اکائی 1 برانچ اکاونٹس - I

Branch Accounts - I

Structure ساخت

Objectives	مقاصد	1.0
Introduction	تمہید	1.1
Need of Branch Accounting	برانچ اکاونٹنگ کی ضرورت	1.2
Types of Branches	برانچوں کی قسمیں	1.3
Accounting for Dependent Branches	انحصاری برانچوں کے لیے اکاونٹنگ	1.4
Debtor's System	ڈیٹرس سسٹم	1.5
Cost Price Method	کاسٹ پرائس طریقہ	1.5.1
Invoice Price Method	انوائس پرائس طریقہ	1.5.2
Final Accounts System	فائنل اکاونٹس سسٹم	1.6
Stock and Debtor's System	اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم	1.7
Let Us Sum Up	خلاصہ	1.8
Key Words	کلیدی الفاظ	1.9
Answers to check your progress	معلومات کی جانچ: جوابات	1.10
Terminal Question/Exercises	امتحانی سوالات/مشقیں	1.11

1.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- برانچ اکاونٹنگ کی ضروریات بیان کرسکیں
- اکاونٹنگ کے نقطہ نظر سے برانچوں کے مختلف اقسام سمجھا سکیں
- انحصاری برانچوں کے اکاونٹس کی تیاری کے تین طریقے بیان کرسکیں
- کاسٹ پرائس اور انوائس پرائس دونوں لحاظ سے مقروض ڈیٹرس سسٹم پر برانچ اکاونٹ تیار کرسکیں
- فائنل اکاونٹس سسٹم کے تحت برانچ اکاونٹ تیار کرسکیں
- اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم پر ضروری اکاونٹس تیار کرسکیں

1.1 تمہید Introduction

کاروبار کی تقسیم کئی ڈویژن میں کی جاسکتی ہے۔ اگر یہ ڈویژن ایک ہی چھت کے نیچے ہوں تو شعبے (ڈپارٹمنٹس) کہلاتے ہیں اور اگر شہر، ملک یا دنیا کے مختلف مقامات پر قائم ہوں تو برانچس (شاخیں) کہلاتی ہیں۔ مثلاً کاٹیج ایمپوریم کے مختلف ڈویژن ہیں، جیسے ملبوسات، فرنیچر، تحائف، گفٹ آئٹمس، زیورات وغیرہ، یہ ایک ہی عمارت میں قائم ہیں، اس لیے انہیں شعبے (ڈپارٹمنٹس) کہا جاتا ہے۔ سنوواہیٹ (snowhite) کے شوروم کیناٹ پیالس (Connaugt Palace)، نہرو پیالس، کرول باغ (Karol Bagh) ساوتھ اکسٹنشن اور کملانگر میں ہیں۔ یہ تمام سنوواہیٹ کی برانچس ہیں اسی طرح باٹا کی برانچس ملک بھر میں ہیں اور لیونٹیس (Leventies) کے برانچس دنیا بھر میں ہیں، ہر برانچ ایک الگ نفع کا مرکز سمجھی جاتی ہے اسی لیے ہر برانچ کا نفع یا نقصان الگ الگ معلوم کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر برانچ کی متعدد سرگرمیوں پر فرم کو سخت نگرانی رکھنی پڑتی ہے اور برانچوں کی بہتر کارکردگی کو یقینی بنانا پڑتا ہے۔ اس لیے ماہرین نے برانچوں کی سطح پر معاملات کو تحریر کرنے اور برانچوں کی معاملتوں کے خالص اثر کو فرم کی کتابوں میں انکارپوریٹ کرنے کے لیے بعض خاص اکاونٹنگ طریقے وضع کیے ہیں۔

اکاونٹنگ کے نقطہ نظر سے برانچوں کی تین قسمیں ہیں (1) منحصر برانچس (2) خودمختار برانچس اور (3) غیر ملکی (بیرونی) برانچس۔ اس اکائی میں آپ یہ سیکھیں گے کہ کس طرح منحصر برانچس کے اکاونٹس لکھے جاتے ہیں اور کس طرح ان کے نفع یا نقصان معلوم کیے جاتے ہیں۔

1.2 برانچ اکاونٹنگ کی ضرورت Need for Branch Accounting

جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا جاچکا ہے، ہر برانچ کو ایک الگ مرکزِ نفع سمجھا جاتا ہے۔ اس لیے برانچ کو چاہیے کہ مختلف معاملتوں کو اس طرح ریکارڈ کرے کہ اکاونٹنگ سال کے ختم پر اس کا نفع یا نقصان معلوم کیا جاسکے اور فرم کے مجموعی نتائج میں انکارپوریٹ کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ برانچس اپنی تمام سرگرمیاں ہیڈ آفس کی زیر ہدایت اور کنٹرول میں انجام دیتی ہیں، اس لیے ہیڈ آفس کو ہر برانچ کی سرگرمیوں کے تعلق سے مختلف معلومات وقتاً فوقتاً درکار ہوتی ہیں۔ برانچس یہ معلومات ہیڈ آفس کو اسی وقت بہتر طور پر فراہم کرسکتی ہیں جب کہ وہ اپنے اکاونٹس کی کتابیں مناسب طور پر تیار کرسکیں۔ اس طرح برانچ اکاونٹس کی تیاری کی اہم وجوہات ذیل میں دی گئی ہیں:

i) اکاونٹنگ مدت کے لیے ہر برانچ کا نفع یا نقصان معلوم کرنا

ii) اکاونٹنگ سال کے ختم پر ہر برانچ کی مالی حیثیت معلوم کرنا

iii) برانچ معاملتوں کے خالص نتائج اور ان کے اثاثہ جات وواجبات کو فرم کے فائنل اکاونٹس میں انکارپوریٹ کرنا

iv) ہر برانچ کے لیے نقدی اور اسٹاک ضروریات کا تخمینہ لگانا۔

v) ہر برانچ کی کارکردگی اور ترقی کو جانچنا

vi) اگر برانچ کے نفع پر مبنی ہو تو منیجر کو ادا طلب کمیشن محسوب کرنا

vii) ہر برانچ میں کاروبار کی توسیع کے امکانات کا اندازہ کرنا۔

viii) آڈٹ ضروریات کی تکمیل

1.3 برانچوں کی قسمیں Types of Branches

اکاونٹنگ نقطہ نظر سے برانچوں کو مندرجہ ذیل زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

1) ایسے برانچس جو اکاونٹنگ کا مکمل سسٹم نہیں رکھتے۔
2) ایسے برانچس جو اکاونٹنگ کا مکمل سسٹم رکھتے ہیں۔
3) غیر ملکی برانچس۔

اب ہم ان برانچوں کی خصوصیات کا مطالعہ کرتے ہیں۔

برانچس جو اکاونٹنگ کا مکمل سسٹم نہیں رکھتیں Branches not Keeping Full System of Accounting: ایسی برانچس جو اکاونٹنگ کا مکمل سسٹم نہیں رکھتیں۔ انحصاری برانچس کہلاتی ہیں۔ ان برانچوں کے اہم خدوخال مندرجہ ذیل ہیں:

i) یہ برانچس صرف وہی مال فروخت کرتی ہیں جو ہیڈ آفس سے انہیں وصول ہوتا ہے اور انہیں کھلے بازار میں ہیڈ آفس کی اجازت کے بغیر مال کی خریدی کی اجازت نہیں رہتی۔

ii) ان برانچوں کو ہیڈ آفس کی جانب سے مال' کاسٹ پرائس یا انوائس پرائس پر سپلائی کیا جاتا ہے۔

iii) برانچ کے جملہ اہم مصارف ہیڈ آفس کی جانب سے ادا کیے جاتے ہیں۔ برانچ منیجر کو صرف چھوٹے مصارف جیسے کارٹیج' پوسٹیج وغیرہ۔ فراہم کردہ پٹی کیش میں سے ادا کرنے کی اجازت رہتی ہے جس کی خاطر اس کو سادہ پٹی کیش بک تیار کرنی پڑتی ہے۔

iv) نقد فروخت اور دین داروں سے موصولہ رقم یا تو روزآنہ ہیڈ آفس کو روانہ کی جاتی ہے یا ہیڈ آفس کے اکاونٹ میں کسی مقامی بینک میں ڈپازٹ کی جاتی ہے۔

v) عام طور پر برانچ منیجر سے مال نقد فروخت کرنے کی توقع کی جاتی ہے لیکن بعض مخصوص صورتوں میں اُسے مال اُدھار فروخت کرنے کا اختیار دیا جاسکتا ہے۔

vi) جو برانچس اکاونٹ کی مکمل کتابیں تیار نہیں رکھتیں۔ وہ بہ وقت ضرورت صرف فروخت کا ریکارڈ اور دین داروں کا اکاونٹ تیار رکھتی ہیں۔ اُن کے لیے اسٹاک رجسٹر تیار کرکے اسٹاک کے موقف اور موومنٹ سے متعلق ہفتہ واری یا ماہواری تختہ جات فراہم کرکے ہیڈ آفس کو مکمل معلومات دینا ضروری ہے۔ اس وجہ سے ہیڈ آفس کو برانچ کے اسٹاک پر مناسب کنٹرول رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

مکمل اکاونٹنگ سسٹم رکھنے والی برانچس Branchess keeping full system of Accounting: مکمل اکاونٹنگ سسٹم رکھنے والی برانچس آزاد برانچس کہلاتی ہیں اور اگر ضرورت ہو تو انہیں مارکٹ سے مال خریدنے اور ہیڈ آفس کو سپلائی کرنے کی بھی اجازت رہتی ہے۔ یہ اپنے مصارف موصولہ نقدی میں سے کرسکتی ہیں اور اپنے نام سے بینک اکاونٹ کھول سکتی ہیں۔ اس طرح یہ برانچس تمام عملی مقاصد کے لیے خودمختار اکائیوں کے طور پر کام کرتی ہیں۔ ہیڈ آفس سے اُن کا ایک واحد رابطہ یہ رہتا ہے کہ یہ ہیڈ آفس کی ملکیت ہوتی ہیں اور ان کا جو بھی نفع ونقصان ہوتا ہے اس کا تعلق بالآخر ہیڈ آفس سے ہوتا ہے۔

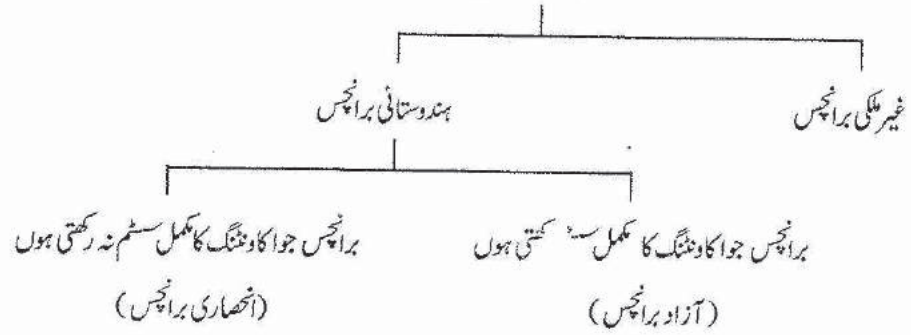
ایسی برانچس دوہرے اندراج کے نظام پر مبنی کتابوں کا ایک مکمل سٹ تیار کرتی ہیں اور خود کا ٹرائل بیلنس' ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور بیلنس شیٹ تیار کرتی ہیں۔ یہ برانچس اپنی کتابوں میں ہیڈ آفس اکاونٹ کھولتی ہیں اور ہیڈ آفس اور برانچ کے مابین تمام معاملتوں کو اس اکاونٹ میں ریکارڈ کرتی ہیں۔

غیر ملکی برانچس Foreign Branches : اگر کوئی برانچ غیر ملک میں واقع ہو تو غیر ملکی برانچ کہلاتی ہے۔ یہ برانچس اپنی اکاونٹ کی کتابیں غیر ملکی کرنسی میں تیار کرتی ہیں۔ غیر ملکی برانچوں کی ایک امتیازی خوبی یہ ہوتی ہے کہ ان سے موصولہ مالیاتی معلومات غیر ملکی کرنسی میں ہوتی ہیں جن کو ہیڈ آفس کی کتابوں میں انکارپوریٹ کرنے سے پہلے ہیڈ آفس کے ملک کی کرنسی میں تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً اگر کسی ہندوستانی کمپنی کی برانچ نیروبی میں ہو تو برانچ ٹرائل بیلنس کینیا کے شیلنگ (Keynan Shillings) میں ہوگی۔ ہیڈ آفس کی کتابوں میں انکارپوریٹ کیے جانے سے قبل اس ٹرائل بیلنس کو روپیوں میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ بہر حال تمام عملی مقاصد کے لیے غیر ملکی برانچ آزاد برانچ سمجھی جاتی ہے۔

برانچوں کی مکمل درجہ بندی کے لیے شکل 1.1 پر نظر ڈالیے۔

شکل 1.1

برانچس کی درجہ بندی



1.4 انحصاری برانچوں کے لیے اکاونٹنگ Accounting for Dependent Branches

آپ جانتے ہیں کہ انحصاری برانچس کتابوں کا مکمل سٹ تیار نہیں کرتیں۔ ان کی بیشتر معاملتیں ہیڈ آفس کی سطح ہی پر ریکارڈ کی جاتی ہیں۔ ہیڈ آفس کی جانب سے اختیار کردہ اکاونٹنگ طریقہ کا انحصار برانچ کے سائز اور ہیڈ آفس کی جانب سے زیر استعمال کنٹرول کے درجہ پر ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل مختلف طریقوں میں سے ہیڈ آفس اپنی کتابوں میں عموماً برانچ اکاونٹ تیار کرتی ہے :

i) ڈیٹرس سسٹم Debtor's Systems : عام طور پر یہ سسٹم نہایت چھوٹی سائز کی برانچوں کے لیے اختیار کیا جاتا ہے۔ اس سسٹم کے تحت ہر برانچ کے لیے ہیڈ آفس ایک سادہ برانچ اکاونٹ (Branch Account) کھولتی ہے جس میں اُس برانچ سے متعلق تمام معاملتیں درج کی جاتی ہیں۔ یہ برانچ اکاونٹ کچھ اس انداز سے تیار کیا جاتا ہے کہ اس کی مدد سے برانچ منافع یا نقصان بہ آسانی معلوم کیا جاسکتا ہے۔

ii) فائنل اکاونٹ سسٹم Final Account System : اس سسٹم کے تحت ہیڈ آفس کی جانب سے ہر برانچ کو ہونے والے نفع یا نقصان معلوم کرنے کے لیے ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور 'برانچ کو' یا 'برانچ سے' واجب الادا رقم معلوم کرنے کے لیے ایک برانچ اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں برانچ اکاونٹ صرف ایک شخصی کھاتہ کا کام کرتا ہے۔

iii) اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم Stock and Debtor's System: اس سسٹم کے تحت ہیڈ آفس کی جانب سے کوئی برانچ اکاونٹ نہیں کھولا

جاتا بلکہ ہر برانچ کے لیے ایک برانچ اسٹاک اکاونٹ' برانچ کے مصارف سے متعلق اکاونٹ' برانچ اڈجسٹمنٹ اکاونٹ اور برانچ کو مرسلہ مال سے متعلق اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے تا کہ ہر برانچ کا نفع یا نقصان معلوم کیا جا سکے۔

1.5 ڈیٹرس سسٹم Debtors System

جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے ڈیٹرس سسٹم میں ہیڈ آفس کی جانب سے ہر برانچ کے لیے صرف ایک برانچ اکاونٹ کھولا جاتا ہے جس میں برانچ سے متعلق تمام معاملتیں درج کی جاتی ہیں۔ برانچ کا نفع یا نقصان معلوم کرنے میں بھی برانچ اکاونٹ مدد کرتا ہے۔

برانچ کو مال کی لاگت یا قیمت فروخت (جو انوائس پرائس بھی کہلاتی ہے) پر انوائس کیا جاتا ہے۔ نتیجتاً برانچ اکاونٹ دو طریقوں کے مطابق تیار کیا جا سکتا ہے (i) کاسٹ پرائس کا طریقہ اور (ii) انوائس پرائس کا طریقہ۔ اب ہم ان ہر دو طریقوں کے تحت برانچ اکاونٹ کی تیاری کا مطالعہ کریں گے۔

1.5.1 کاسٹ پرائس طریقہ Cost Price Method

اگر مال کاسٹ پرائس پر روانہ کیا جائے تو ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ سے متعلق مختلف معاملتوں کو ریکارڈ کرنے کے لیے مندرجہ ذیل جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں:

1) برانچ کو مال روانہ کرنے پر

Branch A/c Dr.
To Goods Sent to Branch A/c
(Being goods sent to branch)

2) ہیڈ آفس کو مال واپس کرنے پر

Goods Sent to Branch A/c Dr.
To Branch A/c
(Being goods returned by the branch)

3) مصارف کے لیے برانچ کو رقم روانہ کرنے پر

Branch A/c Dr.
To Bank A/c
(Being cheque sent to branch for expenses)

4) برانچ سے رقم وصول ہونے پر

Bank A/c Dr.
To Branch A/c
(Being cash or cheque reeived from branch)

5) 'Goods Sent to Branch A/c' کو بند کرنے کے لیے

Goods Sent to Branch A/c Dr.
To Purchases / Trading A/c
(Being balance transferred to Trading Account)

6) برانچ میں موجود اثاثہ جات کے اختتامی بیلنس کے لیے

Branch Assets A/c (Individually) Dr.

To Branch A/c

(Being closing balances of assets brought into account)

7) برانچ میں موجود واجبات کے اختتامی بیلنس کے لیے

Branch A/c Dr.

To Branch Liabilities A/c (Individually)

(Being closing balances of liabilities brought into account)

8) نفع یا نقصان کو جنرل پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ پر منتقل کرنے کے لیے

i) اگر نفع ہو تو

Branch A/c Dr.

To General Profit and Loss A/c

(Being branch profit transferred to General P.& L. A/c)

ii) اگر نقصان ہو تو

General Profit and loss A/c Dr.

To Branch A/c

(Being branch loss transferred to General P. & L. A/c)

برانچ کے اثاثہ جات و واجبات کے اختتامی بیلنس ہیڈ آفس کی بیلنس شیٹ میں بتلائے جاتے ہیں۔ اگلے سال کے آغاز پر نمبر 6 اور 7 انٹریز برعکس لکھی جاتی ہیں تا کہ برانچ اکاؤنٹ میں افتتاحی بیلنس کو دکھایا جائے۔

برانچ اکاؤنٹ شکل 1.2 کی طرح ظاہر ہوگا۔

شکل 1.2

Branch Account

Dr			Cr.
	Rs.		Rs.
To Opening Balances		By Opening Balances	
Stock		Creditors	
Debtors		Outstanding expenses	

Petty Cash		By Bank	
Furniture		Cash Sales	
Prepaid expenses		Collections from Debtors (for remittances)	
To Goods sent to Branch A/c			
To Bank A/c		By Closing Balances	
(for expenses or any payment made by the H.O. on behalf of the Branch)		Petty Cash	
		Stock	
		Debtors	
To Closing Balances		Furniture (at depreciated value)	
Outstanding expenses		Prepaid expenses	
Creditors			
To Profit		By Loss, if any	
(Transferred to General P&L A/c)		(transferred to General P & L A/c)	

تمثیل 1 اور 2 پر نظر ڈالیے اور اس بات کا مطالعہ کیجیے کہ دی گئی معلومات سے کس طرح برانچ اکاؤنٹ تیار کیا گیا ہے۔

تمثیل 1

دہلی برانچ سے متعلق 31 دسمبر 1988 کو ختم ہونے والے سال کے درج ذیل تفصیلات سے ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ اکاؤنٹ تیار کیجیے۔

Rs.	Rs.			
Stock at Branch on 1-1-1988	15,000	Cheques sent to Branch for		Rs.
Debtors at Branch on 1-1-1988	30,000	Salaries	9,000	
Petty Cash at Branch on 1-1-1988	300	Rent and Taxes	1,500	
Goods sent to Branch	2,52,000	Petty Cash	1,100	11,600
Cash sales	60,000	Goods returned by the branch		2,000
Received from Debtors	2,10,000	Stock at Branch on 31-12-1988		25,000
Credit Sales	2,28,000	Petty cash at Branch on 31-12-1988		200
		Debtors at Branch on 31-12-1988		48,000

Head Office Ledger
Delhi Branch Account

حل

Dr.		Rs.			Cr. Rs.
To Balance b/d			By Cash :		
Branch Stock		15,000	Cash Sales	60,000	
Branch Debtors		30,000	Received from		
Branch Petty Cash		300	Debtors	2,10,000	2,70,000
To Goods sent to					
Branch A/c		2,52,000	By Goods sent to		
			Branch A/c		2,000
To Bank A/c					
Salaries	9,000		By Balance c/d		
Rent & Taxes	1,500		Branch Stock		25,000
Petty Cash	1,100		Branch Debtors		48,000
		11,600	Branch Petty Cash		200
To Profit (transfrred to General P & L A/c)		36,300			
		3,45,200			3,45,200

تمثیل 2

سنگٹ موچن لمیٹڈ، وارانسی نے جنوری 1988'1 کو مدراس میں ایک برانچ قائم کی۔ برانچ سے متعلق مندرجہ ذیل تفصیلات سال 1988 کے لیے دستیاب ہیں۔

	Rs.		Rs.
Goods sent to branch	75,000	Cash remittance to branch towards Petty Cash	6,000
Cash sales at branch	50,000	Petty Cash at branch on 31-12-1988	500
Credit sales at branch	60,000	Debtors at bracnch on 31-12-1988	5,000
Salaries of branch staff paid by head office	15,000	Stock at branch on 31-12-1988	27,000
Office expenses of branch paid by head office	12,000		

سال 1988 کے لیے برانچ کا نفع یا نقصان بتلانے کے لیے برانچ اکاونٹ تیار کیجیے۔

حل:

Books of Sankat Mochan Ltd.

Madras Branch Account

Dr.					Cr.
		Rs.			Rs.
To Goods sent to Branch A/c		75,000	By Bank A/c		
To Bank A/c			Cash Sales	50,000	
Salaries	15,000		Received from Debtors	55,000	1,05,000
Office expenses	12,000	27,000	By Balance c/d :		
			Branch Petty Cash		500
To Bank A/c (for petty expenses)		6,000	Branch Debtors		5,000
			Branch Stock		27,000
To Profit (transferred to General P & L A/c)		29,500			
		1,37,500			1,37,500

نوٹ: سوال میں دین داروں کے پاس سے رقم کی وصولی کا عدد نہیں دیا گیا۔ یہ عدد میمورنڈم برانچ ڈیٹرس اکاونٹ تیار کر کے معلوم کیا گیا ہے۔

Memorandum Branch Debtors Account

Dr.			Cr.
	Rs.		Rs.
To Credit Sales	60,000	By Cash Received (balancing figure)	55,000
		By Balance c/d	5,000
	60,000		60,000

بعض مخصوص آئٹمس Some Peculiar Items

پٹی کیش مصارف Petty cash expenses: برانچ کی جانب سے اس کے پٹی کیش میں سے پٹی کیش مصارف سے متعلق کوئی انٹری نہیں لکھی گئی ہے۔ اس تعلق سے یہ عمل کیا جاتا ہے کہ پٹی کیش اوپننگ بیلنس اور ہیڈ آفس کی جانب سے روانہ کردہ پٹی کیش کی رقم سے برانچ اکاونٹ ڈبٹ کیا جاتا ہے اور پٹی کیش کے کلوزنگ بیلنس سے کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب برانچ اکاونٹ کو کیا گیا خالص ڈبٹ برانچ کی جانب سے خرچ شدہ پٹی کیش کے مساوی ہے۔ مثال کے طور پر کسی برانچ کے پاس پٹی کیش 200 روپے رہا ہو تو پٹی کیش مصارف کے لیے ہیڈ آفس نے برانچ کو 300 روپے روانہ

کیے اور برانچ کے پاس پٹی کیش کا کلوزنگ بیلنس 100 روپے رہا ہو تو برانچ اکاونٹ کے ڈبٹ جانب 200 روپیہ اور 300 روپیہ (ہیڈ آفس سے روانہ کی ہوئی رقم) اور کریڈٹ کی جانب 100 روپیہ پٹی کیش کا کلوزنگ بیلنس پٹی کیش اکاونٹنگ بیلنس درج کریں گے۔ اس طرح برانچ اکاونٹ کو خالص ڈبٹ 400 روپیہ ہوگا۔ (Rs. 200 + Rs. 300 - Rs. 100) جو برانچ کے پٹی کیش مصارف کے برابر ہوگا۔

اُدھار فروخت، فروخت واپسی، فرسودہ قرضے، دین داروں کو منظورہ ڈسکاونٹ وغیرہ Credit sales, sales returns, bad debts, discount allowed to debtors, etc.: یہ تمام آئٹمس برانچ کے دین داروں سے متعلق ہیں اور برانچ اکاونٹ میں نہیں بتلائے جائیں گے۔ اس کا سبب بھی پٹی کیش جیسا ہے۔ جب برانچ اکاونٹ دین داروں کے اوپننگ بیلنس، سے ڈبٹ کیا جاتا ہے اور دین داروں سے موصولہ نقدی اور ان کے کلوزنگ بیلنس سے کریڈٹ کیا جاتا ہے تو اُدھار فروخت وغیرہ کی رقم خود بخود حساب میں آجاتی ہے۔

اسٹاک میں قلت یا اضافہ Shortage or surplus of stock: یہ ممکن ہے کہ برانچ کے اسٹاک کی چیکنگ کے وقت اسٹاک کی مالیت میں قلت یا اضافہ کا انکشاف ہوسکتا ہے۔ ان کو برانچ اکاونٹ میں نہیں دکھلایا جاتا کیونکہ برانچ اکاونٹ میں کریڈٹ شدہ کلوزنگ اسٹاک، اسٹاک کی حقیقی رقم ہوتی ہے اور اس طرح قلت یا اضافہ کا خود بخود ازالہ ہوجاتا ہے۔

قائم اثاثوں کی فرسودگی Depreciation of fixed assets: یہ آئٹم بھی برانچ اکاونٹ میں نہیں بتلایا جاتا ہے، کیونکہ پریکٹس یہ ہے کہ قائم اثاثوں کی اختتامی قدر فرسودگی منہا کرنے کے بعد برانچ اکاونٹ کے کریڈٹ کی جانب لکھی جاتی ہے۔

پس آپ کو خیال رکھنا چاہیے کہ انحصاری برانچوں کی صورت میں برانچ اکاونٹ تیار کرتے وقت مندرجہ ذیل آئٹمس نظر انداز کردیے جاتے ہیں۔

1. پٹی کیش	2. اُدھار فروخت	3. فروخت واپسی
4. فرسودہ قرضے	5. دین داروں کو منظورہ ڈسکاونٹ	6. اسٹاک میں قلت یا اضافہ

تمثیل 3 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ اوپر بتلائے ہوئے آئٹمس اگر دیے گئے ہوں تو کس طرح ان کو خصوصی طور پر ظاہر کیے بغیر برانچ اکاونٹ تیار کیا گیا ہے۔

تمثیل 3

پرتاپ ٹریکٹرس لمیٹڈ الہ آباد کی ایک برانچ حصار میں ہے۔ 31 دسمبر 1988 کو ختم ہونے والے سال کے لیے برانچ سے متعلق مندرجہ ذیل تفصیلات سے ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ اکاونٹ تیار کیجیے۔

	Rs.		Rs.
Stock at Branch on 1-1-1988	10,000	Discount Allowed to Debtors	100
Branch Debtors on 1-1-1988	4,000	Cash sent to Branch	
Petty Cash on 1-1-1988	500	Rent	2,000
Furniture on 1-1-1988	2,000	Salaries	2,400
Prepaid Insurance on 1-1-1988	150	Petty Cash	1,000
Salaries Outstanding on 1-1-1988	100	Insurance (up to 31-3-1989)	600
Goods sent to Branch	80,000	Goods Returned by Branch	1,000
Cash Sales	1,30,000	Goods Returned by Debtors	2,000
Credit Sales	40,000	Stock at Branch on 31-12-1988	5,000
Cash received from Debtors	35,000	Petty Expenses paid by Branch	850
Cash paid by Debtors (direct to head office)	2,000		

فرنیچر پر فرسودگی 10% سالانہ فراہم کیجیے۔ Provide depreciation on furniture @ 10% p.a.

Hissar Branch Account

		Rs.			Rs.
To Balance b/d			By Balance b/d		
Branch Stock		10,000	Branch Outstanding Salaries		100
Branch Debtors		4,000	By Cash		
Branch Petty Cash		500	Cash Sales	1,30,000	
Branch Furniture		2,000	Cash Received from Debtors	37,000	1,67,000
Branch prepaid insurance		150			
To Goods sent to Branch	80,000		By Balance c/d		
Less : Return from Branch	1,000	79,000	Branch Stock		5,000
To Bank			Branch Petty Cash		650
Rent	2,000		Branch Debtors		4,900
Salaries	2,400		Branch Furniture		1,800
Petty Cash	1,000		Branch Prepaid Insurance		150
Insurance	600	6,000			
To Profit (transferred to General P&L A/c)		77,950			
		1,79,600			1,79,600

نوٹس: 1. دین داروں کے پاس سے موصولہ رقم میں وہ 2,000 روپیہ بھی شامل ہیں جو دین داروں نے راست ہیڈ آفس میں جمع کیے ہیں۔

2. اختتامی برانچ پٹی کیش بیلنس نہیں دیا گیا ہے۔ اس کو مندرجہ ذیل طریقے سے معلوم کیا گیا ہے :

افتتاحی پٹی کیش بیلنس (Petty Cash at beginning)		500
جمع: ہیڈ آفس سے نقدی روانگی (Add amount sent by head office)		1,000
	+	1,500
منفی: پٹی کیش مصارف (Less petty cash expenses)	-	850
		650

3. فرنیچر کی اختتامی قدر فرسودگی کے لیے 200 روپیہ منہا کر کے بتلائی گئی ہے۔

4. 31-12-1988 کو پیشگی ادا شدہ بیمہ 600 روپیہ کا ایک چوتھائی ہے۔

5. برانچ دین داروں کا اختتامی بیلنس نہیں دیا گیا ہے۔ ذیل کی طرح میمورنڈم برانچ ڈیٹرس اکاؤنٹ تیار کر کے برانچ دین داروں کا اختتامی بیلنس معلوم کیا گیا ہے :

Memorandum Branch Debtors Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	4,000	By Cash Received from Debtors	37,000
To Sales (Credit)	40,000	By Sales Returns	2,000
		By Discount Allowed	100
		By Balance c/d (balancing figure)	4,900
	44,000		44,000

1.5.2 انوائس پرائس کا طریقہ Invoice Price Method

کنسائنمنٹ کی طرح (جس کے بارے میں آپ نے اکاونٹنسی۔I -211 میں پڑھا ہے) برانچ کو مال لاگت سے اضافہ قیمت پر بھی روانہ کیا جاسکتا ہے (جس کو انوائس پرائس کہا جاتا ہے) بنیادی طور پر ایسا اس لیے کیا جاتا ہے کہ برانچ میں موجود اسٹاک پر موثر کنٹرول برقرار رہے اور برانچ منیجر سے نفع کا مارجن راز میں رہے۔ ایسی صورت میں برانچ اکاونٹ میں مال سے متعلق تمام انٹریز انوائس پرائس کے لحاظ سے لکھی جاتی ہیں اور لوڈنگ (I.P اور C.P. کے فرق) کے لیے ضروری اڈجسٹمنٹ آخر میں ڈیل کے زاید جرنل اندراجات کے ذریعہ کی جاتی ہے :

(1 برانچ کے ابتدائی اسٹاک میں لوڈنگ کے اڈجسٹمنٹ کے لیے :

Stock Reserve A/c Dr.

To Branch A/c

(2 برانچ کو روانہ کیے ہوئے مال (واپسی منہا کرنے کے بعد) لوڈنگ کے اڈجسٹمنٹ کے لیے :

Branch A/c Dr.

To Goods Sent to Branch A/c

(3 برانچ کے اختتامی اسٹاک میں لوڈنگ کے اڈجسٹمنٹ کے لیے :

Branch A/c Dr.

To Stock Reserve A/c

تمثیل 4 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ مال لاگت (کاسٹ پرائس) سے اضافہ قیمت (انوائس پرائس) پر روانہ کرنے کی صورت میں برانچ اکاونٹ کس طرح تیار کیا جاتا ہے۔

تمثیل 4

مکند گیس کمپنی اورناسی کی ایک سیلس برانچ غازی آباد میں ہے جو برانچ کو مال کی روانگی لاگت جمع $33\frac{1}{3}\%$ پر کرتی ہے۔ یہ نظام کیا گیا ہے کہ برانچ کو موصولہ تمام نقدی روزآنہ بنارس اسٹیٹ بینک لمیٹڈ میں ہیڈ آفس نے کھاتے میں جمع کردی جائے اور بینک آفس سے ان سے متعلق مراسلت کی جائے۔

نوٹ : کیش پرائس' اقساط' ڈاون پے منٹ اور شرح سود دیے جانے کی صورت میں ہر قسط پر سود کی تحسیب کے طریقہ کار کے ذریعہ بھی مندرجہ بالا حسابات کی تصدیق کی جاسکتی ہے۔

ii) انوویٹی (سالیانہ) ٹیبل کی مدد سے

اگر انوویٹی ٹیبل دستیاب ہے تو ہر قسط میں شامل سود کو محسوب کرنا آسان ہوجاتا ہے۔اس ٹیبل میں شرح سود کو قطاروں اور سال کو کالم میں ظاہر کیا جاتا ہے۔انوویٹی ٹیبل کے حوالہ سے ہر قسط کو محسوب کیا جاسکتا ہے۔محصلہ مجموعی رقم کو ڈاون پے منٹ میں جمع کرنے سے کیش پرائس معلوم ہوجاتی ہے۔یہ طریقہ کار ذیل میں درج ہے۔

(الف) دی گئی شرح سود کو قطار اور سال کو کالم میں دیکھیے اور ٹیبل میں سود اور سال سے متعلق اعداد معلوم کیجیے۔

(ب) یہ عدد ایک روپیہ کی موجودہ قیمت کو ظاہر کرتا ہے۔

(ج) ایک روپیہ کی موجودہ قیمت کو قسط کی رقم سے ضرب دیجیے۔

(د) حاصل عدد' قسط کی موجودہ قدر کو ظاہر کرتا ہے جو قسط میں شامل کیش پرائس کے سوا کچھ نہیں۔

(ھ) اسی انداز میں تمام اقساط کی موجودہ قدروں کو معلوم کیجیے۔

(و) اقساط کی موجودہ قدروں کو ڈاون پے منٹ' اگر ہو تو جمع کیجیے۔محصلہ عدد جملہ کیش پرائس کو ظاہر کرتا ہے۔

تمثیل 4 سے آپ کو انوویٹی ٹیبل سے کُل کیش پرائس کی تحسیب کے سمجھنے میں مدد ملے گی۔

تمثیل 4

X لمیٹڈ نے ہائر پرچیز اسکیم پر ایک مشین خریدا۔ادائیگیاں ذیل میں درج ہیں:

	روپے
ڈاون پے منٹ	232.50
پہلی قسط	356.50
دوسری قسط	451
تیسری قسط	210

ادائیگیاں بالترتیب پہلے' دوسرے اور تیسرے سال ختم پر کی جاتی ہیں۔شرح سود 5% سالانہ ہے۔انوویٹی ٹیبل سے ایک روپیہ کی موجودہ قدر' ایک دو اور تین سال کے لیے بالترتیب 0.9524 , 0.9070 اور 0.8639 ظاہر ہے۔مشین کی کیش پرائس محسوب کیجیے۔

حل:

	(1) Instalment	(2) Present Value of Rs.1	(3) Present Value of Instalment
Cash Down	232.50	1	232.50
1st Instalment	356.50	0.9524	339.53
2nd Instalment	451.00	0.9070	409.06
3rd Instalment	210.00	0.8639	181.42
Total	1,250.00		1,162.51

لہذا کل کیش پرائس 1,162.51 روپے ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ ب

1. حسب ذیل صورتوں میں ہر قسط پر سود اور جملہ سود کو محسوب کیجیے:

i) ایک مشنری کی کیش پرائس 349 روپیہ ہے۔ ڈاون پے منٹ 100 روپے اور مقررہ تین برسوں کی ہر قسط 100 روپے ہے۔ شرح سود 10% ہے۔

ii) مشین کی کیش پرائس 1900 روپے ہے۔ تین مساوی اقساط کی ادائیگی مبلغ 800 روپے فی قسط مقرر ہے۔

2. مندرجہ ذیل صورت میں کیش پرائس محسوب کیجیے:

i) مشین کی قیمت فی قسط 5000 روپے کی چار اقساط میں ادا طلب ہے، پہلی قسط ابتدائی ادائی کے طور پر ادا کی جاتی ہے۔

.....

.....

.....

ii) ایک مشین کی قیمت 10,000 روپیوں کی پانچ سالانہ قسطوں میں ادا طلب ہے۔ شرح سود 5% سالانہ ہے۔ پہلی قسط سال کے ختم پر ادا کی جاتی ہے۔ 5% شرح سود پر ہر سال کے ختم پر ادا طلب 1 روپیہ کی موجودہ مالیت 4.3294 روپے ہے۔

.....

.....

.....

4.5 خریدار کی کتابوں میں اکاؤنٹنگ ریکارڈس
Accounting Records in the Books of the Purchaser

آپ جانتے ہیں کہ ہائر پرچیز اگریمنٹ میں دو فریقین ہوتے ہیں یعنی فروخت کنندہ اور خریدار۔ یہ دونوں فریقین اپنی حسابی کتابیں تیار کرتے ہیں اور اُس مخصوص ہائر پرچیز سے متعلق تمام معاملتوں کو ریکارڈ کرتے ہیں۔

اکاؤنٹنگ ریکارڈ کے بارے میں وضاحت سے قبل ہمیں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ان ہائر پرچیز معاملتوں کو اکاؤنٹنگ کی کتابوں میں ریکارڈ کرنے کے لیے کس قسم کی معلومات درکار ہیں۔ اکاؤنٹنگ ریکارڈ کے لیے مطلوبہ ضروری اٹھموں کی فہرست ذیل میں درج ہے:

1) خرید کی تاریخ اور ڈاون پے منٹ
2) تاریخ جبکہ اقساط واجب الادا ہوتی ہوں
3) تاریخ جبکہ اکاؤنٹس بند کیے جاتے ہوں
4) کیش پرائس

5) ہائر پرچیز پرائس

6) اقساط کی تعداد، رقم اور ادائی کا طریقہ

7) شرح سود

8) شرح فرسودگی

9) فرسودگی عاید کرنے کا طریقہ

اب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ کس طرح خریدار کی کتابوں میں اکاؤنٹنگ ریکارڈ تیار کیا جاتا ہے۔اس کے دو طریقے ہیں جن کے ذریعہ خریدار اپنی کتابوں میں ہائر پرچیز معاملتوں کو ریکارڈ کرتا ہے۔ یہ طریقے ذیل میں درج ہیں :

i) جب اثاثہ کو مکمل کیش پرائس پر ریکارڈ کیا جاتا ہے اور

ii) جب کہ اثاثہ کو حقیقی ادا شدہ کیش پرائس پر ریکارڈ جاتا ہے

اب ہم ان طریقوں پر تفصیلی بحث کرتے ہیں۔

4.5.1 جب اثاثہ مکمل کیش پرائس پر ریکارڈ کیا جاتا ہے When the Asset is Recorded at Full Cash Price

اس طریقہ میں جب کہ اثاثہ ہائر پرچیز پر خریدا جائے تو یہ مفروضہ قائم کیا جاتا ہے کہ خریدار کی نیت تمام اقساط ادا کرنے کی ہے۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہائر پرچیز قائم اثاثوں کی مالیہ کاری کا محض ایک طریقہ ہے۔اس طریقہ کار کے تحت پلانٹ اور مشنری کی خرید پر پلانٹ مشنری اکاونٹ (قائم اثاثہ) جملہ کیش پرائس کی رقم سے ڈبٹ کیا جاتا ہے اور اس سے متعلقہ کریڈٹ ہائر وینڈر کے اکاونٹ کو دی جاتی ہے۔سود سے متعلق انٹری قسط کے ادا طلب ہونے پر سود کے اکاونٹ کو ڈبٹ اور ہائر وینڈر کے اکاونٹ کو کریڈٹ کر کے پاس کی جاتی ہے۔ ابتدائی کیش ڈاون پے منٹ اور سالانہ اقساط کی اکاونٹنگ کے لیے موزوں تاریخ پر ہائر وینڈر اکاونٹ کو ڈبٹ اور بینک اکاونٹ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔خریدار کی کتابوں میں مندرجہ ذیل جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہے:

1) جب اثاثہ ہائر پرچیز پر خریدا جاتا ہے۔

Asset A/c	Dr.	
To Hire Vendor A/c		
(کل کیش پرائس کے ساتھ)		

2) جب کیش ڈاون پے منٹ کے لیے ادائی کی جاتی ہے۔

Hire Vendor A/c	Dr.	
To Bank A/c		

3) جب پہلی قسط کی رقم ادا طلب ہوتی ہے۔

Interest A/c	Dr.	
To Hire Vendor		

4) جب پہلی قسط ادا کی جاتی ہے۔

Hire Vendor A/c	Dr.
To Bank A/c	

5) ختم سال پر جب فرسودگی عاید کی جاتی ہے۔

Depreciation A/c	Dr.
To Asset A/c	

6) جب سود اور فرسودگی کو پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ پر منتقل کیا جاتا ہے۔

Profit & Loss A/c	Dr.
To Interest A/c	
To Depreciation A/c	

انٹریز 3 اور 4 بعد کی اقساط کے لیے دہرائی جاتی ہیں۔

جرنل انٹریز کی مدد سے ہم آسانی کے ساتھ اثاثہ اور ہائر وینڈر کا اکاؤنٹ تیار کر سکتے ہیں۔ تمثیل 5 ملاحظہ کیجیے اور دیکھیے کہ خریدار کی کتابوں میں کس طرح جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں اور لیجر اکاؤنٹس تیار کیے جاتے ہیں۔

تمثیل 5

ABC لمیٹڈ نے یکم جنوری 1986ء کو XYZ لمیٹڈ سے ایک مشین ہائر پرچیز سسٹم کے تحت خریدا جس کے تحت رقم 2,412 کی ادائی تین قسطوں میں مطلوب تھی۔ ڈاون پے منٹ نہیں تھا اور کیش پرائس 6,000 روپے تھی۔ شرح سود 10% تھی اور 20% فرسودگی طریقہ خط مستقیم (Straight Line Method) پر عاید کی جانی تھی۔

حل:

سب سے پہلے ہمیں مندرجہ بالا سے متعلق درکار معلومات حاصل کرنا ہوگا۔

1) خریدی کی تاریخ = 1-1-1986 کیش ڈوان پے منٹ نہیں ہے۔

2) ادا طلب اقساط کی تاریخ = 31 / دسمبر 1986, 1987 اور 1988

3) اکاؤنٹس بند کرنے کی تاریخ = 31 دسمبر

4) کیش پرائس = 6000 روپے۔

5) ہائر پرچیز پرائس 2412 x 3 = 7236 روپے۔

6) اقساط کی تعداد اور ہر قسط کی ادائی کی شکل 2412 پر مشتمل 3 سالانہ اقساط۔

7) شرح سود = 10%

8) شرح فرسودگی = 20%

9) فرسودگی کا طریقہ = طریقہ خط مستقیم

Journal Entries in the Books of ABC Ltd.

Date	Particulars		Amount Dr.	Amount Cr.
			Rs.	Rs.
1986				
Jan 1	Machinery A/c	Dr.	6,000	
	To XYZ Ltd			6,000
	(Being machine purchased on hire purchase)			
Dec 31	Interest A/c	Dr.	600	
	To XYZ Ltd			600
	(Being the charge of interest at 10% on Rs. 6,000/-)			
Dec 31	Depreciation A/c	Dr.	1,200	
	To Machinery A/c			1,200
	(Being depreciation at 20% on machinery)			
Dec 31	XYZ Ltd	Dr.	2,412	
	To Bank A/c			2,412
	(Being payment of annual instalment)			
Dec 31	Profit & Loss A/c	Dr.	1,800	
	To Interest A/c			600
	To Depreciation A/c			1,200
	(Being annual charges transfered to P&L A/c)			
1987		Dr.	418	
Dec 31	Interest A/c			418
	To XYZ Ltd			
	(Being interest charged at 10% on Rs. 4,188/-)			
Dec 31	Depreciation A/c	Dr.	1,200	
	To Machinery A/c			1,200
	(Being depreciation charged at 20%)			
Dec 31	XYZ Ltd	Dr.	2,412	
	To Bank A/c			2,412
	(Being payment of annual instalment)			
Dec 31	Profit & Loss A/c	Dr.	1,618	
	To Interest A/c			418
	To Depreciation A/c			1,200
	(Being transfer of annual charges to P&L A/c)			

1988				
Dec 31	Interest A/c	Dr.	218	
	To XYZ Ltd			218
	(Being interest charged at 10% on Rs. 2,194)			
Dec 31	Depreciation A/c	Dr.	1,200	
	To Machinery A/c			1,200
	(Being depreciation charged at 20%)			
Dec 31	XYZ Ltd	Dr.	2,412	
	To Bank A/c			2,412
	(Being 3rd and Final instalment paid)			
Dec 31	P&L A/c	Dr.	1,418	
	To Interest A/c			218
	To Depreciation A/c			1,200
	(Being Transfer of annual charges to P&L A/c)			

Ledger Accounts in the Books of ABC Ltd.

Machinery Account

Dr. **Cr.**

		Rs.			Rs.
1986			1986		
Jan 1	To XYZ Ltd	6,000	Dec 31	By Depreciation A/c	1,200
			Dec 31	By Balance c/d	4,800
		6,000			6,000
1987			1987		
Jan 1	To Balance b/d	4,800	Dec 31	By Depreciation A/c	1,200
			Dec 31	By Balance c/d	3,600
		4,800			4,800
1988			1988		
Jan 1	To Balance b/d	3,600	Dec 31	By Depreciation A/c	1,200
			Dec 31	By Balance c/d	2,400
		3,600			3,600

XYZ Ltd. (Hire Vendor) Account

Dr.					Cr.
1986		Rs.	1986		Rs.
Dec. 31	To Bank A/c	2,412	Jan 1	By Machinery A/c	6,000
	To Balance c/d	4,188	Dec 31	By Interest A/c	600
		6,600			6,600
1987			1987		
Dec. 31	To Bank A/c	2,412	Jan 1	By Balance b/d	4,188
Dec. 31	To Balance c/d	2,194	Dec 31	By Interest A/c	418
		4,606			4,606
1988			1988		
Dec. 31	To Bank A/c	2,412	Jan 1	By Balance b/d	2,194
			Dec 31	By Interest A/c	218
		2,412			2,412

Working Notes ورکنگ نوٹس:

	Rs.
Cash Price	6,000
Add: Interest on 1st Instalment $\left(6,000\times\frac{10}{100}\right)$	600
	6,600
Less: 1st Instalment	2,412
Amount Outstanding at the time of 2nd instalment	4,188
Add: Interest on 2nd instalment $\left(4,188\times\frac{10}{100}\right)$	418
	4,606
Less: 2nd Instalment	2,412
Amount outstanding at the time of 3rd instalment	2,194
Add: Interest on 3rd instalment	218
	2,412

4.5.2 جب اثاثہ حقیقی اداشدہ کیش پرائس پر ریکارڈ کیا جاتا ہے۔

When the Asset is Recorded at Cash Price Actually Paid

آپ جانتے ہیں کہ ہائر پرچیز کی صورت میں مال کی ملکیت ہائر پرچیز پر آخری قسط کی ادائی کے بعد منتقل ہو جاتی ہے۔ چونکہ خریدار مال کا مالک نہیں ہوتا اس لیے اُسے اثاثہ کو مکمل قیمت سے ڈیبٹ کرنے کا اختیار نہیں ہوتا۔ اس لیے تاوقتیکہ ڈاون پے منٹ نہ کیا جائے، اثاثہ کی خرید کے وقت کوئی انٹری پاس نہیں کی جاتی۔ اقساط واجب الادا ہونے اور رقم کی ادائی پر اثاثہ کی قیمت کی ادائی کے متعلق انٹریز پاس کی جاتی ہیں۔ یہ جرنل انٹریز مندرجہ ذیل ہیں:

1) جب اثاثہ خریدا جاتا ہے

No Entry

2) جب ڈاون پے منٹ ادا کی جاتی ہے

Asset A/c ..... Dr.

To Bank A/c

3) جب قسط ادا طلب ہوتی ہے

Asset A/c..... Dr. (قسط کی کیش پرائس)

Interest A/c..... Dr. (قسط پر سود)

To Hire Vendor

4) جب قسط ادا کی جاتی ہے

Hire Vendor ..... Dr.

To Bank A/c

5) جب فرسودگی عائد کی جاتی ہے

Depreciation A/c..... Dr.

To Asset A/c

6) جب سود اور فرسودگی کے اکاؤنٹس بند کرنے کے لیے پرافٹ اور لاس اکاونٹ کو منتقل کیے جاتے ہیں۔

Profit & Loss A/c..... Dr

To Interest A/c

To Depreciation A/c

یہ غور کرنا چاہیے کہ کیش پرائس کی ادائی کے ساتھ ہی اثاثہ اکاونٹ ڈیبٹ کیا جاتا ہے، (مکمل کیش پرائس میں) لیکن فرسودگی مکمل کیش پر عاید کی جاتی ہے۔ بیلنس شیٹ میں اثاثہ کیش پرائس میں فرسودگی منہا کر کے ظاہر کیا جاتا ہے۔

تمثیل 6 ملاحظہ کیجیے اور دیکھیے کہ اثاثہ کی کیش پرائس حقیقی طور پر ادا ہونے کی صورت میں کس طرح اکاؤنٹنگ ریکارڈ تیار کیے جاتے ہیں۔

تمثیل 6

تمثیل 6 کو حقیقی طور پر ادا شدہ کیش پرائس سے اثاثہ کو ڈبٹ کر کے حل کیجیے۔

حل:

Journal Entries in the Books of ABC Ltd.

Date	Particular		Dr. Rs.	Cr. Rs.
1986				
Dec 31	Machinery A/c	Dr.	1,812	
	Interest A/c	Dr.	600	
	To XYZ Ltd			2,412
	(Being first instalment due)			
Dec 31	XYZ Ltd	Dr.	2,412	
	To Bank A/c			2,412
	(Being first instalment paid)			
1986	Depreciation A/c	Dr.	1,200	
Dec 31	To Asset A/c			1,200
	(Being annual depreciation charged)			
Dec 31	Profit & Loss A/c	Dr.	1,800	
	To Depreciation A/c			1,200
	To Interest A/c			600
	(Being annual charges transferred to P&L A/c)			
1987				
Dec 31	Machinery A/c	Dr.	1,994	
	Interest A/c	Dr.	418	
	To XYZ Ltd			2,412
	(Being second instalment due)			
Dec 31	XYZ Ltd	Dr.	2,412	
	To Bank A/c			2,412
	(Being second instalment paid)			
Dec 31	Depreciation A/c	Dr.	1,200	
	To Asset A/c			1,200
	(Being annual depreciation charged)			
Dec 31	Profit & Loss A/c	Dr.	1,618	
	To Depreciation A/c			1,200
	To Interest A/c			418
	(Being annual charges transferred to P&L A/c			

1998				
Dec 31	Machinery A/c	Dr.	2,194	
	Interest A/c	Dr.	218	
	To XYZ Ltd.			2,412
	(Being third annual instalment due)			
Dec 31	XYZ Ltd	Dr.	2,412	
	To Bank A/c			2,412
	(Being third instalment paid)			
Dec 31	Depreciation A/c	Dr.	1,200	
	To Asset A/c			1,200
	(Being annual depreciation charged)			
Dec 31	Profit & Loss A/c	Dr.	1,418	
	To Depreciation A/c			1,200
	To Interest A/c			218
	(Being annual charges transferred to P&L A/c)			

نوٹ: خط مستقیم طریقے پر 20% شرح سالانہ سے 6,000 روپے مکمل نقد قیمت پر فرسودگی عاید کی گئی ہے۔

4.6 فروخت کنندہ (وینڈر) کی کتابوں میں اکاونٹنگ ریکارڈس
Accounting Records in the Books of Vendor

جہاں تک وینڈر (فروخت کنندہ) کا تعلق ہے اس کے لیے ہائر پرچیز فروخت ایک عام فروخت کی طرح ہے۔ سوائے اس کہ ایک مخصوص میعاد کے لیے قیمت کی ادائی کا التوا عمل میں آتا ہے۔ جس پر سود عاید کیا جاتا ہے وہ ہائر پرچیزر کے کھاتہ کو مکمل کیش پرائس کے ساتھ ڈبٹ اور فروخت کے کھاتہ کو کریڈٹ کرتا ہے۔ اقساط کی واجب الادا تاریخ پر سود کی رقم ہائر پرچیزر کے کھاتہ میں ڈبٹ کی جاتی ہے۔ قسط کی رقم وصول ہونے پر بینک کھاتہ کو ڈبٹ اور ہائر پرچیزر کھاتہ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ جرنل اندراجات ذیل میں درج ہیں:

1. جب ہائر پرچیز کے تحت مال فروخت کیا جاتا ہے۔

Hire Purchaser A/c ..... Dr.

To Sales A/c

(مکمل کیش پرائس پر)

2. ڈاون پے منٹ کے حاصل ہونے پر

Bank A/c ..... Dr.

To Hire Purchaser A/c

3. قسط ادا طلب ہونے پر

Hire Purchaser .....Dr.
To Interest A/c

4. ادا طلب قسط کی رقم وصول ہونے پر

Bank A/c ..... Dr.
To Hire Purchaser A/c

مندرجہ بالا اندراجات سے آپ بآسانی ہائر پرچیز کا کھاتہ اور سود کا کھاتہ تیار کر سکتے ہیں۔ تمثیل 7 ملاحظہ کیجیے اور دیکھیے کہ وینڈر کی کتابوں میں کس طرح اکاونٹنگ ریکارڈ تیار کیے جاتے ہیں۔

تمثیل 7

یکم جنوری 1987 کو آئی بی ایف لمیٹڈ نے جے کے لمیٹڈ سے 1,886 روپیوں کے لیے (کیش پرائس) ہائر پرچیز اگریمنٹ کے تحت مشنری حاصل کی جب کہ 400 روپے ابتدائی ادائی کے علاوہ 800 روپیوں کے دو قسطیں ادا کرنی تھیں۔ سود 6% شرح سالانہ سے عاید کیا جانا تھا۔ شرح فرسودگی 10% (خط مستقیم) پر فرض کرتے ہوئے آئی ایف بی کی کتابوں میں لیجر اکاونٹ تیار کیجیے۔

حل:

In the books of JK Ltd.

IFB Ltd

Dr.					Cr.
1987		Rs.	1987		Rs.
Jan 1	To Sales A/c	1,886	Jan. 1	By Bank A/c	400
Dec. 31	To Interes A/c	89	Dec. 31	By Bank A/c	800
			Dec. 31	(1st inst)	
				By Balance c/d	775
		1,975			1,975
1988			1988		
Jan. 1	To Balance b/d	775	Dec. 31	By Bank A/c	800
Dec. 31	To Interest A/c	25		(2nd inst)	
		800			800

Interest Account

1987		Rs.	1987		Rs.
Dec. 31	To Profit & Loss A/c	89	Dec. 31	By IFB Ltd	89
		89			89
1988			1988		
Dec. 31	To Profit & Loss	25	Dec. 31	By IFB Ltd.	25
		25			25

ورکنگ نوٹس Working Notes :

ہائر پرچیز سود اور ہر قسط میں شامل اصل زر کو ظاہر کرنے والا تختہ

Particular	Rs.	Interest Rs.	Cash Price Rs.
Cash Price	1,886	---	
Less: Down Payment	400	---	400
	1,486		
Add: Interest on 1st instalment to be paid on Dec.31,1987 @ 6%	89		
	1,575	---	---
Less: 1st instalment on 31-12-87	800	89	711
	775		
Add: Interest on 2nd instalment @ 6%	25		
	800	---	---
Less: 2nd Instalment on 31-12-88	800	25	775

اپنی معلومات کی جانچ ج

1) ہائر پرچیز کے سوال کو حل کرنے سے قبل درکار تفصیلات کی فہرست تیار کیجیے۔

.....

.....

.....

2) ذیل کے بیانات صحیح ہیں یا غلط؟

i) جب اثاثہ کو مکمل کیش پرائس پر ریکارڈ کیا جائے تو ہائر پرچیز قائم اثاثوں کی مالیہ کاری کا ایک طریقہ ہو جاتا ہے۔ ( )

ii) جب اثاثہ کو حقیقی طور پر ادا شدہ قیمت پر ریکارڈ کیا جائے تو مکمل کیش پرائس سے اثاثہ کے کھاتہ کو ڈبٹ اور ہائر وینڈر کے کھاتہ کو کریڈٹ کرتے ہیں۔ ( )

iii) مال کی فروخت پر ہائر وینڈر کیش پرائس کے ساتھ ہائر پرچیزر کو ڈبٹ اور سیلس کو کریڈٹ کرتا ہے۔ ( )

iv) جب اثاثہ کو حقیقی طور پر ادا شدہ کیش پرائس پر ریکارڈ کیا جائے تو قسط کے ادا طلب ہونے پر کوئی انٹری پاس نہیں کی جاتی۔ ( )

v) ہائر وینڈر کھاتہ ایک شخصی نوعیت کا کھاتہ ہے۔ ( )

4.7 خلاصہ Let Us Sum Up

ہائر پرچیز اگریمنٹس میں خریدار مال کی ڈیلیوری حاصل کرتا ہے اور قیمت کی بالاقساط ادائی کا اقرار کرتا ہے۔ اس اگریمنٹ کے تحت خریدار اگرچہ مال پر قابض ہوتا ہے لیکن اس کو ملکیت حاصل نہیں ہوتی۔ آخری قسط کی ادائی پر ملکیت مال منتقل ہو جاتی ہے۔ خریدار کسی بھی قسط کی ادائی میں ناکام ہو جائے تو فروخت کنندہ مال کو دوبارہ قبضہ میں لے سکتا ہے۔

ہائر پرچیز پرائس ہمیشہ کیش پرائس سے زیادہ ہوتی ہے۔ دونوں کے مابین فرق التوائے ادائی پر عاید کردہ سود کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر اطلاعات کے تین اٹھوں یعنی ہائر پرچیز پرائس، کیش پرائس اور سود کے منجملہ کوئی دو ائٹم دیے جائیں تو HP = CP + Interest کے فارمولے کی مدد سے تیسرا ائٹم معلوم کیا جاسکتا ہے جہاں HP ہائر پرچیز پرائس اور CP کیش پرائس ہے۔

ہائر پرچیز اگریمنٹ کے دونوں فریق یعنی وینڈر اور ہائر پرچیزر اپنی اپنی کتابوں میں ہائر پرچیز سے متعلق معاملتوں کو ریکارڈ کرتے ہیں۔

ہائر پرچیزر دو طریقوں سے اکاؤنٹنگ ریکارڈس تیار کرتا ہے (i) جب اثاثہ کو مکمل کیش پرائس پر ریکارڈ کیا جاتا ہے یا (ii) جب اثاثہ کو حقیقی طور پر ادا شدہ کیش پرائس پر ریکارڈ کیا جاتا ہے۔

پرچیزر بنیادی طور پر دو اکاؤنٹس تیار کرتا ہے یعنی ہائر وینڈر اکاؤنٹ اور اثاثہ کا اکاؤنٹ، اس کے برخلاف وینڈر ہائر پرچیزر کا اکاؤنٹ اور سود کا اکاؤنٹ تیار کرتا ہے۔

4.8 کلیدی الفاظ Key Words

اقرار بیع Agreement to Sell : معاہدہ بیع مال کی صورت میں اگر بیع شدہ مال کی ملکیت کی خریدار پر منتقلی چند مخصوص شرائط کی تکمیل کے تابع ہو تو یہ بیع اقرار بیع کہلاتی ہے۔

کیش پرائس Cash Price : نقد فروخت کی صورت میں واجب الادا رقم۔

ڈاون پے منٹ Down Payment : ہائر پرچیز اگریمنٹ کے تحت خریدی مال کے وقت کی جانے والی ابتدائی ادائی۔

ہائر چارجس Hire Charges : ہائر پرچیز اگریمنٹ کی صورت میں اگر آخری قسط کی ادائی میں ناکامی کی صورت میں قبل ازیں ادا شدہ تمام قسطوں کی رقم کو اثاثہ کے استعمال کے عوض ہائر چارجس شمار کیا جاتا ہے۔

ہائر پرچیز Hire Purchase : ایک معاہدہ بیع مال جس کے تحت خریدار اس اقرار کے ساتھ مال کی ڈیلیوری حاصل کرتا ہے کہ مال کی قیمت بالاقساط ادا کرے گا۔ قیمت کی مکمل ادائی تک ادا شدہ اقساط کی رقم اثاثہ کے استعمال کے عوض ہائر چارجس شمار کی جائے گی۔

ہائر پرچیزر Hire Purchaser : ہائر پرچیز معاہدہ میں خریدار۔

ہائر وینڈر Hire Vendor : ہائر پرچیز اگریمنٹ میں فروخت کنندہ جو مال کی قیمت کو بالاقساط حاصل کرنے پر رضامند ہوتا ہے اور جس کو ہائرر کی جانب سے آخری قسط کی ادائی میں ناکامی پر قبل ازیں ادا شدہ رقم کو ہائر چارجس شمار کرنے کا حق حاصل رہتا ہے۔

انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم Instalment Payment System : کسی بیع مال کے معاہدہ میں ایک طویل مدت کے لیے مقررہ وقفوں میں ادا طلب ہو تو ادائی کا یہ طریقہ انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کہلاتا ہے۔

4.9 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers to Check Your Progress

الف 1 (i) اقرار بیع (ii) بیع (iii) شرائط منتقل ہوتے ہیں (iv) قسطوں (v) ہائر چارجس

(vi) مکرر قابض (vii) تحریری شکل (viii) توڑ (ix) حق ملکیت

2 (i) غلط (ii) صحیح (iii) غلط (iv) صحیح (v) غلط (vi) غلط

ب 1 (i) جملہ سود = 51 (9+17+25) روپے (ii) جملہ سود = 500 (58 + 178 + 264) روپے

2 (i) کیش پرائس = 18,616 روپے (ii) کیش پرائس = 43,294 روپے۔

ج 1 (i) صحیح (ii) غلط (iii) صحیح (iv) غلط (v) صحیح

4.10 امتحانی سوالات اور مشقیں Terminal Questions and Exercises

سوالات:

1) ہائر پرچیز اگریمنٹ کی خصوصیات کیا ہیں؟

2) ہائر پرچیز اگریمنٹ کے تحت ہائرر کے حقوق بیان کیجیے۔

3) جملہ کیش پرائس اور اقساط دیے جانے پر سود کی تحسیب کے لیے آپ کیا اقدامات کریں گے؟

مشقیں:

1. مندرجہ ذیل تفصیلات کی بنیاد پر ہائر پرچیز سسٹم کے تحت خریدار اور فروخت کنندہ کی کتابوں میں انٹریز دیجیے۔

a) رمیش اینڈ کمپنی۔ خریدار

تاریخ خرید 1-1-1989 ' خریدا ہوا مال = ٹرکس، کیش پرائس = 1,49,000 روپے' اقساط 40,000 روپے اگریمنٹ پر دستخط کے وقت ماباقی 40,000 روپے کی تین اقساط' شرح سود 5% ' شرح فرسودگی = 10% طریقہ فرسودگی = گھٹتے بیلنس پر (Diminishing Balance)۔

b) شرح سود کے سوائے دیگر تمام تفصیلات مندرجہ بالا سوال کے ہیں۔

c) مندرجہ بالا (a) میں دی گئی تمام تفصیلات ' سوائے نقد قیمت نہ دی گئی ہو۔

2. ہائر پرچیز' یکم جنوری 1989 ' کو ہائر پرچیز سسٹم پر ایک موٹر کار خریدتی ہے۔ 12,000 روپے ڈیلیوری کے وقت یعنی یکم جنوری 1989 پر ادا کیے گئے ماباقی قیمت چار مساوی اقساط بحساب 12,000 روپے فی قسط ہر سال کے ختم پر ادا طلب تھی۔ فروخت کنندہ' ہائر وینڈر' سالانہ بیلنس پر سود بحساب 5% شرح پر راضی ہوتا ہے۔ موٹر کار کی کیش پرائس 54,551 روپے ہے۔ ہر سال 25% شرح سے گھٹتی اقساط قلم زد مالیت (written down value) کے طریقے پر فرسودگی عاید کی جاتی ہے۔

ہائر پرچیز کتابوں میں ضروری جرنل انٹریز پاس کیے جائیں اور لیجر کھاتے تیار کیے جائیں۔

(جواب: کل سود 5,449 روپے' چوتھے سال کے ختم پر موٹر کار کی قلم زد مالیت 17,260 روپے)

3. دنیش نے یکم اپریل 1989 کو ہائر پرچیز اساس پر ایک مشین' راجیش سے خریدی۔ مشین کی کیش پرائس 25,000 روپے تھی۔ حسب اقرار نامہ 5,000 روپے تاریخ معاہدہ پر اور باقی رقم چار سالانہ اقساط میں 5,000 روپے فی قسط معہ سود بشرح 5% سالانہ ہر سال 31 دسمبر کو ادا طلب ہے۔ اصل قیمت (original cost) پر 10% شرح سے فرسودگی عاید کی جاتی ہے۔

دونوں فریقین کی کتابوں میں جرنل انٹریز پاس کیجیے اور لیجر اکاؤنٹس بھی تیار کیجیے۔

(جواب: کل سود کی رقم 2,500 روپے' 93-1-1 پر مشنری اکاؤنٹ بیلنس 15,000 روپے)

4. ایک انجینئرنگ کمپنی نے ہائر پرچیز سسٹم پر تین سال کی مدت کے لیے 846 روپے بطور ڈاؤن پے منٹ ادائی ایک مشین 89-1-1 کو خریدی ہے۔ مزید ماقی ادائیگیاں بحساب 2,000 روپے سالانہ 89-12-31 ، 90-12-31 اور 91-12-31 کو ادا طلب ہیں۔ مشین کی کیش پرائس 6,000 روپے ہے اور وینڈر کمپنی کی جانب ادا طلب بیلنس پر بشرح 8% سود عاید کیا جاتا ہے۔

ہائر پرچیز کی کتابوں میں ضروری لیجر کھاتے تیار کیجیے جب کہ 10% شرح سالانہ سے مشین پر فرسودگی عاید کی جاتی ہے۔ یہ فرض کیا جائے کہ ہر قسط کی ادائی کے وقت کیپٹلائیزیشن کا عمل کیا جاتا ہے۔

(جواب: کُل سودی رقم 846 روپے)

نوٹ: یہ سوالات اس اکائی کو بہتر طور پر سمجھنے میں آپ کی مدد کرتے ہیں۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو روانہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں۔

اکائی 5 ہائر پرچیز اکاونٹس۔ ۲

Hire Purchase Account - II

Structure ساخت

Objectives 5.0 مقاصد

Introduction 5.1 تمہید

Default and Repossession 5.2 تقصیر اور تحویل

Rights of the Hire Vendor 5.2.1 ہائر وینڈر کے حقوق

Restrictions on the Owner 5.2.2 مالک پر تحدیدات

Accounting for Default and Repossession 5.3 تقصیر اور تحویل کے لیے اکاونٹنگ

Complete Repossession 5.3.1 کامل تحویل

Partial Repossession 5.3.2 جزوی تحویل

Instalment Payment System 5.4 انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم

Accounting for Instalment Payment System 5.5 انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کے لیے اکاونٹنگ

Books of the Buyer 5.5.1 خریدار کی کتابیں

Books of the Vendor 5.5.2 فروخت کنندہ کی کتابیں

Let Us Sum Up 5.6 خلاصہ

Key Words 5.7 کلیدی الفاظ

Answers to Check Your Progress 5.8 معلومات کی جانچ: جوابات

Terminal Questions and Exercises 5.9 امتحانی سوالات اور مشقیں

5.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ہائر پرچیز معاہدہ سے متعلق عدم ادائی اور تحویل کی وضاحت کر سکیں
- ہائر وینڈر اور ہائر پرچیزر دونوں کی کتابوں میں اشیا کی کامل اور جزوی تحویل سے متعلق اکاونٹنگ انٹریز پاس کر سکیں
- انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کو بیان کر سکیں، اس میں اور ہائر پرچیز سسٹم میں امتیاز کر سکیں
- اقساط ادائیگی طریقہ کے تحت اثاثہ خریدی سے متعلق حسابی اندراجات پاس کر سکیں۔

5.1 تمہید Introduction

اکائی 4 میں آپ نے ہائر پرچیز معاہدہ کی ماہیت' قانونی موقف اور اکاؤنٹنگ طرزِعمل سے متعلق سیکھا۔ جہاں تک اکاؤنٹنگ طرزِعمل کا تعلق ہے۔ ہم نے ایک ایسی سادہ صورتحال سے متعلق بحث کی، جب کہ خریدار کی جانب سے تمام اقساط کی ادائی کے نتیجہ میں ملکیت اُس پر منتقل ہوجاتی ہے۔ لیکن بعض اوقات خریدار تمام اقساط کی ادائی کے موقف میں نہیں رہتا اور اس صورت میں وینڈر کو مال اپنی تحویل میں لینے اور ادا شدہ اقساط کو اثاثہ کے استعمال کے عوض ہائر چارجس کے طور پر عمل کرنے کا اختیار حاصل رہتا ہے لیکن عملاً وہ ہائر پرچیزر سے اس تعلق سے مصالحت کرسکتا ہے۔ اس اکائی میں آپ یہ سیکھیں گے کہ اقساط کی ادائی میں تقصیر کی صورت میں دونوں فریقین کے اکاؤنٹس کی کتابوں میں کیا طرزِعمل اختیار کیا جاتا ہے۔ ہائر پرچیز سسٹم کے برخلاف انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کے تحت اثاثہ کی خرید سے متعلق اکاؤنٹنگ سسٹم پر بھی ہم بحث کریں گے۔

5.2 تقصیر اور تحویل Default and Repossession

تقصیر سے مراد عمل کرنے' حاضر رہنے یا ادا کرنے میں ناکامی ہے۔ ہائر پرچیز اگریمنٹ کے تحت آخری قسط کی ادائی تک ہائررہ، اقساط کی ادائی کا پابند رہتا ہے تاکہ ملکیت مال اُس پر بآسانی منتقل ہوسکے۔ اگر وہ اس ذمہ داری کی تکمیل میں ناکام ہوجائے تو اس ناکامی کو اُس کے قصور پر محمول کیا جائے گا۔

تحویل مال سے مراد مال کو طبعی طور پر قبضہ میں روک رکھنا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ ہائر پرچیز اگریمنٹ کے تحت وینڈر کی جانب سے محض قبضہ مال کی منتقلی عمل میں آتی ہے۔ ملکیت مال منتقل نہیں ہوتی۔ اگر ہائرر آخری قسط کی ادائی میں بھی ناکام ہوجائے تو مال کو دوبارہ قبضہ میں لینے کا وینڈر کو قانونی حق حاصل رہتا ہے۔ قسط کی بازیابی سے متعلق یہ عمل تحویل (مکرر قبضہ) کہلاتا ہے۔

ہائر وینڈر اور ہائر پرچیزر (ہائرر) کا موقف تقصیر (default) کی صورت میں پیچیدہ ہوتا ہے۔ ہائر پرچیز ایکٹ 1972 میں سب سے پہلے اس مسئلہ کو قانونی شکل دی گئی۔ اس قانون پر عدم عمل آوری کے سبب اس تعلق سے قانونی موقف زیادہ واضح نہیں ہے۔ تاہم اس قانون کی اہم گنجائشوں پر ذیل میں بحث کی گئی ہے:

5.2.1 ہائر وینڈر کے حقوق Rights of the Hire Vendor

1) ہائر پرچیز اگریمنٹ کی منسوخی سے متعلق ہائر وینڈر کے حقوق (Rights of hire vendor to terminate hire purchase agreement) : جب ہائرر کی جانب سے اگریمنٹ کے بموجب اقساط کی ادائی میں ایک سے زاید بار قصور ہوجانے پر ہائر وینڈر (مالک) موزوں طریقے سے انفساخ کی تحریری نوٹس دے کر اگریمنٹ منسوخ کرسکتا ہے۔

2) اگریمنٹ کی منسوخی پر ہائر وینڈر کے حقوق (Rights of the hire vendor on termination) : ہائر پرچیز اگریمنٹ کی منسوخی پر ہائر وینڈر (مالک) کو مندرجہ ذیل حقوق حاصل ہوتے ہیں (i) ہائرر کے احاطہ میں داخل ہوکر مال اپنی تحویل میں لے سکتا ہے۔ (ii) قبل ازیں ادا شدہ ہائر چارجس کو اپنے ہاں روک سکتا ہے اور ادا طلب ہائر چارجس کو بازیاب کرسکتا ہے اور (iii) مال کی عدم حوالگی کے سبب ہونے والے نقصان کے لیے ہرجانہ طلب کرسکتا ہے۔

5.2.2 مالک پر تحدیدات Restrictions on the Owner

مالک کے مندرجہ بالا حقوق بہر حال مندرجہ ذیل تحدیدات کے تابع ہیں:

1) مالک کی جانب سے مال کی ضبطی پر ہائرر کے حقوق (Rights of hirer in case of seizure of goods by the owner): ہائر پرچیز اگریمنٹ کے تحت ہائر وینڈر کی جانب سے مال کی ضبطی پر ہائرر مالک سے مندرجہ ذیل دو رقوم (الف) ضبطی کی تاریخ تک ادا شدہ ہائر پرچیز پرائس اور (ب) ضبطی کی تاریخ پر مال کی مالیت کے مجموعے سے بھی ہائر پرچیز پرائس کم ہو جائے تو ہائرر مالک سے اس فرق کو بازیاب کر سکتا ہے۔

2) مالک کے حق تحویل پر تحدیدات (Restrictions on owner's right to repossess): ہائر پرچیز اگریمنٹ کے تحت مال کرایہ پر دیے جانے کی صورت میں ہائر پرچیز پرائس کی قانونی قیمت ادا ہو جانے پر مالک کسی عدالت مجاز کے فیصلہ کے بغیر ہائرر سے مال پر قبضہ کی بحالی کے لیے کسی بھی حق کا نفاذ نہیں کر سکتا۔

5.3 تقصیر اور تحویل کے لیے اکاونٹنگ
Accounting for Default and Repossession

آپ جانتے ہیں کہ جب ہائر پرچیزر کسی بھی قسط کی ادائی میں ناکام ہوتا ہو تو ہائر وینڈر مال کو دوبارہ اپنی تحویل میں لے سکتا ہے۔ وینڈر کو قبل ازیں اثاثہ پر ادا شدہ رقم سے متعلق ہائر چارجس کے طور پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ جہاں تک مال کی تحویل کا تعلق ہے وینڈر یا تو مکمل اثاثہ یا اس کے کسی جز کو اپنی تحویل میں لے سکتا ہے۔ اب ہم ان دونوں صورتوں (i) کامل تحویل (ii) جزوی تحویل کی صورت میں پاس کی جانے والی انٹریز سے بحث کرتے ہیں۔

5.3.1 کامل تحویل Complete Repossession

ہائر پرچیزر کی جانب سے قسط کی عدم ادائی پر وینڈر مال کو دوبارہ اپنی تحویل میں لے سکتا ہے۔ وینڈر کی جانب سے پورا مال تحویل میں لیا جائے تو اس کو کامل تحویل (complete repossession) کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وینڈر اپنی کتابوں میں ہائر پرچیزر کے اکاونٹ کو بند کرے گا۔ اس صورت میں مندرجہ ذیل جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں:

(i) پے منٹ کی انٹری کے سوا دیگر تمام انٹریز تاریخ تقصیر تک حسب معمول پاس کی جائیں۔

(ii) خریدار کا اکاونٹ بند کرنے کے لیے

Goods Repossessed A/c ..... Dr.
To Hire Purchaser A/c
(Transfer of balance)

(iii) تحویل میں لیے گئے مال کی مرمت اور دیگر مصارف کے لیے

Goods Repossessed A/c ..... Dr.
To Cahs A/c
(Being repairs and other expenses)

(iv) تحویل میں لیے گئے مال کی فروخت پر

Cash A/ c .....Dr.

To Goods Repossessed A/c

(Being goods Repossesed sold)

(v) تحویل میں لیے گئے مال کے اکاونٹ کا بیلنس یا تو نفع ہوگا یا نقصان، جس کو پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر منتقل کیا جاتا ہے۔

نفع کی صورت میں اس طرح اندراج ہوگا:

Goods Repossessed A/c..... ..... Dr.

To Profit & Loss A/c

نقصان کی صورت میں برعکس اندراج کیا جائے گا

ہائر پرچیزر کی کتابوں میں:

(i) پے منٹ کی انٹری کے سوا دیگر تمام انٹریز تاریخ تقصیر تک حسب معمول پاس کی جائیں گی جن میں فرسودگی سے متعلق انٹری بھی شامل ہے۔

(ii) ہائر وینڈر کے اکاونٹ کی موقوفی کے لیے

Hire Vendor ....Dr.

To Asset A/c

(iii) اثاثہ کا اکاونٹ بند کرنے کے لیے

Profit & Loss A/c .....Dr.

To Asset A/c

عام طور پر ہائر پرچیزر کو نقصان ہی ہوتا ہے، اس لیے مندرجہ بالا انٹری مال کی ضبطی کے نقصان کے لیے پاس کی گئی ہے۔ اگر نفع ہوتا ہے تو اس کے برعکس اندراج کیا جائے گا۔

تمثیل 1 ملاحظہ کیجئے اور دیکھئے کال تحویل کی صورت میں کس طرح انٹریز پاس کی جاتی ہیں اور کتابیں بند کی جاتی ہیں۔

تمثیل 1

ABC لمیٹڈ نے یکم جنوری 1987 پر 28,000 روپے (کیش پرائس) مالیت کی کچھ پلانٹ اور مشینری XYZ لمیٹڈ کو ہائر پرچیز پر فروخت کیا۔ قیمت کی ادائی کی بابت کیش ڈاون پے منٹ 7,500 روپے کرنا تھا اور ہر سال کے ختم پر 7,500 روپیوں کی تین اقساط ادا کرنی تھیں۔ شرح سود 5% سالانہ تھی۔ اثاثہ پر فرسودگی کی شرح 10% سالانہ تھی۔

XYZ لمیٹڈ نے ڈاون پے منٹ کیا اور اس کے بعد پہلی قسط ادا کی، لیکن وہ دوسری قسط ادا نہ کر سکے جس کے نتیجہ میں ABC لمیٹڈ نے مال اپنی تحویل میں لے لیا۔ ABC لمیٹڈ نے 300 روپے مرمت پر خرچ کیے اور اثاثہ کو 15,350 روپیوں کے لیے فروخت کیا۔ دونوں فریقین کی کتابوں میں لیجر اکاونٹس کھولیے۔

Books of XYZ Ltd.

Plant and Machinery Account

Dr. **Cr.**

Date	Particulars	Amount Rs.	Date	Particulars	Amount Rs.
1987			1987		
Jan. 1	To ABC Ltd.	28,000	Dec. 31	By Depreciation A/c (10% on 28,000)	2,800
			Dec. 31	By Balance c/d	25,200
		28,000			28,000
1988			1988		
Jan. 1	To Balance b/d	25,200	Dec. 31	By Depreciation A/c (10% on 25,200)	2,520
			Dec. 31	By ABC Ltd.	14,726
			Dec. 31	By Profit & Loss A/c	7,954
		25,200			25,200

Dr. **ABC Ltd. Account** **Cr.**

Date	Particulars	Amount Rs.	Date	Particulars	Amount Rs.
1987			1987		
Jan. 1	To Cash A/c (down payment)	7,500	Jan. 1	By Plant & Machinery A/c	28,000
			Dec. 31	By Interest A/c	1,025
Dec. 31	To Cash A/c (first instalment)	7,500			
Dec. 31	To Balance c/d	14,025			
		29,025			29,025
1988			1988		
Dec. 31	To Plant & MachineryA/c (default)	14,726	Jan 1	By Balance c/d	14,025
			Dec. 31	By Interest A/c	701
		14,726			14,726

Books of ABC Ltd.

XYZ Ltd's Account

Date	Particulars	Amount Rs.	Date	Particulars	Amount Rs.
1987			1987		
Jan. 1	To Sales A/c	28,000	Jan. 1	By Cash A/c	7,500
Dec. 31	To Interest A/c	1,025	Dec. 31	By Cash A/c	7,500
	(5% on 20,500)		Dec. 31	By Balance c/d	14,025
		29,025			29,025
1988			1988		
Jan. 1	To Balance c/d	14,025	Dec. 31	By Goods Repossessed A/c	14,726
Dec. 31	To Interest A/c	701			
	(5% on 14,025)				
		14,726			14,726

Goods Repossessed Account

		Rs.			Rs.
1988			1988		
Dec. 31	To XYZ Ltd.	14726	Dec. 31	By Cash A/c (Sales)	15,350
Dec. 31	To Cash (repairs)	300			
Dec. 31	To Profit & Loss A/c	324			
	(Profit on Sale)				
		15,350			15,350

5.3.2 جزوی تحویل Partial Repossession

بعض اوقات تقصیر کی صورت میں وینڈر ہائر کے ساتھ داخل مصالحت ہوتا ہے اور اس صورت میں مال کی کامل تحویل عمل میں نہیں آتی بلکہ مال کا ایک جز زیر تحویل لیا جاتا ہے جسے جزوی تحویل کہا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں اثاثہ کا کچھ حصہ ہائر پرچیزر کے ہاں چھوڑ دیا جاتا ہے۔

جہاں تک جزوی تحویل کے اکاؤنٹنگ طرز عمل کا تعلق ہے، دونوں فریقین کی کتابوں میں سود اور فرسودگی سے متعلق حسب معمول انٹریز پاس کی جاتی ہیں، لیکن پے منٹ کے لیے کوئی انٹری پاس نہیں کی جاتی۔ یہ انٹریز تاریخ تقصیر تک پاس کی جاتی ہیں۔

چونکہ اثاثہ کا ایک جز ہائر پرچیزر کے ہاں چھوڑ دیا جاتا ہے ہائر وینڈر اپنی کتابوں میں ہائر پرچیزر کا اکاونٹ بند نہیں کرتا اور نہ ہی ہائر پرچیزر اپنی کتابوں میں ہائر وینڈر کا اکاونٹ بند کرتا ہے۔ ایک طے شدہ شرح فرسودگی (چونکہ عموماً بہت زیادہ ہوتی ہے) کی مدد سے زیر تحویل اثاثہ کی رواں مالیت کا تعین کیا جاتا ہے۔ اس مالیت سے ہائر وینڈر زیر تحویل اثاثہ کے اکاونٹ (Goods repossessed account) کو ڈبٹ کرتا ہے اور ہائر پرچیزر

اکاؤنٹ کو کریڈٹ کرتا ہے۔ اسی طرح ہائر پرچیزر ہائر وینڈر کے اکاؤنٹ کو ڈبٹ کرتا ہے۔ اثاثہ کے اکاؤنٹ کو طے شدہ مالیت سے کریڈٹ کرتا ہے۔ جہاں تک اُس کے پاس رکھے چھوڑے ہوئے اثاثہ کا تعلق ہے، اس پر ہائر پرچیزر عام شرح فرسودگی عاید کرکے بعد از فرسودگی اثاثہ کی مالیت کو اثاثہ کے اکاؤنٹ میں بیلنس کے طور پر ظاہر کرتا ہے۔ اثاثہ کے اکاؤنٹ کا توازنی عدد تقصیر کے سبب ہونے والے نفع یا نقصان کو ظاہر کرے گا جس کو پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ پر منتقل کیا جاتا ہے۔

تمثیل 2 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ جزوی تحویل کی صورت میں اکاؤنٹس کس طرح تیار کیے جاتے ہیں۔

تمثیل 2

جلانی ڈسٹری بیوٹرس نے جین انٹر پرائزس کو تین ہلکے کمرشیل ویان یکم جنوری 1987 کو ہائر پرچیز سسٹم پر فروخت کیا۔ ہر ویان کی قیمت 90,000 روپے تھی جس کی ادائی مندرجہ ذیل طریقے پر مطلوب تھی:

i) ہر ویان کے لیے 30,000 روپے ڈاون پے منٹ۔

ii) ما باقی رقم معہ شرح سود 15% سالانہ 3 سالانہ قسطوں میں ادا طلب تھی۔

جین انٹر پرائزس کو قلم زد مالیت پر ہر سال 20% فرسودگی عاید کرنی تھی۔ 31 دسمبر 1987 پر ادا شدہ پہلی قسط کے بعد وہ مزید قسط ادا نہ کر سکے۔ دونوں فریقین کے مابین دو ویانوں کو ادا طلب رقم کی بے باقی میں تحویل میں لینا طے ہوا۔ تحویل کے اغراض کے لیے 30% سالانہ فرسودگی عاید کی گئی۔ زیر تحویل مال کی مرمت پر 2,000 روپے مصارف عاید ہونے کے بعد 92,000 روپیوں کے لیے فروخت کیا گیا۔ زیر تحویل اسٹاک کی مالیت محسوب کیجیے اور دونوں فریقین کی کتابوں میں ضروری اکاؤنٹس بتلائیے۔

حل:

In the books of Jain Enterprises

Dr. Light Commercial Vans Account Cr.

Date	Particulars	Amount Rs.	Date	Particulars	Amount Rs.
1987			1987		
Jan. 1	To Jalani Distributors (Rs. 90,000 × 3)	2,70,00	Dec. 31	By Depreciation A/c (20% on 2,70,000)	54,000
			Dec. 31	By Balance c/d	2,16000
		2,70,000			2,70,000
1988			1988		
Jan. 1	To Balance b/d	2,16,000	Dec. 31	By Depreciation A/c (20% on 2,16,000)	43,200
			Dec. 31	By Jalani Distributors (Value of Two Vans on repossession)	88,200
			Dec. 31	By Profit & Loss A/c (Loss on repossession)	27,000
			Dec. 31	By Balance c/d	57,600
		2,16,000			2,16,000
1989					
Jan. 1	To Balance b/d	57,600			

Jalani Distributors' Account

Date	Particulars	Amount Rs.	Date	Particulars	Amount Rs.
1987			1987		
Jan. 1	To Bank A/c (Down Payment Rs. 30,000×3)	90,000	Jan. 1	By Light Commercial Van A/c	2,70,000
			Dec. 31	By Interest A/c $\left(1{,}80{,}000\times\frac{15}{100}\right)$	27,000
Dec. 31	To Bank A/c (first Instalment Rs60,000+27,000)	87,000			
Dec. 31	To Balance c/d	1,20,000			
		2,97,000			2,97,000
1988			1988		
Dec. 31	To Light Commercial Vans A/c	88,200	Jan. 1	By balance b/d	1,20,000
"	To Balance c/d	49,800	Dec. 31	By Interest A/c $\left(1{,}20{,}000\times\frac{15}{100}\right)$	18,000
		1,38,000			1,38,000
			1989		
			Jan. 1	By balance b/d	49,800

Books of Jalani Distributors
Jain Enterprises ' Account

Date	Particulars	Amount Rs.	Date	Particulars	Amount Rs.
1987			1987		
Jan. 1	To Sales A/c	2,70,000	Dec. 31	By Bank A/c (Down Payment)	90,000
Dec. 31	To Interes A/c $\left(1{,}80{,}000\times\frac{15}{100}\right)$	27,000	Dec. 31	By Bank A/c (First Instalment)	87,000
			Dec. 31	By Balance c/d	1,20,000
		2,97,000			2,97,000
1988			1988		
Jan. 1	To Balance b/d	1,20,000	Dec. 31	By Goods Repossessed A/c	88,200
Jan. 1	To Interest A/c $\left(1{,}20{,}000\times\frac{15}{100}\right)$	18,000	Dec. 31	By Balance c/d	49,800
		1,38,000			1,38,000
1989					
Jan. 1	To Balance b/d	49,800			

Dr. Goods Repossessed Account Cr.

Date	Particular	Amount Rs.	Date	Particular	Amount Rs.
1988			1988		
Dec. 31	To Jain Enterprises	88,200	Dec. 31	By Cash A/c (Sale)	92,000
Dec. 31	To Cash A/c (repairs)	2,000			
Dec. 31	To Profit & Loss A/c (Profit on Sale)	1,800			
		92,000			92,000

ورکنگ نوٹس:

1. Calculation of the value of repossessed asset:

	Rs.	Rs.
Cash Price of Two Vans (90,000×2)	---	1,80,000
Depreciation:		
First Year $\left(1{,}80{,}000 \times \frac{30}{100}\right)$	54,000	
Second Year $(1{,}80{,}000 - 54{,}000)\frac{30}{100}$	37,800	91,800
Value of repossessed Stock:		88,200

2. Loss on Repossession:

	Rs.	Rs.
Cost Price of Two Vans(90,000×2)		1,80,000
Depreciation:		
First Year $\left(1{,}80{,}000 \times \frac{20}{100}\right)$	36,000	
Second Year $(1{,}80{,}000 - 36{,}000)\frac{20}{100}$	28,800	64,800
Depreciated value of two vans		1,15,200
Less: Value of the Two Vans at higher rate of depreciation for repossession		88200
Loss on repossession	Rs.	27,000

5.4 Instalment Payment System انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم

انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم جو ملتوی انسٹالمنٹس بھی کہلاتا ہے، ایک ایسا سسٹم ہے جس کے تحت معاہدہ پر دستخط کے ساتھ ہی مال کی ملکیت اور قبضہ

دونوں خریدار کے حوالے کیا جاتا ہے۔ خریدار کو قیمت بالاقساط ادا کرنے کی سہولت حاصل رہتی ہے۔ انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں:

i) یہ ایک قطعی نوعیت کی بیع ہے۔

ii) معاہدہ پر دستخط کے ساتھ ہی خریدار پر قبضہ اور ملکیت دونوں منتقل ہو جاتے ہیں۔

iii) خریدار بالاقساط ادا کر سکتا ہے۔

iv) ادائی میں تقصیر کی صورت میں فروخت کنندہ مال کو تحویل میں نہیں لے سکتا۔

v) تاریخ تقصیر تک ادا شدہ رقم ضبط نہیں کی جا سکتی اور فروخت کنندہ خریدار کے خلاف ادا طلب رقم کی بازیابی کے لیے قانونی چارہ جوئی اختیار کر سکتا ہے۔

مندرجہ بالا بحث سے ہم یہ دیکھ سکتے ہیں کہ انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کچھ حد تک ہائر پرچیز سسٹم سے مماثلت رکھتا ہے لیکن ان دونوں میں چند اختلافات بھی پائے جاتے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں :

ہائر پرچیز سسٹم	انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم
i) یہ کرایہ کی ادائی کا اقرار ہے	i) یہ ایک اقرار بیع ہے
ii) معاہدہ پر دستخط کے وقت خریدار صرف قبضہ مال حاصل کرتا ہے۔	ii) معاہدہ پر دستخط کے وقت خریدار نہ صرف قبضہ بلکہ ملکیت مال بھی حاصل کرتا ہے
iii) تقصیر کی صورت میں مال کو تحویل میں لیا جا سکتا ہے۔	iii) تقصیر کی صورت میں مال کو تحویل میں نہیں لیا جا سکتا۔
iv) تقصیر کی صورت میں تقصیر کی تاریخ تک ادا شدہ رقم ضبط کی جا کر اس کے ساتھ ہائر پرچیز کا عمل کیا جاتا ہے۔	iv) تقصیر کی تاریخ تک ادا شدہ رقم اثاثہ کی قیمت سمجھی جاتی ہے۔ لہذا یہ ضبط نہیں کی جا سکتی البتہ فروخت کنندہ ادا طلب رقم کے لیے خریدار کے خلاف قانونی چارہ جوئی اختیار کر سکتا ہے۔
v) خریدار مال کو فروخت، تلف، برباد، منتقل یا رہن نہیں کر سکتا۔	v) خریدار مال کو فروخت' تلف' برباد' منتقل یا رہن کر سکتا ہے۔

5.5 انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کے لیے اکاونٹنگ
Accounting for Instalment Payment System

آپ جانتے ہیں کہ معاہدہ پر دستخط کرنے کے ساتھ ہی ملکیت مال فوراً خریدار پر منتقل ہو جاتی ہے۔ لہذا اکاونٹنگ کے وقت اس نکتہ کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔ اس لیے خریدار اثاثہ کی جملہ واجب الادا رقم (بشمول جملہ سود) کے ساتھ کریڈٹ کرتا ہے اور اثاثہ کو کیش پرائس اور انٹرسٹ سسپنس اکاونٹ (Interest Suspense Account) کو سود کی جملہ رقم سے ڈبٹ کرتا ہے جو کہ جملہ ادا طلب رقم اور کیش پرائس کے مابین فرق کے مساوی ہوتا ہے۔ ہر قسط کی ادائی کے وقت سود کی حقیقی رقم سے انٹرسٹ سسپنس اکاونٹ کو کریڈٹ کر کے اسے سود کے اکاونٹ کو منتقل کیا جاتا ہے۔ اسی طرح وینڈر خریدار کے اکاونٹ کو جملہ ادا طلب رقم سے ڈبٹ کرتا ہے اور کیش پرائس سے سیلس اکاونٹ اور جملہ سود کی رقم سے انٹرسٹ سسپنس اکاونٹ کو کریڈٹ

کرتا ہے۔ ہر قسط کی ادائی کے وقت انٹرسٹ سسپنس اکاونٹ کو ڈبٹ اور انٹرسٹ اکاونٹ کو کریڈٹ کر کے سود کی حقیقی رقم سود کے اکاونٹ پر منتقل کی جاتی ہے۔

چنانچہ اکاونٹنگ کے نقطہ نگاہ سے انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم اور ہائر پرچیز سسٹم کے مابین اختلاف صرف سود سے متعلق طرز عمل سے ہے لیکن عملی طور پر اس سے بھی صرف نظر کیا جاسکتا ہے۔

ہائر پرچیز سسٹم کی طرح خریدار اثاثہ کا اکاونٹ تیار کرتا ہے، یعنی حسب معمول طریقہ سے فرسودگی عاید کر کے اس کی منہائی کے بعد اثاثہ کی مالیت کو بیلنس شیٹ میں دکھلایا جاتا ہے۔ یہ نکتہ نوٹ کیا جاسکتا ہے کہ ہر سال وینڈر اکاونٹ کے بیلنس کو بیلنس شیٹ میں واجبات کی جانب دکھلایا جاتا ہے۔

اب ہم انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کے تحت خریدار اور فروخت کنندہ دونوں کی کتابوں میں جرنل انٹریز کا مطالعہ کریں گے۔

5.5.1 خریدار کی کتابیں Books of the Buyer

خریدار اپنی کتابوں میں حسب ذیل جرنل انٹریز پاس کرتا ہے:

i) جب اثاثہ خریدا جاتا ہے

Asset A/c ..... Dr. (کیش پرائس کے ساتھ)
Interest Suspense A/c ..... Dr. (انسٹالمنٹ پرائس اور کیش پرائس کے فرق کے ساتھ)
To Vendor (انسٹالمنٹ پرائس کے ساتھ)

ii) کیش ڈاون پے منٹ کے لیے

Vendor ..... Dr.
To Bank A/c

iii) قسط کی ادائی کے وقت ادا طلب سود کے لیے

Interest A/c .....Dr.
To Interes Suspense A/c

iv) قسط کی ادائی کے لیے

Vendor .....Dr.
To Bank A/c

v) حسابی سال کے ختم پر فرسودگی کے لیے

Depreciation A/c .....Dr.
To Asset A/c

vi) سود اور فرسودگی کو پرافٹ اور لاس اکاونٹ کی منتقلی پر

P & L A/c .....Dr.
To Interest A/c
To Depreciation A/c

مندرجہ بالا جرنل انٹریز پاس کرنے کے بعد خریدار ذیل میں دیے گئے لیجر اکاونٹس تیار کرتا ہے:

(i) اثاثہ کا اکاؤنٹ

(ii) وینڈر کا اکاؤنٹ

(iii) انٹرسٹ سسپنس اکاؤنٹ

(iv) انٹرسٹ اکاؤنٹ

تمثیل 3 ملاحظہ کیجئے اور دیکھئے کہ اقساط ادائیگی نظام میں خریدار کی جانب سے اشیاء کی خریدی پر اس کی کتابوں میں کس طرح لیجر اکاؤنٹس تیار کئے جاتے ہیں۔

تمثیل 3

فائر انڈسٹریز لمیٹڈ 1-1-1985 کو انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کے تحت MMC لمیٹڈ سے ایک پلانٹ خریدتے ہیں۔ کیش پرائس 20,000 روپے ہے' ڈاون پے منٹ 6,384 روپے اور مابقی رقم تین سالانہ اقساط میں مبلغ 5,000 روپے فی قسط بشمول 5% سود ادا طلب ہے۔ فرسودگی بشرح 10% قلم زدمالیت (W.D.V) کے مطابق عاید کی جاتی ہے۔ فائر انڈسٹریز لمیٹڈ کی کتابوں میں ضروری لیجر اکاؤنٹس تیار کیجیے۔

In the books of Fire Industries Ltd.

Dr. **MMC Ltd. Account** **Cr.**

Date	Particulars	Amount Rs.	Date	Particulars	Amount Rs.
1986			1986		
Jan. 1	To Bank A/c	6,384	Jan. 1	By Plant A/c	20,000
Dec. 31	To Bank A/c (1st Instalment)	5,000	Dec. 31	By Interest Suspense A/c	1,384
Dec. 31	To Balance c/d	10,000			
		21,384			21,384
1987			1987		
Dec. 31	To Bank A/c (2nd Instalment)	5,000	Jan. 1	By Balance b/d	10,000
Dec. 31	To Balance c/d	5,000			
		10,000			10,000
1988			1988		
Dec. 31	To Bank A/c (3rd instalment)	5,000	Jan. 1	By Balance b/d	5,000
		5,000			5,000

Plant Account

Dr. Cr.

Date	Particulars	Amount Rs.	Date	Particulars	Amount Rs.
1986			1986		
Jan. 1	To MMC Ltd.	20,000	Dec. 31	By Depreciation A/c	2,000
			Dec. 31	By Balance c/d	18,000
		20,000			20,000
1987			1987		
Jan. 1	To Balance b/d	18,000	Dec. 31	By Depreciation A/c	1,800
			Dec. 31	By Balance c/d	16,200
		18,000			18,000
1988			1988		
Jan. 1	To Balance b/d	16,200	Dec. 31	By Depreciation A/c	1,620
			Dec. 31	By Balance c/d	14,580
		16,200			16,200

Interest Suspense Account

Dr. Cr.

Date	Particulars	Amount Rs.	Date	Particulars	Amount Rs.
1986			1986		
Jan. 1	To MMC Ltd.	1,384	Dec. 31	By Interest A/c (annual Charge)	681
			Dec. 31	By Balance c/d	703
		1,384			1,384
1987			1987		
Jan. 1	To Balance b/d	703	Dec. 31	By Interest A/c	465
			Dec. 31	By Balance c/d	238
		703			703
1988			1988		
Jan. 1	To Balance b/d	238	Dec. 31	By Interest A/c	238
		238			238

Interest Account

Dr. **Cr.**

Date	Particulars	Amount Rs.	Date	Particulars	Amount Rs.
1986			1986		
Dec. 31	To Interest Suspense A/c	681	Dec. 31	By Profit & Loss A/c	681
		681			681
1987			1987		
Dec. 31	To Interest Suspense A/c	465	Dec. 31	By Profit & Loss A/c	465
		465			465
1988			1988		
Dec. 31	To Interest Suspense A/c	238	Dec. 31	By Profit & Loss A/c	238
		238			238

ورکنگ نوٹ: ملتوی مدت کے لیے سود کی تحسیب کو ظاہر کرنے والا تختہ

Statements showing calculation of interest for deferred period

Particulars	Amount Rs.	Principal Rs.	Interest Rs.	Total Rs.
		(a)	(b)	C=(a+b)
Cash Price (6,384+13,616)	20,000			
1-1-86				
Less : Down Payment	6,384	6,384	---	6,384
	13,616			
31-12-86				
Add: Interest @ 5% $\left(13,616\times\frac{5}{100}\right)$	681			
	14,297			
Less : 1st Instalment	5,000	4,319	681	5,000
	9,297			
31-12-87				
Add: Interest @ 5% $\left(9297\times\frac{5}{100}\right)$	465			
	9,762			
Less: 2nd Instalment	5,000	4,535	465	5,000
	4,762			
31-12-88				
Add: Interest @ 5% $\left(4,762\times\frac{5}{100}\right)$	238			
	5,000			
Less: 3rd Instalment	5,000	4,762	238	5,000
Total :	NIL	20,000	1,384	21,384

5.5.2 فروخت کنندہ کی کتابیں Books of the Vendor

انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کے تحت مال فروخت ہونے پر وینڈر حسب ذیل انٹریز پاس کرے گا:

i) مال فروخت کرنے پر

Purchaser A/c Dr. (کل قیمت کے ساتھ)

To Sales A/c (کیش پرائس کے ساتھ)

To Interest Suspense A/c (کل قیمت اور کیش پرائس کے فرق کے ساتھ)

ii) ڈاون پے منٹ کی وصولی پر

Bank A/c Dr.

To Purchaser A/c

iii) قسط پر ادا طلب سود کے لیے

Interest Suspense A/c Dr.

To Interest A/c

iv) قسط کی رقم وصول ہونے پر

Bank A/c Dr.

To Purchaser A/c

v) پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں سود کی منتقلی کے لیے

Interest A/c Dr.

To Profit & Loss A/c

خریدار کی طرح وینڈر بھی چند لیجر اکاونٹس تیار کرتا ہے جو ذیل میں دیے گئے ہیں:

i) خریدار کا اکاونٹ

ii) انٹرسٹ سسپنس اکاونٹ

iii) انٹرسٹ اکاونٹ

تمثیل 4 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کے تحت مال فروخت کرنے پر وینڈر کس طرح اپنی کتابوں میں اکاونٹس تیار کرتا ہے۔

تمثیل 4

ہم تمثیل 3 پر غور کرتے ہیں اور وینڈر کی کتابوں میں لیجر اکاونٹس تیار کرتے ہیں۔

حل:

In the books of MMC Ltd.

Dr. **Fire Industries Ltd. Account** **Cr.**

Date	Particulars	Amount Rs.	Date	Particulars	Amount Rs.
1986			1986		
Jan. 1	To Sales A/c	20,000	Jan. 1	By Bank A/c (Down Payment)	6,384
Dec. 31	To Interest Suspense A/c	1,384	Dec. 31	By Bank A/c (1st Instalment)	5,000
			Dec. 31	By Balance c/d	10,000
		21,384			21,384
1987			1987		
Jan. 1	To Balance b/d	10,000	Dec. 31	By Bank A/c (2nd Instalment)	5,000
			Dec. 31	By Balance c/d	5,000
		10,000			10,000
1988			1988		
Jan. 1	To Balance b/d	5,000	Dec. 31	By Bank A/c (3rd Instalment)	5,000
		5,000			5,000

Dr. **Interest Suspense Account** **Cr.**

Date	Particulars	Amount Rs.	Date	Particulars	Amount Rs.
1986			1986		
Dec. 31	To Interest A/c	681	Jan. 1	By Fire Industries Ltd.	1,384
Dec. 31	To Balance c/d	703			
		1,384			1,384
1987			1987		
Dec. 31	To Interest A/c	465	Jan. 1	By Balance b/d	703
Dec. 31	To Balance c/d	238			
		703			703
1988			1988		
Dec. 31	To Interest A/c	238	Jan. 1	By Balance b/d	238
		238			238

Dr. Interest Account Cr.

Date	Particulars	Amount Rs.	Date	Particulars	Amount Rs.
1986			1986		
Dec. 31	To Profit & Loss A/c	681	Dec. 31	By Interest Suspense A/c	681
		681			681
1987			1987		
Dec. 31	To Profit & Loss A/c	465	Dec. 31	By Interest Suspense A/c	465
		465			465
1988			1988		
Dec. 31	To Profit & Loss A/c	238	Dec. 31	By Interest Suspense A/c	238
		238			238

اپنی معلومات کی جانچ الف

1. خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

i. تقصیر (Default) سے مراد کسی کام کے کرنے یا پیش ہونے یا رقم ادا کرنے میں ..... ہے۔

ii. قبضہ مال سے مراد مال کا ..... ہے۔

iii. مال کی ..... اور قبضہ میں لینے کا عمل ..... کہلاتا ہے۔

iv. اقساط کی عدم ادائی کے سبب ہائر پرچیز اگریمنٹ ..... ہو جائے تو ہائر وینڈر کو ہائرر کے احاطہ میں داخلہ اور مال کی ..... کا حق حاصل ہوتا ہے۔

v. عدم ادائی کے سبب انفساخ کی صورت میں مال کی عدم حوالگی پر ہائر وینڈر ..... کا مستحق ہوتا ہے۔

vi. انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کے تحت خریدار کو ..... معاہدہ پر ..... کی تاریخ سے حاصل ہوتی ہے۔

2. بیان کیجیے کہ مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط؟

i) ہائر پرچیز اگریمنٹ کے تحت صرف آخری قسط کی عدم ادائی تقصیر (default) سمجھی جاتی ہے۔ ( )

ii) تقصیر کی صورت میں انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کے تحت وینڈر قبل ازیں ادا شدہ اقساط کو روک کر بقایہ جات بازیاب کر سکتا ہے۔ ( )

iii) تحویل کے بعد وینڈر زیر تحویل مال کو دوبارہ فروخت نہیں کر سکتا۔ ( )

iv) انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کی صورت میں خریدے ہوئے مال کو خریدار فروخت کر سکتا ہے۔ ( )

v) انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کے تحت خریدار کسی بھی وقت مال واپس کر سکتا ہے۔ ( )

5.6 خلاصہ Let Us Sum Up

ہائر پرچیز اگریمنٹ کے تحت ہائر وینڈر صرف مال کا طبعی قبضہ خریدار (ہائرر) کے حوالہ کرتا ہے، ملکیت مال نہیں۔ ملکیت مال صرف آخری قسط کی ادائی پر منتقل ہوتی ہے اور اگر خریدار تقصیر (default) کا ارتکاب کرے تو ہائر وینڈر کو مال دوبارہ تحویل میں لینے کا حق حاصل رہتا ہے لیکن وہ ایک مصالحت کے ذریعہ مال کے ایک جز کو تحویل میں لے سکتا ہے۔ تقصیر کی صورت میں جب وینڈر مال کے ایک جز کو اپنی تحویل میں لیتا ہے تو اس کی مالیت کا تخمینہ کر کے اس کو ہائرر کی جانب سے ادا طلب رقم کی بے باقی میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ہائر پرچیز سسٹم اور انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم میں فروخت کنندہ سے خریدار پر ملکیت مال کی منتقلی کے وقت کے تعلق سے ہی بنیادی فرق پایا جاتا ہے۔ ہائر پرچیز سسٹم کی صورت میں ملکیت مال آخری قسط کی ادائی پر منتقل ہو جاتی ہے جبکہ انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کی صورت میں معاہدہ پر دستخط کے ساتھ ہی اس کی منتقلی عمل میں آتی ہے۔ ان دونوں سسٹموں میں اکاونٹنگ سسٹم کم وبیش یکساں ہے۔ صرف سود سے متعلق طرز عمل کے نقطہ نگاہ ہی سے دونوں میں کسی حد تک اختلاف ہے۔ ہائر پرچیز سسٹم کی صورت میں جب بھی قسط ادا طلب ہو جائے سود کی حقیقی رقم سے خریدار کے اکاونٹ کو ڈبٹ کیا جاتا ہے لیکن انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کی صورت میں فروخت کے وقت ہی خریدار کے اکاونٹ کو سود کی جملہ رقم سے ڈبٹ اور انٹرسٹ سسپنس اکاونٹ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ قسط جب بھی ادا طلب ہو جائے تو اس اکاونٹ کو سود کی حقیقی رقم سے ڈبٹ کیا جاتا ہے۔ اس سسٹم کے تحت خریدار کو بشمول سود جملہ رقم کے لیے دین دار کا درجہ حاصل رہتا ہے لیکن عملی طور پر اس سے بھی صرف نظر کیا جاسکتا ہے۔

5.7 کلیدی الفاظ Key Words

تقصیر **Default** : ہائرر کی جانب سے قسط کی ادائی میں ناکامی کو تقصیر کہا جاتا ہے۔

انسٹالمنٹ فروخت **Instalment Sale** : ایک عام فروخت معاملت جس میں ادائیگیاں ملتویہ میعاد پر عمل میں آتی ہیں، لیکن خریدار معاملت طے پانے پر فوری مال کا مالک قرار پاتا ہے۔

حق ملکیت کی منتقلی **Passing of title** : مال کی ملکیت کا تبادلہ۔

ضبطی مال **Seizure** : قانون کی دفعات کے تحت مال کی تحویل ایک ہائر پرچیز اگریمنٹ، ہائر وینڈر کو یہ حق عطا کرتا ہے کہ تقصیر کے ارتکاب پر ادائیگی میں وہ ہائرر (خریدار) کے مال پر قابض ہو جائے۔

5.8 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers to Check Your Progress

الف 1. i) ناکامی ii) طبعی قبضہ iii) بازیابی، تحویل iv) منسوخ، ضبطی
v) ہرجانہ vi) ملکیت مال، دستخط

2. i) غلط ii) صحیح iii) غلط iv) صحیح v) غلط

5.9 امتحانی سوالات اور مشقیں Terminal Questions and Exercises

سوالات

1. ہائر پرچیز معاملت اور ایک انسٹالمنٹ فروخت معاملت دونوں صورتوں میں اصطلاحات "تقصیر" اور "تحویل" کی وضاحت کیجیے۔

2. ہائر پرچیز ایکٹ 1972 کے تحت تقصیر کی صورت میں ہائر ونڈر کے حقوق بیان کیجیے۔

3. ہائر پرچیز ایکٹ 1972 کی روشنی میں "ضبطی مال" اور "اشیا کی تحویل" کی صورت میں ہائرر کے حقوق بیان کیجیے۔

4. ہائر پرچیز سسٹم اور انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کے حسابی طریقوں کے درمیان فرق کو بیان کیجیے۔

5. ہائر پرچیز سسٹم اور انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم میں یکسانیت اور عدم یکسانیت پر تفصیلی بحث کیجیے۔

مشقیں:

1. PQR لمیٹڈ کی جانب سے 1-1-86 پر ایک مشنری ہائر پرچیز اگریمنٹ کے تحت RST لمیٹڈ کو فروخت کی جاتی ہے۔ ہر سال ختم پر چار سالانہ اقساط بحساب 4230 روپے فی قسط ادائی عمل میں آتی ہے۔ شرح سود 5% ہے۔ تیسری قسط کی ادائی کے وقت RST لمیٹڈ کو قصوروار قرار دیا جاتا ہے۔ مشنری پر بہ شرح 10% سالانہ فرسودگی قلم زد مالیت (W.D.V.) طریقہ پر عاید کی جاتی ہے۔

RST لمیٹڈ کی کتابوں میں ضروری لیجر اکاؤنٹس تیار کیجیے۔

(جواب: کیش پرائس 15,000 روپے، کل سود 1,920 روپے، تحویل پر نقصان 2,676 روپے)

2. کریم لمیٹڈ نے 1-1-87 پر کچھ فرنیچر سالومن لمیٹڈ سے ہائر پرچیز سسٹم پر خریدا۔ فرنیچر کی کیش پرائس 60,000 روپے تھی جس کے منجملہ 15,480 روپے ڈاون پے منٹ کے طور پر ادا کیے گئے اور ماباقی رقم پانچ سالانہ اقساط 10,000 روپے ہر قسط میں ادا طلب تھی۔ شرح سود 4% سالانہ تھی۔ کریم لمیٹڈ نے صرف پہلی قسط ادا کی اور تقصیر پر سالومن لمیٹڈ نے مال اپنی تحویل میں لیا۔ مال کا از سر نو تخمینہ 15% شرح سے فرسودگی خط مستقیم (straight line) طریقہ پر عاید کر کے کیا جاتا ہے۔ مال کی تزئین نو (reconditioning) کے لیے سالومن لمیٹڈ نے 1-3-89 کو 1500 روپے ادا کیے اور مال کو 45,000 روپیوں میں فروخت کیا۔

سالومن کی کتابوں میں ضروری لیجر اکاؤنٹس تیار کیجیے۔

(جواب: کریم لمیٹڈ سے 31-12-88 کو وصول طلب رقم 37,753 روپے، نفع ونقصان کھاتہ میں لیا گیا نفع 1988 میں 4,247 روپے، مال کی دوبارہ فروخت پر 1989 میں نفع 1,500 روپے)

3. Fair لمیٹڈ نے 1-1-87 کو 12,000 روپے مالیت کی مشنری Unfair لمیٹڈ سے ہائر پرچیز اگریمنٹ پر خریدی۔ جس کے تحت ادائیگی 4,000 روپیوں کے تین مساوی سالانہ اقساط میں کرنی تھی۔ 6% سالانہ شرح سے سود عاید کر کے اقساط کے ہمراہ ادا طلب تھا۔ Fair لمیٹڈ کی جانب دوسری قسط ادا نہ کی جا سکی اور یہ طے پایا کہ Unfair لمیٹڈ کی جانب سے جزوی طور پر 8,000 روپے مالیت کی مشنری 4500 روپیوں پر تحویل میں لی جائے گی، بشرطیکہ Fair لمیٹڈ کی جانب سے اس تاریخ تک سود کا بقایہ ادا کیا جائے۔ Fair لمیٹڈ کی کتابوں میں یہ فرض کرتے ہوئے کہ فرسودگی 10% شرح سالانہ سے قلم زد مالیت پر عاید کی گئی۔ لیجر اکاؤنٹس بتلائیے۔

(جواب: جزوی طویل پر نقصان 1,980 روپے، مشنری کی قیمت 3,240 روپے، کل ادا شدہ سود کی رقم 1,200 روپے)

4. اے نے یکم جولائی 1986 کو پانچ ٹرکس خریدے۔ ہر ٹرک کی کیش پرائس 1,00,000 روپے تھی۔ مال کی ڈیلیوری کے ساتھ ہی اُسے کیش پرائس کا 25% ڈاون پے منٹ کے طور پر ادا کرنا تھا اور ماباقی رقم 5% شرح سود سالانہ پانچ سالانہ اقساط میں ادا طلب تھی۔ 30 جون 1989 پر ادا طلب تیسری قسط کی ادائی سے اے قاصر رہا۔ یہ طے پایا کہ وینڈر کو ادا طلب رقم کی بے باقی میں دو ٹرکس واپس کیے جائیں گے جن پر 25% سالانہ قلمزد مالیت پر فرسودگی عاید کر کے ان کی مالیت کا تعین کیا جانا تھا۔ زیر تحویل ٹرکس کی مکمل چیکنگ و درستی

Overhauling پر 4,000 روپے خرچ ہوئے اور یہ ٹرکس 90,000 روپیوں کے لیے فروخت کیے گئے۔

دونوں فریقوں کی کتابوں میں ضروری لیجر اکاونٹس دکھلائیے۔ کتابیں ہر سال 30 جون کو بند کی جاتی ہیں اور فرسودگی بہ شرح 20% سالانہ عاید کی جاتی ہے۔

(جواب: زیرتحویل مال 84,375 روپے' زیرتحویل مال پر نقصان 18,025 ' ہائر وینڈر کو ادا طلب بیلنس 1,88,297)۔

5. ہریش نے 1-1-87 پر رمیش سے چند موٹر پمپس انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم پر خریدے۔ کیش پرائس 74,466 روپے تھی جس کے منجملہ 20,000 روپے ڈاون پے منٹ کے طور پر ادا طلب تھے اور بیلنس بشمول 5% سالانہ سود 20,000 روپیوں کی تین مساوی سالانہ اقساط میں ادا طلب تھا۔ خط مستقیم پر 10% فرسودگی فرض کر کے ہریش اور رمیش کی کتابوں میں لیجر اکاونٹس بتلائیے۔

(جواب: انٹرسٹ سسپنس اکاونٹ کے لیے کل سود 5534 روپے جس میں 2723 روپے 1987 میں 1859 روپے 1988 میں اور 952 روپے 1989 میں اڈجسٹ کیے گئے)۔

6. لوکیش انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کے تحت 1-1-87 کو سریش سے ایک مشنری خریدتا ہے جس کے تحت 6000 روپے بطور ڈاون پے منٹ اور باقی رقم تین سالانہ مساوی اقساط بشمول سود بشرح 5% ادا طلب تھی۔ مشنری کی لاگت قیمت 22350 روپے قلمزد مالیت کے طریقے پر (W.D.V.) 10% پر فرسودگی عاید کی جاتی ہے۔

دونوں فریقین کی کتابوں میں لیجر اکاونٹس تیار کیجیے۔

(جواب: انٹرسٹ سسپنس اکاونٹ کے لیے کل سود 1650 روپے ' 818 روپے 1987 میں' 558 روپے 1988 میں' اور 274 روپے 1989 میں اڈجسٹ کیے گئے)۔

نوٹ: یہ سوالات اس اکائی کو بہتر طور پر سمجھنے میں آپ کی مدد کرتے ہیں۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو روانہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں۔

اکائی 6 ہائر پرچیز اکاؤنٹس۔ ۳
Hire Purchase Accounts - III

Structure	ساخت	
Objectives	مقاصد	6.0
Introduction	تمہید	6.1
Basic Record for Goods of Small Value Sold on Hire Purchase	ہائر پرچیز پر کم مالیت کے مال کی فروخت کا بنیادی ریکارڈ	6.2
Relevant Terms	موزوں اصطلاحات	6.3
Ascertainment of Profit	منافع کا تعین	6.4
Treatment of Goods Repossessed	زیر تحویل مال سے متعلق طرز عمل	6.4.1
Calculation of Missing Figures	نامعلوم اعداد کی تحسیب	6.4.2
Stock and Debtors System	اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم	6.5
Let Us Sum Up	خلاصہ	6.6
Key Words	کلیدی الفاظ	6.7
Answers to Check Your Progress	معلومات کی جانچ: جوابات	6.8
Terminal Question and Exercises	امتحانی سوالات اور مشقیں	6.9

6.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- ہائر پرچیز معاملتوں پر کم مالیت کی اشیا کی فروخت سے متعلق تیار شدہ ریکارڈ کی توضیح کر سکیں
- ہائر پرچیز کاروبار میں منافع کا تعین کرنے کے لیے غور طلب موزوں اصطلاحات جیسے لاگتی قیمت' ہائر پرچیز پر فروخت شدہ مال' ہائر پرچیز اسٹاک' ہائر پرچیز ڈیٹرس وغیرہ کی صراحت کر سکیں
- ہائر پرچیز کاروبار کا نفع و نقصان معلوم کرنے کے لیے' ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ تیار کر سکیں
- اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کے ذریعہ ہائر پرچیز کاروبار کا نفع یا نقصان معلوم کر سکیں۔

6.1 تمہید Introduction

اس سے قبل دو اکائیوں میں آپ ہائر پرچیز اور ہائر ویندر دونوں کی کتابوں میں ہائر پرچیز معاملت کے لیے حسابی ریکارڈ تیار کرنا سیکھ چکے ہیں۔ اکاونٹنگ ریکارڈ تیار کرنے کے اس سسٹم کا تعلق قابل لحاظ فروخت مالیت والے مال کی ہائر پرچیز معاملتوں سے ہے۔ بہر حال' عملی طور پر کم مالیتی اشیا جیسے فریج' ٹی وی' اسکوٹر وغیرہ بھی ہائر پرچیز اساس پر فروخت کی جاتی ہیں۔ ہائر پرچیز کاروبار کی معاملتوں کے لیے اکثر چلر فروش علاحدہ ریکارڈ تیار کرتے

ہیں اور منافع کا تعین کرتے ہیں۔ اس اکائی میں ہم ہائر پرچیز پر کم مالیتی اشیا کی معاملت سے متعلق حسابی طریقوں پر بحث کریں گے اور سیکھیں گے کہ کس طرح حسابی مدت کے دوران رونما ہونے والی ان ہائر پرچیز معاملتوں کے مختلف حسابی طریقوں کی مدد سے منافع یا نقصان کا تعین کیا جاتا ہے۔

6.2 ہائر پرچیز پر کم مالیت کے مال کی فروخت کا بنیادی ریکارڈ

Basic Record for Goods of Small Value Sold on Hire Purchase

آپ اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ حالیہ برسوں میں ٹکنالوجی کی ترقی اور لوگوں کے معیار زندگی میں اضافہ کے ساتھ ہند اور بیرون ہند پائیدار اشیائے صرف مثلاً فریج، ٹی۔وی، آٹو موبائیل وغیرہ کی طلب میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ طلب کی اس دھما کو صورتحال سے نمٹنے کے لیے ڈیلروں نے بہت سی اختراعی اسکیموں کا آغاز کیا جو مستقبلی صارفین کی ایک بڑی تعداد کو ان اشیا کے خریدنے پر راغب کرتی ہیں۔ ان اسکیموں میں سے ایک اسکیم ہائر پرچیز اساس پر مال فروخت کرنے سے متعلق ہے۔ ایک موزوں شرح سود پر ملتوی ادائی کی سہولت کے ساتھ استفادہ کی غرض سے آمدنی کے محدود ذرائع والے صارفین فطری طور پر اس اسکیم کے تحت مال خریدنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ چنانچہ آج کل ان اشیا کی خرید و فروخت اعلیٰ پیمانہ پر کی جاتی ہے۔

قابل غور نکتہ یہ ہے کہ یہ معاملتیں ایک چلر فروش (ڈیلر) اور صارفین کے مابین طے پاتی ہیں نہ کہ دو کاروباری اکائیوں کے مابین۔ اس لیے اس طرح کے کاروبار میں صرف وینڈر (فروخت کنندہ) کے لیے نہ کہ خریدار کے لیے اکاؤنٹنگ کی اہمیت ہے۔ اب ہم یہ مطالعہ کریں گے کہ کس طرح ایک ہائر وینڈر (Hire vendor) کم مالیت والے مال کی ہائر پرچیز اساس پر فروخت کی صورت میں اکاؤنٹس تیار کرتا ہے۔

کم مالیت والے مال کی کثیر تعداد سے متعلق ہائر پرچیز معاملتوں کی صورت میں کسی مخصوص ڈیلر کے لیے ہر معاملت کے لیے علاحدہ اکاؤنٹس کی تیاری عملاً غیر سہولت بخش ہوتی ہے اس لیے اکاؤنٹنگ سسٹم کچھ اس طرح ترتیب دیا جاتا ہے کہ کسی مخصوص اکاؤنٹنگ مدت کے دوران کنٹرول اکاؤنٹس (Control Accounts) کے ذریعہ تمام معاملتوں پر کنٹرول کیا جاسکے۔ تاہم انفرادی معاملتوں کا ایک تفصیلی ریکارڈ ایک ذیلی کتاب (Subsidiary book) میں رکھا جاتا ہے جس کو ہائر پرچیز سیلس رجسٹر کہا جاتا ہے جس میں خریدار کے انفرادی اکاؤنٹس کو کنٹرول کرنے کے لیے درکار ضروری معلومات ظاہر کی جاتی ہیں۔ اس رجسٹر کا ایک نمونہ شکل 6.1 میں دیا گیا ہے۔

شکل 6.1 : ہائر پرچیز سیلس رجسٹر

Sl.No	Date of agreement	Name of Article	Name of Customers	Cost Price	Hire Purchase Price	Cash down Payment	No. of instalments	Instalments Due				Total Instalments received	Instalments due but not paid	Instalments not Yet due
								1	2	3	4			

ورکنگ نوٹس :

			Rs.
a. Goods Sold on Hire Purchase (H.P. Price)			
i)	T.V. Purchased by Krishna		4,500
ii)	Grinder Purchased by Vim		1,500
iii)	Refrigerator purchased by Arjun		3,000
		Total	9,000
b. Cash received			
i)	From Krishna [Rs. 1,500 + (250 × 6)]		3,000
ii)	From Vim [Rs. 300 + (100 × 4)]		700
iii)	From Arjun [Rs. 600 + (200 × 6)]		1,800
		Total	5,500
c. Amount of Instalment due but not paid (H.P. Debtros)			
i)	From Krishna Rs. 250 × 1		250
ii)	From Vim Rs. 100 × 1		100
iii)	From Arjun Rs. 200 × 2		400
		Total	750
d. Amount of instalment which are not due (H.P. Stock)			
i)	**From Krishna** Amount not due Rs. 250 × 5		1,250
ii)	**From Vim** Amount not due Rs. 100 × 7		700
iii)	**From Arjun** Amount not due Rs. 200 × 4		800
		Total	2,750

e. Loading

i) On goods sold on hire Purchase

Hire Purchase Price – Cost Price

= (4,500 + 1,500 + 3,000) – (3,000 + 1,000 + 2,400)

= 9,000 – 6400

= Rs. 2,600

ii) On hire purchase stock (closing)

	H.P. Stock Rs.	Loading				Rs.
Krishna	1,250	$\frac{1,500}{4,500}$	×	1,250	=	417
Vim	700	$\frac{500}{1,500}$	×	700	=	233
Arjun	800	$\frac{600}{3,000}$	×	800	=	160
				Total		810

6.4.1 زیرتحویل مال سے متعلق طرزعمل Treatment of Goods Repossessed

آپ جانتے ہیں کہ جب ایک ہائر پرچیز گاہک اقساط کی ادائی میں تقصیر کا مرتکب ہوتا ہے تو وینڈر کو مال زیرتحویل لینے کا اختیار حاصل رہتا ہے۔ اس مال سے متعلق غیرادا اقساط کی رقم (جو واجب الادا اقساط بھی کہلاتی ہیں) شکل 6.3 میں دیے ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ کے پہلے حصہ کے کریڈٹ جانب ظاہر کی جاتی ہے۔

اگر ایسے مال کی مارکٹ ویلیو دی جائے یا اُن کو زیرتحویل لینے کے فوراً بعد فروخت کیا جائے تو غیرادا رقم اور مارکٹ ویلیو (یا سیل ویلیو فروخت کی صورت میں) کا فرق زیرتحویل مال پر ہونے والا نفع یا نقصان متصور ہوتا ہے۔ اگر نقصان ہو تو اس کو ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ کے دوسرے حصہ میں ڈبٹ کیا جاتا ہے اور اگر منافع ہو تو اس کو کریڈٹ جانب ظاہر کیا جاتا ہے۔ مشکل اُس وقت پیدا ہوتی ہے جب کہ زیرتحویل مال کی مارکٹ ویلیو یا سیلس ویلیو دستیاب نہ ہو۔ ایسی صورت میں اس مال سے متعلق غیرادا اقساط میں شامل لوڈنگ کا ہمیں اڈجسٹمنٹ کرنا پڑتا ہے کیونکہ اس کی صحیح مالیت اس کی متناسب لاگت کے مساوی ہوتی ہے۔ چنانچہ غیرادا قسط کی رقم سے ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ کو کریڈٹ کرنے کے بعد آپ کو اس غیرادا قسط میں شامل لوڈنگ کو ڈبٹ کرنا چاہیے۔ متبادل کے طور پر اگر آپ دو حصوں میں تقسیم کیے بغیر ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ تیار کریں تو ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ کو خود اس کی صحیح مالیت/ بازاری مالیت کریڈٹ کرنا چاہیے۔ اس صورت میں اڈجسٹمنٹ کی ضرورت نہیں رہتی۔

تمثیل 2 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ میں زیرتحویل مال کے تعلق سے کیا طرزعمل اختیار کیا گیا ہے۔

تمثیل 2

Easy Payment لمیٹڈ ہائر پرچیز اساس کے مطابق لاگت پر 50% منافع سے مال فروخت کرتی ہے 31-12-1989 پر ختم ہونے والے سال کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں۔ ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ تیار کیجیے۔

	روپے
ہائر پرچیز اسٹاک (اوپننگ)	18,000
اداطلب اقساط کسٹمرس پے اِنگ (customer's paying) (اوپننگ)	10,000
سال کے دوران ہائر پرچیز فروخت شدہ مال (ہائر پرچیز پرائس)	1,74,000
گاہکوں سے حاصل شدہ کیش	1,20,000
زیرتحویل مال کی مالیت (اداطلب اقساط 6000 روپے)	3,000
ہائر پرچیز اسٹاک (ختم سال پر)	60,000
اداطلب اقساط کسٹمرس پے اِنگ (اختتام پر)	16,000
مصارف	19,000

مندرجہ ذیل زائد اطلاعات کی بنیاد پر تینوں ڈپارٹمنٹس A ' B اور C کے لیے ڈپارٹمنٹل اکاؤنٹس تیار کیجیے۔

(1) ٹی وی سیٹس اور ریڈیو سیٹس شوروم پر فروخت کیے جاتے ہیں۔

(2) سروسینگ اور مرمت کا کام ورک شاپ میں ہوتا ہے۔

(3) تنخواہ اور اُجرت کا مندرجہ ذیل متناسب ہے:

شوروم 3/4

ورک شاپ 1/4

(4) یہ طے کیا گیا کہ شوروم کی تنخواہیں اور اُجرت 2 : 1 کے تناسب میں ڈپارٹمنٹس A اور B کے درمیان تقسیم کیے جائیں۔

(5) ورک شاپ کا کرایہ ہر ماہ 5000 روپے ہے۔ شوروم کا کرایہ ڈپارٹمنٹس A اور B کے درمیان مساوی تقسیم کیے جائیں۔

(6) متفرق مصارف ہر ڈپارٹمنٹ کے ٹرن اوور (کُل فروخت) کی بنیاد پر مختص کیے جائیں۔

حل:

Departmental Trading and Profit and Loss Account
for six months ending 31st March, 1988

Dr. Cr.

	A Rs.	B Rs.	C Rs.		A Rs.	B Rs.	C Rs.
To Purchases	14,07,000	9,06,000	6,44,000	By Sales	15,00,000	10,00,000	2,50,000
To Salaries &				By Closing Stock	6,01,000	2,03,000	4,46,000
Wages	1,20,000	2,40,000	1,20,000	By Net Loss	---	22,000	1,08,000
To Rent	39,000	39,000	30,000				
To Sundry Exp.	60,000	40,000	10,000				
To Net Profit	4,75,000	---	---				
Rs.	21,01,000	12,25,000	8,04,000	Rs.	21,01,000	12,25,000	8,04,000

3.6 بین شعبہ جاتی منتقلیاں Inter-Departmental Transfers

بعض اوقات ایک تنظیم میں مختلف شعبے سرگرمیوں کی ایک زنجیر کی طرح عمل کرتے ہیں جس کے نتیجے میں ایک شعبہ کی پیداوار دوسرے شعبہ کے لیے خام مال کے طور پر استعمال ہوتی ہے مثلاً ایک فرم کے دو شعبے ہیں۔ ایک کپڑوں کا اور دوسرا تیار ملبوسات کار۔ تیار ملبوسات کپڑے کے شعبہ کی جانب سے فراہم کردہ کپڑے سے تیار ہوتے ہیں۔ اس طرح کپڑے کی فراہمی بین شعبہ جاتی منتقلی کہلاتی ہے۔ ایسی صورت میں مال یا خدمات حاصل کرنے والے ڈپارٹمنٹ کو ڈبٹ اور ان کو فراہم کرنے والے شعبہ کو کریڈٹ کر کے اکاؤنٹنگ انٹری پاس کی جاتی ہے۔

مال اور خدمات کی بین شعبہ جاتی منتقلی یا تو (الف) لاگتی قیمت پر یا (ب) قیمت فروخت پر کی جاتی ہے۔

جب مال اور خدمات ایک شعبہ سے دوسرے شعبہ کو لاگتی قیمت پر فراہم کیے جائیں تو منتقلی سے متعلق انٹریز لاگتی قیمت پر ہوں گے۔ اس صورت میں

کسی بھی اڈجسٹمنٹ کی ضرورت نہیں رہتی۔ بہرحال جب مال یا خدمات ایک شعبہ سے دوسرے شعبہ کو قیمت فروخت پر فراہم کیے جائیں تو اس منتقلی کو قیمت فروخت کے تحت درج کرنا چاہیے جو ٹرانسفر پرائس کہلاتی ہے۔ اس میں واضح طور پر لاگت اور منافع دونوں شامل ریکارڈ ہوتے ہیں۔ اس صورت میں منتقل کنندہ ڈپارٹمنٹ کے پاس اکاؤنٹنگ مدت کے اختتام پر غیر فروخت شدہ اسٹاک موجود ہو تو اس میں غیر حاصل منافع کا عنصر شامل رہتا ہے جس کے لیے ایک اڈجسٹمنٹ درکار ہوتا ہے جو مندرجہ ذیل انٹری کی مدد سے اسٹاک ریزرو کی تخلیق کر کے کیا جا سکتا ہے:

General Profit & Loss A/c Dr.

To Stock Reserve

یہ نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ غیر حاصل منافع غیر فروخت شدہ/غیر مستعملہ اسٹاک کی قیمت فروخت اور لاگت کے فرق کے مساوی ہوتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ ب

1. مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط؟

i) غیر شعبہ جاتی (non departmental) مصارف عام جنرل پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر عاید کیے جاتے ہیں۔

ii) مشنری کی مرمت (repairs to machinery) ہر شعبہ میں مشینوں کی تعداد کی بنیاد پر مختلف شعبوں کو مختص کی جاتی ہے۔

iii) برقی قوت کی لاگت کو مختلف شعبوں کے مابین نصب کردہ ہارس پاور (Horse power) اور مشینی گھنٹوں (Machine hour) کے حاصل ضرب کے مطابق مختص کرنا چاہیے۔

iv) شعبہ x سے شعبہ y کو لاگت سے 25% زیادہ قیمت پر منتقل شدہ مال کے اسٹاک ریزرو کی رقم کا مطلب یہ ہے کہ اختتامی اسٹاک کی مالیت کو 20% سے گھٹایا جائے گا۔

2. صحیح جواب کے سامنے نشان (✓) لگائیے۔

i) جب تین شعبوں A، B اور C کے خام منافع کی شرح یکساں ہے۔ ان شعبوں کی لاگتی قیمت (cost price) مندرجہ ذیل کے تناسب میں ہوگی:

(الف) فروخت مالیت

(ب) اسٹاک مالیت

ii) ایک بلڈنگ کے مختلف شعبوں کے انشورنس کی ادا شدہ پریمیم مندرجہ ذیل بنیاد پر مختص کی جائے گی:

(الف) سالانہ فروخت

(ب) محصور فرش کا رقبہ

iii) پلانٹ اور مشنری پر فرسودگی مختلف شعبوں میں مندرجہ ذیل بنیاد پر تقسیم کی جائے گی:

(الف) مساوی

(ب) ہر شعبہ کی پیداواری صلاحیت کی بنیاد پر

(ج) ہر شعبہ کی مشینوں کی مالیت کی بنیاد پر

شعبہ شرٹس میں اسٹاک 80 فیصد پارچہ اور باقی مصارف پر مشتمل سمجھا جائے گا۔ شعبہ پارچہ کا خام منافع 1996 میں 25 فیصد ہوا کل کاروبار کے عام مصارف 1,80,000 روپے ہوئے۔

(جواب: شعبہ پارچہ: خام منافع: 6,60,000 روپے۔ خالص منافع: 4,72,400 روپے۔ شعبہ شرٹس خام منافع: 1,20,000 روپے۔ خالص منافع 80,000 روپے۔)

5. کویتا انٹر پرائزز سے متعلق مندرجہ ذیل اعداد سے 31 مارچ 1998 پر ختم ہونے والے سال کے لیے اگر کوئی غیر حاصل منافع ہو تو اس کے اڈجسٹمنٹ کے بعد ڈپارٹمنٹل اکاونٹ اور عام پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور اُسی تاریخ پر بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

	Dr. روپے	Cr. روپے
کیپٹل (Capital)		3,00,000
زمین اور عمارات	1,25,000	
فرنیچر	25,000	
افتتاحی اسٹاک:		
شعبہ A	30,000	
شعبہ B	40,000	
خرید:		
شعبۂ A	10,00,000	
شعبۂ B	15,00,000	
فروخت:		
شعبہ A		20,00,000
شعبہ B		32,00,000
عام مصارف	14,00,000	
متفرق دین دار	2,00,000	
متفرق لین دار		1,00,000
ڈرائنگس	2,80,000	
بینک میں نقدی	10,00,000	
	56,00,000	56,00,000

زاید اطلاعات:

1) اختتامی اسٹاک: شعبہ A 1,30,000 روپے جس میں شعبہ B سے منتقل کردہ 40,000 روپے لاگت کا مال شامل ہے۔ شعبہ B 2,60,000 روپے جس میں شعبہ A سے منتقل کردہ 9,00,000 روپے لاگت کا مال شامل ہے۔

2) شعبہ A کی رقم فروخت میں شعبہ B سے منتقل کردہ 2,00,000 روپے مالیت کا مال شامل ہے اور شعبہ B کی فروخت میں شعبہ A کو منتقل کردہ 3,00,000 روپے کا مال شامل ہے۔ یہ دونوں منتقلیاں منتقل کنندہ شعبہ کی بازاری قیمت پر عمل میں آئی تھیں جو متعلقہ شعبوں کی خرید میں پہلے ہی سے شامل ہیں۔

3) شعبہ A اور شعبہ B کے افتتاحی اسٹاک میں منتقل کنندہ شعبہ کی لاگت پر شعبہ B اور شعبہ A سے لیے گئے علی الترتیب 10,000 روپیہ اور 15,000 روپے مالیت کا مال شامل ہے۔

4) زمین اور عمارات پر 5% اور فرنیچر پر 10% سالانہ فرسودگی عاید کی جائے۔

(جواب: خام منافع A : 11,00,000 روپے - B : 19,20,000 روپے

اسٹاک ریزرو A : 49,5000 روپے - B : 24,000 روپے

خالص منافع : 15,37,750 روپے - بیالنس شیٹ میزان: 16,57,750 روپے

5) نہاریکا اسوسی ایٹس سے متعلقہ مندرجہ ذیل تفصیلات سے جس کے تین شعبے A , B اور C ہیں۔ ڈپارٹمنٹل ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کیجیے۔

	شعبہ A روپے	شعبہ B روپے	شعبہ C روپے
افتتاحی اسٹاک	3,000	4,000	6,000
راست خام مال کا صرفہ	8,000	12,000	
اُجرتیں	5,000	10,000	
اختتامی اسٹاک	4,000	14,000	8,000
فروخت			34,000

ہر شعبہ کے اسٹاک کی مالیت کا تعین متعلقہ شعبوں کی لاگت پر کیا گیا ہے۔ شعبہ A کا اسٹاک شعبہ B کو شعبہ جاتی لاگت پر 50% زاید مارجن سے منتقل کیا گیا ہے۔ شعبہ B کے اسٹاک کو شعبہ C پر شعبہ جاتی لاگت پر 10% زاید مارجن سے منتقل کیا گیا ہے۔

دوسرے مصارف تھے:

تنخواہ	2,000
چھپائی	1,000
کرایہ	6,000
اداشدہ سود	4,000
فرسودگی	3,000

ان مصارف کو شعبہ جاتی خام منافع کے تناسب میں مختص کیا جائے۔ شعبہ جاتی اسٹاک پر غیر حاصل منافع کے ریزرو کے افتتاحی اعداد تھے:

شعبہ B 1,000 روپے

شعبہ C 2,000 روپے

(جوابات: خالص نقصان: شعبہ A 2,000 روپے۔ شعبہ B 1,000 اور شعبہ C 1,000 روپے۔ اسٹاک ریزرو کے اڈجسٹمنٹ کے بعد جملہ خالص نقصان 4,918 روپے)

نوٹ: یہ سوالات اس اکائی کو بہتر سمجھنے میں آپ کی مدد کرتے ہیں۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو روانہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں۔

Some Useful Books چند مفید کتابیں

Maheshwari, S.N., 1998: *Introduction to Accounting.* Vikas Publishing House, New Delhi. (Chapters 4 & 5 Section II)

Gupta, R.L.and M.Radhaswamy, 1998. *Advanced Accounting*, Sultan Chand & Sons, New Delhi. (Chapter 19 & 20)

Shukla, M. C. Grewal, T.C. & S.C. Gupta,1998: *Advanced Accounts,* S. Chand & Co. Ltd. New Delhi. (Chapter 11)

Monga J.R., Ahuja G.C. & Ashok Sehgal, 1988 : *Advanced Accounting* National Publishing House, New Delhi.



مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
حیدرآباد

بلاک

2

ہائر پرچیز اکاؤنٹس — Hire Purchase Accounts

اکائی 4		
5	Hire Purchase Accounts - I	ہائر پرچیز اکاؤنٹس ۔ ۱
اکائی 5		
32	Hire Purchase Accounts - II	ہائر پرچیز اکاؤنٹس ۔ ۲
اکائی 6		
52	Hire Purchase Accounts - III	ہائر پرچیز اکاؤنٹس ۔ ۳

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

Maulana Azad National Urdu University



Urdu Translation
Under the Supervision of: Translation Division,
Maulana Azad National Urdu University

Translator
Mr. Mohd. Akramuddin, Lecturer
Vivekananda Govt. College, Hyderabad

Editor
Dr. Mohd. Osman Ahmed
Associate Professor in Commerce,
Anwar-ul-uloom College, Hyderabad

اردو ترجمہ
زیر اہتمام ٹرانسلیشن ڈویژن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

مترجم
جناب محمد اکرام الدین، لکچرر
وویکانندا گورنمنٹ کالج، حیدرآباد

ایڈیٹر
ڈاکٹر محمد عثمان احمد، اسوسی ایٹ پروفیسر ان کامرس
انوار العلوم کالج، حیدرآباد

Manipal Press Limited, Manipal 2007

Indira Gandhi National Open University

Expert Committee

Prof. B.S. Sharma
Pro-Vice-Chancellor
IGNOU

Prof. J. Satyanarayana (Chairman)
Osmania University, Hyderabad

Prof. G.V. Shenoy
Institute of Rural Management
Anand

Prof. B.S. Bhatia
Punjabi University, Patiala

Prof. P.K. Ghosh
Delhi University, Delhi

Prof. R.K. Grover
School of Management Studies
IGNOU

Prof. Rakesh Khurana
Director, School of Management Studies,
IGNOU.

Prof. R.B. Upadhyaya
University of Rajasthan, Jaipur

Prof. I.H. Farooqi
Aligarh Muslim University, Aligarh

Mr. A.K. Majumdar
Institute of Chartered Accountants of India
New Delhi

Prof. Amar Chand
Madras University, Madras

Dr. N.V. Narasimham
School of Management Studies, IGNOU

Course Preparation Team

Mr. Amitabh K. Nag
Chartered Accountant,
Calcutta

Revised and Edited (1999)
Prof. R.K. Grover
SOMS, IGNOU

Faculty Members Indira Gandhi National Open University

Dr. R.K. Grover
Dr. N.V. Narasimham
Mr. Nawal Kishore
Dr. (Ms.) Madhu Tyagi
Prof. G. Sambasiva Rao *(Language Editor)*

© Indira Gandhi National Open University, February 1999
All rights reserved. No part of this work may be reproduced in any form, by mimeograph or any other means, without permission in writing from the Indira Gandhi National Open University

بلاک 2 ہائر پرچیز اکاونٹس

HIRE PURCHASE ACCOUNTS

آج کل اقساط کی ادائی کی بنیاد پر مال کی فروخت ایک عام طریقہ ہے۔ ہائر پرچیز یا انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم کی شکل میں ایسا کرنا ممکن ہے۔ ان دونوں صورتوں میں وینڈر (فروخت کنندہ) کی جانب سے عاید کردہ قیمت کیش پرائس سے زیادہ ہوسکتی ہے کیونکہ ادائی کے التوا کے باعث اس میں رقم سود شامل کی جاتی ہے۔ اس لیے اکاونٹس کی کتابوں میں ریکارڈ کرتے وقت اس پہلو کو پیش نظر رکھنا پڑتا ہے۔ اس قسم کی خرید و فروخت سے متعلق معاملتوں کو ریکارڈ کرنے کے لیے اکاونٹس کے ماہرین نے موزوں طریقے وضع کیے ہیں۔ تین اکائیوں پر مشتمل اس بلاک میں آپ خریدار اور فروخت کنندہ دونوں کی کتابوں میں ان معاملتوں کو ریکارڈ کرنے کے طریقوں کا مطالعہ کریں گے۔

اکائی 4 : ہائر پرچیز سسٹم اور خریدار اور فروخت کنندہ کی کتابوں میں اس کے اکاونٹنگ طرز عمل سے متعلق ہے جبکہ ہائر پرچیز پر فروخت شدہ مال قابل لحاظ فروخت مالیت کا ہے۔

اکائی 5 : میں ہائر پرچیز اگریمنٹ کے تحت ادائی میں تقصیر کے سبب فروخت کنندہ کی جانب سے مال کو تحویل میں لینے پر اکاونٹنگ طرز عمل کو بیان کیا گیا ہے۔

اکائی 6 : میں ہائر پرچیز پر چھوٹی مالیت کے مال کی فروخت سے متعلق معاملتوں کے بنیادی ریکارڈ کی تیاری اور اکاونٹنگ مدت کے دوران کاروبار کے نفع و نقصان کے تعین کے طریقہ کی توضیح کی گئی ہے۔

اکائی 4 ہائر پرچیز اکاونٹس۔I

Hire Purchase Accounts - I

Structure	ساخت	
Objectives	مقاصد	4.0
Introduction	تمہید	4.1
Nature of Hire Purchase Agreement	ہائر پرچیز اگریمنٹ کی ماہیت	4.2
Legal Position	قانونی موقف	4.3
Definition	تعریف	4.3.1
Characteristics of Hire Purchase Agreement	ہائر پرچیز اگریمنٹ کی خصوصیات	4.3.2
Rights of Hirers	ہائررس کے حقوق	4.3.3
Ascertaining the Interest/Cash Price	سود/کیش پرائس کا تعین کرنا	4.4
Ascertainment of Interest	سود کا تعین	4.4.1
Ascertainment of Total Cash Price	جملہ کیش پرائس کا تعین	4.4.2
Accounting Records in the Books of the Purchaser	خریدار کی کتابوں میں اکاونٹنگ ریکارڈس	4.5
When the Asset is Recorded at Full Cash Price	جب اثاثہ مکمل کیش پرائس پر ریکارڈ کیا جاتا ہے	4.5.1
When the Asset is Recorded at Cash Price Actually Paid	جب اثاثہ حقیقی ادا شدہ کیش پرائس پر ریکارڈ کیا جاتا ہے	4.5.2
Accounting Records in the Books of Vendor	فروخت کنندہ کی کتابوں میں اکاونٹنگ ریکارڈس	4.6
Let Us Sum Up	خلاصہ	4.7
Key Words	کلیدی الفاظ	4.8
Answers to Check Your Progress	معلومات کی جانچ: جوابات	4.9
Terminal Questions and Exercises	امتحانی سوالات اور مشقیں	4.10

4.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- ہائر پرچیز اگریمنٹ کیا ہے؟ اس کی توضیح کر سکیں
- ہائر پرچیز اگریمنٹ کے قانونی موقف کو بیان کر سکیں
- ہائر پرچیز اگریمنٹ کے تحت سود اور کیش پرائس کو محسوب کر سکیں
- خریدار اور فروخت کنندہ دونوں کی کتابوں میں بنیادی اکاونٹنگ انٹریز پاس کر سکیں۔

4.1 تمہید Introduction

جب اشیا فروخت کی جاتی ہیں تو خریداران کی قیمت کی مکمل ادائیگی یا تو یکمشت کرتا ہے یا پھر ملتوی کردیتا ہے۔ ادائیگی ملتوی ہونے کی صورت میں' ادا طلب رقم ماہانہ' سہ ماہی یا سالانہ اقساط میں ادا کی جاسکتی ہے۔ جب شئے کی قیمت اقساط کی شکل میں ادا کی جاتی ہے تو ادا شدہ کل رقم' شئے کی اصل کیش پرائس (نقد قیمت) سے زیادہ ہوتی ہے۔ اضافہ قیمت (excess price) سود اور معاملت سے لاحق خطرے کے لیے عاید کی جاتی ہے۔ بالاقساط ادائی، خریدار اور فروخت کنندہ دونوں کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے۔ فروخت کنندہ زیادہ اشیا فروخت کرنے کے موقف میں ہوتا ہے اور خریدار اپنے محدود وسائل سے قیمتی اشیا خرید سکتا ہے۔ التوائے ادائیگی کے دو سسٹم ہیں، یعنی

(1) ہائر پرچیز سسٹم (Hire Purchase System)

(2) انسٹالمنٹ پے منٹ سسٹم (Instalmet Payment System)

ہم اس اکائی میں ہائر پرچیز سسٹم کے بارے میں تفصیلی مطالعہ کریں گے۔

4.2 ہائر پرچیز اگریمنٹ کی ماہیت Nature of Hire Purchase Agreement

ہائر پرچیز اگریمنٹ وہ اگریمنٹ ہے جس کے تحت خریدار مال کی ڈیلیوری اس اقرار پر حاصل کرتا ہے کہ قیمت کی مکمل ادائی تک وہ قیمت بالا اقساط ادا کرتا رہے گا تاکہ مالِ مذکور کے استعمال کے عوض اس ادائی کے تعلق سے ہائر چارجس کے طور پر عمل کیا جاسکے۔ ایک ہائر پرچیز اگریمنٹ میں درحقیقت اُن اُمور کی صراحت کی جاتی ہے (i) مالک کی جانب سے مال خریدار کے حوالے کیا جائے گا (ii) ادائی بالاقساط کی جائے گی (iii) ہر ادا شدہ قسط کے تعلق سے ہائر چارج کے طور پر عمل کیا جائے گا تاکہ آخری قسط کی عدم ادائی کی صورت میں بھی کسی بھی شکل میں معاوضہ کی ادائی کے بغیر خریدار کے قبضہ سے مال کی بازیابی کا فروخت کنندہ کو حق حاصل ہوگا اور (iv) تمام اقساط کی ادائی اور دیگر شرائط کی تکمیل پر ملکیتِ مال، خریدار پر منتقل ہوجائے گی۔

لہذا' ہائر پرچیز کی صورت میں فروخت کنندہ یعنی ہائر وینڈر (Hire vendor) صرف قبضۂ مال حوالے کرتا ہے اور آخری قسط کی ادائی تک ملکیت مال اپنے ہاں روک رکھتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہائر پرچیزر صرف مال کا استعمال کنندہ ہوتا ہے مالک نہیں۔ کسی بھی قسط کی عدم ادائی پر وینڈر اپنا مال واپس لے گا۔ اس کے علاوہ وہ خریدار سے موصولہ رقم بھی واپس نہ کرے گا۔ یہ رقم مال کے استعمال کے عوض ہائر چارج سمجھی جائے گی۔ لہذا آخری قسط کی ادائی تک ہائر پرچیزر کو اُس مخصوص شئے کی خرید یا عدم خرید کا اختیار حاصل رہتا ہے۔

جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا گیا ہے' اس سسٹم کے تحت ہائر پرچیزر کی جانب سے نقد خرید کی بہ نسبت زیادہ رقم ادا کی جاتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ کیش پرائس کے علاوہ ہائر پرچیز پرائس میں مندرجہ ذیل شامل رہتے ہیں:

i) ایک عرصہ وقت کے لیے سود کی ادائی

ii) فروخت کنندہ کے جوکھم کی بھرپائی کے لیے ادائی

iii) رجسٹریشن' انشورنس اور مال کی ڈیلیوری وغیرہ پر عاید خرچ۔

4.3 قانونی موقف Legal Position

4.3.1 تعریف Definition

ہائر پرچیز ایکٹ 1972 کی دفعہ 2 (c) کے مطابق ہائر پرچیز اگریمنٹ وہ اگریمنٹ ہے جس کے تحت مال کرایہ پر اُٹھا دیا جاتا ہے اور ہائرر (Hirer) کو اگریمنٹ کی شرائط کی متابعت میں خریدی کا اختیار دیا جاتا ہے اور جس کے تحت

i) مالک کی جانب سے قبضۂ مال کسی ایسے شخص کو اس شرط پر حوالہ کیا جاتا ہے کہ وہ شخص طے شدہ رقم معیادی اقساط میں ادا کرے گا۔

ii) ملکیتِ مال اُس شخص پر آخری قسط کی ادائی پر منتقل ہوگی اور

iii) اس طور پر ملکیتِ مال کی منتقلی سے قبل شخصِ مذکور کو کسی بھی وقت اس اگریمنٹ کی موقوفی کا حق حاصل رہتا ہے۔

4.3.2 ہائر پرچیز اگریمنٹ کی خصوصیات Characteristics of Hire Purchase Agreement

ہائر پرچیز اگریمنٹ کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں:

i) اس کا تحریری شکل میں اور تمام فریقین کی جانب سے دستخط شدہ ہونا ضروری ہے (دفعہ 3)

ii) ہائر پرچیز ایکٹ 1972 کی دفعہ 4 کے مطابق 'اگریمنٹ میں مندرجہ ذیل اُمور کا تذکرہ ضروری ہے:

(الف) مال (جس سے متعلق اگریمنٹ کیا گیا ہو) کی ہائر پرچیز پرائس

(ب) مال کی کیش پرائس یعنی ہائرر (Hirer) کی جانب سے مال کی نقد خریدی کی صورت میں ادا طلب قیمت

(ج) اگریمنٹ کے نفاذ کی تاریخ

(د) ہائر پرچیز پرائس کی بالاقساط ادائی کی صورت میں اقساط کی تعداد ہر قسط کی رقم اور تاریخ ادائیگی (واجب الادا تاریخ کے تعین کا طریقہ کار) وہ شخص جس کو اقساط ادا طلب ہوں اور مقام ادائی اور

(ھ) مال جس سے اگریمنٹ متعلق ہے اور مال کی شناخت کا معقول طریقہ کار ہو۔

مندرجہ بالا شرائط کے ماسوا رقم کی کیش یا چیک 'اگر کوئی ہو' کی شکل میں ادائی سے متعلق اگریمنٹ میں مکمل تشریح ضروری ہے۔

4.3.3 ہائررس کے حقوق Rights of Hirers

ہائر پرچیز اگریمنٹ کے مطابق ہائرر کو مال کی وینڈر (vendor) کو واپسی کا حق حاصل رہتا ہے۔اس کے ماسوا ہائر پرچیز ایکٹ کی رو سے ہائرر کو مندرجہ ذیل حقوق حاصل ہوتے ہیں:

1) مالک (یا وینڈر) ہائر (کرایہ) کی ادائی میں قصور پر یا کسی فعل غیر مجاز کے ارتکاب پر یا کسی واضح شرط کی خلاف ورزی پر ہائرر کو تحریری نوٹس دیے بغیر ہائر پرچیز اگریمنٹ کو ختم نہیں کرسکتا۔اس نوٹس کی مدت ہائر (کرایہ) ہفتہ وار یا اس سے کم معیاد میں ادا طلب ہونے کی صورت میں ایک ہفتہ اور (ii) دیگر صورتوں میں دو ہفتے ہے۔

2) مندرجہ ذیل صورتوں میں عدالت کی منظوری کے بغیر مال پر دوبارہ قبضہ کا حق حاصل نہ ہوگا۔

i) جبکہ ہائر پرچیز پرائس 15,000 روپے سے کم ہے اور نصف ہائر پرچیز پرائس ادا کی جا چکی ہے۔

ii) جبکہ ہائر پرچیز پرائس بہت اونچی ہے اور اس کا تین چوتھائی حصہ ادا کیا جا چکا ہے تاہم موٹر گاڑیوں کی صورت میں دوبارہ قبضہ کا حق زائل ہوگا، جبکہ ہائر پرچیز 5000 روپیوں سے کم ہے اور نصف رقم ادا کی جا چکی ہے۔ دوسری صورتوں میں (جبکہ ہائر پرچیز پرائس 5000 روپے یا اس سے زیادہ ہو تو اُس صورت میں ایسا ہونا ممکن ہے، جب کہ تین چوتھائی ہائر پرچیز پرائس ادا کی جا چکی ہے۔ ہائر پرچیز پرائس 15,000 روپے یا زیادہ ہونے کی صورت میں مرکزی حکومت اس حد کو $\frac{9}{10}$ تک بڑھا سکتی ہے۔

3) ہائرر مالک سے مصارف کے لیے ایک روپیہ کی ادائی پر ہائرر کی جانب سے ادا شدہ رقم 'اگریمنٹ کے تحت واجب الادا ہونے والی رقم' تاریخ ادائی اور وہ رقم جو اگریمنٹ کی رو سے تاہم واجب الادا نہ ہوئی ہو' متعلقہ تاریخ اور ادائی کے طریقوں کو ظاہر کرنے والے تختہ کی اجرائی کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

4) مال پر دوبارہ قبضہ حاصل کرنے کی تاریخ تک ہائرر کی جانب سے ادا شدہ رقم اور اس تاریخ پر مال کی مالیت دونوں کا مجموعہ ہائر پرچیز مالیت سے بڑھ جائے تو یہ اضافہ رقم ہائرر کو واجب الادا ہوتی ہے۔ مال کی مالیت کے تعین میں مالک یا وینڈر کو مال کو دوبارہ قبضہ میں لے کر اُن کو قابل فروخت حالت میں لانے کے لیے عاید مصارف مرمت اور ٹیکسوں کے بقایہ جات وغیرہ کی منہائی کا حق حاصل ہوتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ الف

1. خانہ پُری کیجیے۔

i) بیع مال کا معاہدہ یا تو بیع یا ..... ہوتا ہے۔

ii) ہائر پرچیز فروخت ایک اقرار ..... ہوتا ہے۔

iii) ہائر پرچیز اگریمنٹ کے تحت ملکیت مال چند ..... کی تکمیل پر ..... ۔

iv) ہائر پرچیز اگریمنٹ میں ادائیگیاں ..... میں کی جاتی ہیں۔

v) ہر ایک قسط کی ادائیگی کو ..... کہا جاتا ہے۔

vi) اگر خریدار آخری قسط کی بھی ادائیگی میں ناکام ہو جائے تو 'فروخت کنندہ کو اختیار ہوتا ہے کہ مال پر ..... ہو جائے۔

vii) قانونی نقطہ نگاہ سے ہائر پرچیز اگریمنٹ کا ..... میں ہونا ضروری ہے۔

viii) ہائرر کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ آخری قسط کی ادائیگی سے قبل فروخت کنندہ کو طے شدہ رقم ادا کر کے ہائر پرچیز اگریمنٹ کو ..... دے۔

ix) ایک ہائرر 'ہائر پرچیز اگریمنٹ کی رو سے حاصل اپنا .... اور مفاد کی تفویض عمل میں لا سکتا ہے۔

2) بیان کیجیے کہ حسب ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط ؟

i) ہائر پرچیز اگریمنٹ قطعی فروخت معاملت ہے۔ ( )

ii) اگر ہائرر آخری قسط کی ادائیگی میں ناکام ہو جاتا ہے تو قبل ازیں ادا شدہ رقم کو ''ہائر چارجس'' کہا جاتا ہے۔ ( )

iii) ایک ہائر پرچیز اگریمنٹ تعمیل شدہ معاہدہ ہے اور ایک انسٹالمنٹ فروخت تعمیل طلب معاہدہ ہے۔ ( )

iv) واجب الادا تاریخ سے قبل ہائر راگر مکمل ادائیگی کرنا چاہے تو اس کو چھوٹ دی جانی چاہیے۔ ( )

v) اگر خریدار صرف آخری قسط کی ادائی میں ناکام ہو تو فروخت کنندہ مال پر مکرر قبضہ حاصل نہیں کر سکتا۔ ( )

vi) ہائر پرچیز ایکٹ 1972 اب بھی نافذ العمل ہے۔ ( )

4.4 سود/کیش پرائس کا تعین کرنا Ascertaining the Interest/Cash Price

جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے، مال کی ہائر پرچیز بنیاد پر فروخت کی صورت میں وینڈر کی جانب سے عاید قیمت کیش پرائس (نقد قیمت) سے اونچی ہوتی ہے۔ اضافہ قیمت یعنی ہائر پرچیز پرائس اور کیش پرائس کے مابین تفاوت میں سودی چارجس اور معاوضہ کا جو حصہ شامل رہتا ہے۔ بہر حال' اکاؤنٹنگ اغراض کی خاطر ان دونوں قیمتوں کے تفاوت کے تعلق سے سود کی ادائی کے طور پر عمل کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ہائر پرچیز پرائس میں شامل ہوتے ہیں:

i) کیش پرائس جو کہ اثاثہ کی خریدی کے لیے ایک کیپٹل خرچ ہوتا ہے اور

ii) سود' جو کہ ریوینیو نوعیت کا آئٹم ہے چونکہ کیش پرائس کیپٹل نوعیت کی ہوتی ہے اور سود کی ادائی ریوینیو نوعیت کی ہوتی ہے۔ اکاؤنٹس کی کتابوں میں ان دونوں سے متعلق جداگانہ طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے۔ اس لیے ہائر پرچیز پرائس میں سے کیش پرائس اور سود کو علاحدہ کرنا ضروری ہے۔ تاہم یہ امر قابل غور ہے کہ اگر یمنٹ پر دستخط ہونے کے فوراً بعد ڈاون پے منٹ (down payment) میں سود شامل نہ ہوگا۔

ایک دوسرا نکتہ یہ ذہن نشیں رکھنا چاہیے کہ ہر قسط میں سود کا عنصر یکساں نہیں رہتا۔ ہر قسط کی ادائی کے ساتھ ہی اس میں کمی واقع ہوتی ہے۔ یہ اس لیے کہ سود کیش پرائس کے بقایہ پر عاید کیا جاتا ہے نہ کہ ہائر پرچیز پرائس کی جملہ رقم پر۔ موزوں تخصیص کی خاطر ہمارے لیے کیش پرائس' ہائر پرچیز پرائس اور سود کی رقم کا جاننا ضروری ہے۔

4.4.1 سود کا تعین Ascertainment of Interest

سود محسوب کرتے وقت ہمیں مندرجہ ذیل دو صورتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے:

(الف) جبکہ شرح سود' جملہ کیش پرائس اور اقساط دی جاتی ہیں۔

(ب) جبکہ جملہ کیش پرائس اور اقساط دی جاتی ہے لیکن شرح سود نہیں دی جاتی۔

مندرجہ بالا دونوں صورتوں میں سود کا تعین ضروری ہے۔ ان ہر دو صورتوں پر یکے بعد دیگرے غور کیا جائے گا۔

(الف) جب کہ شرح سود' جملہ کیش پرائس اور اقساط دی جاتی ہے۔ When Rate of Interest, Total Cash Price and Instalment are given-

اس صورت میں ہر قسط میں شامل سود کے عنصر کے محسوب کرنے سے قبل معاملت میں شامل جملہ سود کی رقم کا تعین مددگار ثابت ہوگا۔ جملہ کیش پرائس کو ہائر پرچیز پرائس میں سے منہا کر کے اس کا تعین کیا جا سکتا ہے۔ تب ہر قسط پر سود کی رقم محسوب کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کرنے پڑتے ہیں:

i) جملہ کیش پرائس میں سے ڈاون پے منٹ (down payment) منہا کر کے پہلی قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس محسوب کیجیے۔

ii) پہلی قسط پر سود محسوب کیجیے۔ دی ہوئی شرح سود عاید کر کے پہلی قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس پر سود محسوب کیا جا سکتا ہے۔ اس تعلق سے

آپ کو قسط کی ادائی کے طریقے (mode) کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ یعنی آیا قسط سالانہ، ششماہی اور سہ ماہی اساس پر ادا طلب ہے۔ عموماً بھاری آلات کی خریدی کی صورت میں سالانہ قسط ادا کی جاتی ہے۔

iii) پہلی قسط کی رقم میں سے مندرجہ بالا مرحلہ (ii) میں محسوب شدہ سود کی رقم کو منہا کر کے پہلی قسط میں شامل کیش پرائس محسوب کیجیے۔

iv) پہلی قسط کی کیش پرائس کو پہلی قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس [یعنی (iii) - (i)] میں منہا کر کے دوسری قسط کے وقت کی ادا طلب کیش پرائس کو محسوب کیجیے۔

v) دوسری قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس پر شرح سود عاید کر کے دوسری قسط کے سود کو محسوب کیجیے۔

مابعد قسطوں کی رقم بھی اسی طریقہ سے محسوب کی جائے گی یعنی پہلے ادا طلب قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس محسوب کر کے اس رقم پر شرح سود عاید کرے۔ تاہم آخری قسط پر سود کو ایک مختلف طریقے سے محسوب کیا جاتا ہے۔ محض آخری قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس کو آخری قسط کی رقم میں سے منہا کر کے ایسا کیا جاسکتا ہے یا آپ تمام سابقہ اقساط کے سود کے مجموعہ کو ہائر پرچیز پرائس میں شامل سود کی جملہ رقم میں سے منہا کر کے اس کو محسوب کر سکتے ہیں۔ اس طور پر محسوب شدہ سود کی رقم کی تصدیق آخری قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس پر شرح سود عاید کر کے کی جاسکتی ہے۔ بے شک ان دونوں میں خفیف سا فرق اس وجہ سے ہوسکتا ہے کہ ہائر پرچیز پرائس کا تعین سود کی حقیقی رقم کو شامل کر کے نہیں کیا جاتا۔ عموماً ایک سالم عدد کے طور پر اس کا تعین کیا جاتا ہے، تاہم اگر فرق بہت زیادہ پایا جائے تو سود اور ہر قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس کے حسابات کی آپ کو جانچ کرنی چاہیے۔

تمثیل 1 سے آپ کو مندرجہ بالا طریقہ کار کے مطابق سود کی تحسیب میں مدد ملے گی۔

تمثیل 1

A لمیٹڈ نے یکم جنوری 1989 کو Z لمیٹڈ سے ایک مشین ہائر پرچیز پر خریدی اور اُسی دن فوراً 8000 روپے ادا کر کے ہر سال 31 دسمبر کو 8000 روپیوں کی سالانہ تین قسطوں کی ادائی کا اقرار کیا۔ مشین کی کیش پرائس 29,800 روپے تھی اور وینڈرس (vendors) نے 5% سالانہ شرح سود عاید کیا۔ ہر سال خریدار کی جانب سے فروخت کنندہ کو ادا شدہ سود کی رقم محسوب کیجیے۔

حل:

جملہ سود = ہائر پرچیز پرائس - کیش پرائس

ہائر پرچیز پرائس = کیش ڈاون پے منٹ + جملہ اقساط

= 8,000 + (8,000) 3

= 8000 + 24,000

ہائر پرچیز پرائس = 32,000 روپے

کیش پرائس = 29,800 روپے

لہٰذا جملہ سود = 32,000 - 29,800 = 2,200 روپے

اب ہم ہر قسط پر مندرجہ ذیل طریقے سے سود محسوب کر سکتے ہیں:

i) پہلی قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس:

جملہ کیش پرائس ۔ ڈاون پے منٹ

8,000 - 29,800

= 21,800 روپے

ii) پہلی قسط پر سود

ادا طلب کیش پرائس × $\frac{\text{شرح سود}}{100}$ Outstanding Cash Price × $\frac{\text{Rate of Interest}}{100}$

$= \frac{5}{100} \times 21,800$

= 1,090 روپے

iii) پہلی قسط کی کیش پرائس

قسط - پہلی قسط پر سود

= 8,000 - 1,090

= 6,910 روپے

iv) دوسری قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس

پہلی قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس - پہلی قسط کی کیش پرائس

= 21,800 - 6,910

= 14,890 روپے

v) دوسری قسط پر سود

$\frac{5}{100} \times 14890 = 745$ روپے

vi) دوسری قسط کی کیش پرائس

8,000 - 745 = 7,255

vii) آخری قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس

14,890 - 7,255 = 7,635 روپے

viii) آخری قسط پر سود

= قسط - آخری قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس

= 8,000 - 7,635

= 365 روپے

متبادل طریقہ کار: جملہ سود - تمام سابقہ قسطوں کا سود

(745 + 1,090) - 2,200 =

1,835 - 2,200 =

365 روپے =

تصدیق:

آخری قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس × $\frac{\text{شرح سود}}{100}$

$\frac{5}{100} \times 7{,}635$ =

382 روپے =

The Total Interest is = (Hire Purchase Price - Cash Price)

Hire Purchase Price = (Cash down Payment + Instalments)

= 8,000 + 3(8,000)

= 8,000 + 24,000

= Rs. 32,000

Cash Price = Rs. 29,800

So Total Interest = 32,000 – 29,800 = Rs. 2,200.

اب ہم ہر قسط پر سود کی حساب دہی کر سکتے ہیں، جو ذیل میں درج ہے۔

i) Outstanding Cash Price at the time of first instalment

Total Cash Price – Down Payment

= 29,800 – 8,000

= Rs. 21,800

ii) Interest on first instalment

outstanding Cash Price $\times \frac{\text{Rate of Interest}}{100}$

$= 21{,}800 \times \frac{5}{100}$

= Rs. 1,090

iii) Cash Price of First Instalment

Instalment – Interest on first instalment

= 8,000 – 1,090

= Rs. 6,910

iv) Outstanding Cash Price at the time of Second Instalment

Outstanding Cash Price at the time of first instalment – Cash Price of the First Instalment

= (21,800 – 6,910)

= Rs. 14,890

v) Interest on Second instalment.

$$14{,}890 \times \frac{5}{100}$$

= Rs. 745

vi) Cash Price of Second Instalment.

= 8,000 – 745

=Rs. 7,255

vii) Outstanding Cash Price at the time.

= 14,890 – 7,255

=Rs. 7,635

viii) Interest on the last instalment.

= Instalment – Outstanding Cash Price at the time of last instalment.

=Rs. 8,000 – 7,635

=Rs. 365

Alternatively, Total Interest – sum of Interest of all Previous Years.

= 2,200 – (1,090 + 745)

= 2,200 – 1,835

=Rs. 365

Verification

Outstanding Cash Price at the of last instalment $\times \frac{\text{Rate}}{100}$

$= 7{,}635 \times \frac{5}{100}$

=Rs. 382

جیسا کہ قبل ازیں کہا گیا ہے، مندرجہ رقم وہ نہیں ہے جو مرحلہ (iii) میں محسوب کی گئی ہے، لیکن فرق نہایت معمولی ہے، یعنی 382 - 365 = 17

(i) تا (viii) مراحل کے لیے مندرجہ ذیل ٹیبل معاون ہوگا:

	(1) Total Cash Price	(2) Instalment Paid	(3) Interest Paid	(2 – 3) Cash Price of the instalments
Total Cash Price	29,800			
Less : Down Payment	–8,000	8,000	-	8,000
Amount oustanding at the time	21,800	8,000	$21{,}800 \times \frac{5}{100}$	(8,000 – 1,090)
of its 1st instalment	–6,910	-	1090	6,910
Amount outstanding at the time	14,890	8,000	$14{,}890 \times \frac{5}{100}$	(8,000 – 745)
of 2nd instalment	–7,255	-	745	7,255
Amount outstanding at the time	7,635	8,000	8,000 – 7,635	
of 3rd (last) Instalment	–7,635		365	7,635

مندرجہ بالا ٹیبل کی مدد سے آپ کو چاہیے کہ سود اور کیش پرائس محسوب کریں۔ اس سے آپ کا کام آسان ہو جاتا ہے۔

(ب) جبکہ جملہ کیش پرائس اور اقساط دی جائیں لیکن شرح سود نہ دی جائے When Total Cash Price and Instalments are given, but rate of interest is not given: جب کہ جملہ کیش پرائس، ڈاون پے منٹ اور ہر قسط کی رقم دی جائے لیکن شرح سود نہ دی جائے تو متذکرہ ذیل طریقہ کار کے مطابق سود محسوب کیا جاتا ہے:

i) جملہ ہائر پرچیز پرائس میں سے جملہ کیش پرائس تفریق کر کے جملہ سود محسوب کریں۔

ii) ڈاون پے منٹ تفریق کرنے کے بعد ہر سال کے آغاز پر ادا طلب ہائر پرچیز پرائس محسوب کی جائے۔

iii) مرحلہ (ii) میں محسوب شدہ ادا طلب رقوم کی نسبت معلوم کیجیے۔ اگر ہر قسط کی رقم مساوی ہے تو نسبت کا تعین کرنا آسان ہوتا ہے۔ مثلاً اگر مساوی رقم کی چار قسطیں ہوں تو یہ نسبت ہوگی 4 : 3 : 2 : 1 اور اگر مساوی رقم کی تین قسطیں ہوں تو یہ نسبت ہوگی 3 : 2 : 1۔

iv) اس نسبت کے اطلاق سے ہر قسط پر سود محسوب کیجیے۔

اب ہم ایک مثال کے ذریعہ ہر قسط میں شامل سود کے محسوب کرنے کے طریقہ کار کی وضاحت کریں گے۔

تمثیل 2

شرح سود کے سوائے تمثیل 1 سے تمام اہم مواد لیا جاتا ہے۔

ہائر پرچیز پرائس 32,000 روپے = [(8000) 3 + 8000)]

کیش پرائس 29,800 روپے

ڈاون پے منٹ 8,000 روپے

حل: جملہ سود = 29,800 - 32,000

= 2,200 روپے

آغاز سال	ادا طلب رقم (روپے)	نسبت (روپے)	سود (روپے)
.1	24,000 (32000 - 8000)	24 (3)	1,100 $\left(2,200\times\frac{3}{6}\right)$
.2	16,000 (24,000 - 8000)	16(2)	733 $\left(2,200\times\frac{2}{6}\right)$
.3	8000 (16,000 - 8000)	8 (1)	367 $\left(2,200\times\frac{1}{6}\right)$
		48 (6)	2,200

آپ دیکھ سکتے ہیں کہ نسبت کی مدد سے محسوب شدہ سود، شرح سود کی مدد سے محسوب شدہ سود کے تقریباً مساوی ہے۔

4.4.2 جملہ کیش پرائس کا تعین Ascertainment of Total Cash Price

بعض اوقات جملہ کیش پرائس نہیں دی جاتی۔ ایسی صورت میں ہم ہائر پرچیز معاملتوں کی اکاونٹنگ میں پیش رفت نہیں کر سکتے، کیونکہ خریدار کی کتابوں میں کیش پرائس سے زیادہ رقم کو کیا پٹلائز نہیں کیا جاسکتا۔ کیش پرائس کی تحسیب کے مندرجہ ذیل مختلف طریقے ہیں:

i) انوویٹی (سالیانہ) ٹیبل کی مدد کے بغیر

ii) انوویٹی (سالیانہ) ٹیبل کی مدد سے

اب ہم ان دونوں طریقوں سے بحث کریں گے۔

i) انوویٹی (سالیانہ) ٹیبل کے بغیر

اس طریقہ کار کے تحت سود کی تحسیب کا آغاز آخری قسط سے کیا جاتا ہے۔ فرض کیجیے کہ تین اقساط ہیں۔ اس صورت میں پہلے تیسری قسط پر سود محسوب کیا جائے گا تب دوسری قسط پر اور آخر میں پہلی قسط پر سود محسوب کیا جائے گا۔ ڈاون پے منٹ پر کوئی سود محسوب نہیں کیا جاتا کیونکہ اس میں سود کا عنصر شامل نہیں رہتا۔

آپ جانتے ہیں کہ سود ادا طلب کیش پرائس پر عاید کیا جاتا ہے۔ اگر یہ نہ دی جائے تو جملہ ادا طلب ہائر پرچیز پرائس کی مدد سے اس کو محسوب کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے پہلے ہم کو مندرجہ ذیل فارمولے کی مدد سے ہر قسط میں شامل سود محسوب کرنا چاہیے اور سود کی اس رقم کو جملہ ادا طلب رقم میں سے تفریق کرنا چاہیے تاکہ ادا طلب کیش پر اس کی رقم محسوب کی جاسکے۔

$$\text{سود} = \text{قسط کے وقت جملہ ادا طلب رقم} + \frac{\text{شرح سود}}{100 + \text{شرح سود}}$$

اب ہم یہ دیکھیں گے کہ تین سالانہ قسطوں کے مفروضے کے تحت ہر قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس کی تحسیب کے لیے کیا طریقے اختیار کرنے پڑتے ہیں۔

(الف) تیسرے سال کی قسط پر سود محسوب کیجیے اور اس قسط سے سود تفریق کیجیے۔ حاصل ہونے والا عدد تیسری (آخری) قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس کو ظاہر کرتا ہے۔

(ب) مندرجہ بالا (الف) میں محسوب کردہ کیش پرائس کو دوسرے سال کی قسط کی رقم میں جمع کیجیے۔ اس طور پر حاصل رقم پر سود محسوب کیجیے اور اس کو دوسرے سال کے ختم پر جملہ ادا طلب رقم میں سے تفریق کر کے دوسری قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس معلوم کیجیے۔

(ج) مندرجہ بالا (ب) کے تحت محسوب کردہ کیش پرائس کو پہلے سال کی قسط کی رقم میں جمع کیجیے اور اس طور پر حاصل رقم پر سود محسوب کیجیے۔ سود کی اس رقم کو پہلے سال کے ختم پر جملہ ادا طلب رقم میں سے تفریق کیجیے۔ اس طور پر حاصل ہونے والا عدد پہلی قسط کے وقت ادا طلب کیش پرائس کو ظاہر کرے گا۔

(د) مندرجہ بالا (ج) کے تحت محسوب کردہ کیش پرائس کو 'ڈاون پے منٹ' (اگر کوئی ہو) میں جمع کیجیے۔ اس طور پر حاصل ہونے والا عدد جملہ کیش پرائس کو ظاہر کرے گا۔

تمثیل 3 کیش پرائس کی تحسیب کو سمجھنے میں آپ کی مدد گار ہوگی۔

تمثیل 3

رینو کا نے یکم جنوری 1986 کو ہائر پرچیز اساس پر ایک مشین 5000 روپیوں کے لیے خریدا جس کی ادائی ذیل کے مطابق ہونی تھی:

	روپے
ڈاون پے منٹ	930
پہلے سال کے ختم پر (پہلی قسط)	1,426
دوسرے سال کے ختم پر (دوسری قسط)	1,804
تیسرے سال کے ختم پر (تیسری قسط)	840

شرح سود 5% سالانہ

مشین کی کیش پرائس اور ہر قسط کے ساتھ ادا شدہ سود محسوب کیجیے۔

	رقم	سود
تیسری (آخری) قسط پر جملہ ادا طلب رقم	840	
تفریق: سود	40	40 $\left(840\times\frac{5}{105}\right)$
تیسری قسط کی واجب الادا کیش پرائس	800	
جمع: دوسری قسط	1,804	
دوسری قسط پر جملہ ادا طلب رقم	2,604	
تفریق: سود	124	124 $\left(2,604\times\frac{5}{105}\right)$
	2,480	
جمع: پہلی قسط	1,426	
پہلی قسط پر جملہ ادا طلب رقم	3,906	
تفریق: سود	186	186 $\left(3,906\times\frac{5}{105}\right)$
جمع ڈاون پے منٹ	3,720	
جملہ کیش پرائس	930	
	4,650	350

لہذا جملہ کیش پرائس 4,650 روپے اور جملہ سود 350 روپے ہے۔

مندرجہ ذیل تفصیلات سے ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ اکاونٹ اور برانچ کو مرسلہ مال کا اکاونٹ بنایئے اور بتایئے کہ 31 دسمبر 1988 کو ختم ہونے والے سال میں برانچ کا حقیقی نفع یا نقصان کیا رہا۔

	Rs.		Rs.
Stock on 1-1-1988 (at invoice price)	12,000	Rent, Rates and Taxes	3,200
Goods sent to Branch (at invoice price)	96,000	Salaries and Wages	4,800
Debtors on 1-1-1988	1,500	Debtors on 31-12-1988	1,600
Cash Sent to Head Office	77,100	Goods Returned to Head Office	
Sales	77,000	(at invoice price)	16,000
		Shortage of stock (at invoice price)	200

حل:

Ghaziabad Branch Account

Dr. Cr.

		Rs.		Rs.
To Balance b/d			By Cash Received	77,100
Branch Stock		12,000	By Goods Returned by Branch A/c	16,000
Branch Debtors		1,500	By Stock Reserve A/c (loading in op. stock)	3,000
To Goods sent to Branch A/c		96,000	By Goods sent to Branch A/c (loading in goods sent less returns)	20,000
To Bank			By Balance c/d :	
Rent Rates & Taxes	3,200		Branch Stock	14,800
Salaries & Wages	4,800	8,000	Branch Debtors	1,600
To Stock Reserve A/c (loading in cl. stock)		3,700		
To Profit (transferred to General P&L A/c)		11,300		
		1,32,500		1,32,500

Goods Sent to Branch Account

Dr. Cr.

	Rs.		Rs.
To Ghaziabad Branch A/c	16,000	By Ghaziabad Branch A/c	96,000
To Ghaziabad Branch A/c (loading on 80,000)	20,000		
To Trading A/c (transfer)	60,000		
	96,000		96,000

نوٹس: (1) اختتامی برانچ اسٹاک نہیں دیا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل میمورنڈم برانچ اسٹاک اکاؤنٹ تیار کر کے اس کو محسوب کیا جاتا ہے۔

(2) انوائس پرائس کی لوڈنگ 25% ہے۔

Memorandum Branch Stock Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	12,000	By Goods returned	
To Goods recevied from		to head office	16,000
head office	96,000	By Sales	77,000
To Goods returned by		By Shortage of Stock	200
Customers	----	By Balance c/d	14,800
	1,08,000		1,08,000

یہ بات یاد رہے کہ میمورنڈم برانچ اسٹاک اکاؤنٹ کے تمام اعداد انوائس پرائس پر ریکارڈ کیے گئے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ الف

1. انحصاری برانچ سے کیا مراد ہے؟

.....

.....

.....

2) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

i) ہیڈ آفس کی جانب سے ادا کیے ہوئے برانچ کے مصارف برانچ اکاؤنٹ کو ..... کیے جاتے ہیں۔

ii) برانچ کو مرسلہ مال کا بیلنس ..... اکاؤنٹ کو منتقل کیا جاتا ہے۔

iii) اگر کاسٹ پرائس 100 روپے ہے اور انوائس پرائس' کاسٹ جمع 20% ہے تو انوائس پرائس ..... روپے۔

iv) لوڈنگ سے مراد انوائس پرائس اور کاسٹ پرائس کا ..... ہے۔

v) افتتاحی یا اختتامی اسٹاک کی قدر نہ دی جائے تو ..... اکاؤنٹ ..... پرائس پر تیار کر کے معلوم کیا جاسکتا ہے۔

3. ڈیٹرس سسٹم کے تحت تیار کیے ہوئے برانچ اکاؤنٹ میں غیر شامل آئٹمس کی فہرست بتلائیے۔

.....

.....

.....

1.6 فائنل اکاونٹس سسٹم Final Accounts System

انحصاری برانچ کا نفع یا نقصان میمورنڈم برانچ ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کر کے بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔ برانچ کو روانہ کیے ہوئے مال کی لاگت کی بنیاد پر یہ اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے (نہ کہ انوائس پرائس پر) برانچ ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ کے علاوہ ہیڈ آفس اپنی کتابوں میں برانچ اکاونٹ بھی تیار کرتا ہے۔ لیکن اس نظام میں برانچ اکاونٹ کی حیثیت صرف ایک شخصی کھاتے کی سی ہوتی ہے جو ہیڈ آفس اور برانچ کے آپسی لین دین کو ظاہر کرتا ہے۔ اس لیے برانچ اکاونٹ کا بیلنس ہیڈ آفس کی کتابوں میں اثاثہ کے طور پر ظاہر ہوگا۔

تمثیل 5 پر نظر ڈالیے اور مطالعہ کیجیے کہ فائنل اکاونٹس سسٹم میں کس طرح نفع یا نقصان معلوم کیا جاتا ہے اور کس طرح برانچ اکاونٹ لکھا جاتا ہے۔

تمثیل 5

اے۔ون لمیٹڈ بھوپال کی ایک برانچ مدراس میں ہے جہاں مال لاگت جمع 25% کی بنیاد پر روانہ کیا جاتا ہے۔ مدراس برانچ اپنا خود کا سیلس لیجر تیار کرتی ہے اور تمام وصول شدہ نقدی روزآنہ ہیڈ آفس کو روانہ کر دیتی ہے۔ برانچ کے تمام مصارف ہیڈ آفس کی جانب سے ادا کیے جاتے ہیں۔ 31 دسمبر 1988 کو ختم ہونے والے سال کے دوران مدراس برانچ سے معاملات مندرجہ ذیل رہے۔

	Rs.		Rs.
Stock (1-1-1988)	11,000	Return Inwards	500
Debtors (1-1-1988)	100	Cheques sent to Branch	
Petty Cash	100	Rent	600
Cash Sales	2,650	Wages	200
Credit Sales	23,950	Salary and other expenses	900
Goods sent to Branch	20,000	Stock (31-12-1988)	13,000
Collection on Ledger A/c	21,000	Debtors (31-12-1988)	2,000
Goods returned to H.O.	300	Petty Cash (31-12-1988)	
Bad Debts	300	(including miscellaneous income	
Allowances to Customers	250	Rs. 25 not remitted.)	125

31 دسمبر 1988 کو ختم ہونے والے سال کا میمورنڈم برانچ ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور مدراس برانچ اکاونٹ تیار کیجیے۔

حل:

Memorandum Branch Trading and Profit & Loss Account

for the year ending 31-12-1988

Dr.				Cr.
	Rs.			**Rs.**
To Opening Stock (11,000 – 2,200)	8,800	By Sales		
To Goods sent to Branch		Cash	2,650	
(20,000 – 4,000)	16,000	Credit	23,950	
To Wages	200		26,600	
To Gross Profit c/d	11,740	Less : Returns	500	26,100
		By Goods sent to H.O. (300 – 60)		240
		By Closing Stock (13,000 – 2,600)		10,400
	36,740			36,740
To Bad Debts	300	By Gross Profit b/d		11,740
To Allowances	250	By Misc. Income		25
To Rent	600			
To Salaries and other expenses	900			
To Profit transferred to General P&L A/c	9,715			
	11,765			11,765

Madras Branch Account

	Rs.		**Rs.**
To Balance b/d		By Bank A/c	
Stock	8,800	Cash Received from Debtors	21,000
Debtors	100	Cash Sales	2,650
Petty Cash	100	By Goods sent to Branch (returns to H.O.)	240
To Goods sent to Branch A/c	16,000		
To Bank A/c		By Balance c/d	
Rent	600	Stock	10,400
Wages	200	Debtors	2,000
Salaries and other expenses	900	Petty Cash	125
To Profit as per Branch Trading and P & L A/c	9,715		
	36,415		36,415

1.7 اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم Stock and Debtors System

اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم میں ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ اکاونٹ نہیں کھولا جاتا بلکہ مختلف برانچ معاملات کو لکھنے کے لیے چند کنٹرول اکاونٹس (control accounts) تیار کیے جاتے ہیں۔ عام طور پر یہ اکاونٹ (i) برانچ اسٹاک اکاونٹ (ii) برانچ ڈیٹرس اکاونٹ ' (iii) برانچ مصارف اکاونٹ (iv) برانچ کیش اکاونٹ' (v) برانچ کو مرسلہ مال سے متعلق اکاونٹ اور (vi) برانچ کے قائم اثاثہ جات سے متعلق اکاونٹ ہیں۔ حسابی سال کے اختتام پر برانچ اڈجسٹمنٹ اکاونٹ اور برانچ پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ صرف اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کہ برانچ کو مال قیمت فروخت پر انوائس کیا گیا ہو اور برانچ کو یہ قیمت بدلنے کی اجازت نہ ہو۔

اب ہم مطالعہ کریں گے کہ اس نظام پر عمل کرنے پر ہیڈ آفس کی کتابوں میں ہر اکاونٹ کس طرح کھولا جاتا ہے۔

برانچ اسٹاک اکاونٹ Branch Stock Account : یہ ایک نہایت اہم اکاونٹ ہے جو برانچ اسٹاک کو کنٹرول کرنے میں ہیڈ آفس کے لیے بہت معاون ہوتا ہے۔ یہ اکاونٹ مال سے متعلق تمام معاملتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ برانچ کو مرسلہ مال اور فروخت واپسی اس کے ڈبٹ جانب اور فروخت (نقد اُدھار دونوں) اور ہیڈ آفس کو واپس کیا گیا مال اس کے کریڈٹ جانب بتلایا جاتا ہے۔ یہ تمام انٹس انوائس پر ائس پر ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ اگر ان میں سے کسی بھی انٹم کا عدد کاسٹ پر دیا جائے تو برانچ اسٹاک اکاونٹ میں ریکارڈ کرنے سے قبل اس کو انوائس پرائس میں بدلنا ہوگا۔ اس اکاونٹ کا بیلنس برانچ میں موجود غیر فروخت شدنی اسٹاک کو ظاہر کرے گا۔ اگر حقیقی اسٹاک برانچ اسٹاک اکاونٹ سے ظاہر کردہ بیلنس سے کم پایا جائے تو اس کا مطلب ہے کہ برانچ میں موجود اسٹاک میں کمی (shortage) واقع ہوئی ہے۔ اسی طرح برانچ میں موجود اسٹاک برانچ اسٹاک اکاونٹ کے بیلنس سے زیادہ ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ برانچ میں موجود اسٹاک میں اضافہ (surplus) واقع ہوا ہے۔ یہ دونوں صورتیں تحقیق کی متقاضی ہیں۔ جہاں تک ان کے ریکارڈ کرنے کا تعلق ہے' کمی کو برانچ اسٹاک اکاونٹ کی کریڈٹ جانب اور اضافہ کو ڈبٹ کی جانب ریکارڈ کیا جائے گا۔ تب کہیں جا کر برانچ اسٹاک کا بیلنس برانچ میں موجود حقیقی اسٹاک کی مالیت کے مساوی ہوگا۔ دوسرے الفاظ میں برانچ اسٹاک اکاونٹ تیار کرتے وقت آپ برانچ میں موجود حقیقی اسٹاک کو اس اکاونٹ کے بیلنس کے مساوی ظاہر کریں گے اور تب اگر دونوں جانب کے میزانات ایک دوسرے کے مساوی نہ ہوں تو اس فرق کو آپ کمی یا اضافہ (جیسی بھی صورت ہو) کے طور پر دکھلائیں گے۔

برانچ کے دین داروں کا اکاونٹ Branch Debtors Account : یہ اکاونٹ برانچ دین داروں سے متعلق معاملتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اُدھار فروخت اس کے ڈبٹ جانب اور دین داروں سے موصولہ نقدی' فروخت واپسی فرسودہ قرضہ جات' منظورہ ڈسکاونٹ وغیرہ کو اس اکاونٹ کی کریڈٹ جانب ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس اکاونٹ کا بیلنس برانچ کے اختتامی دین داروں کی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

برانچ مصارف اکاونٹ Branch Expenses Account : یہ اکاونٹ برانچ کے مصارف کو ظاہر کرتا ہے۔ مزید یہ کہ فرسودہ قرضہ جات' منظورہ ڈسکاونٹ برانچ کے قائم اثاثوں کی فرسودگی وغیرہ سے بھی اس اکاونٹ کو ڈبٹ کیا جاتا ہے۔ برانچ اڈجسٹمنٹ اکاونٹ کو منتقل کر کے یہ اکاونٹ بند کیا جاتا ہے۔

برانچ کیش اکاونٹ Branch Cash Account : یہ اکاونٹ برانچ سے متعلق تمام نقد معاملتوں کو ظاہر کرتا ہے جب کہ وصولی کے فوراً بعد ہیڈ آفس کو کیش کا ارسال کرنا ضروری نہیں۔ البتہ ضروری مصارف کی ادائی کے بعد ماباقی بیلنس ہیڈ آفس کو وقتاً فوقتاً روانہ کیا جائے۔ اس اکاونٹ سے ہیڈ آفس کو برانچ کے کیش پر کنٹرول کرنے میں مدد ملتی ہے۔ عموماً انحصاری برانچوں کو وصولیات روک رکھنے کی آزادی نہیں دی جاتی اس لیے اس صورت میں اس اکاوٹ کا تیار کرنا ضروری نہیں۔

برانچ کے قائم اثاثوں کا اکاونٹ Branch Fixed Assets Account : برانچ سے متعلق ہر قسم کے قائم اثاثوں مثلاً فرنیچر' آلات' بلڈنگ وغیرہ سے متعلق ہر قسم کے اثاثہ کے لیے ہیڈ آفس کی جانب سے ایک علاحدہ اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔ یہ اکاونٹس عمومی طریقے سے تیار کیے جاتے ہیں۔ برانچ کے قائم اثاثوں پر فرسودگی برانچ مصارف کے اکاونٹ کو ڈبٹ اور متعلقہ اکاونٹ کو کریڈٹ کی جاتی ہے۔

برانچ کو مرسلہ مال کا اکاونٹ Goods Sent to Branch Account : یہ اکاونٹ مال کو انوائس پرائس پر ترسیل کرنے کے طریقے پر ہی تیار کیا جاتا ہے (سب سیکشن 1.5.2)۔

برانچ اڈجسٹمنٹ اکاونٹ Branch Adjustment Account : یہ اکاونٹ برانچ کے ٹریڈنگ اکاونٹ کے مشابہہ ہوتا ہے۔ یہ اکاونٹ مختلف اکٹھوں پر لوڈنگ (انوائس پرائس اور لاگت کے فرق) ریکارڈ کر کے برانچ کے خام منافع یا خام نقصان معلوم کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ اختتامی اسٹاک کی لوڈنگ اور اسٹاک کی مالیت میں پائی جانے والی کمی کو ڈبٹ کی جانب ظاہر کیا جاتا ہے جب کہ افتتاحی اسٹاک، برانچ کو مرسلہ مال (منفی واپس کردہ مال Goods sent to branch less returns) اور اسٹاک کی مالیت میں پائے جانے والے اضافہ کو کریڈٹ کی جانب ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس اکاونٹ کا بیلنس خام منافع یا نقصان مال کو ظاہر کرتا ہے جو بالآخر برانچ پرافٹ اور لاس اکاونٹ کو منتقل کیا جاتا ہے۔

برانچ پرافٹ اور لاس اکاونٹ Branch Profit & Loss Account : یہ اکاونٹ برانچ کے خالص منافع یا خالص نقصان کو معلوم کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا جاچکا ہے، برانچ اڈجسٹمنٹ اکاونٹ سے ظاہر ہونے والا خام منافع یا خام نقصان اس اکاونٹ کو منتقل کیا جاتا ہے۔ برانچ مصارف اکاونٹ (Branch expenses account) کے مطابق مصارف اور اسٹاک کی مالیت میں واقع کمی سے یہ اکاونٹ ڈبٹ کیا جاتا ہے۔ برانچ اسٹاک میں اضافہ واقع ہونے کی صورت میں اس اکاونٹ کے کریڈٹ جانب ظاہر کیا جاتا ہے۔ برانچ پرافٹ اور لاس اکاونٹ کا بیلنس برانچ کے خالص نفع یا خالص نقصان کو ظاہر کرتا ہے جو کہ بالآخر جنرل پرافٹ اور لاس اکاونٹ کو منتقل کیا جاتا ہے۔

ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ سے متعلق مختلف معاملتوں کے اکاونٹ کھولنے کے لیے مندرجہ ذیل جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں:

1) برانچ کو مال روانہ کرنے پر (انوائس پرائس پر)

Branch Stock A/c Dr.
To Goods Sent to Branch A/c

2) برانچ کی جانب سے ہیڈ آفس کو مال واپس کرنے پر (انوائس پرائس)

Goods Sent to Branch A/c Dr.
To Branch Stock A/c

3) برانچ کی جانب سے مال فروخت کرنے پر

i) نقد فروخت کے لیے

Cash A/c Dr.
To Branch Stock A/c

ii) اُدھار فروخت کے لیے

Branch Debtors A/c Dr.
To Branch Stock A/c

4) دین داروں سے رقم وصول ہونے پر

Cash A/c Dr.
To Branch Debtors A/c

5) فروخت واپسی کے لیے

Branch Stock A/c Dr.
To Branch Debtors A/c

6) منظورہ ڈسکاؤنٹ، فرسودہ قرضوں وغیرہ کے لیے

Branch Expenses A/c Dr.
To Branch Debtors A/c

7) اسٹاک میں کمی (shortage) کے لیے

Branch Adjustment A/c Dr.
(with amount of loading)

Branch Profit & Loss A/c Dr.
(with Cost of shortage)
To Brake Stock Account

اسٹاک میں اضافہ (surplus) کے لیے برعکس انٹری پاس کی جائیں گی۔

8) برانچ مصارف نقد ادا کرنے پر

Branch Expenses A/c Dr.
To Cash A/c

9) برانچ مصارف اکاؤنٹ بند کرنے کے لیے

Branch P & L A/c Dr.
To Branch Expenses A/c

10) افتتاحی اسٹاک میں لوڈنگ کے اڈجسٹمنٹ کے لیے

Stock Reserve A/c Dr.
To Branch Adjustment A/c

11) اختتامی اسٹاک میں لوڈنگ کے اڈجسٹمنٹ کے لیے

Branch Adjustment A/c Dr.
To Stock Reserve A/c

12) برانچ کو خالص مرسلہ مال میں لوڈنگ کے اڈجسٹمنٹ کے لیے

Goods Sent to Branch A/c Dr.
To Branch Adjustment A/c

13) خام نفع منتقل کرنے پر

Branch Adjustment A/c Dr.
To Branch P & L A/c

(14) خالص نفع، جنرل پرافٹ اور لاس اکاونٹ کو منتقل کرنے پر

Branch Adjustment A/c Dr.
To General P & L A/c

خالص نقصان کی صورت میں برعکس انٹری پاس کی جاتی ہے۔

(15) برانچ کو مرسلہ مال کے اکاونٹ کو بند کرنے کے لیے

Goods Sent to Branch A/c Dr.
To Trading A/c

تمثیل 6 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کے تحت مختلف برانچ معاملات کے اکاونٹس کس طرح تیار کیے گئے ہیں۔

تمثیل 6

انڈیانا ٹریڈرس جے پور نے 1-7-1987 کو جودھپور میں ایک برانچ کا آغاز کیا۔ ہیڈ آفس سے مال کی برانچ کو روانگی برانچ کی قیمت فروخت پر ہوئی جو کہ ہیڈ آفس کی کاسٹ پرائس کا 125% تھی۔

جودھپور برانچ کی معاملتوں سے متعلق تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں :

	Rs.			Rs.
Goods sent to branch (at cost to H.O)	2,80,000	Cash sent to branch for :		
Sales — Cash	1,24,000	Wages	3,000	
Sales — Credit	1,75,000	Freight	11,000	
Cash collected from debtors	1,56,000	Other expenses including godown rent	6,000	20,000
Discount allowed	4,000	Stock on June 30, 1988		55,500
Spoiled cloth in bales written off at invoice price.	500	(at invoice price)		

اِسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کے تحت اکاؤنٹس تیار کرتے ہوئے 30 جون 1988 کو ختم ہونے والے سال کے لیے جودھپور برانچ کے نفع یا نقصان کا تعین کیجیے۔

حل:

Branch Stock Account

Dr. Cr.

	Rs.		Rs.
To Goods Sent to Branch A/c	3,50,000	By Cash A/c (cash sales)	1,24,000
To Branch Debtors A/c (sales returns being balancing figure)	5,000	By Branch Debtors A/c (credit sales)	1,75,000
		By Branch Adjustment A/c (spoilage-loading)	100
		By Branch P & L A/c (spoilage-cost)	400
		By Balance c/d	55,500
	3,55,000		3,55,000

نوٹ: برانچ اسٹاک اکاونٹ کے کریڈٹ جانب کا مجموعہ ڈبٹ جانب کے مجموعہ کے مقابل 5,000 روپے زیادہ ہے۔ یہ تصور کیا جاتا ہے کہ اس کی وجہ گاہکوں کے پاس سے مال کی واپسی ہے۔

Goods Sent to Branch Account

	Rs.		Rs.
To Branch Adjustment A/c (loading)	70,000	By Branch Stock A/c	3,50,000
To Trading A/c	2,80,000		
	3,50,000		3,50,000

Branch Debtors Account

	Rs.		Rs.
To Branch Stock A/c	1,75,000	By Cash A/c	1,56,000
		By Branch Stock A/c (return)	5,000
		By Branch Expenses A/c (discount allowed)	4,000
		By Balance c/d	10,000
	1,75,000		1,75,000

Branch Expenses Account

	Rs.		Rs.
To Cash Account		By Branch P & L A/c	24,000
wages	3,000		
Freight	11,000		
Other Expenses	6,000		
To Branch Debtors A/c (discount)	4,000		
	24,000		24,000

Branch Adjustment Account

	Rs.		Rs.
To Branch Stock A/c (loading on spoilages)	100	By Goods sent to Branch A/c (loading)	70,000
To Stock Reserve A/c (loading on closing stock)	11,100		
To Branch Profit & Loss A/c	58,800		
	70,000		70,000

Branch Profit & Loss Account

	Rs.		Rs.
To Branch Expenses A/c	24,000	By Branch Adjustment A/c	58,800
To Branch Stock A/c (spoilage-cost)	400		
To Net Profit (transferred to General P & L A/c)	34,400		
	58,800		58,800

یہ یاد رہے کہ اگر برانچ میں مال کی چوری یا خرابی ہو جائے یا کچھ مال روانگی کے دوران خراب ہو جائے تو ان کو اکاؤنٹس میں اسی طرح شمار کیا جانا چاہیے جس طرح مال کی کمی (shortage) کو شمار کیا جاتا ہے۔ اگر انشورنس کمپنی سے ایسے غیر معمولی نقصان کا کچھ حصہ وصول ہو جائے تو اسے برانچ پرافٹ اینڈ لاس اکاؤنٹ کو کریڈٹ کیا جائے گا۔

اپنی معلومات کی جانچ ب

1. ڈیٹرس سسٹم کے تحت تیار کیا گیا برانچ اکاؤنٹ فائنل اکاؤنٹ سسٹم کے تحت تیار کیے گئے برانچ اکاؤنٹ سے کس طرح مختلف ہوتا ہے؟

.....

.....

.....

2. خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

i) فائنل اکاؤنٹ سسٹم کے تحت تیار کیے ہوئے برانچ اکاؤنٹ کا کلوزنگ بیلنس برانچ میں موجود ..... کو ظاہر کرتا ہے۔

ii) اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کے تحت تیار کیے ہوئے برانچ مصارف اکاؤنٹ کو ..... اکاؤنٹ کو منتقل کر کے بند کیا جاتا ہے۔

iii) اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کے تحت برانچ اسٹاک اکاؤنٹ میں موجود تمام اعداد ..... پر اُس پر ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔

iv) اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کے تحت جب برانچ کی جانب سے ہیڈ آفس کو مال واپس کیا جائے تو ..... اکاؤنٹ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

v) اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کے تحت ناقابل وصول قرضے برانچ ڈیٹرس اکاؤنٹ کو ڈبٹ کیے جاتے ہیں اور ..... اکاؤنٹ کو کریڈٹ کیے جاتے ہیں۔

vi) برانچ اسٹاک اکاؤنٹ کے لحاظ سے ظاہر کردہ بیلنس برانچ میں موجود حقیقی اسٹاک سے مختلف ہو تو فرق ..... کو ظاہر کرتا ہے۔

1.8 خلاصہ Let Us Sum Up

اکاؤنٹنگ کے نقطہ نظر سے ہر برانچ کو ایک علاحدہ مرکز نفع سمجھا جاتا ہے۔ اس لیے برانچ معاملتوں کے اکاؤنٹنگ کو کچھ اس طرح وضع کیا جاتا ہے کہ ہر برانچ کا نفع یا نقصان صحیح طور پر شمار ہو اور ان مالیاتی سرگرمیوں کی بہتر نگرانی کی جا سکے۔ اس مقصد سے برانچوں کو تین اقسام میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ (i) برانچس جو اکاؤنٹنگ کا مکمل سسٹم نہیں اپناتے (انحصاری شاخیں) (ii) برانچس جو اکاؤنٹنگ کا مکمل سسٹم اپناتے ہیں۔ (آزاد برانچس) اور (iii) بیرونی برانچس۔

جہاں برانچس مکمل اکاؤنٹنگ سسٹم نہیں اپناتے وہاں ہیڈ آفس کو چاہیے کہ وہ برانچ معاملتوں کے درست ریکارڈس رکھے۔ اس مقصد کے لیے تین طریقوں پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ (i) ڈیٹرس سسٹم (ii) فائنل اکاؤنٹس سسٹم اور (iii) اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم۔

ڈیٹرس سسٹم عام طور پر چھوٹے برانچوں کے لیے اپنایا جاتا ہے جو صرف فروخت کے ایک ڈپو کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اس نظام میں ہیڈ آفس کی جانب سے اُس کی کتابوں میں ہر برانچ کے لیے ایک برانچ اکاونٹ کھولا گیا ہے جس میں برانچ سے متعلق تمام معاملات درج ہوتے ہیں۔ برانچ اکاونٹ کو کنسائنمنٹ اکاونٹ کی طرح تیار کیا جاتا ہے جو برانچ کے نفع یا نقصان معلوم کرنے میں معاون ہوتا ہے۔

برانچ اکاونٹ تیار کرنے کے فائنل اکاونٹس سسٹم کے تحت ہیڈ آفس پر برانچ کی جانب سے فراہم کیے گئے اعداد و شمار سے میمورنڈم ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کرتی ہے اور اکاونٹنگ سال کا نفع یا نقصان معلوم کیا جاتا ہے۔ ہیڈ آفس اپنی کتابوں میں ایک برانچ اکاونٹ بھی تیار کرتی ہے جس میں ہیڈ آفس اور برانچ کے آپسی لین دین لکھے جاتے ہیں جو بالآخر برانچ کو قابل ادایا برانچ سے قابل وصول رقم ظاہر کرتا ہے۔ یہ بیلنس حقیقت میں برانچ میں موجود خالص اثاثوں (net assets) کے برابر ہوتا ہے۔

اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم اُس صورت میں اپنایا جاتا ہے جہاں برانچ کو مال کی روانگی قیمت فروخت پر ہوتی ہے۔ اس سسٹم میں برانچ اکاونٹ نہیں کھولا جاتا بلکہ (i) برانچ اسٹاک اکاونٹ (ii) برانچ مصارف اکاونٹ (iii) برانچ کو مرسلہ مال اکاونٹ اور (iv) برانچ قائم اثاثوں کے اکاونٹ لکھے جاتے ہیں۔ اکاونٹنگ سال کے ختم پر برانچ اڈجسٹمنٹ اکاونٹ اور برانچ پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے تاکہ برانچ کا خام نفع/ خام نقصان اور خالص نفع/ خالص نقصان معلوم ہو سکے۔ یہ سسٹم ہیڈ آفس کو برانچ اسٹاک پر موثر کنٹرول کرنے میں معاون ہوتا ہے۔

19. کلیدی الفاظ Key Words

برانچ اڈجسٹمنٹ اکاونٹ Branch Adjustment Account : اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کے تحت تیار کیا ہوا ایک کھاتہ جو برانچ کے نفع یا نقصان کو معلوم کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

ڈیٹرس سسٹم Debtors System : برانچ اکاونٹ کھول کر برانچ کے معاملات لکھنے کا سسٹم جو برانچ کے نفع یا نقصان معلوم کرنے میں معاون ہوتا ہے۔

انحصاری برانچ Dependent Branch : ایک چھوٹی برانچ جو مکمل اکاونٹنگ سسٹم نہیں اپناتی۔

فائنل اکاونٹس سسٹم Final Accounts System : برانچ کی معاملتوں کو لکھنے کا ایک سسٹم جس میں میمورنڈم برانچ ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کر کے برانچ کا نفع یا نقصان معلوم کیا جاتا ہے۔

جنرل پرافٹ اور لاس اکاونٹ General Profit & Loss Account : ہیڈ آفس کا پرافٹ اور لاس اکاونٹ جو کُل کاروباری کا بہ حیثیت مجموعی نفع یا نقصان ظاہر کرتا ہے۔

آزاد برانچ Independent Branch : مکمل اکاونٹنگ سسٹم اپنانے والی برانچ۔

لوڈنگ Loading : کاسٹ پرائس (لاگت قیمت) اور انوائس پرائس کا فرق۔

اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم Stock and Debtors System : برانچ اکاونٹ کھولے بغیر برانچ کی معاملتوں کو درج کرنے کا سسٹم اس سسٹم میں برانچ کا نفع یا نقصان برانچ اڈجسٹمنٹ اکاونٹ کے ذریعہ معلوم کیا جاتا ہے۔

1.10 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers to Check Your Progress

(الف) (i) ڈیبٹ (ii) ٹریڈنگ (iii) 120

(iv) فرق (v) میمورنڈم برانچ اسٹاک انوائس پرائس

(ب) (i) خالص اثاثے (ii) برانچ اڈجسٹمنٹ (iii) انوائس (iv) برانچ اسٹاک اکاونٹ

(v) برانچ مصارف اکاونٹ (vi) کمی یا اضافہ

1.11 امتحانی سوالات/مشقیں Terminal Questions/Exercise

سوالات

1. برانچ اکاؤنٹس کی تیاری کے مقاصد کیا ہیں؟
2. انحصاری برانچوں کی جانب سے اکاؤنٹس کی تیاری کے تین طریقوں کے نام لکھیے اور بیان کیجیے کہ ہر طریقہ کے تحت نفع ونقصان کس طرح محسوب کیا جاتا ہے۔
3. برانچ اسٹاک اکاونٹ کس طرح برانچ اسٹاک پر موثر کنٹرول کرنے میں معاون ہوتا ہے؟

مشقیں

1. مرادآباد کے کبیر اینڈ کمپنی کی ایک برانچ کانپور میں ہے۔ 31 دسمبر 1988 کو ختم ہونے والے سال کے دوران برانچ سے متعلق معلومات مندرجہ ذیل ہیں:

		Rs.
Opening Stock on January 1, 1988		20,000
Goods supplied to Branch		50,000
Cash sent to Branch for :		
Rent	200	
Other Expenses	100	300
Cash received from Branch during the year		60,000
Closing Stock on December 31, 1988		15,000
Closing balance of Petty Cash on December 31, 1988		10

اوپر دی گئی معلومات سے ہیڈ آفس کی کتابوں میں ضروری جرنل انٹریز لکھیے اور کانپور برانچ اکاونٹ اور دوسرے ضروری اکاونٹس تیار کیجیے۔

(جواب: برانچ کا خالص نفع 4,710)۔

2. میرٹ کمپنی کی ایک برانچ کوئٹہ میں ہے جس کو ہیڈ آفس سے مال فراہم ہوتا ہے۔ برانچ اپنا فروخت لیجر لکھتا ہے اور لیجر اکاؤنٹس کے بمقابل

نقدی وصول کرتا ہے اور وصول شدہ مکمل نقدی روزآنہ ہیڈ آفس کو روانہ کی جاتی ہے۔ تمام اُجرتیں اور برانچ کے مصارف امپرسٹ سسٹم کے تحت ہفتہ وار ہیڈ آفس سے حاصل ہوتے ہیں۔ برانچ منیجر کی جانب سے فراہم کردہ ذیل کی تفصیلات سے بتایئے کہ 31 دسمبر 1988 کو ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ اکاونٹ کس طرح ظاہر ہوگا۔

	Rs.		Rs.
Six month's credit sales	2,387	Stock December 31, 1988	1,121
Return inwards	20	Debtors July 1, 1988	1,227
Cash received on Ledger accounts	2,384	Goods received from Head Office	2,178
Cash Sales	1,214	Rent, Taxes etc. paid	375
Stock July 1, 1988	720	Sundry Expenses	396
Bad Debts	100		

(جواب: خالص نفع 933: توازنی عدد ' اختتامی ڈیٹرس۔ 1,110)

3. رائیل اسٹور آف کانپور نے 1 جولائی 1988 کو مدراس میں ایک برانچ کھولی۔ ہیڈ آفس سے برانچ کو مال کی فراہمی لاگت جمع 25% پر ہوتی ہے۔ ہدایت کے مطابق وہ روزآنہ نقدی بینک میں ہیڈ آفس کے کھاتے میں ڈپازٹ کی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل تفصیلات سے 31 دسمبر 1988 کو ختم ہونے والی میعاد کے لیے ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ اکاونٹ تیار کیجیے۔ برانچ میں پٹی کیش کا اہتمام امپرسٹ سسٹم پر تھا۔

	Rs.		Rs.
Cash sent to branch for meeting petty expenses	1,500	Cash sales by the branch	80,000
		Credit sales during 6 months	30,000
Furniture purchased for the branch	12,000	Cash received from the debtors	22,000
Goods sent to branch at invoice price	1,60,000	Discount allowed to debtors	400
Expenses paid by the Head Office :		Goods returned by debtors (at invoice price)	800
Rent 2,200		Bad debts written off	100
Advertisement 800		Petty expenses paid by the branch	1,000
Salaries 4,600		Stock at invoice price on December 31 (excluding stock received from debtors)	40,000
Insurance (up to June 30,1989) 400			

فرنیچر پر فرسودگی 10% عاید کیجیے۔

(جواب: نفع 3,940 روپے: اختتامی ڈیٹرس 6,700 روپے)

4. ممبئی کے X LTD. کی ایک برانچ دہلی میں ہے۔ ہیڈ آفس برانچ کو مال لاگت جمع 50% پر روانہ کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل تفصیلات سے اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم پر ہیڈ آفس کی کتابوں میں ضروری اکاونٹس تیار کیجیے:

	Rs.		Rs.
Goods sent from Head Office (at invoice price)	50,000	Credit Sales	8,000
Returns to Head Office	1,000	Opening Stock	10,000
Cash Sales	35,500	Closing Stock	11,000

(جواب: نفع 11,500 ' مال کی کمی 4,500 روپے)

5) دہلی کے شام برادرس کی ایک برانچ حیدرآباد میں ہے۔ اسٹاک پر سخت کنٹرول رکھنے کے لیے ہیڈ آفس قیمت فروخت پر برانچ کو مال روانہ کرتا ہے جو قیمت فروخت پر 25% نفع شامل کر کے مقرر کی گئی ہے۔ مندرجہ ذیل تفصیلات سے برانچ اسٹاک اکاؤنٹ' برانچ ڈیٹرس اکاؤنٹ' برانچ کو مرسلہ مال کا اکاؤنٹ' برانچ اڈجسٹمنٹ اکاؤنٹ اور برانچ پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ تیار کیجیے:

	Rs.
Stock January 1, 1989	30,000
Debtors on January 1, 1989	22,800
Goods invoiced to Branch at invoice price	1,34,000
Sales at the branch	
Cash	62,000
Credit	74,800
Cash received from Debtors	80,000
Bad Debts written off	500
Discount allowed to customers	600
Expenses at the branch	13,400
Stock on December 31, 1989	26,800

(جواب: خام نفع 34,200 ' خالص نفع 19,400)

نوٹ: یہ سوالات اس اکائی کو بہتر سمجھنے میں آپ کی مدد کرتے ہیں۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو روانہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں۔

اکائی 2 برانچ اکاؤنٹس - II

Branch Accounts - II

ساخت

Structure

2.0 مقاصد Objectives

2.1 تمہید Introduction

2.2 آزاد برانچ کا اکاؤنٹنگ سسٹم Accounting System of an Independent Branch

2.3 چند مخصوص آئٹمس Some Peculiar Items

2.3.1 اثنائے راہ مال Goods in Transit

2.3.2 اثنائے راہ نقدی Cash in Transit

2.3.3 برانچ پر عائد کیے جانے والے ہیڈ آفس کے مصارف Head Office Expenses Chargeable to Branch

2.3.4 برانچ کے قائم اثاثوں پر فرسودگی جبکہ اکاؤنٹس ہیڈ آفس کی کتابوں میں تیار کیے جاتے ہوں
Depreciation on Branch Fixed Assets, Accounts Maintained by Head Office

2.3.5 برانچوں کے مابین معاملتیں Inter-branch Transactions

2.4 ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ کے ٹرائل بیلنس کا انکارپوریشن
Incorporation of Branch Trial Balances in the Head Office Books

2.4.1 تفصیلی انکارپوریشن Detailed Incorporation

2.4.2 اجمالی انکارپوریشن Abridged Incorporation

2.5 برانچ کی کتابوں میں اختتامی اندراجات Closing Entries in Branch Books

2.6 ایک جامع تمثیل A Comprehensive Illustration

2.7 خلاصہ Let Us Sum Up

2.8 کلیدی الفاظ Key Words

2.9 معلومات کی جانچ: جوابات Answers to check your progress

2.10 امتحانی سوالات/مشقیں Terminal Question/Exercises

2.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آزاد برانچ کے اکاؤنٹنگ سسٹم کی خصوصیات بیان کر سکیں
- ہیڈ آفس اور برانچ دونوں کی کتابوں میں آزاد برانچوں سے متعلق چند مخصوص آئٹموں کی اڈجسٹمنٹ انٹریز پاس کر سکیں

- ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ سے متعلقہ بیلنسس کا انکارپوریشن کرنے کے لیے جرنل انٹریز پاس کرسکیں
- برانچ کی کتب میں اختتامی اندراجات ریکارڈ کرسکیں
- کاروبار کی اجتماعی بیلنس شیٹ تیار کرسکیں۔

2.1 تمہید Introduction

اکائی 1 میں آپ نے انحصاری برانچ کی جانب سے اختیار کیے جانے والے اکاؤنٹنگ سسٹم سے متعلق سیکھا۔ انحصاری برانچ عموماً ایک چھوٹی برانچ ہوتی ہے جو ایک مخصوص سیلس ڈپو کی مانند کام کرتی ہے۔ یہ برانچ مکمل اکاؤنٹنگ سسٹم کو نہیں اپناتی۔ اس نوعیت کی برانچوں کے اکاؤنٹنگ ریکارڈ کا صرف ہیڈ آفس کی سطح پر ہی اہتمام کیا جاتا ہے۔ لیکن جب ایک برانچ ایک آزاد اکائی کے طور پر کام کرتی ہو تو اُسے کو کاروبار کی انجام دہی میں ایک قسم کی خود مختاری حاصل رہتی ہے اور اس کے لیے اکاؤنٹس کے ایک مکمل سسٹم کو اختیار کرنا پڑتا ہے۔ اس نوعیت کی برانچوں کو آزاد برانچس کہا جاتا ہے جو کتابوں کے مکمل سیٹ کو دوہرے اندراجی سسٹم کے تحت تیار کرتی ہیں۔ یہ شاخیں اپنی خود کی ٹرائل بیلنس، پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور بیلنس شیٹ تیار کرتی ہیں۔ اکاؤنٹنگ سال کے ختم پر اُن کے نتائج اثاثہ جات اور واجبات ہیڈ آفس کی کتابوں میں انکارپوریٹ کیے جاتے ہیں۔ اس اکائی میں آپ یہ سیکھیں گے کہ ہیڈ آفس کس طرح برانچ بیلنسس اپنی کتابوں میں انکارپوریٹ کرتی ہے اور ہیڈ آفس اور برانچ کے مابین باہمی معاملتوں کے تعلق سے کس قسم کے ریکارڈ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

2.2 آزاد برانچ کا اکاؤنٹنگ سسٹم
Accounting System of an Independent Branch

آپ جانتے ہیں کہ ایک آزاد برانچ کو کاروبار کی انجام دہی کی ایک مخصوص مقدار میں خودمختاری حاصل رہتی ہے۔ لہذا آفس سے مال وصول کرنے کے باوجود یہ برانچ بیرونی فریقین سے بھی مال خرید سکتی ہے۔ یہ برانچ اپنا خود کا بینک اکاونٹ کھول سکتی ہے اور ہیڈ آفس کی ہدایات کے مطابق وقتاً فوقتاً نقدی کی ترسیل کرسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ایک علاحدہ اکاؤنٹنگ شخصیت جیسا سلوک کیا جاتا ہے۔ ان برانچوں کے اکاؤنٹنگ سسٹم کی اہم خوبیاں مندرجہ ذیل ہیں:

1) برانچ کتابوں کا مکمل سٹ دوہرے اندراجی نظام کے تحت تیار رکھتی ہے۔

2) اپنی کتابوں میں برانچ ہیڈ آفس کا اکاونٹ کھولتی ہے۔ یہ ایک شخصی کھاتہ ہے جس میں ہیڈ آفس اور برانچ کے مابین ہونے والی معاملتوں کو برانچ کی سطح پر ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ ہیڈ آفس کو ترسیل کی گئی رقم اور سپلائی کردہ یا واپس کردہ مال سے ہیڈ آفس اکاونٹ ڈبٹ کیا جاتا ہے اور ہیڈ آفس سے موصولہ مال اور مرکوز خدمات کے عوض برانچ پر عاید ہیڈ آفس کے مصارف سے اس کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

3) کسی مخصوص برانچ سے کی گئی معاملتوں کے لیے اپنی کتابوں میں ہیڈ آفس ایک برانچ اکاونٹ تیار کرتی ہے۔ یہ بھی ایک شخصی کھاتہ ہوتا ہے جو ہیڈ آفس میں کھولے گئے برانچ اکاونٹ کی مانند مشابہہ اندراجات کو اُلٹی جانب ظاہر کرتا ہے۔

4) اکاؤنٹنگ مدت کے اختتام پر برانچ اپنے ٹرائل بیلنس، اور فائنل اکاونٹس تیار کرکے ان کی نقولات کو ہیڈ آفس روانہ کرتی ہے۔

5) برانچ سے ٹرائل بیلنس وصول ہونے کے فوراً بعد برانچ ٹرائل بیلنس میں ظاہر کردہ ہیڈ آفس اکاونٹ کے بیلنس کا تقابل ہیڈ آفس کی کتابوں

میں ظاہر ہونے والے برانچ اکاونٹ کے بیلنس سے کیا جاتا ہے۔ اگر ان دونوں میں کوئی فرق پایا جائے تو ضروری چھان بین کے بعد اسباب کا پتہ چلنے پر درکار اڈجسٹمنٹ انٹریز پاس کی جاتی ہیں۔

6) ہیڈ آفس اکاونٹ بیلنس اور برانچ اکاونٹ بیلنس میں مطابقت پیدا کرنے کے بعد متعدد برانچ بیلنسس کو ہیڈ آفس کی کتابوں میں انکارپوریٹ کرنے کے لیے ہیڈ آفس ضروری انٹریز پاس کرتی ہے۔

2.3 چند مخصوص آئٹمس Some Peculiar Items

آزاد برانچوں کے سلسلہ میں چند ایسے آئٹمس ہیں جن کے لیے خصوصی اکاونٹنگ طرز عمل درکار ہوتا ہے۔ وہ آئٹمس ہیں:

i) اثنائے راہ مال Goods in Transit

ii) اثنائے راہ نقدی Cash in Transit

iii) برانچ پر عاید کیے جانے والے ہیڈ آفس کے مصارف

iv) برانچ کے قائم اثاثوں پر فرسودگی جن کے اکاونٹس کا اہتمام ہیڈ آفس کی سطح پر کیا جاتا ہے۔

v) بین برانچ معاملتیں Inter-branch Transaction

اب ہم ان آئٹموں پر ایک کے بعد دیگرے بحث کریں گے۔

2.3.1 اثنائے راہ مال Goods in Transit

ہیڈ آفس اور برانچ ایک دوسرے کو مال اکثر و بیشتر روانہ کرتے ہیں۔ جب ہیڈ آفس کی جانب سے برانچ کو مال روانہ کیا جاتا ہے تو ہیڈ آفس اپنی کتابوں میں فوراً برانچ اکاونٹ کو ڈبٹ کرتا ہے لیکن برانچ صرف مال وصول ہونے پر ہیڈ آفس اکاونٹ کو کریڈٹ کرتی ہے۔ اسی طرح جب برانچ کچھ مال ہیڈ آفس کو روانہ کرتی ہے یا واپس کرتی ہے تو یہ (برانچ) اپنی کتابوں میں ہیڈ آفس اکاونٹ کو فوراً ڈبٹ کرتی ہے لیکن ہیڈ آفس صرف مال وصول ہونے پر ہی برانچ اکاونٹ کو کریڈٹ کرتا ہے۔ یہ عین ممکن ہے کہ اکاونٹنگ سال کے آخری حصہ میں روانہ کردہ مال اکاونٹنگ سال کی اختتامی تاریخ تک ہیڈ آفس یا برانچ نے جیسی بھی صورت ہو، مال حاصل نہ کیا ہو تو یہ مال 'اثنائے راہ مال' کہلاتا ہے جس کے لیے اکاونٹس کے بند کرتے وقت کوئی انٹری پاس نہیں کی جاتی۔ چنانچہ برانچ کی کتابوں میں ہیڈ آفس اکاونٹ کا بیلنس ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ اکاونٹ کے بیلنس کے برابر نہ ہوگا۔ اس کے لیے ایک اڈجسٹمنٹ انٹری درکار ہوتی ہے جو یا تو ہیڈ آفس کی کتابوں میں یا برانچ کی کتابوں میں پاس کی جائے گی لیکن بہ یک وقت دونوں کتابوں میں نہیں۔

اگر ہیڈ آفس کی جانب سے انٹری پاس کرنا طے ہو تو مندرجہ ذیل انٹری ہوگی:

Goods in Transit A/c	Dr.	
To Branch A/c		

بہر حال، اگر برانچ کی کتابوں میں اڈجسٹمنٹ انٹری پاس کرنا ہو تو یہ انٹری مندرجہ ذیل ہوگی:

Goods in Transit A/c	Dr.	
To Head Office A/c		

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اثنائے راہ مال کے لیے اڈجسٹمنٹ انٹری صرف کتابوں کے کسی ایک سیٹ ہی میں ہوگی یا تو ہیڈ آفس کی سطح پر یا برانچ کی سطح پر۔ عموماً یہ انٹری ہیڈ آفس کی کتابوں میں پاس کی جاتی ہے۔

2.3.2 اثنائے راہ نقدی Cash in Transit

مال کی طرح ہیڈ آفس اور برانچ ایک دوسرے کو باقاعدہ طور پر نقدی بھی روانہ کرتے ہیں۔ اس کے لیے بھی کتابوں کے دونوں سیٹ میں مال سے متعلق جو اندراجات کیے جاتے ہیں وہی اندراجات نقدی سے متعلق کیے جاتے ہیں۔ اس صورت میں بھی یہ ممکن ہے کہ اکاؤنٹنگ سال کے لیے کتابوں کو بند کرتے وقت کچھ نقد ترسیلات اثنائے راہ میں ہوں۔ اس وجہ سے بھی ایک مرتبہ پھر ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ اکاؤنٹ کے بیلنس اور برانچ کی کتابوں میں ہیڈ آفس اکاؤنٹ کے بیلنس میں فرق ہوسکتا ہے۔ ان دونوں میں مطابقت پیدا کرنے کے لیے ایک اڈجسٹمنٹ انٹری پاس کرنی پڑتی ہے ایسا یا تو ہیڈ آفس یا برانچ کی جانب سے کیا جاسکتا ہے لیکن دونوں کی جانب سے نہیں۔

اگر ہیڈ آفس کی جانب سے انٹری پاس کرنا طے ہو تو یہ انٹری مندرجہ ذیل ہوگی:

Cash in Transit A/c	Dr.
To Branch A/c	

بہر حال، اگر برانچ کی کتابوں میں اڈجسٹمنٹ کیا جانا ہو تو انٹری ہوگی:

Cash in Transit A/c	Dr.
To Head Office A/c	

یہ امر قابل غور ہے کہ اثنائے راہ نقدی کے لیے بھی انٹری کتابوں کے صرف ایک سیٹ میں یعنی یا تو ہیڈ آفس کی یا برانچ کی سطح پر پاس کی جائے گی۔ یہ انٹری بھی عموماً ہیڈ آفس کی سطح پر پاس کی جاتی ہے۔ ہیڈ آفس کی کتابوں میں ایسی اڈجسٹمنٹ انٹریز کے پاس کرنے کی وجہ یہ ہے کہ برانچ کی جانب سے ٹرائل بیلنس وصول کرتے وقت اثنائے راہ کے تمام آئٹمس ہیڈ آفس کے علم میں آجاتے ہیں اور اس مرحلہ پر برانچ کی کتابوں کے بیلنس میں تبدیلی مناسب نہیں خیال کی جاتی۔

تمثیل 1 پر غور کیجیے اور دیکھیے کہ اثنائے راہ مال اور نقدی کا کس طرح تعین کیا جاتا ہے اور کس طرح برانچ اکاؤنٹ کے بیلنس اور ہیڈ آفس اکاؤنٹ کے بیلنس کے مابین تفاوت کو دور کرنے کے لیے اڈجسٹمنٹ انٹریز پاس کی جاتی ہیں۔

تمثیل 1

ہیڈ آفس اور برانچ کی ٹرائل بیلنس کے مندرجہ ذیل اقتباسات ہیں ہیڈ آفس اکاؤنٹ اور برانچ اکاؤنٹ کے بیلنس میں مطابقت پیدا کرنے کے لیے درکار جرنل انٹریز آپ کو پاس کرنا ہے۔

Trial Balance

Particulars	Head Office		Branch Office	
	Dr.	Cr.	Dr.	Cr.
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Current Accounts	1,00,000			90,000
Goods sent/received by Branch		1,50,000	1,45,000	

حل:

کرنٹ اکاونٹس سے ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ اکاونٹ اور برانچ کی کتابوں میں ہیڈ آفس اکاونٹ کا اظہار ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا ٹرائل بیلنس کے مطابق دونوں کرنٹ اکاونٹ بیلنسس کے مابین 10,000 روپیوں کا فرق ہے۔ یہ بھی مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ برانچ کی جانب روانہ کردہ یا موصولہ مال کی مالیت میں 5,000 روپیوں کا فرق ہے جس کو اثنائے راہ مال سے منسوب کیا جاسکتا ہے اور ماقی 5,000 روپیوں کے فرق کو اثنائے راہ نقدی سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔ ہیڈ آفس کی کتابوں میں درکار مندرجہ ذیل اڈجسٹمنٹ انٹری ہوگی:

Cash in Transit A/c	Dr.	5,000	
Goods in Transit A/c	Dr.	5,000	
To Branch A/c			10,000

(Being cash in transit and goods in transit adjusted)

تاہم اگر یہ انٹری برانچ کی کتابوں میں پاس کی جائے تو اس طرح ہوگی:

Cash in Transit A/c	Dr.	5,000	
Goods in Transit A/c	Dr.	5,000	
To Head Office A/c			10,000

(Being cash in transit and goods in transit adjusted)

2.3.3 برانچ پر عاید کیے جانے والے ہیڈ آفس کے مصارف
Head Office Expenses Chargeable to Branch

ہیڈ آفس کی سطح پر مرکوز خدمات کے معاوضہ کے طور پر ہیڈ آفس اپنے مصارف کے کسی جز کو برانچ کو مختص کرسکتی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ہیڈ آفس کے اسٹاف کا ایک قابل لحاظ وقت برانچس کے کاموں پر صرف ہوتا ہے۔ چنانچہ تنخواہوں سے متعلق مصارف کے ایک جز کو برانچ پر عاید کرنے کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔ یہی مثال دوسرے مصارف پر بھی صادق آسکتی ہے۔ اگر اپنے مصارف کے کسی جز کو برانچ پر عاید کرنے سے متعلق ہیڈ آفس طے کرے تو ہیڈ آفس کی کتابوں میں مندرجہ ذیل جرنل انٹری پاس کی جاتی ہے:

Branch A/c	Dr.	
To Expenses (Salaies A/c)		

(Being head office expenses chargeable to branch)

برانچ کی جانب سے بھی اس ضمن میں مندرجہ ذیل انٹری پاس کی جاتی ہے:

Head Office Expenses A/c	Dr.	
To Head Office A/c		

(Being head office expenses chargeable to branch)

دیگر مصارف سے متعلق اکاونٹ کی طرح (Head office expenses account) کے بیلنس کو اکاونٹنگ سال کے ختم پر پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر منتقل کرکے اس اکاونٹ کو بند کیا جاتا ہے۔

2.3.4 برانچ کے قائم اثاثوں پر فرسودگی، جبکہ اکاؤنٹس ہیڈ آفس کی کتابوں میں تیار کیے جاتے ہوں:
Depreciation on Branch Fixed Assets, Accounts Maintained by Head Office

بعض اوقات آزاد برانچوں کے قائم اثاثوں کے اکاونٹ ہیڈ آفس کی سطح پر کھولے جاتے ہیں۔ اس صورت میں برانچ کے قائم اثاثوں سے متعلق تمام انٹریز ہیڈ آفس کی کتابوں میں ریکارڈ کی جاتی ہیں۔ مثلاً ایک قائم اثاثہ برانچ کے لیے خریدا جائے تو ہیڈ آفس کی جانب برانچ کے قائم اثاثوں کے کھاتے (Branch fixed asset account) کو ڈبٹ کیا جاتا ہے اور کیش اکاونٹ کریڈٹ کیا جاتا ہے تاوقتیکہ اس اثاثہ کی خریدی کے لیے برانچ کی جانب سے رقم ادا نہ ہو۔ برانچ کی کتابوں میں اس خریدی سے متعلق کوئی انٹری ریکارڈ نہ کی جائے گی۔ برانچ کی جانب سے ان قائم اثاثوں کی خریدی کے لیے اگر رقم ادا کی جائے تو بھی برانچ اپنی کتابوں میں قائم اثاثوں کے کھاتہ (Fixed Assets Account) کو ڈبٹ نہیں کرے گی اور درحقیقت رقم کو اس ادائی کو برانچ کی جانب سے ہیڈ آفس کے لیے نقدی کی ترسیل سمجھا جائے گا لیکن ان اثاثوں پر فرسودگی سے متعلق انٹری برانچ کی کتابوں میں ریکارڈ کی جائے گی کیونکہ ان اثاثوں کا استعمال ہیڈ آفس نہیں بلکہ برانچ کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ عام طور پر قائم اثاثوں پر فرسودگی کے لیے فرسودگی کھاتہ کو ڈبٹ اور قائم اثاثہ کھاتہ (Fixed Asset Account) کو کریڈٹ کر کے جرنل انٹری ریکارڈ کی جاتی ہے لیکن اس صورت حال کے پیش نظر، برانچ قائم اثاثوں کے اکاونٹ کو کریڈٹ نہیں کر سکتی کیونکہ ان اثاثوں سے متعلق اکاونٹ ہیڈ آفس کی سطح پر تیار کیے جاتے ہیں اس لیے اس قسم کے قائم اثاثوں پر فرسودگی عاید کرنے کے لیے پاس کی جانے والی انٹری فرسودگی سے متعلق نارمل انٹری سے مختلف ہوتی ہے جو اس طرح ہے:

Depreciation A/c		Dr.
	To Head Office A/c	
(Being depreciation on fixed assets)		

چونکہ برانچ کے قائم اثاثوں کے اکاؤنٹس ہیڈ آفس کی کتابوں میں کھولے جاتے ہیں۔ ہیڈ آفس کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ ان اثاثوں کی فرسودگی کی رقم ان اثاثوں کی مالیت میں سے منہا کرے۔ لیکن اس کی جانب سے فرسودگی کے اکاونٹ کو ڈبٹ نہیں کیا جا سکتا کیوں کہ اس نقصان کا تعلق ہیڈ آفس سے ہوتا ہے۔ اس لیے جب برانچ کے قائم اثاثوں کے کھاتے ہیڈ آفس کی کتابوں میں کھولے جائیں تو ان اثاثوں کی فرسودگی کے لیے مندرجہ ذیل جرنل انٹری ریکارڈ کی جاتی ہے:

Branch A/c		Dr.
	To Branch Fixed Assets A/c	
(Being depreciation on branch fixed assets)		

یہ امر قابل غور ہے کہ مندرجہ بالا انٹری صرف اُن قائم اثاثوں کے لیے پاس کی جاتی ہے جن کے اکاؤنٹس ہیڈ آفس کی کتابوں میں رکھے جاتے ہیں۔ اُن قائم اثاثوں کے لیے برانچ اپنی کتابوں میں فرسودگی کے لیے انٹری پاس کرے گی جس کے اکاؤنٹس برانچ کی کتابوں میں رکھے جاتے ہیں۔ ان قائم اثاثوں پر فرسودگی کے لیے ہیڈ آفس کی جانب سے کوئی انٹری ریکارڈ نہیں کی جاتی۔

2.3.5 برانچوں کے مابین معاملتیں Inter-branch Transactions

جب کسی آرگنائزیشن کی ایک سے زاید برانچیں ہوں تو ان مختلف برانچوں کے مابین لین دین کا ہونا عین ممکن ہے۔ ایسا عموماً ہیڈ آفس کے حسب ہدایات ہوتا ہے۔ مثلاً کوئی برانچ اپنے فاضل اسٹاک کو دوسری کسی برانچ پر جسے اس کی ضرورت ہو (جو کمی (shortage) کا شکار ہو)، منتقل کرنے کے لیے ہیڈ آفس سے ہدایت حاصل کرے۔ اس صورت میں برانچ کو مال کی ترسیل ہیڈ آفس کو مرسل برانچ کی جانب سے مال کی واپسی متصور ہوگی۔ اس طرح مرسل الیہ برانچ اس کو ہیڈ آفس سے مال کی ترسیل سے متعلق معاملت متصور کرے گی۔ چنانچہ ہیڈ آفس اور برانچ کی کتابوں میں یکساں اساس پر مندرجہ ذیل انٹریز پاس کی جاتی ہیں :

ہیڈ آفس کی کتابوں میں

Receiving Branch A/c Dr.

To Sending Branch A/c

(Being goods transferred from ..... branch to ..... branch)

مرسل برانچ کی کتابوں میں

Head Office A/c Dr.

To Goods Sent to Head Office A/c

(Being goods sent to ..... branch under instruction from H.O)

مرسل الیہ برانچ کی کتابوں میں

Goods from H.O A/c Dr.

To Head Office A/c

(Being goods received from ..... branch under instruction from H.O)

تمثیل 2 پر نظر ڈالیے اور غور کیجیے کس طرح مندرجہ بالا مخصوص آئٹمس کا ہیڈ آفس اور برانچ آفس کی کتابوں میں اندراج عمل میں آتا ہے۔

تمثیل 2

مندرجہ ذیل معاملتوں کو ہیڈ آفس کی کتابوں میں ریکارڈ کرنے کے لیے جرنل انٹریز دیجیے۔

i) 1000 روپے مالیت کا مال ہیڈ آفس کے حسب ہدایت مدراس برانچ سے بمبئی برانچ منتقل کیا گیا۔

ii) ہیڈ آفس کی کتابوں میں کھولے گئے برانچ کے قائم اثاثوں کے اکاونٹ پر فرسودگی (ممبئی برانچ 4000 روپے اور مدراس برانچ 6000 روپے فرسودگی)

iii) ممبئی برانچ کے ذریعہ 27 دسمبر 1988 مرسلہ نقدی مبلغ 6000 روپے جسے ہیڈ آفس نے 7 جنوری 1989 کو وصول کیا۔

iv) ہیڈ آفس کے ذریعہ 25 دسمبر 1988 کو ترسیل کردہ 10000 روپیوں کا مال جسے ممبئی برانچ نے 7 جنوری 1989 کے بعد وصول کیا۔

v) ہیڈ آفس کی جانب سے انتظامی خدمات کی انجام دہی پر مدراس برانچ کو 10000 روپے چارج کرنا ہوگا۔

حل:

Head Office Books
Journal

			Rs.	Rs.
i)	Bombay Branch A/c	Dr.	1,000	
	To Madras Branch A/c			1,000
	(Being goods transferred from Madras branch to Bombay branch)			
ii)	Bombay Branch A/c	Dr.	4,000	
	To Branch Fixed Asset A/c			4,000
	(Being depreciation)			
iii)	Madras Branch A/c	Dr.	6,000	
	To Branch Fixed Asset A/c			6,000
	(Being depreciation)			
iv)	Cash in Transit A/c	Dr.	6,000	
	To Bombay Branch A/c			6,000
	(Being Cash in transit adjusted)			
v)	Goods in Transit A/c	Dr.	10,000	
	To Madras Branch A/c			10,000
	(Being goods in transit adjusted)			
vi)	Madras Branch A/c	Dr.	10,000	
	To Gen. P & L A/c			10,000
	(Being Administrative expenses charged to Madras branch)			

اپنی معلومات کی جانچ الف

1. اثنائے راہ نقدی سے کیا مراد ہے؟

.....

.....

.....

2. ہیڈ آفس کے مصارف کا کچھ حصہ برانچ پر کیوں عاید کیا جاتا ہے؟

.....

.....

.....

3. صحیح جوابات کی (✓) کے ذریعہ نشاندہی کیجیے۔

i) ایک آزاد برانچ

الف) ہیڈ آفس سے مال حاصل کرتی ہے۔

ب) بیرونی فریقین سے مال خریدتی ہے۔

ج) الف اور ب دونوں ذرائع سے مال حاصل کرتی ہے۔

ii) برانچ کی کتابوں میں ہیڈ آفس اکاؤنٹ مندرجہ ذیل سے ڈبٹ کیا جاتا ہے۔

الف) نقدی ہیڈ آفس روانہ کی جائے اور مال ہیڈ آفس کو واپس کیا جائے

ب) ہیڈ آفس سے نقدی اور مال وصول ہونے پر اور ہیڈ آفس کے مصارف برانچ کو چارج کیے جانے پر

ج) ان میں سے کوئی نہیں

iii) اثنائے راہ مال سے متعلق اڈجسٹمنٹ انٹری پاس کی جاتی ہے۔

الف) برانچ یا ہیڈ آفس کی کتابوں میں

ب) برانچ اور ہیڈ آفس دونوں کی کتابوں میں

ج) ان میں سے کوئی نہیں

iv) ہیڈ آفس کی کتابوں میں کھولے گئے برانچ کے قائم اثاثوں کی فرسودگی کے لیے ہیڈ آفس کی جانب سے

الف) قائم اثاثوں کے اکاؤنٹ کو ڈبٹ اور برانچ اکاؤنٹ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے

ب) برانچ اکاؤنٹ ڈبٹ اور قائم اثاثوں کا اکاؤنٹ کریڈٹ کیا جاتا ہے

ج) ان میں سے کوئی نہیں

v) بین برانچ معاملتوں کے لیے ہر برانچ کی جانب سے

الف) دوسری برانچ کے لیے علاحدہ اکاؤنٹ تیار کیا جاتا ہے

ب) کوئی انٹری پاس نہیں کی جاتی

ج) ان معاملات کو ہیڈ آفس سے معاملات تصور کیا جاتا ہے

vi) برانچ کی جانب سے کھولا گیا ہیڈ آفس اکاؤنٹ کس ہیئت کا ہوتا ہے

الف) حقیقی کھاتہ (real account)

ب) شخصی کھاتہ (personal account)

ج) اسمی کھاتہ (nominal account)

2.4 ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ کے ٹرائل بیلنس کا انکارپوریشن
Incorporation of Branch Trial Balance in the Head Office Books

کیونکہ ایک آزاد برانچ کی جانب سے اکاونٹنگ کا مکمل سسٹم اختیار کیا جاتا ہے' اس لیے برانچ کے فائنل اکاونٹس تیار کیے جاتے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ برانچ کے ختم سال کے نتائج ہیڈ آفس کے فائنل اکاونٹس کا ایک حصہ نہیں ہوتے ۔ درحقیقت انحصاری برانچوں کی طرح آزاد برانچوں کا نفع یا نقصان جنرل پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر منتقل کیا جاتا ہے جو کمپنی کے مجموعی کل منافع یا نقصان کو ظاہر کرتا ہے ۔ اس طرح اس کے اثاثوں اور واجبات کو کمپنی کے اثاثوں اور واجبات کے ایک جز کے طور پر دکھایا جاتا ہے ۔ کمپنی اور برانچ کی مشترکہ بیلنس شیٹ تیار کر کے ایسا کیا جاسکتا ہے ۔ چنانچہ اکاونٹنگ مدت کے اختتام پر ہیڈ آفس کے لیے اس کی کتابوں میں موزوں جرنل انٹریز کے ذریعہ برانچ کے بیلنسس کو انکارپوریٹ کرنا ضروری ہوجاتا ہے ۔

برانچ بیلنسس انکارپوریشن کے دو مراحل ہوتے ہیں ۔

i) برانچ کے نفع یا نقصان کا انکارپوریشن' اور

ii) برانچ کے اثاثوں اور واجبات کا انکارپوریشن

برانچ کے نفع یا نقصان کو انکارپوریٹ کرنے کے لیے ہیڈ آفس کی جانب سے تمام ریونیو آئٹمس شامل کرنے کے لیے یا تو مختلف انٹریز پاس کی جائیں گی یا ایک باضابطہ ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کیا جائے گا یا میمورنڈم برانچ ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ کی مدد سے نفع یا نقصان محسوب کر کے صرف ایک انٹری پاس کی جائے گی ۔ پہلا طریقہ تفصیلی انکارپوریشن اور دوسرا طریقہ اجمالی انکارپوریشن (یا صرف شارٹ کٹ طریقہ) کہلاتا ہے ۔ برانچ کے نفع یا نقصان کے انکارپوریشن کے لیے چاہے کوئی طریقہ اختیار کیا جائے اثاثہ جات اور واجبات کے انکارپوریشن کی انٹریز یکساں ہوں گی ۔

2.4.1 تفصیلی انکارپوریشن Deailed Incorporation

جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا گیا ہے' اس طریقہ کار کے تحت ہیڈ آفس کی جانب سے اس کی کتابوں میں برانچ کے اثاثوں اور واجبات کے انکارپوریشن سے قبل ایک خاص ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے اور تمام ریونیو آئٹمس کے لیے انٹریز ریکارڈ کی جاتی ہیں ۔ اس طریقہ کار کے تحت پاس کی جانے والی انٹریز مندرجہ ذیل ہیں :

1) ٹریڈنگ اکاونٹ کے ڈبٹ جانب کے آئٹموں کے لیے

Branch Trading A/c Dr.

To Branch A/c

(یہ انٹری برانچ کے مختلف آئٹموں مثلاً افتتاحی اسٹاک' خالص خریدی' اجرت' ہیڈ آفس سے موصولہ مال' اندرونی کیریج وغیرہ کی کل رقم کے لیے پاس کی جاتی ہے ۔)

2) ٹریڈنگ اکاونٹ کے کریڈٹ جانب کے ایٹموں کے لیے

Branch A/c Dr.

To Branch Trading A/c

یہ انٹری برانچ کے مختلف آئٹمس مثلاً خالص فروخت' اختتامی اسٹاک وغیرہ کی کل رقم کے لیے پاس کی جاتی ہے

3) برانچ کے خام منافع کے لیے

Branch Trading A/c Dr.
To Branch Profit & Loss A/c
(خام نقصان کی صورت میں برعکس اندراج ہوتا ہے)

4) نفع ونقصان کھاتہ کے ڈبٹ جانب آئٹمس کے لیے

Branch Profit & Loss A/c Dr.
To Branch A/c
(یہ انٹری برانچ کے مختلف ایٹم مثلاً تنخواہیں، کرایہ، فرسودہ قرضے، مرمت، فرسودگی وغیرہ کی کل رقم کے لیے ریکارڈ کی جاتی ہے)

5) پرافٹ اور لاس اکاونٹ کے کریڈٹ جانب کے آئمس کے لیے

Branch A/c Dr.
To Branch Profit & Loss A/c
(یہ انٹری مختلف ایٹم جیسے موصولہ سود، سرمایہ کاری پر سود، موصولہ کمیشن وغیرہ کی کل رقم کے لیے ریکارڈ کی جاتی ہے)

6) برانچ کے خالص منافع کے لیے

Branch Profit & Loss A/c Dr.
To General Profit & Loss A/c
(خالص نقصان کی صورت میں برعکس اندراج ہوگا)

7) برانچ کے اثاثہ جات کے لیے

Branch Assets A/c Dr.
To Branch A/c
(ہر اثاثہ انفرادی طور پر اس کی متعلقہ رقم کے ساتھ ڈبٹ کیا جائے گا)

8) برانچ کے واجبات کے لیے

Branch A/c Dr.
To Branch Liabilities A/c
(ہر ایک ذمہ داری کو انفرادی طور پر کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ اس انٹری میں ہیڈ آفس اکاونٹ بیلنس شامل نہیں رہتا۔)

آخری دو انٹریز (7 اور 8) کے نتیجہ میں ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ اکاونٹ بند ہوجاتا ہے کیونکہ برانچ کے خالص اثاثہ جات (اثاثہ جات منفی واجبات) ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ کے نفع یا نقصان کے انکارپوریٹ کیے جانے کے بعد برانچ اکاونٹ کے بیلنس کے مساوی ہوتے ہیں۔ ہیڈ آفس کی آئندہ سال کی کتابوں کو کھولنے اور برانچ سے واجب الادا رقم کو ظاہر کرنے کے لیے برانچ کے اثاثوں اور واجبات سے متعلقہ انٹریز (مندرجہ بالا 7 اور 8) آئندہ سال کے آغاز پر برعکس لکھی جاتی ہیں۔

تمثیل 3 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ تفصیلی انکارپوریشن طریقہ کار کو اپنانے پر برانچ کے بیلنسس کس طرح ہیڈ آفس کی کتابوں میں انکارپوریٹ کیے جاتے ہیں۔

تمثیل 3 : 31 دسمبر 1988ء کو کانپور برانچ کا ٹرائل بیلنس مندرجہ ذیل تھا:

	Dr. Rs.	Cr. Rs.
Stock on January 1, 1988	12,000	
Furniture	4,800	
Debtors	11,200	
Goods received from H.O	32,000	
Salaries rent and expenses	4,400	
Cash in hand	3,600	
Head Office Account		22,000
Sales		45,600
Sundry Creditors		400
	68,000	68,000

31 دسمبر 1988ء کو اسٹاک 9,200 روپے مالیت کا تھا۔

ہیڈ آفس کی کتابوں میں کانپور برانچ بیلنس کو انکارپوریٹ کرنے کے لیے ضروری جرنل انٹریز پاس کیجیے اور کانپور برانچ اکاونٹ تیار کیجیے۔

حل:

Head Office Books
Journal

1998			Rs.	Rs.
Dec.31	Kanpur Branch Trading A/c	Dr.	44,000	
	To Kanpur Branch A/c			44,000
	(Being incorporation of opening stock and goods received from H.O)			
" 31	Kanpur Branch A/c	Dr.	54,800	
	To Kanpur Branch Tranding A/c			54,800
	(Being incorporatin of branch sales and closing stock)			
" 31	Kanpur Branch Trading A/c	Dr.	10,800	
	To Kanpur Branch P&L. A/c			10,800
	(Being pross profit transferred to Branch P&L A/c)			
" 31	Kanpur Branch P&L A/c	Dr.	4,400	
	To Kanpur Branch A/c			4,400
	(Being incorporation of branch expenses)			
" 31	Kanpur Branch P&L A/c	Dr.	6,400	
	To General Profit & Loss A/c			6,400
	(Being incorporation of branches net profit)			
" 31	Branch Closing Stock A/c	Dr.	9,200	
	Branch Furniture A/c	Dr.	4,800	
	Branch Debtors A/c	Dr.	11,200	
	Branch Cash A/c	Dr.	3,600	
	To Kanpur Branch A/c			28,800
	(Beinf incorporations of branch assets)			
" 31	Kanpur Branch A/c	Dr.	400	
	To Branch Creditors A/c			400
	(Being incorporations of banch Liabilities)			

Kanpur Branch Account

Dr.			Cr.
	Rs.		Rs.
To Balance b/d	22,000	By Branch Trading A/c	44,000
To Branch Trading A/c	54,800	By Branch P&L A/c	4,400
To Criditors	400	By Closing Stock	9,200
		By Furniture	4,800
		By Debtors	11,200
		By Cash	3,600
	77,200		77,200

2.4.2 اجمالی انکارپوریشن Abridged Incorporation

ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ بیلنس کو انکارپوریٹ کرنے کے لیے دوسرا جو مختصر طریقہ (شارٹ کٹ) طریقہ اختیار کیا جاتا ہے اجمالی انکارپوریشن کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار کے تحت ہم ایک میمورنڈم برانچ ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کرتے ہیں۔ اور صرف ایک جرنل انٹری خالص نفع یا نقصان معلوم کرنے کے لیے پاس کرتے ہیں۔ اس طرح تفصیلی انکارپوریشن طریقہ کار کے تحت چھ اندراجات پاس کیے جاتے ہیں جب کہ اس طریقہ کار کے تحت صرف ایک اندراج کافی ہوتا ہے جو ذیل میں درج ہے:

Branch A/c	Dr.	
To General Profit & Loss A/c		
(Being branch net Profit incorporated)		

خالص نقصان کی صورت میں مندرجہ بالا انٹری کے برعکس انٹری پاس کی جاتی ہے۔

تمثیل 4 کو نظر غور سے دیکھیے کہ کس طرح ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ بیلنس کو انکارپوریٹ کرنے کے لیے شارٹ کٹ طریقہ مددگار ثابت ہوتا ہے۔

تمثیل 4

تمثیل 3 میں دی گئی تفصیلات کی مدد سے میمورنڈم برانچ ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کیجیے اور کانپور برانچ بیلنس کو انکارپوریٹ کرنے کی غرض سے ضروری جرنل انٹریز پاس کیجیے اور ہیڈ آفس کی کتابوں میں کانپور برانچ اکاونٹ تیار کیجیے۔

حل:

Books of Head Office

Memorandum Kanpur Branch Trading and Profit & Loss Account for the year ended December 31, 1988.

Dr.			Cr.
	Rs.		Rs.
To Opening Stock	12,000	By Sales	45,000
To Goods received form H.O	32,000	By Closing Stock	9,200
To Gross Profit c/d	10,800		
	54,800		54,800
To Salaries Rent and Exspenses	4,400	By Gross profit	10,800
To Net Profit	6,400		
	10,800		10,800

Journal

			Rs.	Rs.
1988				
Dec.31	Kanpur Branch A/c	Dr.	6,400	
	To General Profit & Loss A/c			6,400
	(Being branch net Profit incorporated)			
31	Kanpur Branch Closing Stock A/c	Dr.	9,200	
	Kanpur Branch Furniture A/c	Dr.	4,800	
	Kanpur Branch Debtors A/c	Dr.	11,200	
	Kanpur Branch Cash A/c	Dr.	3,600	
	To Kanpur Branch A/c			28,800
	(Being branch assets incorporated)			
31	Kanpur Branch A/c	Dr.	400	
	To Kanpur Branch Creditors A/c			400
	(Being branch Liabilities incorporated)			

Ledger

Kanpur Branch Account

Dr.			Cr.
	Rs.		Rs.
To Balance b/d	22,000	By Closing Stock	9,200
To General P & L A/c	6,400	By Furniture	4,800
To Creditors	400	By Debtors	11,200
		By Cash	3,600
	28,800		28,800

2.5 برانچ کی کتابوں میں اختتامی اندراجات
Closing Entries in the Branch Books

اکاونٹنگ مدت کے اختتام پر برانچ کی کتابیں بھی بند کی جاتی ہے۔اس مقصد کے لیے برانچ اپنے ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ کو تمام ریوینیو آئٹمس منتقل کرنے اور خالص منافع یا نقصان معلوم کرنے کے لیے عمومی اختتامی اندراجات ریکارڈ کرسکتی ہے۔خالص منافع یا نقصان کی رقم کو مندرجہ ذیل انٹری پاس کر کے ہیڈ آفس اکاونٹ کو منتقل کیا جاسکتا ہے۔

خالص نفع کی صورت میں :

Profit & Loss A/c Dr.
To Head Office A/c

خالص نقصان کی صورت میں :

Head Office A/c Dr.
To Profit & Loss A/c

ہیڈ آفس اکاونٹ کو خالص نفع یا نقصان کی منتقلی کے لیے مندرجہ بالا انٹری پاس کرنے کے بعد ہیڈ آفس اکاونٹ کا بیلنس برانچ کے خالص اثاثوں (اثاثہ جات منفی واجبات) کے مساوی ہوگا تب برانچ اپنی خود کی بیلنس شیٹ واجبات کی جانب ہیڈ آفس اکاونٹ بیلنس ظاہر کرتے ہوئے تیار کرے گی چونکہ عموماً یہ اکاونٹ کریڈٹ بیلنس کو ظاہر کرتا ہے۔ تاہم اگر ہیڈ آفس اکاونٹ ڈبٹ بیلنس ظاہر کرتا ہو تو بیلنس شیٹ کے اثاثہ جات کی جانب ظاہر ہوگا۔

اثاثہ جات اور واجبات سے متعلق اکاونٹس بھی حسب ضرورت ان کے بیلنس کو ہیڈ آفس منتقل کر کے بند کیے جاسکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے برانچ کی کتابوں میں مندرجہ ذیل دو انٹریز پاس کی جاتی ہیں:

1) اثاثہ جات کی منتقلی کے لیے

Head Office A/c Dr.
To Asset A/cs
(اثاثہ جات کو انفرادی طور پر کریڈٹ کرنا چاہیے)

2) واجبات کی منتقلی کے لیے

Liabilities A/c Dr.
To Head Office A/c
(واجبات کو انفرادی طور پر ڈبٹ کرنا چاہیے)

مندرجہ بالا اندراجات کے نتیجہ میں ہیڈ آفس اکاونٹ کسی فرق کو ظاہر کیے بغیر موقوف ہو جاتا ہے۔
تمثیل 5 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ کس طرح ایک برانچ اپنی کتابیں بند کرتی ہے۔

تمثیل 5

دلّی کے ایک ٹریڈر کی پٹنہ میں ایک آزاد برانچ ہے۔ 31 دسمبر 1989 پر ختم ہونے والے سال کے لیے اس کا ٹرائل بیلنس ذیل میں دیا گیا ہے۔ پٹنہ برانچ کی کتابوں کو بند کرنے کے لیے جرنل انٹریز پاس کر کے ہیڈ آفس اکاونٹ تیار کیجیے۔

Trial Balance

Dr.			Cr.
	Rs.		**Rs.**
Purchases	25,600	Creditors	5,400
Stock on 1-1-89	16,400	Sales	69,900
Wages	13,100	Head Office	28,000
Factory Expenses	6,800	Discount	300
Salaries	8,000	Purchase Returns	600
Rent	3,400		
Sundry Expenses	4,000		
Goods Received from H.O	14,400		
Debtors	11,000		
Cash	1,500		
	1,04,200		1,04,200

مزید معلومات:

1) ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ کے قائم اثاثوں کے اکاونٹ تیار کیے جاتے ہیں۔ یہ اثاثے ہیں: مشنری 50,000 روپے اور فرنیچر 2,000 روپے۔

2) مشنری پر 10% اور فرنیچر پر 15% فرسودگی عاید کرنا ہے۔

3) اداطلب تنخواہیں 300 روپے ہیں۔

4) 29 دسمبر 1989ء کو برانچ نے نقدی مبلغ 8,000 روپیہ روانہ کیے لیکن ہیڈ آفس نے اس کو 3 جنوری 1990 کو حاصل کیے۔

5) برانچ کا اختتامی اسٹاک 28,700 روپے مالیت کا تھا۔

Books of Patna Branch

Journal

1989			Rs.	Rs.
Dec.31	Depreciation A/c	Dr.	5,300	
	To Head Office A/c			5,300
	(Being depreciation on fixed assets, accounts maintained by H.O)			
Dec.31	Cash in Transit A/c	Dr.	8,000	
	To Head Office A/c			8,000
	(Being Cash in transit)			
Dec.31	Salaries A/c	Dr.	300	
	To Salaries Outstanding A/c			300
	(Being outstandig Salaries)			
Dec.31	Profit & Loss A/c	Dr.	2,200	
	To Head Office A/c			2,200
	(Being net Profit transferred)			
Dec.31	Head Office A/c	Dr.	49,200	
	To Debtors A/c			11,000
	To Cash A/c			1,500
	To Cash in Transit A/c			8,000
	To Closing Stock A/c			28,700
	(Being assets account balances transferred)			
Dec.31	Creditors A/c	Dr.	5,400	
	Outstanding Salaries A/c	Dr.	300	
	To Head office A/c			5,700
	(Being Liabilities account balances transferred)			

Head Office Account

Dr.			Cr.
	Rs.		Rs.
To Balance c/d	43,500	By Balance b/d	28,000
		By Depreciation A/c	5,300
		By Cash in Transit A/c	8,000
		By Profit & Loss A/c	2,200
	43,500		43,500
To Debtors	11,000	By Balance b/d	43,500
To Cash A/c	1,500	By Creditors	5,400
To Cash in Transit A/c	8,000	By Salaries Outstanding A/c	300
To Closing Stock A/c	28,700		
	49,200		49,200

Working Notes ورکنگ نوٹس :

Trading and Profit & Loss Account

Dr.				Cr.
		Rs.		Rs.
To Openning Stock		16,400	By Sales	69,900
To Purchases	25,600		By Closing Stock	28,700
Less Return	600	25,000		
To Goods from H.O.		14,400		
To Wages		13,100		
To Factory Expenses		6,800		
To Grass Profit c/d		22,900		
		98,600		98,600
T0 Salaries	8,000		By Gross Profit b/d	22,900
Add O/s	300	8,300	By Discount	300
To Rent		3,400		
To Depreciation		5,300		
To Sundry Expenses		4,000		
To Net Profit		2,200		
		23,200		23,200

نوٹس Notes 1) ریونیو آئٹمس کی منتقلی کے لیے اختتامی اندراجات نظر انداز کیے گئے۔

2) اڈجسٹمنٹ انٹریز اور خالص منافع کی منتقلی کے بعد ہیڈ آفس اکاؤنٹ کا بیلنس 43,500 روپے ہے جو پٹنہ کے خالص اثاثوں کی مالیت کے مساوی ہے جیسا کہ درج ذیل سے ظاہر ہے:

			Rs.	Rs.
Assets	:	Debtors	11,000	
		Cash	1,500	
		Cash in Transit	8,000	
		Closing Stock	28,700	49,200
Liabilites	:	Creditors	5,400	
		Salaries o/s	300	5,700
			Net Assets	43,500

3) اثاثہ جات اور واجبات کی منتقلی کے بعد ہیڈ آفس اکاؤنٹ موقوف ہو جاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ ب

1) ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ کے بیلنس کا انکارپوریشن کیوں ضروری ہے؟

.....

.....

.....

2) برانچ بیلنس کو ہیڈ آفس کی کتابوں میں انکارپوریٹ کرنے کے دو طریقوں کے نام لکھیے۔

.....

.....

.....

3) خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

i) برانچ بیلنس کو انکارپوریٹ کرنے کا شارٹ کٹ طریقہ ..... کہلاتا ہے۔

ii) ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ کے خالص منافع کو انکارپوریٹ کرنے کے لیے ..... کو ڈبٹ اور ..... کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

iii) ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ کے خالص نفع یا نقصان کے لیے انٹری پاس کیے جانے کے بعد برانچ کے خالص اثاثہ جات برانچ اکاؤنٹ کے ..... کے مساوی ہوتے ہیں۔

iv) ہیڈ آفس اکاؤنٹ کو خالص منافع یا خالص نقصان کی منتقلی کے بعد برانچ کی کتابوں میں ہیڈ آفس اکاؤنٹ ..... کی نمائندگی کرتا ہے۔

2.6 ایک جامع تمثیل A Comprehensive Illustration

جیسا کہ قبل ازیں کہا جاچکا ہے کہ کسی تنظیم کو جس کے مختلف برانچس ہوں بحیثیت مجموعی تمام تنظیم کے فائنل اکاونٹس پیش کرنا پڑتا ہے جبکہ ہیڈ آفس یا برانچس کے فائنل اکاونٹس علاحدہ علاحدہ پیش نہیں کیے جاسکتے۔ اس لیے اس کی جانب سے جنرل پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے جس میں مختلف برانچوں کا نفع یا نقصان بھی شامل رہتا ہے اور ہیڈ آفس اور برانچوں کے اثاثہ جات اور واجبات کو ظاہر کرنے کے لیے ایک اجتماعی بیلنس شیٹ بھی تیار کی جاتی ہے۔ تمثیل 6 اجتماعی بیلنس شیٹ کی تیاری کے عمل کو سمجھنے میں آپ کی معاون ہوگی۔

تمثیل 6

ذیل میں 31 دسمبر 1988ء کو ختم ہونے والے سال کے ہیڈ آفس اور برانچ کا ٹرائل بیلنس دیا گیا ہے۔

	Head Office		Branch	
	Dr.	Cr.	Dr.	Cr.
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Capital		1,50,000		
Fixed Assets	86,000		26,000	
Stock	34,700		20,700	
Debtors and Creditors	17,820	13,900	14,800	23,000
Cash	10,740		1,500	
Profit & Loss		14,720		13,100
Branch Office	29,360			
Head Office A/c				26,900
	1,78,620	1,78,620	63,000	63,000

31 دسمبر 1988ء پر کاروبار کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے اور مندرجہ ذیل سے تعلق اڈجسٹمنٹس کو ریکارڈ کرنے کے لیے کتابوں کے دونوں سیٹس میں ضروری جرنل انٹریز پاس کیجیے۔

a) برانچ کے ذریعہ 1600 روپیوں کا چیک 28 دسمبر کو روانہ کیا گیا لیکن ہیڈ آفس کو یہ چیک ہنوز وصول نہیں ہوا۔

b) ہیڈ آفس کی جانب سے 460 روپے مالیت کا مال برانچ کے نام 30 دسمبر کو انوائس کیا گیا تھا لیکن یہ مال برانچ کو ہنوز وصول نہ ہوا۔

c) یہ طے کیا گیا تھا کہ انتظامی خدمات کی انجام دہی پر ہیڈ آفس کی جانب سے برانچ پر 400 روپے مصارف عاید کیے جائیں گے۔

d) برانچ اثاثہ جات پر 1250 روپے فرسودگی عاید کیجیے جن کے اکاونٹس ہیڈ آفس میں رکھے گئے ہیں۔

e) برانچ کے نفع کے بیلنس کو ہیڈ آفس کی کتابوں میں منتقل کیا جانا ہے۔

حل:

Head Office Journal

			Dr.	Cr.
1989			Rs.	Rs.
1	Cash in Transit A/c	Dr.	1,600	
	To Branch A/c			1,600
	(Being Cash sent by branch but not received by H.O. till Dec.31)			
2	Goods in Transit A/c	Dr.	460	
	To Branch A/c			460
	(Being goods invoiced on Dec.30 not yet teceived by branch)			
3	Branch A/c	Dr.	400	
	To Gen. Profit & Loss A/c			400
	(Being administrative expenses charged by H.O to the branch)			
4	Branch A/c	Dr.	1,250	
	To Branch Fixed Assets A/c			1,250
	(Being depreciation on branch fixed assets accounts provided by H.O.)			
5	Branch A/c	Dr.	11,450	
	To General P & L A/c			11,450
	(Being Profit of branch transferred to general P&L A/c)			

Branch Journal

			Dr.	Cr.
1989			Rs.	Rs.
1	Profit & Loss A./c	Dr.	400	
	To Head Office A/c			400
	(Being administrative expenses charged by H.O.)			
2	Depreciation A/c	Dr.	1,250	
	To Head Office A/c			1,250
	(Being depreciation on branch fixed assets accounts for which are maintained by H.O.)			
3	Profit & Loss A/c	Dr.	11,450	
	To Head Office A/c			11,450
	(Being transfer of Profit credited to H.O. A/c)			

Balance Sheet as on Dec. 31, 1988

Liabilities		Rs.	Assets			Rs.
Capital		1,50,000	Fixed Assets			
Creditors			H.O.		86,000	
H.O.	13,900		Branch	26,000		
Branch	23,000	36,900	Less Dep.	1,250	24,750	1,10,750
Profit & Loss A/c			Stock			
H.O.	15,120		H.O.		34,700	
Branch	11,450	26,570	Branch		20,700	
			Goods in Transit		460	55,860
			Debtors			
			H.O.		17,820	
			Branch		14,800	32,620
			Cash			
			H.O.		10,740	
			Branch		1,500	
			Cash in Transit		1,600	
			Cash for Exp.		400	14,240
		2,13,470				2,13,470

ورکنگ نوٹس :

1) ہیڈ آفس اور برانچ کا پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کر کے برانچ اور ہیڈ آفس کے منافعوں کا تعین کیا گیا ہے۔

Branch Profti & Loss Account

Dr. **Cr.**

	Rs.		Rs.
To Head Office Expenses	400	By Profit (as given)	13,100
To Depreciation	1,250		
To Profit taken to General P&L A/c	11,450		
	13,100		13,100

General (H.O.) Profit and Loss Account

Dr.			Cr.
	Rs.		Rs.
To Profit c/d	15,120	By Profit (as given)	14,720
		By Branch A/c	400
	15,120		15,120
To Net Profit		By Profit b/d	15,120
(taken to Balance Sheet)	26,570	By Branch A/c	
		(profit made by branch)	11,450
	26,570		26,570

2. ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ اکاونٹ اور برانچ کی کتابوں میں ہیڈ آفس اکاونٹ ذیل میں دیے گئے ہیں :

Branch Books
Head Office Account

Dr.			Cr.
	Rs.		Rs.
To Balance c/d	40,000	By Balance b/d	26,900
		By H.O Exp. A/c	400
		By Depreciation	1,250
		By P & L A/c	11,450
	40,000		40,000

Head Office Books
Branch Account

Dr.			Cr.
	Rs.		Rs.
To Balance b/d	29,360	By Goods in Transit	460
To Branch Assets A/c	1,250	By Cash in Transit	1,600
To General P&L A/c	11,450	By Balance c/d	40,000
	42,060		42,060

3. ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ اکاونٹ بیلنس اور برانچ کی کتابوں میں ہیڈ آفس اکاونٹ بیلنس کی رقم یکساں ہے یعنی 40,000 روپے لیکن برانچ اکاونٹ بیلنس ڈبٹ بیلنس ہے جب کہ ہیڈ آفس بیلنس کریڈٹ بیلنس ہے۔ ہیڈ آفس اکاونٹس اور برانچ اکاونٹس کے انضمام پر یہ دونوں بیلنسس ایک دوسرے کو منسوخ کرتے ہیں اس لیے اجتماعی بیلنس شیٹ میں ظاہر نہیں ہوتے۔

2.7 خلاصہ Let Us Sum Up

آزاد برانچ وہ ہوتی ہے جو ایک مکمل اکاؤنٹنگ سسٹم اختیار کرتی ہیں اور اپنے فرائض آزادانہ طور پر انجام دیتی ہے۔ یہ دُہرے اندراج کے طریقے سے اپنا خود کا ''ٹرائل بیلنس'' تیار کرتی ہے۔ ہیڈ آفس ہر برانچ کا محض ایک شخصی کھاتہ اپنی کتابوں میں تیاری کرتی ہے جس کے ذریعہ اس کے اور برانچ کے باہمی معاملات کا پتہ چلتا ہے۔ اسی طرح ہر برانچ کی اپنی کتابوں میں متعلقہ انٹریز کے اظہار کے لیے ہیڈ آفس اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔

چند ایسی معاملتیں ہیں جن کے تعلق سے ہیڈ آفس اور برانچ کی کتابوں میں خصوصی طرز عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ معاملتیں ہیں: (i) اثنائے راہ مال (ii) اثنائے راہ نقدی (iii) برانچ پر عاید ہونے کے قابل ہیڈ آفس کے مصارف (iv) برانچ کے اُن قائم اثاثوں پر فرسودگی جس کے اکاونٹس ہیڈ آفس کی کتابوں میں کھولے گئے ہوں اور (v) مابین برانچ معاملات۔

اکاونٹنگ سال کے ختم ہونے پر، برانچ اپنا ٹرائل بیلنس ہیڈ آفس کو ارسال کرتی ہے اس سے ہیڈ آفس کو برانچ بیلنسس کو اپنی کتابوں میں انکارپوریٹ کرنے میں مدد ملتی ہے اور ان بیلنسس کو تنظیم کے فائنل اکاونٹس میں شامل کرلیا جاتا ہے۔ برانچ ٹرائل بیلنس کے تمام اکھوں کے لیے انکارپوریشن انٹری پاس کی جاسکتی ہیں (جسے تفصیلی انکارپوریشن کہا جاتا ہے) یا صرف برانچ نفع یا نقصان کے لیے (میمورنڈم برانچ نفع اور نقصان کھاتہ کی بنیاد پر) اور برانچ کے اثاثہ جات اور واجبات کے لیے (جو کہ اجمالی انکارپوریشن یا شارٹ کٹ طریقہ کہلاتا ہے) انکارپوریشن اندراجات پاس کرنے کے بعد برانچ اکاونٹ موقوف (close) ہوجاتا ہے۔ دوسرے سال کے آغاز پر برانچ اثاثہ جات و واجبات کے لیے افتتاحی اندراجات پاس کیے جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں برانچ اکاونٹ کے بیلنسس بحال ہوجاتے ہیں۔ برانچ کی جانب اس کے اپنے نفع اور نقصان کی ہیڈ آفس اکاونٹ کو منتقلی کے ذریعہ برانچ کی کتابیں موقوف ہوجاتی ہیں اور اس صورت میں ہیڈ آفس اکاونٹ کریڈٹ بیلنس کو ظاہر کرے گا جو کہ برانچ کے خالص اثاثہ جات کے مساوی ہوگا۔

2.8 کلیدی الفاظ Key Words

اجمالی انکارپوریشن Abridged Incorporation: ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ بیلنس کو انکارپوریٹ کرنے کا مختصر طریقہ۔

اثنائے راہ نقدی Cash in Transit: برانچ کے ذریعہ ارسال کردہ نقدی جو ہیڈ آفس کو اکاونٹنگ سال کے اختتام سے قبل وصول نہ ہوئی ہو یا اس کے برعکس (vice versa)۔

اجتماعی بیلنس شیٹ Consolidated Balance Sheet: ہیڈ آفس اور برانچ کے اثاثہ جات و واجبات پر منحصر مشترکہ بیلنس شیٹ۔

اثنائے راہ مال Goods in Transit: ہیڈ آفس کی جانب سے روانہ کردہ مال جو برانچ کو اکاونٹنگ سال کے اختتام سے قبل وصول نہ ہوا ہو۔

مابین برانچ معاملتیں Inter-branch Transactions: ہیڈ آفس کے دو یا زائد برانچوں کے درمیان لین دین۔

2.9 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers to Check Your Progress

الف 3.	(i)	ج	(ii)	الف	(iii) الف
	(iv)	ب	(v)	ج	(vi) ب
ب 3.	(i)	اجمالی انکارپوریشن	(ii)	برانچ اکاونٹ، جنرل پرافٹ اور لاس اکاونٹ	
	(iii)	بیلنس	(iv)	خالص اثاثہ جات	

2.10 امتحانی سوالات/مشقیں Terminal Questions/Exercises

سوالات

1) اکاؤنٹنگ سال کے ختم پر ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ بیلنس کو کس طرح انکارپوریٹ کیا جاتا ہے؟

2) اکاؤنٹنگ طرزِ عمل کو مدنظر رکھتے ہوئے ذیل پر مختصر نوٹ لکھیے؟

a) اثنائے راہ نقدی

b) اثنائے راہ مال

c) برانچ پر عاید کیے جانے والے ہیڈ آفس کے مصارف

d) مابین برانچ معاملتیں

3) برانچ کے قائم اثاثہ جات کی خریدی اور ان پر فرسودگی کے تعلق سے آپ کا طریقہ عمل کیا ہوگا جب کہ ان کے کھاتے ہیڈ آفس کی سطح پر تیار کیے جاتے ہوں۔

مشقیں:

1) ذیل میں دی گئی تفصیلات سے ہیڈ آفس کی کتابوں میں کیا اندراجات ریکارڈ کیے جاتے ہیں؟

a) ہیڈ آفس کی ہدایات کے مطابق وارانا سی برانچ کی جانب سے 1000 روپیوں کا مالیتی مال الہٰ آباد برانچ منتقل کیا گیا ہے۔

b) برانچ کے قائم اثاثہ جات پر فرسودگی مبلغ 2000 روپے عاید کی جاتی ہے جب کہ یہ کھاتے ہیڈ آفس کی سطح پر تیار کیے جاتے ہیں۔

c) کلکتہ برانچ کے ذریعہ 25 دسمبر 1988ء پر نقدی مبلغ 3000 روپیہ روانہ کیے گئے جو ہیڈ آفس کو 4 جنوری 1989 پر وصول ہوئے

d) ہیڈ آفس کی جانب سے 10,000 روپیے کا مالیتی مال 27 دسمبر 1988ء کو روانہ کیا جاتا ہے جو برانچ کو 10 جنوری 1989ء پر وصول ہوتا ہے۔

e) الہٰ آباد برانچ نے ہیڈ آفس کے الہٰ آباد گاہکوں سے مبلغ 4,000 روپے حاصل کیے۔

f) وارانا سی میں ہیڈ آفس نے ایک مشنری خریدی جس کی ادائی مبلغ 25,000 روپے وارانا سی برانچ کے ذریعہ عمل میں آئی۔

2) حسب ذیل تفصیلات سے سورت برانچ کی کتابوں میں جرنل اندراجات پاس کیجیے۔

a) کلکتہ ہیڈ آفس کے حسب ہدایت سورت برانچ نے 6000 روپیوں کا مال لکھنو برانچ کو منتقل کیا خیال رہے کہ بین برانچ معاملات پر ہیڈ آفس کنٹرول رکھے ہوئے ہے۔

b) لکھنو برانچ کی مشنری پر فرسودگی مبلغ 4000 روپے اور سورت برانچ کی مشنری پر 3000 روپے عاید کی جاتی ہے جب کہ یہ کھاتے ہیڈ آفس کی کتابوں میں تیار کیے جاتے ہیں۔

c) 28 دسمبر 1988ء کو 10,000 روپے سورت برانچ نے روانہ کیے جو ہیڈ آفس کو 4 جنوری 1989ء پر وصول ہوئے۔

d) ہیڈ آفس کی جانب سے 15,000 روپے کا مال 26 دسمبر 1988ء پر بھیجا گیا لیکن سورت برانچ کو یہ مال 2 جنوری 1989ء کو وصول ہوا۔

3) 31 دسمبر 1988ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے وارانا سی برانچ کا ٹرائل بیلنس ذیل میں دیا گیا ہے۔

Particulars تفصیلات	Dr. Rs.	Cr. Rs.
Stock on January 1, 1988	12,000	
Furniture	4,800	
Debtors	11,200	
Goods Received from Delhi H.O.	32,000	
Salaries, rent and expenses	4,400	
Cash in hand	3,600	
Delhi Office Account		22,000
Sales		45,600
Sundry Creditors		400
Total Rs.	68,000	68,000

31 دسمبر 1988ء اسٹاک کی مالیت 9,200 روپے تھی۔ (1) وارانا سی برانچ کی کتابوں میں ٹریڈنگ پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ، بیلنس شیٹ اور ہیڈ آفس اکاؤنٹ تیار کیجیے۔ (2) ہیڈ آفس کی کتابوں میں وارانا سی برانچ کے ٹرائل بیلنس کو انکارپوریٹ کرنے کے لیے جرنل اندراجات پاس کیے جائیں اور وارانا سی برانچ کھاتہ تیار کیجیے۔

(**Answers :** Branch Profit Rs. 6,400; Balance Sheet Total Rs. 28,800; Head Office A/c Balance Rs. 28,400 and Total of Varanasi Branch A/c Rs. 77,200)

4) کانپور برانچ کے واہی برادرس کی جانب سے 31 دسمبر 1988ء ختم ہونے والے سال کے لیے ذیل کی ٹرائل بیلنس ہیڈ آفس روانہ کی جاتی ہے۔

Dr.			**Cr.**
	Rs.		**Rs.**
Sundry Debtors	12,000	Sundry Creditors	8,600
Cash in hand	6,250	Goods returned to H.O.	2,250
Furniture	1,900	Sales	1,12,500
Stock on 1-1-1988	2,250	Head Office A/c	10,250
Goods from H.O.	34,000		
Purchases	66,450		
Wages & Salaries	5,500		
Trade Expenses	5,250		
	1,33,600		1,33,600

31 دسمبر 1988ء اسٹاک 5,200 روپے مالیت کا تھا۔ مندرجہ بالا ٹرائل بیلنس سے ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ کے اعداد کو انکارپوریٹ کرنے کے لیے ضروری جرنل اندراجات ریکارڈ کیجیے اور برانچ اکاونٹ تیار کیجیے' اور برانچ کی کتابوں میں ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور بیلنس شیٹ تیار کیا جائے۔

(Answers : Branch Profit Rs. 6,500 Balance Sheet Total Rs. 25,350
Total of Branch A/c Rs. 1,38,800)

5) وارانا سی ہیڈ آفس کی کانپور برانچ کے بیلنسس ذیل میں دیے گئے ہیں۔ برانچ کی کتابوں میں ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔ برانچ کی کتابوں میں ہیڈ آفس اکاونٹ بھی بتلایئے۔

	Rs.		Rs.
Furniture & Fixtures	1,500	Cash in Bank	3,000
Purchases	20,000	Carriage etc.	150
Goods from H.O.	40,000	Bad Debts	100
Sales	80,000	Allowances to Customers	200
Sundry Debtors	10,000	Bills Receivable	4,000
Sundry Creditors	12,000	Stock on 1-1-88	10,000
Head Office A/c Salaries	6,400	Returns Inwards	1,000
General Exp.	600	Returns to H.O.	400
Rent & Taxes	600		

31 دسمبر 1988ء پر اسٹاک 9,000 روپیہ تھا۔

(Answers : Branch Net Profit Rs. 10,350 Balance Sheet Total Rs. 27,500 H.O. A/c Balance including net profit Rs. 15,500)

6) ذیل میں دیے گئے بیلنسس سے' ہیڈ آفس کی کتابوں میں برانچ کرنٹ اکاونٹ اور برانچ کی کتابوں میں ہیڈ آفس کرنٹ اکاونٹ تیار کیجیے۔

Particulars	Head Office		Branch Office	
	Dr. Rs.	Cr. Rs.	Dr. Rs.	Cr. Rs.
Branch Current A/c	5,000	-	-	-
Goods Sent to Branch	-	7,800	-	-
Goods Received from H.O.	-	-	7,000	-
Head Office Current A/c	-	-	-	1,400

(Answer : Goods in Transit Rs. 800; Cash in Transit Rs. 2,800)

7) ایک لمیٹڈ کمپنی جس کا ہیڈ آفس دہلی میں ہے جس کی ایک برانچ کوٹا میں ہے اور وہ مال نہ صرف ہیڈ آفس سے بلکہ بیرونی سپلائروں سے بھی حاصل کرتی ہے۔ برانچ اپنی کتابوں کے علاحدہ سٹ رکھتی ہیں۔ 30 جون 1989ء کو ہیڈ آفس اور برانچ کا ٹرائل بیلنس مندرجہ ذیل تھے:

Particulars	Head Office		Branch Office	
	Dr. Rs.	Cr. Rs.	Dr. Rs.	Cr. Rs.
Share Capital	-	30,000	-	-
P & L Account Balance on 1-7-88	-	4,000	-	-
Fixed Assets	16,000	-	8,000	-
Opening Stock	14,000	-	1,900	-
Debtors and Creditors	17,000	10,000	1,500	2,050
Cash	3,000	-	1,000	-
Purchases and Sales	1,20,000	1,40,000	6,750	20,500
Sundry Expenses	15,000	-	2,250	-
Goods from H.O. to Branch	-	12,000	11,500	-
Current Accounts on 30-6-89	11,000	-	-	10,350
	1,96,000	1,96,000	32,900	32,900

سال کے ختم پر ہیڈ آفس اور برانچ کے کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس میں فرق ''اثنائے راہ مال'' اور ''اثنائے راہ نقدی'' کی وجہ سے پایا جاتا ہے۔ قائم اثاثہ جات پر 10% فرسودگی۔ 30-6-1989 پر اسٹاک ہیڈ آفس 10,000 روپے اور برانچ آفس 2,100 روپے۔

کمپنی کا اجتماعی بیلنس شیٹ تیار کیجیے برانچ ٹرائل بیلنس کو انکارپوریٹ کرنے اور ضروری اڈجسٹمنٹ کے لیے جرنل انٹریز پاس کی جائیں۔

(**Answer** : Balance Sheet Total Rs. 56,850)

: Hints (اشارے)

Goods in Transit Rs. 500, Cash in Transit Rs. 150, Branch net Loss Rs. 600, H.O. Net Profit Rs. 11,400, (Excluding branch net Loss)

نوٹ: یہ سوالات اس اکائی کو بہتر سمجھنے میں آپ کی مدد کرتے ہیں۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو روانہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں۔

اکائی 3 ڈپارٹمنٹل اکاؤنٹس (شعبہ جاتی اکاؤنٹس)
Departmental Accounts

Structure	ساخت	
Objectives	مقاصد	3.0
Introduction	تمہید	3.1
Meaning and Purpose of Departmental Accounts	ڈپارٹمنٹل اکاؤنٹس کے معنی و مقاصد	3.2
Importance of Departmental Account	ڈپارٹمنٹل اکاؤنٹ کی اہمیت	3.3
Recording of Transactions	معاملتوں کا اندراج	3.4
Allocation of Expenses	مصارف کی تخصیص	3.5
Inter-Departmental Transfers	بین شعبہ جاتی تبادلے	3.6
Let Us Sum Up	خلاصہ	3.7
Key Words	کلیدی الفاظ	3.8
Answers to check your progress	معلومات کی جانچ: جوابات	3.9
Terminal Question/Exercises	امتحانی سوالات/مشقیں	3.10

3.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- شعبہ جاتی معاملتوں کی ماہیت مقصد بیان کرسکیں
- ڈپارٹمنٹل اکاؤنٹس کی اہمیت اور فائدے بیان کرسکیں
- شعبہ جاتی لین دین کے اندراج کے عمل کی تشریح کرسکیں اور ڈپارٹمنٹل ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کرسکیں
- کسی عقلی اساس کا انتخاب کرکے مختلف شعبوں کے مابین مصارف کی تخصیص کرسکیں
- لاگتی قیمت اور منتقلی قیمت کی بنیاد پر بین شعبہ جاتی منتقلیوں سے متعلق اکاونٹنگ طرز عمل کی توضیح کرسکیں
- غیر فروخت شدہ/غیر مستعمل مال کے غیر حاصل منافع کو محسوب کرکے اس سے متعلق اکاونٹنگ طرز عمل کی توضیح کرسکیں ۔

3.1 تمہید Introduction

آپ سیکھ چکے ہیں کہ ایک کاروباری اکائی برانچوں کے ایک جال کے ذریعہ کاروبار چلا سکتی ہے جیسے باٹا جس کی برانچس ملک بھر میں پھیلی ہوئی ہیں یا

اسنوواٹ (Snow white) جس کی برانچیں تمام دلی شہر میں پھیلی ہوئی ہیں۔ آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ ایسی صورت میں ہر برانچ ایک علاحدہ منافع کا مرکز سمجھی جاتی ہے اور ہر برانچ کے لیے نفع و نقصان علاحدہ طور پر محسوب کیا جاتا ہے۔ اسی طرح کئی صورتوں میں کسی کاروباری اکائی کی سرگرمیوں کو مختلف ڈیویژنوں یا شعبوں میں بانٹا جاسکتا ہے جو کہ عموماً ایک ہی چھت تلے واقع ہوتے ہیں اور ان میں سے ہر شعبہ مختلف نوع کے مال کا لین دین کرتا ہے مثلاً ایک سوپر مارکٹ یا ڈپارٹمنٹل اسٹور کے تیار ملبوسات' کاسمٹکس' برقی آلات' ادویات' گفٹ آئٹمس کے لیے علاحدہ علاحدہ شعبے یا سیلس کاونٹرس ہوسکتے ہیں۔ ہر سیکشن یا شعبہ کی معاملات کی بامقصد نگرانی اور ان کی انفرادی کارگزاری کے جائزے کے لیے یہ صلاح دی جاسکتی ہے کہ اکاونٹس اس طور پر تیار کیے جائیں کہ ہر سکشن یا شعبہ کے لیے ایک علاحدہ ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کرسکیں اور اس کے نفع یا نقصان کو محسوب کرسکیں۔ اس اکائی میں آپ سیکھیں گے کہ ڈپارٹمنٹل اکاونٹس کس طرح تیار کیے جاتے ہیں اور ہر سکشن یا شعبہ کو مشترکہ مصارف کی تخصیص کس طرح عمل میں آتی ہے تاکہ اس کے نفع یا نقصان کو علاحدہ طور پر محسوب کیا جاسکے۔

3.2 ڈپارٹمنٹل اکاونٹس کے معنی و مقاصد
Meaning and Purpose of Departmental Accounts

ڈپارٹمنٹل اکاونٹس سے مراد کسی کاروبار کے اکاونٹس کی اس انداز میں تیاری ہے جس کے ذریعہ ہر سرگرمی یا سکشن یا شعبہ کے عملی نتائج کا تعین ان میں سے ہر ایک کے لیے علاحدہ ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ کی تیاری کے ذریعہ کیا جاسکے۔ درحقیقت ڈپارٹمنٹل اکاونٹس مختلف شعبوں کی تعداد کے مساوی ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ کی تعداد کے علاوہ مزید کچھ نہیں۔ جیسا کہ سیکشن 3.1 میں اشارہ کیا گیا ہے کہ ڈپارٹمنٹل اکاونٹس کی تیاری کا اہم مقصد سکشن یا شعبہ کی مالیاتی کارگزاری کا تعین کرنا ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے یہ ضروری خیال کیا جاتا ہے:

1) اُن شعبوں کی نشاندہی کی جاسکے جو غیر کارکرد ہیں اور جن کے لیے بہتر توجہ درکار ہے۔

2) مختلف شعبوں کے وسائل کے اصراف یا بے جا استعمال پر کنٹرول کیا جاسکے۔

3) مختلف شعبوں اور خود ان شعبوں کی گذشتہ برسوں کی کارگزاری کا تقابل کیا جاسکے۔

4) شعبہ کی ترقی میں شعبہ جاتی ملازمین کے تعاون کا جائزہ لے کر شعبہ جاتی منافعوں پر کمیشن کی شکل میں مناسب معاوضہ کی ادائی کے ذریعے مزید بہتر نتائج کے لیے اُن کو ترغیب دینا۔

5) کاروبار کی مستقبل میں توسیع سے متعلق منصوبہ بندی کے لیے موزوں پالیسیوں کی تشکیل کرنا اور

6) مزید منفعت بخش خطوط پر تمام عملی کارکردگیوں کو مجتمع کرنا تاکہ غیر منفعت بخش شعبوں کو بند کرکے منفعت بخش شعبوں کی سرگرمیوں میں بہتری لائی جاسکے۔

چنانچہ مختلف کاروباری شعبوں میں سرگرم تنظیموں کے لیے ڈپارٹمنٹل اکاونٹس کی تیاری کم و بیش ایک مالیاتی ضرورت اور انتظامی ذمہ داری خیال کی جاتی ہے۔

3.3 ڈپارٹمنٹل اکاونٹس کی اہمیت Importance of Departmental Accounts

بحیثیت مجموعی کل تنظیم کے پرافٹ اور لاس اکاونٹ سے اندرون تنظیم مختلف شعبوں کی کارکردگی کے صحیح نتائج کا موثر اظہار نہیں ہوتا۔ کسی بھی مینوفیکچرنگ اکائی میں چند شعبے منفعت بخش طریقے پر کاروبار کرسکتے ہیں جبکہ دوسرے شعبے کے کاروبار میں نقصان ہوسکتا ہے لیکن تاہم خالص نتیجہ منفعت بخش

موقف ہوسکتا ہے لیکن درحقیقت حقیقی منافع کتابوں میں عیاں منافع سے زاید ہوسکتا ہے بشرطیکہ ہم کمزور شعبوں کے کام کرنے کے طریقہ کو جانچنے کے موقوف میں ہوں۔ لہذا ڈپارٹمنٹل اکاؤنٹس سسٹم کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں:

1) یہ عملی سرگرمیوں پر بہتر کنٹرول کو سہولت بخش بناتا ہے۔
2) یہ شعبہ جاتی منیجروں کی ذمہ داری کا تعین کرتا ہے۔
3) یہ کاروبار کی کارکردگی میں بحیثیت مجموعی اضافہ کرتا ہے۔
4) یہ کاروبار کے نفع یا نقصان کے موقف کو نسبتاً راست اور مخصوص انداز میں ظاہر کرتا ہے۔
5) یہ مزید توسیع کے لیے مناسب پالیسیوں کی تشکیل میں معاون ہوتا ہے۔
6) یہ شعبہ جاتی منیجروں کو اُن کی کامیابیوں اور نتائج کی بنیاد پر انعام واکرام سے نوازتا ہے۔
7) یہ شعبہ جاتی نتائج کے تقابل کا موقع عطا کرتا ہے۔

3.4 معاملتوں کی ریکارڈنگ Recording of Transactions

آپ سیکھ چکے ہیں کہ ڈپارٹمنٹل اکاؤنٹس کا مقصد ہر شعبہ کے لیے علاحدہ طور پر ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کرنا ہے اس کے لیے ہر شعبہ کی فروخت، خرید اور اسٹاک سے متعلق مخصوص مواد درکار ہوتا ہے۔ اس کے لیے ذیلی کتابیں مثلاً خرید کتاب، فروخت کتاب، خرید واپسی کتاب فروخت واپسی کتاب، نقدی کتاب وغیرہ میں کاروبار کے ہر سیکشن/شعبہ کے لیے لیجر میں علاحدہ عنوانوں کے تحت علاحدہ کالموں کا فراہم کیا جانا ضروری ہے۔ مثلاً اگر کسی کاروبار کے تین شعبہ x ' y اور z ہوں تو ان شعبوں کے لیے خریدی کتاب، فروخت کتاب وغیرہ میں علاحدہ کالموں کا ہونا ضروری ہے۔

کالمی شکل میں ہر شعبہ کے لیے علاحدہ تفصیلات کو ظاہر کرنے والی خرید کتاب کا نمونہ شکل 3.1 میں دیا گیا ہے۔

پرچیز بک

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	جملہ روپے	ڈپارٹمنٹ X روپے	ڈپارٹمنٹ Y روپے	ڈپارٹمنٹ Z روپے

یہی نمونہ دوسری ذیلی کتابوں کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ نقدی کتاب کے بھی علاحدہ علاحدہ کالمس ہوں گے جس میں ہر ڈپارٹمنٹ کی نقد خرید نقد فروخت کو بہ لحاظ کالم درج کیا جاتا ہے۔ متبادل کے طور پر مختلف ڈپارٹمنٹس کے لیے کتابوں کا ایک علاحدہ سٹ آف بکس بھی تیار کیا جاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ الف

1. ڈپارٹمنٹل اکاؤنٹس کاروبار میں مدد کرتے ہیں۔

(الف) ٹریڈنگ نقصانات کو گھٹانے میں

(ب) کاروباری منافعوں میں اضافہ کرنے میں

(ج) ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کرنے میں

(د) پیداواری لاگت میں کمی کرنے میں

(ھ) مستقبل میں فروخت (ٹرن اوور) کے رجحانات کے تخمینہ میں

(و) مختلف برانچوں کے نفع ونقصان کی جانکاری میں

(ز) ہمہ نوعی پیداوار کی منصوبہ بندی میں

(ح) آڈٹ بک کی نئے خطوط پر صورت گری میں

مندرجہ بالا میں سے کون سا بیان غلط ہے؟

2. مہیما ٹریڈنگ تین سیلس کاؤنٹر چلاتے ہیں:

(i) کاسمٹکس

(ii) تیار ملبوسات اور

(iii) رسائل

کاروبار کا خالص نفع اختتام سال 31 مارچ 1998ء پر 5,80,000 روپے ہے کاروبار میں 50,00,000 روپیوں کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔

(الف) کیا آپ کے خیال میں کاروبار کے مالی نتائج اطمینان بخش ہیں؟

(ب) کس کاروبار کے اکاؤنٹنگ سسٹم میں کسی تبدیلی کا آپ مشورہ دیتے ہیں تاکہ اطمینان بخش مالی نتائج دستیاب ہوسکیں؟

3.5 مصارف کی تخصیص Allocation of Expenses

خواہ ہم مختلف شعبوں کے لیے علاحدہ کتابیں تیار کریں یا ذیلی کتابوں میں زاید کالمس فراہم کریں لیکن ہر شعبہ کے نفع یا نقصان کے تعین کے لیے سب سے اہم مسئلہ مختلف شعبوں کے مابین مصارف کی تخصیص سے تعلق رکھتا ہے۔ چند ایسے مخصوص مصارف ہیں جو کسی شعبہ کے لیے بطور خاص عاید ہوتے ہیں مثلاً شعبہ جاتی اسٹاف کو ادا طلب تنخواہیں یا الکٹریسٹی چارجس جبکہ ہر شعبہ کے لیے علاحدہ میٹر نصب کیے گئے ہوں۔ یہ مصارف متعلقہ شعبہ پر براہ راست کسی رکاوٹ کے بغیر عاید کیے جاسکتے ہیں۔ اس طرح ہر شعبہ کے افتتاحی اسٹاک' خریدی 'خریدی پر عاید مصارف 'خرید واپسی' فروخت'

فروخت واپسی اور اختتامی اسٹاک سے متعلق رقوم کے تعین میں ہمیں کوئی دقت نہیں ہوتی کیونکہ ذیلی کتابوں سے درکار ضروری تفصیلات دستیاب ہوسکتی ہیں۔ تاہم حقیقی مسئلہ اُن کاروباری مصارف کی تخصیص کی ضمن میں پیدا ہوتا ہے جو بحیثیت مجموعی کل کاروبار پر عاید ہوتے ہیں مثلاً تشہیری مصارف، منیجروں کی تنخواہیں، مزدوروں کی فلاح و بہبود کے مصارف، براہ راست اُجرتیں، فرسودگی وغیرہ۔ ان تمام کو عام (مشترکہ) مصارف کہا جاتا ہے جن کو ایک عقل اساس پر مختلف شعبوں پر منقسم کیا جاتا ہے۔ صرفہ کی نوعیت اور مروجہ پریکٹس کی مناسبت سے مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک بنیاد پر کیا جاسکتا ہے:

(الف) ہر شعبہ کی اُجرتیں

(ب) ہر شعبہ میں مزدوروں کی تعداد

(ج) ہر شعبہ کی عمارت کا فرشی رقبہ

(د) ہر شعبہ کے پیداواری اوقات کار

(ھ) ہر شعبہ کی فروخت

(و) ہر شعبہ کے اثاثے کی سرمایہ مالیت (capital value of assets)

(ز) تکنیکی تخمینہ

اب ہم چند عام مصارف کو لے کر اُن کی تخصیص کی بنیادوں کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

	اخراجات	تخصیص کے لیے قابل اطلاق اساس
.1	فروخت کمیشن	فروخت
.2	فرسودہ قرضے	فروخت
.3	بیرونی کیریج	فروخت
.4	کرایہ اور ریٹس (Rates)	چھت فرشی رقبہ
.5	بلڈنگ انشورنس	چھت کا فرشی رقبہ
.6	بلڈنگ مرمت	چھت کا فرشی رقبہ
.7	لائیٹنگ	لائٹنگ پوائنٹس کی تعداد یا چھت کا فرشی رقبہ
.8	فرسودگی	اثاثوں کی قیمت یا اُجرت
.9	برقی قوت	نصب کردہ مشنری کا ہارس پاور (Horse power)
.10	بیمہ/انشورنس	مجموعی اسٹاک۔ اثاثے کی مالیت
.11	مزدوروں کا معاوضہ	اُجرت
.12	مزدوروں کی بہبودی کے مصارف	ملازمین کی تعداد
.13	تشہیر	ہر شعبہ کی فروخت یا مختص جگہ

یہاں پھر بھی چند مصارف ایسے ہیں جو کسی موزوں بنیاد پر مختلف شعبوں کو مختص یا تقسیم نہیں کیے جاسکتے جیسے آڈٹ فیس، ڈائرکٹر کی فیس، قرض پر سود وغیرہ مختلف شعبوں کے نفع یا نقصان معلوم کرتے وقت ان مصارف کو شامل کرنا ضروری نہیں۔ لیکن مختلف شعبوں کے مشترکہ عام نفع یا نقصان کے تعین میں ان کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

اس طرح ڈپارٹمنٹل اکاونٹس کے مقاصد کے لیے مصارف کی تخصیص کے لیے تین وسیع اُصول ظہور میں آتے ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں:

1) مصارف جو راست کسی مخصوص شعبہ سے متعلق ہوں انہیں اسی شعبہ پر عاید کرنا چاہیے۔

2) مصارف جن کی نوعیت عام ہے انہیں مختلف شعبوں میں موزوں بنیادوں پر تقسیم کرنا چاہیے۔

3) اخراجات جن کی تقسیم موزوں بنیادوں پر مختلف شعبوں کے درمیان مشکل ہے انہیں کاروبار کے جنرل پرافٹ اینڈ لاس اکاونٹ کو چارج کیا جاسکتا ہے۔

تمثیلات 1 اور 2 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ ڈپارٹمنٹل ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کرتے وقت کس طرح مختلف مصارف کی تخصیص مختلف شعبوں پر کی جاتی ہے۔

تمثیل 1

سائنی برادرس جو ایک مشہور کاغذ کے تاجر اور کتب فروش ہیں۔ وہ کاغذ کا ہول سیل کاروبار کرتے ہیں اور ان کا رٹیل شوروم اسٹیشنری، کتابوں اور میگزین کا کاروبار کرتا ہے۔

مندرجہ ذیل بیلنسس ان کے 31 مارچ 1988 پر ختم ہونے والے مالیاتی سال کے لیے تیار کردہ کتابوں سے لیے گئے ہیں:

	روپے
کیاپیٹل	3,00,000
اسٹاک (1-4-1997):	
کاغذ	2,00,000
اسٹیشنری	50,000
کتابیں	1,00,000
میگزین	25,000
خریدی:	
کاغذ	8,00,000
اسٹیشنری	3,00,000
کتابیں	3,50,000
میگزین	3,00,000
فروخت:	
کاغذ	10,00,000

اسٹیشنری	3,60,000
کتابیں	4,20,000
میگزین	4,20,000
کرایہ	60,000
لائٹنگ	24,000
شوروم کی دیکھ بھال اور حفاظت	18,000
شوروم فٹنگس	1,80,000
متفرق دین دار (برائے کاغذ)	1,00,000
متفرق لین دار	1,50,000
تنخواہیں:	
شوروم اسٹاف	36,000
ہول سیل بزنس اسٹاف	12,000
شوروم کیشیئر	12,000
جنرل آفس تنخواہیں	11,000
جنرل آفس مصارف	11,000
کیش اور بینک بیلنس	8,000

فرم آپ سے درخواست کرتی ہے کہ زیرِنظر مالیاتی سال کے لیے مندرجہ ذیل زاید اطلاعات کی مدد سے ڈپارٹمنٹل ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کیجیے:

1) مختلف ڈپارٹمنٹس میں سال کے آخر میں اختتامی اسٹاک تھا:

کاغذ	1,80,000	روپے
اسٹیشنری	40,000	روپے
کتابیں	1,20,000	روپے
میگزین	30,000	روپے

2. کرایہ اور لائٹنگ لیز پر حاصل کی گئی عمارات کے لیے ہیں۔ جنرل آفس کی گنجائش (Accommodation) قابلِ نظرانداز ہے۔ ہول سیل ڈپارٹمنٹ 1500 مربع فٹ استعمال کرتا ہے۔ بقیہ 1500 مربع فٹ شوروم کے زیرِ استعمال ہے جو اسٹیشنری، کتابوں، میگزین کے درمیان مساوی طور پر قابلِ تقسیم ہے۔

3. شوروم فٹنگس پر فرسودگی ہر سال 10% فیصد کی جاتی ہے۔

6.5 اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم Stock and Debtors System

ہائر پرچیز اساس پر کم مالیت کی اشیا کی فروخت پر ایک حسابی مدت کے لیے منافع کا تعین ایک اور طریقہ سے کیا جاسکتا ہے جو اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کہلاتا ہے۔ یہ سسٹم برانچ اکاونٹس میں اختیار کردہ سسٹم سے بہت مشابہہ ہوتا ہے۔ اس سسٹم کے تحت ہم چار کنٹرول اکاونٹس استعمال کرتے ہیں، یعنی

(i Hire Purchase Stock Account
(ii Hire Purchase Debtors Account
(iii Goods Sold on Hire Purchase Account
(iv Goods Repossessed Account

اور ہائر پرچیز کا نفع یا نقصان معلوم کرنے کے لیے ہائر پرچیز اڈجسٹمنٹ اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔ ہائر پرچیز اڈجسٹمنٹ اکاونٹ ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ کے دوسرے حصہ کے مشابہہ ہوتا ہے، جس میں ہائر پرچیز پر فروخت شدہ مال اور ہائر پرچیز اسٹاک کے افتتاحی اور اختتامی بیلنس میں (اقساط جو ہنوز واجب الادا نہ ہوئی ہوں) شامل لوڈنگ سے متعلق انٹریز شامل رہتی ہیں اور ہائر پرچیز کاروبار سے متعلق مصارف اور نقصانات اس میں بتلائے جاتے ہیں۔ ہائر پرچیز اڈجسٹمنٹ اکاونٹ کا توازنی عدد، ہائر پرچیز کاروبار کے نفع یا نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔

اس سسٹم کے تحت ضروری لیجر کھاتوں کو تیار کرنے کے لیے حسب ذیل جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں:

1. ہائر پرچیز پر اشیا کی فروخت کے لیے

Goods Repossessed A/c Dr.
To Goods Sold on H.P. A/c

2. دوران سال واجب الادا اقساط کے لیے

Hire Purchase Debtors A/c Dr.
To Hire Purchase Stock A/c

3. حاصل شدہ نقدی کے لیے

Cash A/c Dr.
To Hire Purchase Debtors A/c

4. زیر تحویل مال (غیر ادا اقساط) کے لیے

Goods Repossessed A/c Dr.
To Hire Purchase Stock A/c

5. ہائر پرچیز پر فروخت شدہ مال میں لوڈنگ کے لیے

Goods Sold on H.P A/c Dr.
To Hire Purchase Adjustment A/c

6. افتتاحی ہائر پرچیز اسٹاک میں شامل لوڈنگ کے لیے

Stock Reserve A/c Dr.
To Hire Purchase Adjustment A/c

7. اختتامی ہائر پرچیز اسٹاک میں شامل لوڈنگ کے لیے

Hire Purchase Adjustment A/c Dr.
To Stock Reserve A/c

8. زیرتحویل مال کے نقصان کے لیے

Hire Purchase Adjustment A/c Dr.
To Goods Repossessed A/c

(غیرادا اقساط اور زیرتحویل مال کی بازاری قیمت کے مابین فرق یا صرف لوڈنگ کے ساتھ)

9. ہائر پرچیز کاروبار کے مصارف کے لیے

Hire Purchase Adjustment A/c Dr.
To Expenses A/c

10. ہائر پرچیز کاروبار پر منافع کی منتقلی کے لیے

Profit & Loss A/c Dr.
To Hire Purchase Adjustment A/c

(نقصان کی صورت میں برعکس انٹری کی جاسکتی ہے)

11. ہائر پرچیز پر فروخت شدہ مال کے اکاونٹ کو بند کرنے کے لیے

Goods Sold on H.P A/c Dr.
To Trading (Stock at shop) A/c

تمثیل 4 اور 5 ملاحظہ کیجیے اور غور کیجیے کہ کس طرح اسٹاک اینڈ ڈیٹرس سسٹم میں کنٹرول اکاونٹس کی مدد سے نفع یا نقصان کا تعین کیا جاتا ہے۔

تمثیل 4:

SSK & Co. کی کتابوں میں ضروری اکاونٹس تیار کیجیے جب کہ وہ لاگت پر 25% شرح منافع سے مال فروخت کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل تفصیلات کی مدد سے اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم اپنایئے:

شاپ میں اسٹاک	روپے
1-4-1988 پر	15,000
31-3-1989 پر	12,500
ہائر پرچیز گاہکوں کے پاس مال 1-4-88 پر	18,000
شاپ اسٹاک کے لیے خرید	32,300

سال 89-88 کے دوران ہائر پرچیز پر فروخت شدہ مال	43,500
موصولہ اقساط	30,000
زائد المیعاد اقساط (Over due instalments)	
1-4-88 پر	1,000
31-3-89 پر	1,500

حل:

Hire Purchase Stock Account

Dr. **Cr.**

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	18,000	By Hire Purchase Debtors A/c(1)	30,500
To Goods Sold on H.P A/c	43,500	By Balance c/d	31,000
	61,500		61,500
To Balance b/d	31,000		

Hire Purchase Debtors Account

Dr. **Cr.**

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	1,000	By Bank A/c	30,000
To Hire Purchase Stock A/c(1) (amount of Instalments due - balancing figure)	30,500	By Balance c/d	1,500
	31,500		31,500
To Balance b/d	1,500		

Goods Sold on Hire Purchase Account

Dr. **Cr.**

	Rs.		Rs.
To Hire Purchase Adjustment A/c	8,700	By Hire Purchase Stock A/c	43,500
To Shop Stock	34,800		
	43,500		43,500

Hire Purchase Adjustment Account

Dr. **Cr.**

	Rs.		Rs.
To Stock Reserve A/c (loading on Closing H.P. Stock)	6,200	By Stock Reserve A/c (loading on Opening H.P. Stock)	3,600
To Profit & Loss A/c (balancing figure)	6,100	By Goods Sold on H.P. A/c (loading)	8,700
	12,300		12,300

ورکنگ نوٹس Working Notes :

لوڈنگ لاگت پر 25% ہے۔ وہ اعداد جن پر لوڈنگ محسوب کرنا ہے، ہائر پرچیز پرائس پر دیے گئے ہیں۔

اس طرح حسب ذیل مختلف ایٹموں پر لوڈنگ کی تحسیب کی گئی ہے :

روپے

(i) ہائر پرچیز پر فروخت شدہ مال پر $= \frac{25}{125} \times 43,500 =$ 8,700

(ii) افتتاحی ہائر پرچیز اسٹاک پر $= \frac{25}{125} \times 18,000 =$ 3,600

(iii) اختتامی ہائر پرچیز اسٹاک $= \frac{25}{125} \times 31,000 =$ 6,200

تمثیل 5

تمثیل 2 کی تفصیلات سے اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کے طریقہ پر ہائر پرچیز کاروبار کے منافع کا تعین کیجیے۔

Hire Purchase Stock Account

Dr. **Cr.**

	Rs.		Rs.
To Balance b/d (at hire purchase price)	18,000	By Hire Purchase Debtors A/c (Balancing Figure)	1,28,000
To Goods Sold on Hire Purchase A/c (at hire purchase price)	1,74,000	By Goods Repossessed A/c	6,000
		By Balance c/d (at hire purchase price)	60,000
	1,92,000		1,92,000
To Balance b/d	60,000		

Hire Purchase Debtors Account

Dr. **Cr.**

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	10,000	By Cash A/c	1,28,000
To Hire Purchase Stock A/c (Total Instalments due balancing figure)	1,26,000	By Balance c/d	16,000
	1,36,000		1,36,000
To Balance b/d	16,000		

Goods Repossessed Account

Dr. **Cr.**

	Rs.		Rs.
To H.P. Stock A/c	6,000	By H.P. Adjustment A/c (Loss being the diff between instalments unpaid and its market value)	3,000
		By Balance c/d	3,000
	6 000		6,000
To Balance b/d	3,000		

Hire Purchase Adjustment Account

Dr. **Cr.**

	Rs.		Rs.
To Stock Reserve A/c (loading on closing H.P. Stock)	20,000	By Stock Reserve A/c (loading on opening H.P. Stock)	6,000
To Loss on Goods Reposessed (diff. between instalment and market price)	3,000	By Goods Sold on Hire Purchase A/c (loading)	58,000
To Expenses A/c	19,000		
To Profit & Loss A/c (Profit)	22,000		
	64,000		64,000

اپنی معلومات کی جانچ ب

1. خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

i) ہائر پرچیز اڈجسٹمنٹ اکاونٹ افتتاحی اور اختتامی اسٹاک اور ہائر پرچیز پر فروخت شدہ مال میں شامل .....کو ظاہر کرتا ہے۔

ii) ہائر پرچیز ڈیٹرس اکاونٹ کلوزنگ بیلنس اور ..... سے کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

iii) ہائر پرچیز پر فروخت شدہ مال کو شاپ اسٹاک اکاونٹ میں ..... پر دکھلایا جاتا ہے۔

iv) زیر تحویل مال کے نقصان کو ..... اکاونٹ کے ڈبٹ جانب دکھلایا جاتا ہے۔

v) .....اکاونٹ کا بیلنس گاہکوں کے پاس موجود اسٹاک کو..... پر اُس پر ظاہر کرتا ہے۔

2. اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کے تحت ہائر پرچیز کاروبار کے منافع کے تعین کے لیے تیار کیے جانے والے اکاونٹس کی فہرست دیجیے۔

6.6 خلاصہ Let Us Sum Up

ہائر پرچیز شرائط پر چھوٹی مالیت کا مال فروخت کیا جائے تو ایک خصوصی اکاونٹنگ طرز عمل درکار ہوتا ہے۔اس قسم کے مال کی فروخت کا ریکارڈ صرف وینڈر کی جانب سے تیار کیا جاتا ہے۔اس مقصد کے لیے وہ ایک مناسب کالموں پر مشتمل ہائر پرچیز سیل رجسٹر تیار کرتا ہے۔ان کالموں کے میزانات کو میعادی طور پر مختلف کنٹرول اکاونٹس میں پوسٹنگ کی جاتی ہے۔

ہائر پرچیز پر فروخت شدہ چھوٹی مالیت کی اشیاء پر ہونے والے منافع کے تعین کے دو طریقے ہیں (i) ڈیٹرس کا طریقہ جس کے تحت ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے اور (ii) اسٹاک اور ڈیٹرس کا طریقہ۔

ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ کنسائنمنٹ اکاونٹ کی مانند ہوتا ہے۔اس کے پہلے حصہ کے ڈبٹ جانب افتتاحی ہائر پرچیز اسٹاک' افتتاحی ہائر پرچیز ڈیٹرس اور ہائر پرچیز پر فروخت شدہ مال دکھلائے جاتے ہیں اور موصولہ کیش' زیر تحویل مال اور اختتامی ہائر پرچیز اسٹاک اور ہائر پرچیز ڈیٹرس کو کریڈٹ جانب دکھلایا جاتا ہے ان دونوں جانبوں کے میزانات کا مساوی ہونا ضروری ہے۔اس کے دوسرے حصہ میں بنیادی طور پر ہائر پرچیز پر فروخت شدہ مال میں شامل لوڈنگ' افتتاحی اور اختتامی اسٹاک میں شامل لوڈنگ' زیر تحویل مال پر نقصان اور ہائر پرچیز کاروبار کے مصارف دکھلائے جاتے ہیں ان دونوں کا فرق ہائر پرچیز پر نفع یا نقصان کی نمائندگی کرتا ہے جو پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر منتقل کیا جاتا ہے۔

بعض اوقات ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ کی تیاری کے لیے درکار آئٹم نامعلوم رہتے ہیں۔تین میمورنڈم اکاونٹس تیار کر کے ان کا تعین کیا جاسکتا ہے۔یہ اکاونٹس ہیں: (i) Stock at Shop Account (ii) Stock with Customers Account اور (iii) Instalments Due Account۔تاہم اگر کوئی ایک عدد نامعلوم ہو تو اس کو ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ کے دوسرے حصے سے براہ راست معلوم کیا جاسکتا ہے۔

اسٹاک اور ڈیٹرس طریقے کے تحت ہائر پرچیز کاروبار کے نفع یا نقصان کے تعین کے لیے تیار کیے جانے والے اکاونٹس ہیں:

(i) 'Goods sold on Hire Purchase Account (ii) 'Hire Purchase Stock Account

(iii) Hire Purchase Debtors Account اور (iv) Goods Repossessed Account

(v) Hire Purchase Adjustment Account

ہائر پرچیز اڈجسٹمنٹ اکاونٹ گویا ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ کا دوسرا حصہ ہوتا ہے جو ہائر پرچیز فروخت پر نفع یا نقصان ظاہر کرتا ہے یہ اکاونٹ برانچ اکاونٹس کی صورت میں تیار کیے جانے والے برانچ اڈجسٹمنٹ اکاونٹ کی مانند ہوتا ہے۔

6.7 کلیدی الفاظ Key Words

کنٹرول اکاونٹس Control Accounts : متعلقہ اکاونٹس مثلاً ہائر پرچیز اسٹاک، ہائر پرچیز ڈیٹرس وغیرہ کی صحت کی جانچ کے لیے جملہ اعداد کی مدد سے تیار کردہ اکاونٹس۔

ہائر پرچیز ڈیٹرس Higher Purchase Debtors : قسط کی ادا طلب رقم جو ہنوز غیر ادا ہے۔

ہائر پرچیز اسٹاک Hire Purchase Stock : اقساط جو ہنوز ادا طلب نہ ہوئی ہوں۔

ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ Hire Purchase Trading Account : وہ اکاونٹ جو ہائر پرچیز اساس پر چھوٹی مالیت کی فروخت کے نفع یا نقصان کا تعین کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

اسٹاک ریزرو Stock Reserve : ہائر پرچیز اسٹاک میں شامل لوڈنگ کی رقم

شاپ پر موجود اسٹاک Stock at Shop : شاپ کے اسٹور میں موجود غیر فروخت شدہ مال کا اسٹاک

6.8 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers to Check Your Progress

الف 1 i) وینڈر ii) ہائر پرچیز فروخت iii) ہائر پرچیز ٹریڈنگ

iv) ڈبٹ v) ادا طلب قسط vi) گاہکوں کے پاس موجود اسٹاک

ب 1 i) لوڈنگ ii) موصولہ کیش iii) لاگت

iv) ہائر پرچیز اڈجسٹمنٹ v) ہائر پرچیز اسٹاک، ہائر پرچیز

6.9 امتحانی سوالات اور مشقیں Terminal Questions and Exercises

سوالات

1. کسی ذیلی کتاب میں انفرادی معاملتوں کا تفصیلی ریکارڈ آپ کس طرح رکھیں گے؟
2. ہائر پرچیز کاروبار پر قابل اطلاق اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کے تحت مختلف اکاونٹس کھولنے کے لیے درکار جرنل انٹریز بیان کیجیے۔
3. ہائر پرچیز اساس پر کم مالیتی اشیا کی فروخت پر ہونے والے نفع یا نقصان کا تعین کرنے کے لیے زیر استعمال اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم اور ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ طریقہ (ڈیٹرس سسٹم) کے درمیان فرق بتلایئے۔

مشقیں

1. پریمیئر ٹریڈر کمپنی جو ایک ہائر وینڈر ہے 31-12-1988 کو ختم ہونے والے سال کے لیے حسب ذیل معلومات فراہم کی ہیں:

	روپے
گاہکوں کے پاس مال 1-1-1988 پر (ہائر پرچیز پرائس پر)	32,000
دوران سال مال کی ہائر پرچیز پر فروخت (ہائر پرچیز پرائس پر)	1,60,000
دوران سال وصول شدہ کیش	1,12,000
واپس کردہ موصولہ مال	
(غیر ادا اقساط 4,000 روپے) جس کی مارکٹ پرائس ہے	600
ہائر پرچیز گاہکوں کے پاس مال	72,000
(ہائر پرچیز پرائس) 31-12-1988 پر	

پریمیئر ٹریڈر کمپنی کی کتابوں میں ہائر پرچیز پر اشیا کو لاگت جمع 60% سے فروخت کیے جانے پر ہائر پرچیز ٹریڈنگ اکاونٹ تیار کیجیے۔

(جواب: نفع 41,600 روپے نامعلوم عدد: ہائر پرچیز ڈیٹرس ختم سال پر 4,000 روپے)

2. ذیل میں دی گئی تفصیلات سے 31-12-1988 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ڈیٹرس طریقے پر Lee Ltd. ایک وینڈر کی کتابوں میں ضروری اکاونٹس تیار کیجیے۔ اشیا کی فروخت لاگت جمع $33\frac{1}{3}\%$ پر کی گئی ہے۔

		روپے
1 جنوری 1988	شاپ میں موجود اسٹاک	2,000
	واجب الادا اقساط	1,200
	گاہکوں کے پاس اسٹاک (ہائر پرچیز پرائس پر)	16,000
31 دسمبر 1988	شاپ میں موجود اسٹاک	2,800
	غیر ادا اور واجب الادا اقساط	2,000
	گاہکوں کے پاس اسٹاک (ہائر پرچیز پرائس پر)	18,400
	سال کے دوران وصول شدہ کیش	32,000
	ہائر پرچیز کاروبار کے مصارف	3,000
	خرید	27,200

(جواب: ہائر پرچیز پر فروخت شدہ اشیا (ہائر پرچیز پرائس 35,200 روپے) منافع 5,200 روپے)

3. H.C. Sales ایک ہائر وینڈر، ہائر پرچیز کاروبار کرتا ہے۔ اس کاروبار سے متعلق 31-12-1988 کو ختم ہونے والے سال پر آپ کے لیے ذیل میں معلومات فراہم کی گئی ہیں:

		روپے
1 جنوری 1988	گاہکوں کے پاس اسٹاک ۔ ہائر پرچیز پرائس پر	4,500
	واجب الادا اقساط	2,500
31 دسمبر 1988	گاہکوں سے موصولہ کیش	30,000
	زیر تحویل مال (واجب الادا اقساط 1000 روپے) بازاری مالیت	650
	واجب الادا اقساط	4,500
	ہائر پرچیز پر فروخت شدہ مال	43,500

اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کے مطابق اس مفروضہ کے تحت ضروری اکاؤنٹس تیار کیجیے کہ ہائر پرچیز پرائس لاگت پر 50% زائد ہے۔

(جواب: خالص منافع 10,650 روپے نامعلوم عدد: ہائر پرچیز اسٹاک ختم سال پر 15,000 روپے)

4. 30-6-1988 پر ختم ہونے والے سال کے لیے آٹو ڈیلرس لمیٹڈ سے متعلق جو ہائر پرچیز کاروبار کرتے ہیں ذیل میں معلومات فراہم کی گئی ہیں ۔ اسٹاک اور ڈیٹرس طریقہ پر منافع کی رقم کو محسوب کیجیے۔

		روپے
1 جولائی 1987	واجب الادا اقساط	4,000
	شاپ پر موجود اسٹاک	12,000
	گاہکوں کے پاس اسٹاک ہائر پرچیز پرائس پر	25,000
	دوران سال وصول شدہ کیش	2,00,000
	خریدی	1,67,000
	زیر تحویل مال کی مالیت	500
	(واجب الادا اقساط 3,000 روپے)	
30 جون 1988	واجب الادا اقساط	6,000
	شاپ پر موجود اسٹاک	11,000
	ہائر پرچیز پر گاہکوں کے پاس اشیا (ہائر پرچیز پرائس پر)	30,000

ہائر پرچیز پرائس میں 20% اضافہ کر کے ہائر پرچیز پر مال فروخت کیا گیا

(جواب: منافع 38,500 روپے)

5. گردھاری ہائر پرچیز اساس پر بھی مال فروخت کرتا ہے ۔ لاگت میں 50% اضافہ کر کے ہائر پرچیز پرائس مقرر کی جاتی ہے۔ ہائر پرچیز کاروبار سے متعلق سال 1989 کے اعداد ذیل میں دیے گئے ہیں:

	روپے
ہائر پرچیز اسٹاک 1-1-1989 پر	36,000
ہائر پرچیز ڈیٹرس 1-1-1989 پر	900
ہائر پرچیز پر فروخت شدہ مال	2,71,800
(ہائر پرچیز پرائس پر)	
دوران سال وصول شدہ کیش	2,77,200
دوران سال واجب الادا ہونے والے اقساط کی کل رقم	2,78,100

ایک گاہک نے جس کو 3,600 روپ کی اشیا فروخت کی گئی تھیں، تین اقساط بحساب 300 روپے فی قسط ادا کیں۔ 1-12-1989 پر واجب الادا چوتھی قسط کی ادائی میں وہ ناکام رہا۔ نتیجتاً' بعد اجرائی قانونی نوٹس 27-12-1989 کو مال تحویل میں لیا گیا۔

31-12-1989 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اسٹاک اور ڈیٹرس سسٹم کے تحت ضروری کھاتے تیار کیجیے۔

(جواب: منافع 92,600 روپے نامعلوم عدد 'ہائر پرچیز اسٹاک ختم سال پر 27,300 روپے اور زیر تحویل مال کے لیے 2400 اور 300 روپے کریڈٹ کرنے کے بعد ختم سال ہائر پرچیز ڈیٹرس کی مالیت 1,500 روپے۔

نوٹ: یہ سوالات اس اکائی کو بہتر طور پر سمجھنے میں آپ کی مدد کرتے ہیں۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو روانہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں۔

چند مفید کتب Some Useful Books

Maheswari S.N. 1984, *Introduction to Accounting*, Vikas Publishing House, New Delhi. (Chapter 6 Section II)

Monga J.R. and G. Ahuja, 1989; *Financial Accounting*, National Publishing House, New Delhi. (Chapter 6 Section II)

Willian Pickles, 1982, *Accountancy*, E.L.B.S and Pitman, London (Chapter 20)

Gupta R.L. and M. Radhaswamy, 1989, *Advanced Accountancy*, Vol I Sultan Chand & Sons, New Delhi (Chapter 12)

Shukla M.C. and T.S. Grewal, 1987, *Advanced Accounts*, S. Chand & Co. (Pvt) Ltd., New Delhi. (Chapter 14)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
حیدرآباد

بلاک

3

Partnership Accounts
شراکت کے اکاؤنٹس

5	General Introduction & Distribution of Profit	اکائی 7 عمومی تمہید اور منافعوں کی تقسیم
29	Admission of a Partner	اکائی 8 شریک کا داخلہ
66	Retirement or Death of a Partner	اکائی 9 شریک کی سبکدوشی یا وفات
104	Dissolution of a Partnership Firm	اکائی 10 شراکتی فرم کی تحلیل

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

Maulana Azad National Urdu University



Urdu Translation
Under the Supervision of: Translation Division,
Maulana Azad National Urdu University.

اردو ترجمہ
زیر اہتمام ٹرانسلیشن ڈویژن
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

Translator

Mr. Syed Mujtaba Ahmed, Lecturer (Unit 7,8,9)
Govt. Degree College, Mahboobnagar

S. A. M. Qureshi, Junior Lecturer, (Unit 10)
Govt. Junior College for Girls,
Hussaini Alam, Hyderabad

مترجم

جناب سید مجتبیٰ احمد، لکچرر (اکائی ۷، ۸، ۹)
گورنمنٹ ڈگری کالج، محبوب نگر

ایس۔اے۔ایم۔ قریشی، جونیر لکچرر (اکائی ۱۰)
گورنمنٹ جونیر کالج فار گرلس، حسینی علم، حیدرآباد

Editor
Dr. Mohd. Osman Ahmed, Associate Prof. in
Commerce, Anwar-ul-uloom College, Hyd.

ایڈیٹر
ڈاکٹر محمد عثمان احمد، اسوسی ایٹ پروفیسر ان کامرس
انوار العلوم کالج، حیدرآباد

Manipal Press Limited, Manipal 2007

Indira Gandhi National Open University

Expert Committee

Prof. B.S. Sharma
Pro-Vice-Chancellor, IGNOU

Prof. J. Satyanarayana (Chairman)
Osmania University, Hyderabad

Prof. G.V. Shenoy
Institute of Rural Management, Anand

Prof. B.S. Bhatia
Punjabi University, Patiala

Prof. P.K. Ghosh
Delhi University, Delhi

Prof. R.K. Grover
School of Management Studies, IGNOU.

Prof. Rakesh Khurana
Director, School of Management Studies, IGNOU

Prof. R.B. Upadhyaya
University of Rajasthan, Jaipur

Prof. I.H. Farooqi
Aligarh Muslim University, Aligarh

Mr. A.K. Majumdar
Institute of Chartered Accountants of India
New Delhi

Prof. Amar Chand, Madras University, Madras

Dr. N.V. Narasimham
School of Management Studies, IGNOU

Course Preparation Team

Prof. D. Obul Reddy
Osmania University, Hyderabad

Shri M. Satyanarayana
Badruka College of Commerce, Hyd.

Mr. B.D. Joshi,
Ashok Vihar, Delhi

Faculty Members
Indira Gandhi National Open University

Dr. R.K. Grover
Dr. N.V. Narasimham
Ms. Madhu Surya
Mr. Nawal Kishore
Dr. (Ms.) Madhu Tyagi
Prof. G. Sambasiva Rao, *(Language Editor)*

© Indira Gandhi National Open University, 1999 (Reprint February 1999)
All rights reserved. No part of this work may be reproduced in any form, by mineograph or any other means, without permission in writing from the Indira Gandhi National Open University

بلاک 3 شراکت کے اکاونٹس

Partnership Accounts

ہم نے اب تک بنیادی اکاونٹنگ سسٹم پر بحث کی ہے جس کا اطلاق کاروباری تنظیم کی تمام شکلوں پر ہوتا ہے۔ ان دونوں کاروباری اکائیوں کی ایک بڑی تعداد شراکتی فرموں اور جائنٹ اسٹاک کمپنیوں کی مملوکہ ہے۔ ان دونوں قسم کی تنظیموں پر دو خصوصی قوانین کا اطلاق ہوتا ہے اور اکاونٹنگ اُمور میں ان دونوں تنظیموں کی چند مخصوص خصوصیات ہیں۔ اس بلاک میں ہم نے شراکتی فرم کے اکاونٹس کی ان خصوصیات کا احاطہ کیا گیا ہے جن کا تعلق منافعوں کی تقسیم، فائنل اکاونٹس کی تیاری اور فرم کی تشکیل جدید پر درکار اڈجسٹمنٹس سے ہے۔

اکائی 7 قانون شراکت کی اُن گنجائشوں سے متعلق ہے جو اکاونٹس کے لیے نہایت اہم ہیں۔ اس کے علاوہ منافعوں کی تقسیم کے طریقہ کار اور شراکتی فرم کے فائنل اکاونٹس کی تیاری کے طریقوں کی بھی اس اکائی میں توضیح کی گئی ہے۔

اکائی 8 کسی نئے شریک کے داخلہ پر منافعوں میں شرکت کے تناسب اور تناسب ایثار کی تحسیب سے بحث کرتی ہے۔ نئے شریک کے داخلہ پر گڈول، اثاثہ جات اور واجبات کے ری ویلویشن، جمع شدہ منافعے اور نقصانات شرکا کے سرمایہ سے متعلق فرم کے اکاونٹس میں درکار ضروری اڈجسٹمنٹس بھی اس اکائی میں بیان کیے گئے ہیں۔

اکائی 9 کسی شریک کی وفات یا سبکدوشی پر اکاونٹس میں درکار اڈجسٹمنٹس سے متعلق ہے۔

اکائی 10 میں شراکتی فرم کی تحلیل کی مختلف شکلوں اور فرم کی تحلیل پر شرکا کے مابین حسابات کی بے باقی سے بحث کی گئی ہے۔

اکائی 7 عمومی تمہید اور منافعوں کی تقسیم

General Introduction and Distribution of Profits

Structure ساخت

Objectives	مقاصد	7.0
Introduction	تمہید	7.1
What is partnership	شراکت کیا ہے؟	7.2
Partnership Deed	دستور شراکت	7.3
Provisions Affecting Partnership Accounts	شراکتی اکاونٹس پر اثرانداز ہونے والی گنجائشیں	7.4
Distribution of profits	منافعوں کی تقسیم	7.5
Profit and Loss Appropriation Account	7.5.1 پرافٹ اور لاس اپروپریئیشن اکاونٹ (نفع و نقصان / تصرف کھاتہ)	
Calculation of Interest on Capital	7.5.2 سرمایہ پر سود کا محسوب کرنا	
Calculation of Interest on Drawings	7.5.3 ڈرائنگس پر سود کا محسوب کرنا	
Guarantee of Minimum profit to a partner	کسی شریک کو اقل ترین منافع کی ضمانت	7.6
Past Adjustments	ماضی کے اڈجسٹمنٹس	7.7
Fixed and Fluctuating Capitals	مستقل اور متغیر سرمایے	7.8
Final Accounts	فائنل اکاونٹس	7.9
Let us sum up	خلاصہ	7.10
Key words	کلیدی الفاظ	7.11
Answers & Check your progress	اپنی معلومات کی جانچ کے جوابات	7.12
Terminal Questions/Exercises	امتحانی سوالات / مشقیں	7.13

7.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شراکت کی تعریف کر سکیں
- دستور شراکت کی ضرورت کی توضیح کر سکیں اور اس کے مشمولات کی فہرست تیار کر سکیں
- معاہدہ شراکت میں کسی مخصوص گنجائش کی عدم موجودگی میں اکاونٹس سے متعلق قانون شراکت کی گنجائشیں بیان کر سکیں
- شرکا کے مابین منافعوں کی تقسیم کر سکیں
- مستقل اور متغیر سرمایہ دونوں طریقوں کے تحت کیپٹل اکاونٹس تیار کر سکیں
- شراکتی فرم کے فائنل اکاونٹس تیار کر سکیں۔

7.1 تمہید Introduction

آپ نے اکاونٹنگ سسٹم کے بنیادی عناصر اور تنہا پروپرائٹری کاروباری ادارہ کے فائنل اکاونٹس کی تیاری کے بارے میں سیکھا لیکن آپ جانتے ہیں کہ کاروباری اکائیوں کی ایک بڑی تعداد پارٹنر شپ فرموں اور جائنٹ اسٹاک کمپنیوں کی ملکیت میں کاروبار کرتی ہے۔ اگرچہ اکاونٹنگ کے بنیادی اُصول اور طریقہ عمل ان تمام صورتوں میں یکساں ہیں لیکن شراکتی فرم اور جائنٹ اسٹاک کمپنیوں کے اکاونٹس کی چند مخصوص خصوصیات ہیں۔ شراکتی فرم کی صورت میں، مثال کے طور پر خصوصیات کا تعلق منافعوں کی تقسیم سے ہوتا ہے جب ایک فرم کی دوبارہ تشکیل ہوتی ہے تو کیپٹل اکاونٹس کی تیاری اور اڈجسٹمنٹس درکار ہوتے ہیں۔ آپ اس اکائی میں اکاونٹس پر اثرانداز ہونے والے قانون شراکت کی گنجائشوں سے متعلق سیکھیں گے اور شرکا میں منافعوں کی تقسیم کے طریقوں اور فرم کے فائنل اکاونٹس کی تیاری کا مطالعہ کریں گے۔

7.2 شراکت کیا ہے؟ What is Partnership?

شراکت ایک سے زائد مالکوں پر مشتمل ہوتی ہے اس کو وہ افراد قائم کرتے ہیں جو اپنا سرمایہ، مہارت اور انتظامی صلاحیت کو بروئے کار لا کر کاروبار کے منافعوں اور نقصانات میں شرکت پر رضامند ہوتے ہیں۔ قانون شراکت 1932ء کی دفعہ 4 میں دی گئی تعریف کے مطابق "شراکت" وہ تعلق ہے جو دو یا زیادہ اشخاص کے مابین پایا جاتا ہے جنہوں نے کاروبار کے منافعوں کو باہم تقسیم کرنے کا اقرار کیا ہو۔ جس کو سب کے سب چلاتے ہیں یا ان میں سے ایک سب کی طرف سے چلاتا ہو۔ جو اشخاص شراکت کی تشکیل کے لیے ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں انفرادی طور پر شرکا اور اجتماعی طور پر ایک فرم کہلاتے ہیں۔

مندرجہ بالا تعریف سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں شراکت مندرجہ ذیل ضروری خوبیوں کی حامل ہوتی ہے:

i) معاہدہ Agreement: شراکت ایک معاہدہ کے ذریعہ وجود میں آتی ہے نہ کہ کسی عمل قانون کے ذریعہ جیسا کہ ہندو غیر منقسم خاندان کی صورت میں ہوتا ہے معاہدہ شرکا کے مابین تعلق باہم کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

ii) اشخاص کی تعداد Number of Persons: شراکت کی تشکیل کے لیے کم از کم دو اشخاص ضروری ہیں شراکت کی تشکیل کے لیے شرکا کی تعداد بینک کاری کاروبار کے لیے 10 اور دیگر کاروبار کی صورت میں 20 سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔

iii) کاروبار Business: کاروبار چلانے کا اقرار ہونا چاہیے تاکہ منافع حاصل کیا جاسکے۔ کسی جائداد کی مشترک ملکیت سے شراکت تشکیل نہیں پاسکتی۔

iv) نفع و نقصان میں شرکت Sharing profits and losses: کاروبار کے نفع و نقصان میں شرکت کا اقرار ہونا ضروری ہے۔ خیراتی اغراض کے لیے اقرار شراکت نہیں سمجھا جاسکتا ہے۔

v) باہمی ایجنسی Mutual Agency: شراکتی کاروبار سب کے سب شریک یا ان میں سے کوئی ایک سب کی طرف سے چلا سکتا ہے۔ اس طرح ایک شریک دو حیثیتوں میں کام کرتا ہے۔ ایک ایجنٹ اور دوسرے پرنسپل کے طور پر، کاروبار کے تعلق سے ایک شریک دوسرے شرکا کو اپنے افعال کے ذریعہ پابند کرسکتا ہے اور وہ خود ان کے افعال کا پابند ہو سکتا ہے۔

7.3 دستور شراکت Partnership Deed

شرکا کے مابین ایک معاہدہ کے ذریعہ شراکت وجود میں آتی ہے یہ معاہدہ زبانی یا تحریری ہو سکتا ہے۔ شرکا کے تحریری معاہدہ کرنے کے لیے کوئی قانونی لزوم نہیں ہے لیکن کاروبار چلانے کے دوران رونما ہونے والے امکانی تنازعات سے گریز کے لیے تحریری معاہدہ قابل ترجیح ہوتا ہے۔ شراکتی کاروبار چلانے کے لیے ضروری شرائط و ضوابط پر مشتمل ایک تحریری دستاویز دستور شراکت کہلاتی ہے۔ ہندوستانی قانون شراکت کی متابعت میں شرکا دستور شراکت میں کسی بھی گنجائش کو شامل کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ دستور شراکت عموماً مندرجہ ذیل سے متعلق اُمور پر مشتمل ہوتا ہے:

1. فرم کا نام اور کاروبار کا مقام
2. تمام شرکا کے نام اور پتے
3. کاروبار کی نوعیت اور اس کی میعاد
4. ہر شریک کے ذریعہ مشغول طلب سرمایہ کی رقم
5. فرم کی اکاونٹنگ مدت
6. بینک کا نام جہاں فرم کی رقومات ڈپازٹ کی جاتی ہیں اور چیکوں اور دستاویزات پر دستخط کرنے کا شرکا کا اختیار
7. نفع و نقصان میں شرکت کا تناسب
8. کیپٹل اور ڈرائنگس دونوں پر شرح سود
9. ڈرائنگس کی بیش ترین رقم اور مدت
10. شرکا سے حاصل قرضہ جات اور ان پر شرح سود
11. شرکا کو تنخواہ اور کمیشن کی ادائی سے متعلق شرائط
12. شرکا کے حقوق، فرائض اور ذمہ داریاں
13. اکاونٹس کی تیاری کے طریقے، اُن کی آڈٹ، نئے شرکا کے داخلہ یا کسی شریک کی سبکدوشی پر اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کا از سر نو تعین کا طریقہ کار
14. کسی نئے شریک کے داخلہ یا کسی موجودہ شریک کی سبکدوشی یا وفات پر گڈول کی مالیت کا تعین اور اس سے متعلق طرز عمل
15. ایک یا زیادہ شرکا کے دیوالیہ پن سے ہونے والے نقصانات سے متعلق طرز عمل
16. متوفی شریک کے قانونی ورثا کو واجب الادا رقوم کی بے باقی کے طریقے
17. شرکا کے مابین پیدا ہونے والے تنازعات کی یکسوئی کا طریقہ کار
18. تحلیل سے متعلق طریقہ کار اور تحلیل کے بعد حسابات کی بے باقی
19. کاروبار چلانے سے متعلق دیگر اُمور

7.4 شراکتی اکاونٹس پر اثرانداز ہونے والی گنجائشیں

Provisions Affecting Partnership Accounts

شرکا کے مابین کسی تحریری یا زبانی معاہدہ کی عدم موجودگی میں قانونِ شراکت کی مندرجہ ذیل گنجائشوں کا اطلاق ہوتا ہے:

i) **منافع میں شرکت** : مشغول سرمایہ سے قطع نظر شرکا فرم کے منافعوں اور نقصانوں میں مساوی طور پر شرکت کرتے ہیں۔

ii) **سرمایہ پر سود**: مشغول سرمایہ پر کوئی بھی شریک سود کا مطالبہ نہیں کر سکتا۔ اگر معاہدہ میں اس تعلق سے گنجائش موجود ہو تو سرمایہ پر سود صرف کاروبار کے منافعوں میں سے ادا کیا جائے۔ بہ الفاظ دیگر فرم کو نقصان کی صورت میں معاہدہ میں گنجائش ہونے کے باوجود سرمایہ پر سود عاید نہ ہوگا۔

iii) قرض پر سود: مشغول سرمایہ کے علاوہ اگر کوئی شریک فرم کو کوئی رقم قرض دے تو وہ 6% شرح سالانہ سے سود پانے کا مستحق ہوگا۔

iv) ڈرائنگس پر سود: شرکا کے ڈرائنگس پر کوئی سود عائد نہ ہوگا۔ v) شرکا کا محنتانہ: فرم کے کاروبار میں شرکت کے لیے کوئی تنخواہ یا کمیشن ادا نہ ہوگا۔

اپنی معلومات معلومات کی جانچ الف

1) معاہدہ شراکت کا تحریری شکل میں ہونا کیوں مناسب خیال کیا جاتا ہے؟

.....

.....

.....

2) دستور شراکت کی تعریف کیجیے۔

.....

.....

.....

3) A، B اور C کسی شراکتی فرم کے شریک ہیں انہوں نے علی الترتیب 1,00,000 روپے 80,000 روپے اور 70,000 روپے بطور سرمایہ مشغول کیا ہے۔ ج فرم کو 50,000 روپے قرض فراہم کرتا ہے۔

i) وہ کس طرح منافعوں میں شریک ہوں گے؟

ii) C کے قرض کا کیا معاوضہ ہوتا ہے اور کس شرح پر ہوتا ہے؟

iii) کاروبار کے انتظام میں شرکت کے عوض B، 6,000 روپے تنخواہ کا مطالبہ کرتا ہے کیا وہ اس کا مستحق ہے؟

7.5 منافعوں کی تقسیم Distribution of Profit

فرم کے منافعے اور نقصانات ایک طے شدہ تناسب میں شرکا کے مابین تقسیم کیے جاتے ہیں۔ معاہدہ شراکت میں اگر اس تعلق سے کوئی گنجائش موجود نہ ہو تو وہ مساوی طور پر بانٹے جاتے ہیں۔

7.5.1 پرافٹ اور لاس اپروپریشن اکاونٹ (نفع و نقصان تصرف کھاتہ)

Profit and Loss Appropriation Account

تنہا تاجر کی صورت میں پرافٹ اور لاس اکاونٹ کے ذریعہ محسوب کردہ خالص نفع یا نقصان پروپرائٹر کے کیپٹل اکاونٹ پر براہ راست منتقل کیا جاتا ہے لیکن شراکت کی صورت میں ایسا نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ فرم کے منافعوں یا نقصانات، کی کئی شرکا میں تقسیم سے پہلے بعض ایٹم مثلاً کیپٹل پر سود، ڈرائنگس پر سود، شرکا کی تنخواہ یا کمیشن وغیرہ کا اڈجسٹمنٹس کیا جانا ضروری ہے۔ اس غرض کے لیے ایک دوسرا اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے جو پرافٹ اور لاس اپروپریشن اکاونٹ کہلاتا ہے۔ یہ محض پرافٹ اور لاس اکاونٹ کی ایک توسیع شدہ شکل ہے۔ یہ اکاونٹ خالص منافع اور ڈرائنگس

پر سود سے کریڈٹ کیا جاتا ہے اور کیپٹل پر سود، شرکا کی تنخواہیں، کمیشن وغیرہ سے ڈبٹ کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں خالص نقصان ہو سکتا ہے۔ اس صورت میں نقصان، پرافٹ اور لاس اپروپریئشن اکاونٹ کی ڈبٹ سائیڈ پر دکھایا جاتا ہے۔ ان مختلف اڈجسٹمنٹس کو انکارپوریٹ کرنے کے بعد پرافٹ اور لاس اپروپریئشن اکاونٹ کا بیلنس خالص نفع یا نقصان کو ظاہر کرے گا جو منافع میں شرکت کے تناسب میں شرکا کے کیپٹل اکاونٹ پر منتقل کیا جاتا ہے۔

پرافٹ اور لاس اپروپریئشن اکاونٹ کا نمونہ شکل 7.1 میں دیا گیا ہے۔

Figure 7.1 Proforma of Profit and Loss Appropriation Account

Profit and Loss Appropriation Account

for the year ended .....

Dr.			Cr.
	Rs.		**Rs.**
To Profit and Loss A/c (if there is loss)		By Profit and Loss A/c (if there is loss)	
To Interest on Partner's Capitals		By Interest on Drawings	
To Partners' Salary		By Partner's Capital A/cs (distribution of loss)	
To Partners' Commission			
To Interest on Partner's Loan			
To Partner's Capital A/cs (distribution of profit)			

تمثیل 1 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ پرافٹ اور لاس اپروپریئشن اکاونٹ تیار کر کے کس طرح نفع و نقصان شرکا کے مابین تقسیم کیا جاتا ہے؟

تمثیل 1

یکم جنوری 1990 کو A، B اور C ایک شراکتی فرم قائم کرتے ہیں۔ انہوں نے علی الترتیب 50,000 روپے، 40,000 روپے اور 30,000 روپے بطور سرمایہ مشغول کیا اور 3:2:1 کے تناسب میں نفع و نقصان میں شرکت پر رضامند ہوئے A کو ماہانہ 1,000 روپے تنخواہ ادا کرنا ہے اور B کو 5,000 روپے کمیشن ادا کرنا ہے۔ یہ بھی گنجائش رکھی گئی کہ 6% سالانہ شرح سے سود ادا کیا جائے سال بھر کے لیے ڈرائنگس تھے A، 6,000 روپے، B، 4,000 روپے اور C، 2,000 روپے۔ ڈرائنگس پر عائد سود تھا A، 270 روپے B، 180 روپے C، 90 روپے۔ سال 1990 کے لیے خالص منافع 35,660 روپے محسوب کیا گیا تھا۔ پرافٹ اور لاس اپروپریئشن اکاونٹ تیار کر کے شرکا کے مابین منافع کی تقسیم ظاہر کیجیے۔

حل :

Profit and Loss Appropriation Account

Dr.				Cr.	
		Rs.			**Rs.**
To A's Salary		12,000	By Net Profit		35,660
To B's Commission		5,000	By Interest on Drawings		
To Interest on Capital	A 3,000			A 270	
	B 2,400			B 180	
	C 1,800	7,200		C 90	540
To Share of Profit transferred to					
Capital A/cs	A 6,000				
	B 4,000				
	C 2,000	12,000			
		36,200			36,200

7.5.2 سرمایہ پر سود کا محسوب کرنا Calculation of Interest on Capital

آپ جانتے ہیں کہ معاہدہ شراکت میں اس تعلق سے خصوصی گنجائش کے بغیر کسی شریک کے سرمایہ پر سود کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ شرکا کے سرمایہ پر سود کا ادا کرنا اس صورت میں حق بجانب قرار دیا جاسکتا ہے جب تمام شرکا فرم کے کاروبار میں سرگرم حصہ لیتے ہوں لیکن منافع کی تقسیم کی نسبت میں سرمایہ مشغول نہیں کرتے۔ سرمایہ پر سود مدت کے حوالے سے دی گئی شرح پر محسوب کیا جاسکتا ہے۔ اگر دوران سال سرمایہ میں کوئی اضافہ نہ ہو تو کیپٹل اکاونٹ کے اختتامی بیلنس پر سود محسوب کیا جاتا ہے۔ تاہم اگر کوئی شریک دوران سال مزید سرمایہ کاروبار میں لاتا ہو تو اس مزید سرمایہ پر بھی سود محسوب کیا جاتا ہے۔ یہ اُس مدت کے لیے محسوب کیا جاتا ہے جتنا عرصہ وہ کاروبار میں مشغول رہا۔ مثلاً رام اور شیام کسی فرم کے شریک ہیں 1990-1-1 پر ان کے کیپٹل اکاونٹ میں علی الترتیب 30,000 روپے اور 20,000 روپے کے بیلنس تھے۔ رام نے 1-7-90 کو 10,000 روپے کا مزید سرمایہ داخل کیا۔ کیپٹل پر شرح سود 60% سالانہ دی گئی ہے۔ اگر اکاونٹنگ سال 31 ڈسمبر 1990 پر بند ہوتا ہو تو رام اور شیام کے کیپٹل پر سود مندرجہ ذیل طریقے سے محسوب کیا جائے گا:

	روپے	روپے
رام کے لیے		
30,000 روپیوں پر مکمل سال کے لیے	1,800 روپے	
10,000 روپیہ ہر 6 ماہ کے لیے	300	2,100 روپے
شیام کے لیے		
20,000 روپیوں پر مکمل سال کے لیے		1,200 روپے

یہ نوٹ کیا جاسکتا ہے کیپٹل اکاونٹس مستقل سرمایہ کے طور پر رکھے جائیں تو کرنٹ اکاونٹ کے بیلنس پر سود عائد نہ ہوگا۔ مستقل اور متغیر سرمایہ طریقوں سے متعلق آپ اس اکائی کے سکشن 7.8 میں سیکھیں گے۔

7.5.3 ڈرائنگس پر سود کا محسوب کرنا Calculation of Interest on Drawings

ڈرائنگس پر بھی سود عائد کیا جاتا ہے جبکہ معاہدہ شراکت میں اس تعلق سے خصوصی گنجائش موجود ہو۔ اس طور پر سود عائد کرنے کو اس لیے حق بجانب قرار دیا جاسکتا ہے کہ اس کے ذریعہ زیادہ مقدار میں کاروبار سے باہر سرمایہ نکالنے پر روک لگائی جاسکتی ہے۔ ڈرائنگس پر بھی سود مدت وقت کے حوالے سے محسوب کیا جاتا ہے۔ اگر ڈرائنگس کی تاریخیں نہ دی جائیں تو ڈرائنگس کی جملہ رقم پر سود چھ ماہ کی مدت پر اس مفروضہ کے تحت محسوب کیا جانا چاہیے کہ سال کے دوران مساوی مقدار میں رقوم کاروبار سے باہر نکالی گئی ہیں۔ لیکن جب ڈرائنگس کی تاریخیں واضح طور پر دی جائیں تو ڈرائنگس کی مدت کے لحاظ سے ہر رقم پر علاحدہ طور پر سود محسوب کیا جاتا ہے۔ ایک متبادل طریقہ کے طور پر پروڈکٹ طریقہ product-method استعمال کر کے پروڈکٹ پر ایک ماہ یا ایک دن کے لیے جیسی بھی صورت ہو، سود محسوب کر سکتے ہیں۔ پروڈکٹ طریقہ کے استعمال سے سود محسوب کرنے کے لیے تمثیل 2 پر نظر ڈالیے۔

تمثیل 2

گوپال ایک فرم کا شریک ہے جس نے سال کے دوران مندرجہ ذیل رقوم ڈرا کیے

	Rs.
31 جنوری 1988	600
31 مارچ 1988	400
1 اپریل 1988	800
30 ستمبر 1988	300
31 اکتوبر 1988	500

فرم کی کتابیں ہر سال 31 ڈسمبر 1989 کو بند کی جاتی ہیں۔ ڈرائنگس پر سود کی شرح 6% سالانہ ہے سود معلوم کیجیے۔

حل :

Date	Amount of drawings	Period for which money has been used	Product 2×3
1	2	3	4
	Rs.		
31.1.1988	600	11 months	6,600
31.3.1988	400	9 "	3,600
01.4.1988	800	6 "	4,800
30.9.1988	300	3 "	900
31.10.1988	500	2 "	1,000
			16,900

16,900 کے پراڈکٹ پر ایک مہینے کا سود 6% کی شرح سے

$$16,900 \times 1/12 \times 6/100 = \text{Rs. } 84.50$$

جب باقاعدہ وقفوں میں ایک مقررہ رقم ڈرا کی جائے تو ڈرائنگس کی جملہ رقم پر سود اوسط مدت کے لیے محسوب کیا جاتا ہے۔ اوسط مدت کی تحسیب کا دارومدار اس امر پر ہوتا ہے کہ آیا ایک مقررہ رقم ہر ماہ کے پہلے دن یا آخری دن ڈرا کی گئی ہے۔ اگر ایک مقررہ رقم ہر ماہ کے پہلے دن ڈرا کی جائے تو اوسط مدت محسوب کرنے کے لیے مدرجہ ذیل فارمولہ استعمال کیا جائے گا:

$$\text{اوسط مدت} = \frac{\text{جملہ مدت مہینوں میں} + 1}{2}$$

بہر حال اگر رقم ہر ماہ کے آخری دن ڈرا کی جائے تو فارمولہ ہوگا:

$$\text{اوسط مدت} = \frac{\text{جملہ مدت مہینوں میں} - 1}{2}$$

تمثیل 3 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ باقاعدہ وقفوں میں ایک مقررہ رقم ڈرا کی جائے تو اوسط مدت کی بنیاد پر ڈرائنگس پر سود کس طرح محسوب کیا جاتا ہے۔

تمثیل 3

رام اور گوپال ایک فرم میں شریک ہیں۔ رام ہر ماہ کے آغاز پر 500 روپے ڈرا کرتا ہے جبکہ گوپال ہر ماہ کے ختم پر 500 روپے ڈرا کرتا ہے۔ شرح سود 6% سالانہ فرض کی جائے۔ 31 ڈسمبر 1989 پر ختم ہونے والے سال کے لیے ڈرائنگس پر سود محسوب کیجیے۔

حل :

	Ram	Gopal
	Rs.	Rs.
Total Amount of Drawings	6,000	6,000
Average period (in months)	6.5	5.5
For Ram $\frac{12+1}{2}$		
For Gopal $\frac{12-1}{2}$		
Interest on Drawings	195	165
For Ram $6,000 \times \frac{13}{2} \times \frac{1}{12} \times \frac{6}{100}$		
For Gopal $6,000 \times \frac{11}{2} \times \frac{1}{12} \times \frac{6}{100}$		

تمثیل 4

رام اور گری علی الترتیب 60,000 روپے اور 30,000 روپے سرمایہ مشغول کر کے شراکت میں داخل ہوتے ہیں۔ دونوں نے 2:1 نسبت میں منافعوں میں شریک ہونا طے کیا۔ دوران سال ہری اور گری نے علی الترتیب 10,000 اور 6,000 روپے ڈرا کیے۔ 31 ڈسمبر 1989 پر ختم ہونے والے سال کے لیے منافع 42,000 روپے تھا۔ مندرجہ ذیل کو ملحوظ رکھتے ہوئے پرافٹ اور لاس اپروپریشن اکاونٹ تیار کیجیے:

i. ہری کو ماہانہ 3,000 روپے تنخواہ دی جاتی ہے۔

ii. سرمایہ پر سود بہ شرح 5% سالانہ فراہم کیا جانا ہے۔

iii. گری سے حاصل 20,000 روپے قرض پر سال بھر کے لیے سود عائد کرنا ہے۔

iv. ڈرائنگس پر سود بہ شرح 6% سالانہ عائد کرنا ہے۔

حل :

Profit and Loss Appropriation Account

Dr.		Cr.	
	Rs.		**Rs.**
To Interest on Capitals		By Profit and Loss A/c (profit b/d)	42,000
Hari (60,000 × 5/100) 3,000		By Interest on Drawings	
Gopal (30,000 × 5/100) 1,500	4,500	Hari (10,000 × 6/100 × 6/12) =300	
To Interest on Loan of Giri		Giri (6,000 × 6/100 × 6/12) = 180	480
(20,000 × 6/100)	1,200		
To Salary to Hari	3,000		
To Net Profit (transferred to capital accounts) Hari (2/3) 22,520			
Giri (1/3) 11,260	33,780		
	42,480		42,480

نوٹ: چونکہ قرض پر سود کی شرح سوال میں نہیں دی گئی ہے قانون شراکت کے لحاظ سے یہ 6% سالانہ شمار کی جائے گی۔

7.6 کسی شریک کو اقل ترین منافع کی ضمانت

Guarantee of Minimum Profit to a Partner

بسا اوقات ایک نئے شریک کے فرم میں داخلہ کے وقت فرم کی جانب سے منافعوں میں ایک اقل ترین حصہ کی ضمانت دی جاتی ہے۔ اس طرح کی ضمانت ایک پہلے ہی سے موجود شریک کو بھی دی جاسکتی ہے۔ اس شریک کو یہ اقل ترین ضمانت شدہ رقم اُس وقت ادا کی جاتی ہے جب منافع

میں شرکت کے تناسب کے مطابق محسوب منافع ضمانت شدہ رقم سے کم ہو۔ مثلاً A اور B ایک شراکتی فرم میں شریک ہیں۔ انہوں نے C کو شراکت میں داخل کرنا طے کیا۔ منافع میں شرکت کا تناسب 3:2:1 کے طور پر طے کیا گیا موجودہ شرکا نے نئے شریک کو اس کے حصہ کے منافع کے طور پر 6,000 روپیوں کی ضمانت دی۔ 1989ء کے دوران فرم نے 30,000 روپے خالص منافع کمایا۔ منافع میں C کا حصہ 5,000 روپے محسوب کیا گیا جو ضمانت شدہ رقم 6,000 روپیوں سے 1,000 روپے کم ہے۔ چنانچہ C، 6,000 روپے منافع اس کے حصہ کے طور پر حاصل کرے گا اور 1,000 روپے خسارہ A اور B، 3:2 کے تناسب میں برداشت کریں گے۔ اس طرح A، 600 روپے اور B، 400 روپے C کے منافع میں حصہ کے خسارہ کی پابجائی میں ادا کریں گے۔

ضمانت تمام موجودہ شرکا کے ذریعہ دی جاسکتی ہے یا اُن میں سے کوئی ایک شریک ایک طے شدہ اساس پر دے سکتا ہے۔ مندرجہ بالا مثال میں مفروضہ یہ تھا کہ A اور B دونوں ملکر منافع میں شرکت کی نسبت میں C کے اقل ترین منافع کے ضامن تھے اس لیے C کے حصہ کے 1,000 روپے خسارہ میں A اور B دونوں شریک رہے۔ بہر حال اگر ضمانت صرف A دے تو منافع میں C کے خسارہ کو وہ اکیلا برداشت کرے گا۔ اس طرح وہ منافع میں حصہ 14,000 روپے پائے گا [(30,000 کا 3/6) - 1,000] جبکہ B، 10,000 روپے پائے گا (30,000 کا 2/6)۔

تمثیل 5

آنند اور سدانند شراکت میں کاروبار کرتے ہیں اور منافعوں میں 3:2 کے تناسب میں شرکت کرتے ہیں۔ ان کا ایک کلرک برہمانند تھا جو ماہانہ 6,000 روپے تنخواہ لیتا تھا۔ اس کے علاوہ وہ خالص منافع کا 5% بطور کمیشن مستحق تھا۔ اعتراف خدمات کے طور پر 1989-1-1 سے منافع میں 1/6 حصہ کے لیے آنند اور سدانند نے برہمانند کو بطور شریک لیا۔

معاہدہ میں ایک صراحت شامل تھی کہ برہمانند کے سابقہ معاوضہ سے متجاوز رقم آنند اور سدانند 3:2 کے تناسب میں برداشت کریں گے۔ 31 ڈسمبر 1989ء سال کے لیے ان کا منافع 66,000 روپے تھا۔

شرکاء کے مابین منافع کی تقسیم بتلائیے

حل :

Brahmanand's remuneration as a clerk			**Brahmanand's share as a partner**		
Salary (Rs. 600×12)	=	7,200	Profit Rs. 66,000		
Commission			Rs. 66,000×1/6	=	11,000
(58,800×5/105)	=	2,800			
		10,000			

The excess amount of Rs. 1,000 (Rs. 11,000 - Rs. 10,000) is to be borne by Anand and Sadanand in 3:2 ratio,

Anand = Rs. 1,000×3/5 = Rs. 600

Sadanand = Rs. 1,000× 2/5 = 400

Divisible profits = Total Profit - Brahmanands' remuneration as a clerk.

= Rs. 66,000 - 10,000 = Rs. 56,000

Anand gets Rs. 56,000 × 3/5 = 33,600 - 600 = Rs. 33,000

Sadanand gets Rs. 56,000 × 2/5 = 22,400 - 400 = 22,000

Brahmanand gets as 1/6th share in profits = Rs. 11,000

اپنی معلومات کی جانچ ب

1) A اور B ایک فرم میں شریک ہیں۔ یکم جولائی 1989 کو اُن کے سرمایے علی الترتیب 25,000 روپے اور 1,50,000 روپے تھے۔ وہ منافعوں میں مساوی طور پر شریک ہیں۔ یکم اکتوبر کو انہوں نے یہ طے کیا کہ اُن کے سرمایے فی کس 2,00,000 ہوں گے۔ شرکا کے ذریعہ درکار مزید رقم داخل کر کے یا فاضل رقم نکال کر سرمایوں میں اڈجسٹمنٹ کیا گیا۔ سرمایہ پر سود 8% سالانہ منظور ہے۔ 30 جون 1990 پر ختم ہونے والے سال کے لیے A اور B کے سرمایہ پر سود محسوب کیجیے۔

.....

.....

.....

2) گوپال اور ہری کسی فرم میں شریک ہیں جو نفع و نقصان میں 3:2 نسبت میں حصہ دار ہیں۔ معاہدہ شراکت کی رو سے ڈرائنگس پر 10% سالانہ سود عائد کیا جاتا ہے۔ 1989 کے دوران ان کے ڈرائنگس علی الترتیب 24,000 روپے اور 16,000 روپے تھے۔ ڈرائنگس پر سود محسوب کیجیے۔

.....

.....

.....

3) P، Q اور R شراکت میں کاروبار کرتے ہیں۔ نفع و نقصان میں حصہ داری کا تناسب 3:2:1 ہے۔ P اور R، Q کے حصہ نفع 16,000 روپے کے ضامن ہیں۔ 31 ڈسمبر 1989 پر ختم ہونے والے سال کے لیے خالص منافع 72,000 روپے تھا۔ P اور Q کو قطعی طور پر واجب الادا رقوم محسوب کیجیے۔

.....

.....

.....

7.7 ماضی کے اڈجسٹمنٹس Past Adjustments

بعض اوقات چند ایٹموں مثلاً سرمایہ پر سود، ڈرائنگس پر سود شرکا کی تنخواہیں وغیرہ کی رقم سہواً نہیں لکھی جاتی یا غلط طور پر لکھی جاتی ہے۔ اس قسم کی بھول چوک یا غلطی کا علم سال کے حسابات بند کیے جانے کے بعد ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں شرکا کے اکاونٹس کے فاضل ڈبٹس (Excess Debits) یا فاضل کریڈٹس (Excess Credit) کا پتہ چلا کر ان غلطیوں کی اصلاح کی جاسکتی ہے۔ ان غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اکاونٹ کے ذریعہ اڈجسٹمنٹ انٹریز (adjustment entries) پاس کی جاتی ہیں جو پرافٹ اور لاس اڈجسٹمنٹ اکاونٹ کہلاتا ہے۔ کیونکہ ماضی کی معاملتوں سے متعلق بھول چوک اور غلطیوں کی اصلاح کے لیے یہ انٹریز پاس کی جاتی ہیں۔ یہ طریقہ کار ماضی کے اڈجسٹمنٹس (Past adjustments) کہلاتا ہے۔

ماضی کی غلطیوں کی اصلاح کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ کار معاون ہو سکتا ہے:

1. جب سرمایہ پر سود سے متعلق بھول چوک ہو جائے تو پہلے آغاز سال شرکا کے پر سرمایے محسوب کیجیے۔ اس کے لیے سال کے اختتام پر شرکا کے سرمایہ میں سے ڈرائنگس کی رقم جمع اور ان کے نفع کا حصہ تفریق کیا جاسکتا ہے۔

2. بھول چوک کے اُن اعداد کو محسوب کیجیے جو شرکا کے کیپٹل اکاونٹ پر کریڈٹ کیے جاتے ہیں جیسے سرمایہ پر سود، شرکا کی تنخواہیں وغیرہ اور اڈجسٹمنٹ کے لیے مندرجہ ذیل جرنل انٹری پاس کیجیے:

Profit and Loss Adj. A/c Dr

To Partner's Capital A/cs

(Individually)

(Being interest on Capital, Salary to Partner, etc)

3. بھول چوک کے اُن اعداد کو محسوب کیجیے جو شرکا کے کیپٹل اکاونٹ پر ڈبٹ کیے جاتے ہیں جیسے ڈرائنگس پر سود وغیرہ اور اڈجسمنٹ کے لیے مندرجہ ذیل جرنل انٹری پاس کیجیے۔

Partners Capital A/cs Dr.

(Individually)

To Profit and Loss Adj. A/c

(Being interest on Drawings)

4. پرافٹ اور لاس اڈجسٹمنٹ اکاونٹ کا بیلنس محسوب کیجیے۔ اس اکاونٹ میں ڈبٹ بیلنس منافع اور کریڈٹ بیلنس نقصان کو ظاہر کرتا ہے جس کو مناسب جرنل انٹری پاس کر کے شرکا کے کیپٹل اکاونٹس پر منتقل کیا جاتا ہے۔

تمثیل 6 پر نظر ڈالیے اور مطالعہ کیجیے کہ شرکا کے کیپٹل اکاونٹس میں کس طرح ماضی کے اڈجسٹمنٹس کیے گئے ہیں۔

تمثیل 6

سورج اور چاند کسی شراکت کے شریک ہیں۔ سال 1989 کے لیے اکاونٹس بند کیے جانے کے بعد اُن کے کیپٹل اکاونٹس کے کریڈٹ بیلنس علی الترتیب 18,000 روپے اور 12,000 روپے تھے۔ بعد ازاں یہ پتہ چلا کہ سرمایوں اور ڈرائنگس پر سود بہ شرح 6% سالانہ، فرم کا منافع محسوب کرتے وقت ملحوظ نہ رکھا گیا۔ 1989 کے دوران سورج اور چاند کے ڈرائنگس علی الترتیب 1,000 روپے اور 800 روپے تھے۔

شرکا کا نفع و نقصان میں حصہ داری کا تناسب 2:1 تھا۔ اڈجسٹمنٹ سے قبل سال 1989 کا منافع 6,000 روپے تھا۔ ضروری جرنل انٹریز پاس کر کے شرکا کے کیپٹل اکاونٹس تیار کیجیے۔

حل :

1) **Opening capitals are ascertained as follows :**

	Sun	**Moon**
	Rs.	**Rs.**
Balance of Capital as on 31.12.89	18,000	12,000
Add : Drawings during the year	1,000	800
	19,000	12,800
Less: Profits previously credited to capital accounts in 2:1 Ratio)	4,000	2,000
	15,000	10,000
2) **Interest on capital at 6% p.a.**	900	648
3) **Interest on drawings at 6% p.a.** for 6 months	30	24

Partner's Capital Accounts

Particulars	A	B	C	Particulars	A	B	C
	Rs.	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.	Rs.
To Cash A/c				By Balance b/d	10,000	6,000	4,000
(drawings)	2,000	1,500	1,500	By P & L App. A/c	600	360	240
To P & L App. A/c	120	90	90	(interest on capital)			
(Interest on drawings)				By P & L App. A/c	---	---	1,200
To Balance c/d	12,030	6,900	5,270	(Salary)			
				By P & L App. A/c	3,550	2,130	1,420
				(Profit)			
	14,150	8,490	6,860		14,150	8,490	6,860

Fixed Capital Method .b

Profit and Loss Appropriation Account for the year ended December 31, 1989

Dr. Cr.

	Rs.		Rs.
To Partners Current A/c		By Profit and Loss A/c (profit)	9,200
(interest on capitals)		By Partners Capital A/c	300
A 600		(interest on drawings)	
B 360			
C 240	1,200		
To C's Current A/c (C's Salary)	1,200		
To Partners Current A/cs			
(net profit transferred to Current A/c)			
A 3,550			
B 2,130			
C 1,420	7,100		
	9,500		9,500

Partners' Capital Accounts

Particulars	A	B	C	Particulars	A	B	C
To Balance c/d	10,000	6,000	4,000	By Balance b/d	10,000	6,000	4,000
				By Balance b/d	10,000	6,000	4,000

Partners' Current Accounts

Particulars	A	B	C	Particulars	A	B	C
To Cash A/c	2,000	1,500	1,500	By P & L App. A/c	600	360	240
(drawings)				(interest on capital)			
To P & L App. A/c	120	90	90	By P & L App. A/c	---	---	1,200
(interest on drawings)				(Salary)			
To Balance c/d	2,030	900	1,270	By P & L App. A/c	3,550	2,130	1,420
				(profit)			
	4,150	2,490	2,860		4,150	2,490	2,860
				By Balance b/d	2,030	900	1,270

اپنی معلومات کی جانچ ج

1) بتائیے کہ مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط؟

i. مستقل سرمایہ طریقہ کے تحت سرمایہ میں اضافہ کو شرکاء کے کیپٹل اکاونٹ میں بتایا جاتا ہے۔

ii. شرکا کا کرنٹ اکاونٹ متغیر سرمایہ طریقہ کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔

iii. سرمایہ پر سود شرکا کے کرنٹ اکاونٹ کے کریڈٹ بیلنس پر محسوب کیا جاتا ہے۔

iv. مستقل سرمایہ طریقہ کے تحت ڈرائنگس شرکا کے کرنٹ اکاونٹ کے ڈبٹ جانب بتائے جاتے ہیں۔

v. متغیر سرمایہ طریقہ کے تحت ڈرائنگس پر سود شریک کے کیپٹل اکاونٹ کے ڈبٹ جانب بتایا جاتا ہے۔

vi. اگر کوئی صراحت موجود نہ ہو تو شرکا کے کیپٹل اکاونٹس مستقل سرمایہ طریقہ کے تحت تیار کیے جاتے ہیں۔

2) بیان کیجیے کہ شراکتی فرم کی بیلنس شیٹ میں کسی شریک کا کرنٹ اکاونٹ کس طرح بتایا جاتا ہے۔

.....

.....

.....

7.9 فائنل اکاونٹس Final Accounts

شرکا کے مابین منافع کی تقسیم سے قطع نظر تنہا تاجر کاروبار اور شراکتی فرم کے کاروبار کے فائنل اکاونٹس کی تیاری میں کوئی خاص فرق نہیں ہے اس لیے کسی فرم کا ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ اُن خطوط پر تیار کیا جاتا ہے جن پر تنہا تاجر کا ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔ لیکن پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں ظاہر کردہ منافع کی تقسیم کے لیے ہم پرافٹ اپروپریئیشن اکاونٹ تیار کرتے ہیں جس کے بارے میں آپ نے اسی اکائی کے 7.5 سکشن میں سیکھا ہے۔ بیلنس شیٹ تیار کرتے وقت تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹس (اور شرکا کے کرنٹ اکاونٹس اگر مستقل سرمایہ طریقہ اختیار کیا جائے تو) علاحدہ طور پر ظاہر کیے جائیں۔ سرمایہ پر سود، ڈرائنگس پر سود، شرکا کی تنخواہ اور شرکا کے نفع و نقصان کے حصہ سے متعلق اڈجسٹمنٹس راست طور پر بیلنس شیٹ مین بتائے جاسکتے ہیں۔ تاہم ہر شریک کا کیپٹل اکاونٹ اور کرنٹ اکاونٹ علاحدہ طور پر تیار کر کے اُس میں اُن تمام اڈجسٹمنٹس کی شمولیت کے بعد بیلنس کا بیلنس شیٹ میں ظاہر کرنا بہتر ہوگا۔

تمثیل 8

شرما اور ورما ایک کاروبار میں شریک تھے جو نفع و نقصان کو 3/5 اور 2/5 کی نسبت میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ 31 مارچ 1989 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ان کے اکاونٹس کی کتابوں سے مندرجہ ذیل بیلنسس نقل کیے گئے:

Particulars		Debit Rs.	Credit Rs.
Capitals:	سرمائے		
Sharma	شرما	---	60,000
Verma	ورما	---	50,000
Current A/cs (on 1-4-1988)	1-4-88 کو رواں کھاتے		
Sharma	شرما	---	2,800
Verma	ورما	---	1,600

Drawings	ڈرائنگس		
Sharma	شرما	12,000	---
Verma	ورما	8,000	---
Stock on 1-4-1988	1-4-1988 کو اسٹاک	11,000	---
Purchases and Sales	خرید و فروخت	54,000	80,000
Returns	واپسی	2,000	1,500
Wages	اجرتیں	2,500	---
Salaries	تنخواہیں	4,000	---
Printing and Stationery	چھپائی و اسٹیشنری	500	---
Bills Receivable	وصول طلب بلس	12,000	---
Bills Payable	ادا طلب بلس	---	2,000
Debtors and Creditors	دین دار و لین دار	36,000	8,000
Discounts	ڈسکاؤنٹ	1,200	1,500
Rent and Rates	کرایہ (رینٹ) اور ریٹس	800	---
Bad Debts	ناقابل وصول قرضے	1,400	---
Insurance	بیمہ (انشورنس)	400	---
Postage and Telegrams	پوسٹیج اور ٹیلگرامس	300	---
Verma's Commission	ورما کا کمیشن	3,400	---
Land and Buildings	زمین اور عمارتیں	24,000	---
Plant and Machinery	پلانٹ اور مشینری	20,000	---
Furniture	فرنیچر	13,500	---
Overdraft	اوور ڈرافٹ	---	2,000
Trade Expenses	تجارتی مصارف	400	---
Cash in hand	ہاتھ میں نقدی	500	---
Cash at Bank	بینک میں نقدی	1,500	---
		2,09,400	2,09,400

مندرجہ ذیل، ایڈجسٹمنٹس کا لحاظ کرتے ہوئے فرم کے اختتامی کھاتے تیار کیجیے:

(الف) 31/مارچ 1989 کو موجودہ سٹاک 18,000 روپے تھا

(ب) مشتبہ قرضوں کے لیے دین دار پر 5% کی گنجائش فراہم کیجیے

(ج) ادا طلب تنخواہیں 1,000 روپے تھیں

(د) 10 دسمبر 1988 کو آگ کی وجہ سے 8,000 روپے کا مال تلف ہوا۔ بیمہ کمپنی نے اس مطالبہ کی بے باقی میں 7,000 روپے ادا کرنے سے اتفاق کیا۔

(ھ) سرمایہ پر 6% فی سال سود کی اجازت ہے اور ڈرائینگس پر بھی 6% فی سال سود عائد کیا جاتا ہے۔

(و) شرما کو 1,200 روپے سالانہ تنخواہ کا حق حاصل ہے۔

(ز) زمین اور عمارت پر 5%، فرنیچر پر 10% اور پلانٹ و مشنری پر 15% قلم زد کیجیے۔

حل :

Trading and Profit & Loss Account for the year ended March 31, 1989

Dr. Cr.

		Rs.			Rs.
To Opening Stock		11,000	By Sales	80,000	
To Purchases	54,000		Less : Returns	2,000	78,000
Less :	1,500	52,500	By Closing Stock		18,000
To Wages		2,500	By Goods destroyed by fire		8,000
To Gross Profit c/d		38,000			
		1,04,000			1,04,000
To Salaries	4,000		By Gross Profit b/d		38,000
Add : Outstanding	1,000	5,000	By Discount Received		1,500
To Printing and Stationery		500			
To Rent and Rates		800			
To Insurance		400			
To Discount Allowed		1,200			
To Trade Expenses		400			
To Postage and Telegrams		300			
To Bad Debts	1,400				
Add : Provision	1,800	3,200			
To Loss due to fire					
(Rs. 8000 – Rs. 7,000)		1,000			
To Depreciation :					
Land and Buildings	1,200				
Furniture	1,350				
Plant and Machinery	3,000	5,550			
To Profit transferred to P & L App. A/c		21,150			
		39,500			39,500

Profit and Loss Appropriation Account for the year ended March 31, 1989

		Rs.			Rs.
To Interest on Capital			By Profit and Loss A/c		21,150
Sharma	3,600		By Interest on Drawings		
Verma	3,000	6,600	(for 6 months)		
To Salary to Sharma		1,200	Sharma	360	
To Commission to Verma		3,400	Verma	240	600
To Net Profit (transferred					
to Capital Accounts)					
Sharma 3/5-	6,330				
Verma 2/5-	4,220	10,550			
		21,750			21,750

Partner's Current Accounts

	Sharma	Verma		Sharma	Verma
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
To Drawings	12,000	8,000	By Balance b/d	2,800	1,600
To Interest on Drawings	360	240	By Interest on Capital	3,600	3,000
To Balance c/d	1,570	580	By Salary	1,200	---
			By Share of Profit	6,330	4,220
	13,930	8,820		13,930	8,820
			By Balance b/d	1,570	580

Balance Sheet as on March 31, 1989

Liabilities		Amount	Assets		Amount
		Rs.			Rs.
Overdraft		2,000	Land and Buildings	24,000	
Bills payable		2,000	Less : Depreciation	1,200	22,800
Creditors		8,000	Plant and Machinery	20,000	
Outstanding Salaries		1,000	Less : Depreciation	3,000	17,000
Capitals:			Furniture	13,500	
Sharma	60,000		Less : Depreciation	1,350	12,150
Verma	50,000	1,10,000	Stock		18,000
Current Accounts			Debtors	36,000	
Sharma	1,570		Less Prov. for B.D	1,800	34,200
Verma	580	2,150	Insurance Company		7,000
			Bills Receivable		12,000
			Cash at Bank		1,500
			Cash in Hand		500
		1,25,150			1,25,150

Let Us Sum Up خلاصہ 7.10

نفع و نقصان میں شرکت کی غرض سے کاروبار کرنے کے لیے شرکا کے مابین معاہدہ کے ذریعہ شراکت وجود میں آتی ہے۔ دستور شراکت وہ دستاویز ہے جو فرم کے کاروبار کی انجام دہی اور شرکا کے مابین باہم تعلق سے متعلق ضروری گنجائشوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ معاہدہ شراکت میں خصوصی گنجائشوں کی عدم موجودگی میں شرکا منافعوں اور نقصانوں میں مساوی طور پر شریک رہتے ہیں اور اس صورت میں وہ کاروبار میں حصہ لینے کے کسی معاوضہ کا مطالبہ نہیں کر سکتے۔ بے شک اگر کوئی شریک کاروبار کو قرض فراہم کرتا ہو تو وہ 6% سالانہ سود پانے کا مستحق ہوتا ہے۔

شرکا کے مابین منافع کی تقسیم کو ظاہر کرنے کے لیے پرافٹ اور لاس اپروپریشن اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔ اس اکاونٹ میں سرمایہ پر سود، شرکا کی تنخواہ یا کمیشن، ڈرائنگس وغیرہ پر سود کے تعلق سے اس اکاونٹ میں اڈجسٹمنٹس ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ اگر کسی شریک کو اقل ترین منافع کی ضمانت دی جائے تو خسارہ کی صورت میں دیگر شرکا اس کو طے شدہ نسبت میں برداشت کرتے ہیں۔

بعض اوقات سرمایہ پر سود یا ڈرائنگس پر سود کو ملحوظ رکھے بغیر حسابات بند کیے جاتے ہیں جن کی نشاندہی بعد ازاں ہوتی ہے۔ ان حالات میں ان اعداد سے متعلق ضروری اڈجسٹمنٹ کے لیے پرافٹ اور لاس اڈجسٹمنٹ اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔

شرکا کے سرمایہ کھاتے دو طریقوں سے تیار کیے جاسکتے ہیں یعنی مستقل سرمایہ طریقہ اور متغیر سرمایہ طریقہ۔ مستقل سرمایہ طریقہ کے تحت ہر شریک کے دو اکاونٹس ہوتے ہیں یعنی کیپٹل اکاونٹ اور کرنٹ اکاونٹ تمام دیگر ایٹم مثلاً سرمایہ پر سود، ڈرائنگس پر سود، نفع و نقصان کا حصہ وغیرہ شریک کے کرنٹ اکاونٹ میں ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ متغیر سرمایہ طریقہ کے تحت ہر شریک کا صرف ایک اکاونٹ (کیپٹل اکاونٹ) ہوگا اور شریک سے متعلق تمام معاملتیں اس میں ریکارڈ کی جاتی ہیں۔ تنہا تاجر اور شراکتی فرم کے فائنل اکاونٹس میں کوئی خاص فرق نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ شراکت کی صورت میں شرکا کے مابین نفع و نقصان کی تقسیم ظاہر کرنے کے لیے ایک زائد اکاونٹ تیار کرتے ہیں جو پرافٹ اور لاس اپروپریشن اکاونٹ کہلاتا ہے۔

7.11 کلیدی الفاظ Key Words

مستقل سرمایہ Fixed Capital: کیپٹل اکاونٹ کی تیاری کا ایک طریقہ، جس کے تحت ہر شریک سے متعلق معاملتوں کو ریکارڈ کرنے کے لیے دو اکاونٹس تیار کیے جاتے ہیں یعنی کیپٹل اکاونٹ اور کرنٹ اکاونٹ۔

متغیر سرمایہ Variable Capital: کیپٹل اکاونٹ کی تیاری کا ایک طریقہ جس کے تحت ہر شریک سے متعلق معاملتوں کو ریکارڈ کرنے کے لیے صرف ایک اکاونٹ یعنی کیپٹل اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔

شریک کا کرنٹ اکاونٹ Current account of partner: مستقل سرمایہ طریقہ کے تحت کسی شریک کے ذریعہ کاروبار میں لائے گئے سرمایہ کے سوا دیگر تمام معاملتوں کے ریکارڈ کرنے کے لیے کرنٹ اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔

دستاویز شراکت Documents of partnership: شرکا کے مابین کاروبار چلانے سے متعلق شرکا کے مابین معاہدہ کے شرائط و ضوابط پر مشتمل دستاویز۔

شراکتی فرم Partnership firm: کسی معاہدہ کے تحت دو یا زیادہ اشخاص کی ملکیت میں کاروبار چلانے اور منافعوں میں شرکت کے لیے قائم شدہ ایک کاروباری اکائی جس کا انتظام سب مل کر چلاتے ہیں یا ان میں سے کوئی ایک چلاتا ہے۔

ماضی کے اڈجسٹمنٹس Past ajdustments: اکاونٹس بند کیے جانے کے بعد ماضی میں شرکا کے کیپٹل اکاونٹس میں پائی جانے والی غلطیوں سے متعلق اڈجسٹمنٹس

پرافٹ اور لاس اڈجسٹمنٹ اکاونٹ Profit and Loss adjustment account: ماضی کی غلطیوں کے اڈجسٹمنٹ کے ذریعہ نفع و نقصان محسوب کرنے کے لیے پرافٹ اور لاس اڈجسٹمنٹ اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔

پرافٹ اور لاس اپروپریشن اکاونٹ Profit and Loss appropriation account: شرکا کے مابین نفع و نقصان کی تقسیم کے لیے پرافٹ اور لاس اپروپریشن اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔

7.12 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers to Check Your Progress

الف 3 i) مساوی ii) 6% سالانہ سود iii) نہیں

ب 1 A.....17,000 روپے، B.....15,000 روپے

2 گوپال.....1,200روپے، ہری.....800روپے

3 P.....33,000روپے، Q.....22,400روپے

ج i) صحیح ii)غلط iii)غلط iv) صحیح v) صحیح vi)غلط

7.13 امتحانی سوالات / مشقیں Terminal Questions / Exercises

1. شراکت کی تعریف کیجیے اور اس کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔
2. شرکا کے سرمایہ کھاتوں کی تیاری کے طریقوں کی توضیح کیجیے۔
3. کسی شریک کے کرنٹ اکاونٹ کے ڈبٹ جانب اور کریڈٹ جانب ظاہر ہونے والے آیٹموں کی فہرست قلمبند کیجیے۔
4. مختلف حالات میں ڈرائنگس پر سود کس طرح محسوب کیا جاتا ہے؟
5. مستقل اور متغیر سرمایہ میں فرق بتائیے۔

مشقیں

1. یکم جنوری 1989 کو پنچ، پرمود اور پرنب نے بغیر کسی معاہدے کے شراکت کا آغاز کیا۔ سال کی ابتدا میں ہی ان کے درمیان بعض معاملات میں اختلافات پیدا ہوئے:

(الف) پنچ اور پرمود نے سرمایہ پر سود طلب کیا لیکن پرنب اس بات سے متفق نہ تھا۔

(ب) پرمود نے کہا کہ کسی شریک کے ذریعہ جاری کیا ہوا قرض 8% سالانہ شرح سے سود کا حامل ہوگا۔ لیکن دوسروں نے کہا "نہیں"۔

(ج) پرمود نے ماہانہ 600روپے تنخواہ کا مطالبہ کیا لیکن دوسرے شرکا نے نہ مانا۔

(د) پنچ نے دوسرے دونوں شرکا کے مقابل دگنا سرمایہ مشغول کیا۔ اس نے خیال ظاہر کیا کہ مشغول کیے گئے سرمایہ کے تناسب میں نفع کی تقسیم ہو۔ لیکن دوسرے شرکا متفق نہ ہوئے۔

شرکا آپ سے رجوع ہوں تو آپ اختلافات کی یکسوئی کیسے کریں گے؟

2. یکم جنوری 1988 کو کیول کھنا اور دیپک کھنا نے علی الترتیب 20,000روپے اور 60,000روپے اپنے سرمایہ کے طور پر شامل کر کے کاروبار شروع کیا۔ دستاویز شراکت کے مطابق دیپک کھنا کو 800روپے فی ماہ تنخواہ کا حق حاصل ہے۔ سرمایہ پر 5% فی سال سود کی اجازت ہے۔ انھوں نے نفع کو 3:2 کی نسبت میں تقسیم کر لینے پر اتفاق کیا۔

31 ڈسمبر 1988 کو ختم ہونے والے سال میں کاروبار کا نفع اوپر بتائی ہوئی مطابقتوں سے پہلے 45,000روپے تھا۔ سال کے دوران ان کے ڈرائنگس کیول کھنا 10,000روپے اور دیپک کھنا 8,000 روپے تھے۔

پرافٹ اور لاس اپروپریئشن اکاونٹ تیار کیجیے۔

(جواب: قابل تقسیم نفع 31,400روپے، کیول کھنا کا سرمایہ 29,240روپے اور دیپک کھنا کا سرمایہ 77,160روپے)

3. یکم اپریل 1988 کو موہن اور سوہن علی الترتیب 20,000روپے اور 12,000روپے سرمایہ کے ساتھ شراکت میں داخل ہوئے۔ سوہن نے یکم اکٹوبر 1988 کو 4,000روپے مزید سرمایہ داخل کیا۔ 31 مارچ 1989 کو ختم ہونے والے سال میں فرم نے 6% فی سال کی شرح سے سرمائے اور ڈرائنگس پر سود اور موہن کو 1,200روپے کمیشن شمار میں لینے سے قبل 12,000روپے نفع کمایا۔ ان کے مجموعی ڈرائنگس باقاعدہ وقفوں سے موہن 3,000- روپے اور سوہن 2,000- روپے تھے۔

درکار جرنل انٹریز پاس کیجیے۔ پرافٹ اور لاس اپروپریئشن اکاونٹ تیار کیجیے اور مستقل سرمایہ طریقے کے تحت شرکا کے کیپٹل اکاونٹس تیار کیجیے۔

(جواب: قابل تقسیم نفع 8,910- روپے، سرمائے موہن 20,000- روپے، سوہن 16,000- روپے، کرنٹ اکاونٹ کا میزان۔ موہن 3,765- روپے، سوہن 3,235-)

4. X Y' اور Z ایک کاروبار میں برابر کے شریک تھے۔ یکم جنوری 1988 کو ان کے سرمائے علی الترتیب 24,000' 26,000 اور 20,000 روپے تھے۔

سال 1988 کے اکاونٹس تیار کرنے کے بعد یہ پتہ چلا کہ سرمایہ پر 5% فی سال سود شمار کرنا چھوٹ گیا۔ سال کے دوران ڈرائینگس X - 4,000 روپے' Y - 2,500 روپے اور Z - 1,500 روپے تھے۔ 1988 کا نفع 12,000 روپے X' Y اور Z کے سرمایہ کھاتوں کو کریڈیٹ کر دیا گیا۔

اصلاحی جرنل انٹریز پاس کیجیے اور پرافٹ اور لاس اڈجسٹمنٹ اکاونٹ تیار کیجیے۔

(جواب: سرمایہ پر سود: X-1,200 روپے' Y-1,225 روپے' Z-875 روپے پرافٹ اور لاس اڈجسٹمنٹ اکاونٹ کے مطابق 3,300 روپے)

5. A'B اور C ایک کاروبار میں 3:2:1 کے شریک تھے۔ 31 ڈسمبر 1988 کو ختم ہونے والے سال کا نفع 18,000 شرکا میں تقسیم کر لینے کے بعد ان کے سرمائے 30,000 روپے' 20,000 روپے اور 16,000 روپے تھے۔ ان کے ڈرائینگس A - 3,000 روپے' B - 2,000 روپے اور C - 1,000 روپے تھے۔ بعد ازاں یہ پتہ چلا کہ منافع کے حساب کے وقت مندرجہ ذیل کو ملحوظ نہ رکھا گیا)

i. سرمایہ پر سود 5% سالانہ
ii. B کی تنخواہ 1,800 سالانہ
iii. C کی جانب سے 1-1-1988 کو دیے ہوئے 60,000 روپے قرض پر 10% سالانہ سود
iv. ڈرائینگس پر 8% کی شرح پر مکمل سال کا سود

پرافٹ اور لاس اڈجسٹمنٹ اکاونٹ تیار کیجیے، کیپٹل اکاونٹس تیار کر کے اڈجسٹمنٹس کے لیے جرنل انٹریز پاس کیجیے۔

(جواب: اڈجسٹمنٹس پر نقصان 4,620 روپے' سرمایہ کھاتے A-28,650 روپے' B-20,000 روپے' C-16,450 روپے)

6. A اور B ایک کاروبار میں 3:2 کے شریک ہیں۔ یکم جنوری 1988 کو انھوں نے اپنے مینیجر کو 1/6 حصہ پر شراکت میں داخل کیا۔ C کو مینیجر کی حیثیت سے 300 روپے فی مہینے تنخواہ اور خالص نفع پر 5% کمیشن (تنخواہ اور کمیشن منہا کرنے کے بعد) ملتا تھا۔ یہ طے ہوا کہ C کو نفع میں حصہ اور مینیجر کی حیثیت سے معاوضہ کا فرق A برداشت کرے گا۔ 31 ڈسمبر 1988 کو ختم ہونے والے سال کا نفع 45,600 روپے تھا۔ پرافٹ اور لاس اپروپریکشن اکاونٹ تیار کیجیے۔

(جواب: A-22,000 روپے' B-16,000 اور C-7,600 روپے)

7. جان اور جارج نفع و نقصان 2:1 میں بانٹ لیتے ہیں۔ 31 ڈسمبر 1988 کو اکاونٹس کی کتابوں سے نقل کیے ہوئے میزانات کی فہرست ذیل میں ہے۔ فرم کے فائنل اکاونٹس تیار کیجیے

Particulars	تفصیلات	Debit Rs.	Credit Rs.
John's Capital	جان کا سرمایہ	---	60,000
Geroge's Capital	جارج کا سرمایہ	---	40,000
John's Drawings	جان کے ڈرائینگس	5,000	---
George's Drawings	جارج کے ڈرائینگس	4,000	---
Purchases and Sales	خرید و فروخت	64,000	1,12,000
Oil and Fuel	تیل اور ایندھن	2,400	---
Rent, Rates and Taxes	کرایہ، ریٹس اور ٹیکس	4,000	---
Wages	اُجرتیں	16,200	---
Transport	حمل و نقل	2,500	---

Returns	واپسیاں	3,000	2,000
Debtors	دین دار	40,000	---
Creditors	لین دار	---	30,800
Salaries	تنخواہیں	10,000	---
Advertisement	اشتہارات	1,500	---
Stock as on 1-1-1988	1-1-1988 پر اسٹاک	8,600	---
Discounts	ڈسکاؤنٹ	1,500	2,400
Bills Receivable	وصول طلب بلس	26,000	---
Bills payable	ادا طلب بلس	---	8,400
Plant and Machinery	پلانٹ اور مشینری	29,000	---
Goodwill	گڈول	6,000	---
Furniture	فرنیچر	10,000	---
Provision for doubtful debts	مشتبہ قرضوں کے لیے گنجائش	---	1,500
Land and Buildings	زمین و عمارتیں	19,500	---
Cash in hand	نقدی۔ کاروبار میں موجود	2,500	---
Cash at Bank	نقدی۔ بینک میں جمع	1,400	---
		2,57,100	2,57,100

اڈجسٹمنٹس:

i. سرمایہ پر 6% سود اور ڈرائینگس پر 8% سود عائد کیا جائے

ii. ادا طلب اجرتیں 800 روپے

iii. گڈول کی قدر میں سے 1,200 روپے قلمزد کیجیے

iv. پلانٹ اور مشنری پر فرسودگی 10% اور فرنیچر پر 5%۔

v. 31 دسمبر 1988 کو موجود (اختتامی) اسٹاک 24,000 روپے

(جواب: خام نفع 40,500 روپے، خالص نفع 16,020، بیلنس شیٹ میزان 1,52,300)

8. راجیش اور نگیش نفع نقصان میں برابر کے شریک تھے۔ اکاؤنٹس کی کتابوں سے مندرجہ ذیل بیلنس نکالے گئے۔ 31 دسمبر 1988 پر ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ تیار کر کے اسی تاریخ پر بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

Debit Balances	ڈیبٹ میزان	Rs.	Credit Balances	کریڈٹ میزان	Rs.
Rajesh's Drawings	ڈرائنگس۔ راجیش	30,000	Rajesh's Capital	سرمایہ۔ راجیش	1,40,000
Nagesh's Drawings	ڈرائنگس۔ ناگیش	18,000	Nagesh's Capital	سرمایہ۔ ناگیش	1,00,000
Land and Buildings	زمین اور عمارتیں	70,000	Sundry Creditors	متفرق لین دار	60,000
Sundry Debtors	متفرق دین دار	84,000	Sales	فروخت	2,80,000
Purchases	خرید	1,65,000	Discount	ڈسکاؤنٹ	6,000
Stock on 1-1-1988	1-1-88 کو اسٹاک	28,000	Provision for D.D.	مشتبہ قرضوں کے لیے گنجائش	3,000

Wages	اُجرت	14,000		
Salaries	تنخواہیں	12,500		
Insurance	بیمہ	2,000		
Carriage Inwards	اندرونی کیاریج	4,800		
Carraige Outwards	بیرونی کیاریج	3,500		
Factory Rent, Taxes etc	فیکٹری کرایہ، ٹیکسس وغیرہ	2,200		
Discount	ڈسکاونٹ	3,500		
Bad Debts	ناقابل وصول قرضے	1,500		
Postage and Telegrams	پوسٹیج و ٹیلیگرام	500		
Printing & Stationery	چھپائی و اسٹیشنری	2,000		
Cash at Bank	بینک میں نقدی	18,000		
Cash in hand	ہاتھ میں نقدی	9,000		
Plant and Machinery	پلانٹ اور مشینری	1,20,500		
		5,89,000		5,89,000

اڈجسٹمنٹس:

1. 31-12-1988 کو اختتامی اسٹاک 12,000 روپے تھا
2. نگیش کو 2,400 روپے فی سال تنخواہ کا حق حاصل ہے
3. پیشگی ادا شدہ بیمہ 500 روپے
4. دین دار پر 5%، مشکوک دیندار کے لیے گنجائش فراہم کیجیے
5. پلانٹ و مشنری پر 5% فرسودگی شمار کیجیے
6. سرمایہ پر 4% سود عائد کیا جائے

(جواب: خام نفع۔78,000، خالص نفع۔39,775، بیلنس شیٹ کا میزان 3,03,775)

9. ریڈی اور راؤ فرم میں شریک ہیں اور نفع و نقصان کو ریڈی۔70%، راؤ 30% تقسیم کر لیتے ہیں۔ 31 ڈسمبر 1988 کو کاروبار کے اکاونٹس کے میزان ذیل میں دیے گئے ہیں۔ 31 ڈسمبر 1988 پر ختم ہونے والے سال کے لیے ٹریڈنگ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کیجیے اور اسی تاریخ پر بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

پلانٹ اور مشنری۔75,000 روپے، ابتدائی اسٹاک۔50,000 روپے

خرید۔1,80,000 روپے، فروخت۔3,75,000

ڈسکاونٹ (Dr)۔750 روپے، اندرونی کیاریج۔800 روپے

بیرونی کیاریج۔1,200 روپے، ڈسکاونٹ (Cr)۔1,250 روپے

متفرق دین دار۔45,000 روپے، تنخواہیں۔12,000 روپے

اجرتیں۔16,000روپے'بنک سے قرض۔20,000روپے

فری ہولڈ پریمسس 1,70,000'وصول طلب بلس۔15,000روپے

فرنیچر۔20,000روپے'ادا طلب بلس۔12,000

ڈرائنگس۔ریڈی۔5,000روپے'راؤ۔1,500روپے

نقدی۔4,000روپے'بنک میں نقدی۔2,000روپے

شرکا کے سرمایہ کھاتے۔ریڈی۔1,50,000روپے'راؤ۔40,000روپے

مندرجہ ذیل اڈجسٹمنٹس درکار ہیں:

1. اختتامی اسٹاک۔25,000روپے
2. پلانٹ و مشنری پر10%اور فرنیچر پر20%فرسودگی
3. دین دار پر2.5% گنجائش ناقابل وصول قرضوں کے لیے فراہم کیجیے
4. سرمایہ پر سود5%فی سال
5. ڈرائنگس پر سود10%فی سال
6. ادا طلب تنخواہوں اور اجرتوں کے لیے علی الترتیب3,000روپے اور5,000روپے فراہم کیجیے
7. ہر شریک کو3,000روپے سالانہ تنخواہ کی اجازت ہے
8. بنک قرض پر16% سالانہ کی شرح سے سود فراہم کیجیے

(جواب: خام نفع۔1,48,200روپے'خالص نفع۔1,16,675روپے'سرمایہ کھاتے میزانات۔ریڈی۔2,26,277.50روپے' راؤ۔73,897.50روپے'بیلنس شیٹ میزان 3,43,375روپے)

نوٹ: یہ سوالات آپ کو اس اکائی کے بہتر سمجھنے میں مدد دیں گے۔ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو نہ بھیجیے۔یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں۔

اکائی 8 شریک کا داخلہ Admission of a Partner

Structure ساخت

Objectives	مقاصد	8.0
Introduction	تمہید	8.1
Admission of a Partner : List of Adjustments	شریک کا داخلہ : اڈجسٹمنٹس کی فہرست	8.2
Calculation of New Profit Sharing Ratio	تقسیم منافع کی نئی نسبت کا محسوب کرنا	8.3
Calculation of Sacrificing Ratio	نسبت ایثار کا محسوب کرنا	8.4
Goodwill	گڈول	8.5
Meaning of Goodwill	گڈول کے معنی	8.5.1
Factors Affecting the Value of Goodwill	گڈول کی مالیت پر اثرانداز ہونے والے عوامل	8.5.2
Need for Valuation of Goodwill	گڈول کی مالیت کے تعین کی ضرورت	8.5.3
Methods of Valuation of Goodwill	گڈول کی مالیت کے تعین کے طریقے	8.5.4
Treatment of Goodwill on Admission of a Partner	شریک کے داخلہ پر گڈول سے متعلق طرز عمل	8.5.5
Revaluation of Assets and Liabilities	اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کا از سر نو تعین	8.6
Adjustment of Accumulated Profits or Losses	جمع شدہ منافعوں یا نقصانات کا اڈجسٹمنٹ	8.7
Adustment of Capitals	کیپٹل کا اڈجسٹمنٹ	8.8
Change in Profit Sharing Ratio	منافع کی تقسیم کی نسبت میں تبدیلی	8.9
Let Us Sum Up	خلاصہ	8.10
Key Words	کلیدی الفاظ	8.11
Answers to Check your Progress	اپنی معلومات کی جانچ : جوابات	8.12
Terminal Questions / Exercises	امتحانی سوالات / مشقیں	8.13

8.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- کسی شریک کے داخلہ کے وقت درکار اڈجسٹمنٹس کی فہرست تیار کر سکیں
- تناسب ایثار محسوب کر سکیں
- تقسیم منافع کی نئی نسبت محسوب کر سکیں
- گڈول کی تعریف کر سکیں اور اس کی مالیت پر اثرانداز ہونے والے عوامل کی توضیح کر سکیں
- ان حالات کی توضیح کر سکیں جس میں گڈول کی مالیت کا تعین ضروری ہو جاتا ہے۔

- بیان کر سکیں کہ نئے شریک کے داخلہ پر گڈول کے تعلق سے فرم کی کتابوں میں کیا طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے؟
- یہ توضیح کر سکیں کہ نئے شریک کے داخلہ پر اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کے از سر نو تعین سے متعلق کس طرح اڈجسٹمنٹ کیا جاتا ہے؟
- یہ بیان کر سکیں کہ نئے شریک کے داخلہ پر جمع شدہ منافعوں سے متعلق فرم کی کتابوں میں کیا طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے۔
- یہ توضیح کر سکیں کہ قدیم شرکا کے سرمایوں کو تقسیم منافع کی نئی نسبت سے کس طرح متناسب کیا جاتا ہے؟
- جب موجودہ شرکا، تقسیم منافع کی نسبت تبدیل کرنا چاہیں تو درکار اڈجسٹمنٹس بیان کر سکیں۔

8.1 تمہید Introduction

آپ نے اکائی 7 میں شراکتی فرم کی منافعوں کی شرکا میں تقسیم اور فائنل اکاونٹس کی تیاری کے بارے میں سیکھا۔ شرکا اکثر فرم کی تشکیل جدید کرتے رہتے ہیں۔ یہ مختلف طریقوں سے ہو سکتی ہے جو یہ ہیں : (i) کسی نئے شریک کا داخلہ (ii) شرکا کے مابین تقسیم منافع کی نسبت میں تبدیلی (iii) کسی فریق کی سبکدوشی (iv) کسی شریک کی وفات۔ ان میں سے ہر موقع پر فرم کی کتابوں میں کئی ایک اڈجسٹمنٹس کرنے پڑتے ہیں۔ اس اکائی میں آپ کسی شریک کے داخلہ پر درکار اڈجسٹمنٹس کے بارے میں سیکھیں گے اور تقسیم منافع کی نسبت میں تبدیلی کے اکاونٹنگ مضمرات کا مطالعہ کریں گے۔

8.2 شریک کا داخلہ : اڈجسٹمنٹس کی فہرست

Admission of a Partner : List of Adjustments

کسی موجودہ فرم کے شرکا مزید سرمایہ کی ضرورت پیش آنے پر یا انتظامی تعاون یا دونوں مقاصد کے لیے کسی نئے شریک کے داخلہ کے بارے میں طے کر سکتے ہیں۔ ہندستانی قانون شراکت کی رو سے ایک شخص شریک کے طور پر تمام موجودہ شرکا کی رضامندی سے یا قبل ازیں کیے گئے معاہدہ میں اس تعلق سے فراہم شدہ گنجائشوں کے مطابق شراکت میں داخل کیا جا سکتا ہے۔ کسی بھی صورت میں داخلہ پر نئے شریک کو فرم میں دو اہم حقوق حاصل ہو جاتے ہیں۔ (i) فرم کے اثاثوں میں شرکت اور (ii) فرم کے مستقبل کے منافعوں میں شرکت۔ پہلے حق کے حاصل کرنے کے لیے عموماً وہ سرمایہ کے طور پر ایک طے شدہ رقم لاتا ہے اور دوسرے حق کے حصول کے لیے فرم کی گڈول (جو پر یمیم بھی کہلاتی ہے) کا اپنا حصہ لاتا ہے جسے موجودہ شرکا آپس میں بانٹ لیتے ہیں کیونکہ مستقبل کے منافعوں کے ایک حصہ کی نئے شریک کے حق میں وہ قربانی دیتے ہیں۔ اس مرحلہ پر شرکا فرم کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کو دوبارہ تعین کرنا چاہیں گے تاکہ نئے یا موجودہ شرکا کو غیر ضروری فائدہ یا نقصان نہ ہونے پائے۔ اس طرح نئے شریک کے داخلہ کے وقت بہت سارے اڈجسٹمنٹس کرنے پڑتے ہیں جن کو ذیل میں مختصراً بیان کیا جاتا ہے :

1) تقسیم منافع کی نئی نسبت کا محسوب کرنا
2) نسبت ایثار کا محسوب کرنا
3) گڈول سے متعلق طرز عمل
4) اثاثوں اور ذمہ داریوں کے از سر نو تعین سے متعلق اڈجسٹمنٹس
5) شرکا کے سرمایوں میں اڈجسٹمنٹس

ان امور پر یکے بعد دیگرے بحث کریں گے۔

8.3 تقسیم منافع کی نئی نسبت کا محسوب کرنا

Calculation of New Profit Sharing Ratio

فرم میں داخل ہونے والا شریک فرم کے منافعوں میں شرکت کا مستحق قرار پاتا ہے اس لیے ایک نئے شریک کے داخلہ پر تقسیم منافع کی نئی نسبت کا تعین ضروری ہو جاتا ہے۔ اس کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ نیا شریک قدیم شرکا سے اپنے منافع کا حصہ کس طرح حاصل کرتا ہے؟ اس تعلق سے مختلف امکانات ہو سکتے ہیں۔ وہ اپنے منافع کا حصہ (i) اسی تناسب میں حاصل کرے گا جس تناسب سے شرکا ابتدا ہی سے شریک ہیں (قدیم تناسب میں)(ii) تمام قدیم شرکا سے مساوی طور پر حاصل کرے گا (iii) کسی طے شدہ تناسب میں حاصل کرے گا یا (iv) مکمل طور پر کسی ایک شریک سے حاصل کرے گا۔ کسی معاہدہ برخلاف کی موجودگی میں یہ مفروضہ قائم ہوتا ہے کہ نیا شریک اپنے منافع کا حصہ قدیم شرکا سے قدیم تناسب میں حاصل کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ قدیم شرکا باقی منافع میں قدیم تناسب کے مطابق بدستور شریک رہیں گے۔

تمثیلات 3,2,1 اور 4 میں متذکرہ بالا حالات میں تقسیم منافع کے نئے تناسب کا محسوب کرنا بتایا گیا ہے۔

تمثیل 1

P اور Q 2:1 نسبت میں منافعوں میں شریک ہیں۔ وہ R کو شراکت میں داخل کر کے اس کو منافع کا $\frac{1}{5}$ حصہ دینے پر رضامند ہوتے ہیں۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب محسوب کیجیے۔

کسی مخصوص صراحت کی عدم موجودگی میں یہ قیاس کیا جا سکتا ہے کہ R اپنے حصہ کا منافع P اور Q سے قدیم نسبت 2:1 میں حاصل کرتا ہے اور اس لیے P اور Q مالیاتی منافع قدیم نسبت 2:1 ہی میں منافع تقسیم کر لیں گے۔ تقسیم منافع کی نئی نسبت مندرجہ ذیل طور پر محسوب کی جائے گی۔

R کا حصہ = $\frac{1}{5}$

باقی حصہ = 1- $\frac{1}{5}$ = $\frac{4}{5}$

P کا حصہ = $\frac{4}{5} \times \frac{2}{3} = \frac{8}{15}$

Q کا حصہ = $\frac{4}{5} \times \frac{1}{3} = 4/15$

R کا حصہ = $\frac{1}{5}$ یا $\frac{3}{15}$

لہذا منافع کی تقسیم کی نئی نسبت Q,P اور R کے لیے ہوتی ہے - $\frac{8}{15} : \frac{4}{15} : \frac{3}{15}$ یا 8:4:3

تمثیل 2

فرض کیا جائے کہ مندرجہ بالا تمثیل میں یہ صراحت کی گئی ہے کہ R اپنا حصہ منافع P اور Q سے مساوی طور پر حاصل کرتا ہے تو تقسیم منافع کی اپنی نسبت محسوب کیجیے۔

حل :

چونکہ R $\frac{1}{5}$ اپنے حصہ کا منافع مساوی طور پر P اور Q سے حاصل کرتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ P سے $\frac{1}{10}$ ($\frac{1}{2}$ کا $\frac{1}{5}$) اور Q سے $\frac{1}{10}$ حاصل کرتا ہے۔ لہذا :

P کا حصہ = $\frac{2}{3} - \frac{1}{10} = \frac{20-3}{30} = \frac{17}{30}$

Q کا حصہ = $\frac{1}{3} - \frac{1}{10} = \frac{10-3}{30} = \frac{7}{30}$

R کا حصہ = $\frac{1}{5}$ یا $\frac{6}{30}$

لہذا R اور P'Q کے تقسیم کی نئی نسبت ہوگی۔ $\frac{17}{30} : \frac{7}{30} : \frac{6}{30}$ = 17:7:6

تمثیل 3

فرض کیا جائے کہ مندرجہ بالا تمثیل 1 میں یہ صراحت کی گئی ہے کہ R نے اپنا حصہ نفع P اور Q سے 1:2 کے تناسب میں حاصل کیا۔ تقسیم منافع کی نئی نسبت حاصل کیجیے۔

حل :

چونکہ R اپنا $\frac{1}{5}$ منافع کا حصہ 1:2 تناسب میں P اور Q سے حاصل کرتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ P سے $\frac{1}{15}$ پاتا ہے ($\frac{1}{5}$ کا $\frac{1}{3}$)

اور Q سے $\frac{2}{15}$ پاتا ہے یعنی ($\frac{1}{5}$ کا $\frac{2}{3}$)

R کا حصہ نفع $\frac{1}{5}$ یا $\frac{3}{15}$

لہذا R اور PQ کے لیے تقسیم منافع کی نئی نسبت ہوگی۔ $\frac{9}{15} : \frac{3}{15} : \frac{3}{15}$ = 9:3:3

تمثیل 4

یہ فرض کیا جائے کہ کسی مندرجہ بالا تمثیل میں یہ صراحت ہے کہ R اپنا حصہ نفع $\frac{1}{5}$ مکمل طور پر P سے حاصل کرتا ہے۔ تقسیم منافع کی نئی نسبت محسوب کیجیے ۔

حل :

چونکہ R اپنے نفع کا حصہ مکمل طور پر P سے حاصل کرتا ہے ۔لہذا

P کا حصہ = $\frac{2}{3} - \frac{1}{5} = \frac{10-3}{30} = \frac{7}{15}$

Q کا حصہ = $\frac{1}{3}$ یا $\frac{5}{15}$

R کا حصہ = $\frac{1}{5}$ یا $\frac{3}{15}$

چنانچہ R اور P,Q کے لیے تقسیم منافع کی نئی نسبت ہوگی : $\frac{7}{15} : \frac{5}{15} : \frac{3}{15}$ = 7:5:3

بعض اوقات نئے شریک کے حصہ کی صراحت نہیں کی جاتی اس کے بجائے نئے شریک کے حق میں قدیم شرکا کے ذریعہ حصہ منافع سے دستبرداری کی نسبت دی جاتی ہے۔ اس صورت میں قدیم شرکا کے دستبردار شدہ حصوں کو جمع کر کے نئے شریک حصہ کا منافع محسوب کیا جاتا ہے۔ قدیم شرکا کے حصوں کا تعین ان کے قدیم حصوں میں سے دستبردار شدہ حصے کو منہا کر کے کیا جاتا ہے۔

تمثیل 5

A اور B کسی فرم کے شریک ہیں جو 3:2 کی نسبت میں منافعوں اور نقصانات کو بانٹ لیتے ہیں۔ C نئے شریک کے طور پر داخل کیا گیا ہے۔ A اپنے حصہ کے $\frac{1}{3}$ اور B $\frac{1}{4}$ سے C کے حق میں دستبردار ہوتا ہے۔ تقسیم منافع کی نئی نسبت محسوب کیجیے۔

A کے حصہ کا ایثار = $\frac{3}{5}$ کا $\frac{1}{3}$ = $\frac{3}{15}$

B کے حصہ کا ایثار = $\frac{2}{5}$ کا $\frac{1}{4}$ = $\frac{2}{20}$

C کا حصہ = $\frac{2}{20} + \frac{3}{15}$ = $\frac{6 + 12}{60}$ = $\frac{18}{60}$

A کا حصہ = $\frac{3}{5} - \frac{3}{15}$ = $\frac{9 - 3}{15}$ = $\frac{6}{15}$ or $\frac{24}{60}$

B کا حصہ = $\frac{2}{5} - \frac{2}{20}$ = $\frac{8 - 2}{20}$ = $\frac{6}{20}$ = $\frac{18}{60}$

لہذا C اور AB کے لیے تقسیم منافع کی نئی نسبت ہوگی 3 : 3 : 4 = 18 : 18 : 24

8.4 نسبت ایثار کا محسوب کرنا Calculation of Sacrificing Ratio

جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے کہ فرم کے مستقبل کے منافع میں شرکت کے استحقاق کے لیے شراکت میں داخل ہونے والے شریک کو قدیم شرکا کو پریمیم ادا کرنی پڑتی ہے۔ اس طور پر ادا شدہ پریمیم کی رقم قدیم شرکا نئے شریک کے حق میں دستبردار شدہ حصہ کی نسبت میں تقسیم کرتے ہیں۔ یہ نسبت' نسبت ایثار کہلاتی ہے۔

قدیم شرکا نئے داخل ہونے والے شریک کے حق میں عموماً اپنے حصوں کا ایثار قدیم منافعوں کی تقسیم کی نسبت میں کرتے ہیں۔ اس صورت میں تناسب ایثار اور منافعوں کی صراحت کی جاتی ہے جس میں نیا شریک قدیم شرکا سے اپنا حصہ حاصل کرتا ہے۔ مشکل اس وقت پیدا ہوتی ہے جب اس تناسب کی صراحت نہیں کی جاتی جس میں نیا شریک قدیم شرکا سے اپنا حصہ حاصل کرتا ہے۔ اس کے بجائے منافعوں کی تقسیم کا نیا تناسب دیا جاتا ہے۔ اس صورت میں ہر شریک کا نیا حصہ پرانے حصہ میں سے منہا کر کے نسبت ایثار محسوب کی جاتی ہے۔

تمثیل 6 پر نظر ڈالیے اور مطالعہ کیجیے کہ نسبت ایثار کس طرح محسوب کی جاتی ہے۔

تمثیل 6

A اور B کسی شراکت کے نفع و نقصان پر برابر کے شریک ہیں۔ C بطور شریک داخل کیا جاتا ہے اور نئی نسبت 4:3:2 مقرر کی گئی ہے۔ نسبت ایثار محسوب کیجیے۔

حل :

چونکہ نئی نسبت دی گئی ہے' نئے حصہ میں قدیم حصہ منہا کر کے نسبت ایثار محسوب کی جا سکتی ہے۔

شریک	قدیم حصہ	—	نیا حصہ	=	ایثار		
A	$\frac{1}{2}$	—	$\frac{4}{9}$	=	$\frac{8-9}{18}$	=	$\frac{1}{18}$
B	$\frac{1}{2}$	—	$\frac{3}{9}$	=	$\frac{6-9}{18}$	=	$\frac{3}{18}$

لہذا A اور B کے لیے نسبت ایثار ہے 3 :1

بعض اوقات نئے شریک کے داخلہ کے وقت قدیم شرکا اپنے حصے اس طرح مقرر کر لیتے ہیں کہ چند موجودہ شرکا منافعوں میں کچھ مزید منفعت پاتے ہیں۔اس صورت میں منفعت اور ایثار دونوں کو محسوب کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً A اور B جو منافعوں اور نقصانات میں 2:1 کی نسبت میں شریک ہیں C کو شراکت میں داخل کرتے ہیں اور تقسیم منافعوں کی نسبت 2:2:1 مقرر کرتے ہیں۔اس صورت میں B کو فائدہ ہوا کیونکہ اس کا نیا حصہ $\frac{2}{5}$ ہے جو اس کے قدیم حصہ $\frac{1}{3}$ سے زیادہ ہے۔اسے $\frac{1}{15}$ کا فائدہ ہوا ($\frac{2}{5} - \frac{1}{3}$) A نے $\frac{4}{15}$ کا ایثار کیا جس کو اس طرح محسوب کیا جا سکتا ہے: ($\frac{2}{3} - \frac{2}{5}$) جس کا $\frac{3}{15}$ نئے شریک C کے حق میں ہے اور $\frac{1}{15}$ قدیم شریک B کے حق میں ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ : الف

1. کن طریقوں سے فرم کی تشکیل جدید عمل میں لائی جاتی ہے؟ بیان کیجیے۔

.....

.....

.....

2. نسبت ایثار (Sacrificing Ratio) سے کیا مراد ہے؟

.....

.....

.....

3. مندرجہ ذیل صورتوں میں تقسیم منافع کی نئی نسبت محسوب کیجیے :

(i) X اور Y کسی فرم کے شریک ہیں جو 3:2 کی نسبت میں منافعوں اور نقصانوں میں شرکت کرتے ہیں۔انہوں نے Z کو منافع میں $\frac{1}{5}$ حصہ کے لیے شراکت میں داخل کیا۔

(ii) A اور B کسی فرم میں شریک ہیں جو 5:3 کی نسبت میں نفع و نقصان میں شرکت کرتے ہیں۔ منافعوں میں $\frac{3}{10}$ حصہ دیتے ہوئے C کو شراکت میں داخل کرتے ہیں۔ C اپنا حصہ A اور B سے مساوی طور پر حاصل کرتا ہے۔

ذیل کی صورتوں میں نسبت ایثار محسوب کیجیے۔

(i) X اور Y ایک کاروبار میں شریک ہیں جو نفع و نقصان کو 3:2 کی نسبت میں بانٹ لیتے ہیں۔وہ ایک نئے شریک Z کو نفع میں 1/4 حصہ کے لیے کاروبار میں داخل کرتے ہیں۔

(ii) A اور B کاروبار کے منافعوں اور نقصانات میں 4:3 نسبت میں شرکت کرنے والے شریک ہیں۔وہ C کو بطور شریک کاروبار میں داخل کرتے ہیں۔ منافعوں کی تقسیم کی نئی نسبت 3:2:1 ہے۔

8.5 گڈول Goodwill

آپ نے سیکھا ہے کہ نئے شریک کے کاروبار میں داخلہ پر قدیم شرکا مستقبل کے منافعوں کے کچھ حصہ سے نئے شریک کے حق میں دستبردار ہو جاتے ہیں۔اس لیے نئے شریک کو قدیم شرکا کے اس نقصان کی تلافی کرنی پڑتی ہے۔نئے داخل ہونے والے شریک کے ذریعہ اس نقصان کی تلافی میں ادا شدہ رقم "پریمیم" کہلاتی ہے۔جس کا انحصار فرم کی گڈول پر ہوتا ہے۔اس پریمیم کی رقم کے تعین اور اس کے فرم کی کتابوں میں ریکارڈ کیے جانے سے متعلق بحث کرنے سے قبل ہم یہ مطالعہ کریں گے اس کی مالیت کا تعین کس طرح کیا جاتا ہے؟

8.5.1 گڈول کے معنی Meaning of Goodwill

گڈول فرم کی شہرت اور عام مقبولیت کو ظاہر کرتی ہے۔یہ ایک ایسا محرک ہے جو قدیم گاہکوں کو قدیم مقام پر جانے پر مجبور کرتا ہے۔جس فرم کو مقبولیت عام حاصل ہو اس کے لیے اپنی تیار کردہ اشیا کی فروخت کے لیے کثیر رقم خرچ کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔یہ وہ قوت محرکہ ہے جس کے سبب ایک فرم منافعوں کی ایک عام سطح سے بڑھ کر منافع حاصل کر سکتی ہے۔چنانچہ کسی فرم کا گڈول سے استفادہ کرنا اس وقت کہا جاتا ہے جب وہ معمول کے منافعوں سے زیادہ منافع حاصل کرنے کے موقف میں ہو (جو سوپر پرافٹ بھی کہلاتا ہے)۔چنانچہ گڈول کی تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ اس سے کسی فرم کے متوقع فاضل آمدنیوں کی موجودہ مالیت کا اظہار ہوتا ہے۔ *(It is the present value of a firm's anticipated excess earning)* اس تعریف کو عام طور پر عدالتوں اور جدید اکاونٹنگ لٹریچر میں قبول کیا جاتا ہے۔لفظ فاضل آمدنی سے مراد ہے:

الف) صنعت کی نمائندہ فرموں کے لمسی اثاثوں (Tangible Assets) پر حاصل آمدنی کی عام شرح سے زاید شرح آمدنی یا

ب) کسی قابل موازنہ نئی فرم کی آمدنی سے زاید آمدنی

پروفیسر ڈکسی **(Prof Dicksee)** کے قول کے مطابق "جب ایک شخص گڈول کے طور پر جو بھی ادا کرتا ہے وہ اس لیے ادا کرتا ہے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ رقم کما سکے جو بصورت دیگر اپنی تنہا کاوشوں سے کما نہ پاتا۔"

> *Professor Dicksee says that "When a man pays for goodwill, he pays for something which places him in the position of being able to earn more money than he would be able to do by his own unaided efforts "*

لارڈ لنڈلے کے مطابق یہ بمشکل کہا جاسکتا ہے کہ گڈول کی کوئی مخصوص اہمیت ہوتی ہے عام طور پر کسی تعلق یا مقبولیت سے پیدا ہونے والے فائدے کی نشاندہی کے لیے یہ اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔اس سے استفادہ اس تعلق کی برقراری اور استواری سے کیا جاسکتا ہے۔مستحکم کاروبار کی فروخت پر اس کے گڈول کی مالیت قابل معاملت قرار پاتی ہے' چاہے یہ کاروبار کسی پیشہ ور شخص کے مملوکہ ہوں یا کسی اور شخص کے۔یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ رواں کاروبار سے تعلق کے بغیر گڈول ایک بے معنی اصطلاح ہے۔مزید یہ کہ کسی کاروبار کے خریدار کے لیے گڈول کی مالیت کا انحصار چند صورتوں میں کلی طور پر اور دیگر تمام صورتوں میں زیادہ تر سابق میں کاروبار کرنے والوں سے مسابقت کی عدم موجودگی پر ہوتا ہے۔

> *Lord Lindlay says that "the term goodwill can hardly be said to have any precise significance. It is generally used to denote the benefit arising from connection and reputation, and its value can be got for the chance of being able to keep that connection and improve it. Upon the sale of an established business, its goodwill has a marketable value, whether the business is that of a professional man or any other person. But it is clear that goodwill has no meaning except in connection with a continuing business and the value of goodwill of any business to a purchaser depends in some cases entirely and in all very much on the absence of competition on the part of those by whom the business has been previously carried on"*

مندرجہ بالا بیانات کے تجزیہ کے بعد یہ کہا جاسکتا ہے کہ کسی موجودہ کاروبار کے مالکوں کے لیے گڈول ایک کسی اثاثہ (Tangible Asset) ہے جو زیادہ سے زیادہ نفع کمانے میں مددگار ہوتا ہے۔ لہذا مستحکم اور مشہور کاروبار میں داخلہ کے خواہشمندوں کو اس اثاثہ کے فائدوں سے استفادہ کرنے کے لیے موجودہ مالکوں کو معاوضہ کے طور پر کچھ نہ کچھ رقم ادا کرنی پڑتی ہے۔ یہ رقم گڈول کا حصہ یا پریمیم کہلاتی ہے۔ یہ امر نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ صرف منافع کمانے والی فرمیں ہی گڈول سے استفادہ کر سکتی ہیں۔ متواتر نقصانات اٹھانے والی فرم یا زیر تحلیل فرم کی کوئی گڈول نہیں ہوتی۔

8.5.2 گڈول کی مالیت پر اثرانداز ہونے والے عوامل Factors Affecting the Value of Goodwill

ایک فرم کی گڈول ان تمام عوامل سے متاثر ہوتی ہے جو فرم کی آمدنی کمانے کی استعداد میں اضافہ کے موجب ہوتے ہیں :

1. کاروبار کی نوعیت Nature of business: گڈول کا انحصار پیدا کردہ اشیا کی نوعیت اور بازار میں ان اشیا کی طلب پر ہوتا ہے۔ جب ایک فرم اعلیٰ قدر مال (High Value Added) یا پائیدار طلب والا مال پیدا کرتی ہو تو اس کی نفع انگیزی اونچی ہوتی ہے لہذا اس کی گڈول بھی زیادہ ہوتی ہے۔
2. موافق محل وقوع Favourable location: کاروبار کے کسی مرکزی مقام پر واقع فرم جہاں گاہکوں کی آمد و رفت زیادہ ہو، کی گڈول دوسروں کی بہ نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔
3. انتظامیہ کی بہتر کارکردگی Efficiency of Management : جس کاروبار کا انتظام بہتر کارکردگی سے چلایا جاتا ہے اس کی گڈول دوسروں کی بہ نسبت زیادہ ہوتی ہے۔
4. مسابقت کی شدت Intensity of Competition: ان کاروبار کی گڈول زیادہ ہوتی ہے جنہیں کوئی مسابقت درپیش نہ ہو یا کم مسابقت درپیش ہو۔
5. خصوصی فائدے Special Advantages: اس فرم کی گڈول زیادہ ہوتی ہے جس کو چند مخصوص فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ مثلاً تکنیکی معلومات، پیٹنٹ رائٹ، کاپی رائٹ، برآمدی لائسنس، میٹریل کی سپلائی یا مال کی فروخت کے طویل مدتی معاہدے وغیرہ۔

8.5.3 گڈول کی مالیت کے تعین کی ضرورت Need for Valuation of Goodwill

عموماً موجودہ کاروبار کی فروخت کے وقت گڈول کی مالیت کے تعین کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ لیکن ایک شراکتی فرم کی صورت میں، فرم کی تشکیل جدید کی صورت میں بھی گڈول کی مالیت کے تعین کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ شراکت کی ہیئت ترکیبی میں تبدیلی کے نتیجہ میں منافع کی تقسیم کی نسبت بھی تبدیل ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے تبدیلی سے فائدہ مند شخص شریک کے ذریعہ ایثار کرنے والے شریک کے نقصان کی پابجائی کی ضرورت پیدا ہوتی ہے۔ اس معاوضہ کی رقم کا انحصار گڈول کی مالیت پر ہوتا ہے۔ چنانچہ شراکت میں گڈول کی مالیت کے تعین کی ضرورت مندرجہ ذیل صورتوں میں پیدا ہوتی ہے :

1) تقسیم منافع کی نسبت میں تبدیلی
2) نئے شریک کا داخلہ
3) کسی شریک کی سبکدوشی
4) کاروبار کے فروخت کے نتیجہ میں فرم کی تحلیل
5) شراکتی فرموں کا انضمام

8.5.4 گڈول کی مالیت کے تعین کے طریقے Methods of Valuation of Goodwill

گڈول کی مالیت کے تعین کے مندرجہ ذیل اہم طریقے ہیں :

1) اوسط منافع طریقہ Average Profits Method

اس طریقہ کے تحت گذشتہ چند سالوں کے اوسط منافعوں کی خرید کے لیے طے شدہ سالوں کی تعداد کے مطابق گڈول کا تعین کیا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر محسوس کیا جاتا ہے کہ ایک نیا کاروبار آغاز کے چند برسوں تک منافع کمانے کے قابل نہیں رہتا۔ چنانچہ ایک رواں کاروبار کا خریدار ماضی کے اوسط منافعوں کو ان سالوں کی تعداد سے ضرب دے کر گڈول کی مالیت کا تعین کرتا ہے جن کے دوران مستقبل میں وہ ان منافعوں کے حصول کی توقع رکھتا ہے۔ مثلاً اگر ماضی کا اوسط منافع 50,000 روپے محسوب کیا جائے اور اگر وہ توقع رکھتا ہے کہ ان منافعوں کا فائدہ مزید 3 سال کے لیے جاری رہے گا تو گڈول کی مالیت کا تعین 1,50,000 روپے (50,000 x 3) کیا جائے گا۔

یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ ماضی کے اوسط منافعوں کو محسوب کرتے وقت فرم کی نفع آمیزی میں متوقع تبدیلیوں کا لحاظ رکھا جاکر ضروری اڈجسٹمنٹس کیے جائیں۔ مثلاً اگر چند مصارف یا نقصانات مستقبل میں متوقع نہ ہوں تو ان رقوم کو اوسط منافع میں واپس جمع کیا جائے۔ اسی طرح مستقبل میں چند مزید مصارف یا نقصانات کے عائد ہونے کا امکان ہو تو ان رقومات کو اوسط منافع کی رقم سے منہا کیا جائے۔ چنانچہ گڈول کے اغراض کے تحت ہم حقیقی اوسط منافعوں کو نہیں بلکہ اڈجسٹ شدہ اوسط منافعوں کو لیتے ہیں۔ تمثیل 7 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ اوسط منافعوں کی خرید کے طے شدہ سالوں کی اساس پر کس طرح گڈول کی مالیت کا تعین کیا جاتا ہے۔

تمثیل 7

B,A اور C کسی شراکت کے شریک ہیں اور نفع و نقصان میں 3:2:1 کی نسبت میں حصہ دار ہیں۔ یہ طے کیا گیا کہ ماضی میں فوری قبل کے چار سالوں کے اوسط منافعوں کی 3 سالہ خرید کی اساس پر فرم کی گڈول کی مالیت کا تعین کیا جائے۔ گذشتہ چار سال کے خالص منافعے تھے: 1984 20,000 روپے' 1985 - 24,000 روپے' 1986 - 22,000 روپے اور 1987 - 26,000 روپے۔

حل :

سابقہ 4 سالوں کا اوسط منافع

$$\frac{\text{Rs. } 20,000 + \text{Rs. } 24,000 + \text{Rs. } 22,000 + \text{Rs. } 26,000}{4} = \frac{92,000}{4} = 23,000 \text{ روپے}$$

$$\text{گڈول} = 23,000 \times 3 = 69,000$$

2) سوپر پرافٹ طریقہ Super Profit Method

اس طریقہ کے تحت یہ فرض کیا جاتا ہے کہ مشغول سرمایہ کا ایک مخصوص فیصد یکساں نوعیت کے کاروبار یا صنعت میں ایک نارمل ریٹرن (پرافٹ) ہے۔ چنانچہ یہ استدلال پیش کیا جاتا ہے کہ خریدار کا حقیقی فائدہ کل منافعوں میں پوشیدہ نہیں رہتا بلکہ یہ منافعوں کی اس رقم تک محدود رہتا ہے جو مشغول سرمایہ پر نارمل ریٹرن سے متجاوز ہو۔ نارمل پرافٹ پر حقیقی پرافٹ کا اضافہ "سوپر پرافٹ" کہلاتا ہے۔ چنانچہ گڈول کے محسوب کرنے کے لیے اوسط سوپر پرافٹ کی خرید کے طے شدہ سالوں کی تعداد سے سوپر پرافٹ کو ضرب دیا جائے۔

یہ طریقہ مندرجہ ذیل مراحل پر مشتمل ہوتا ہے :

1) حقیقی (یا اوسط) متوقع منافعوں کا محسوب کرنا

2) مشغول سرمایہ پر نارمل پرافٹ کا محسوب کرنا

$$\text{نارمل پرافٹ} = \text{مشغول سرمایہ} \times \frac{\text{نارمل شرح}}{100}$$

3) سوپر پرافٹ کا محسوب کرنا اور

سوپر پرافٹ = حقیقی (یا اوسط) پرافٹ (-) نارمل پرافٹ

4) سوپر پرافٹ کی خرید کے لیے درکار سالوں کی تعداد سے سوپر پرافٹ کو ضرب دے کر گڈول کی مالیت کا محسوب کرنا

تمثیل 8 پر نظر ڈالیے اور مطالعہ کیجیے کہ سوپر پرافٹ طریقہ کے تحت گڈول کی مالیت کا تعین کس طرح کیا جاتا ہے ؟

تمثیل 8

گوپی کرشنا اینڈ کمپنی نے 2,00,000 روپے کا سرمایہ مشغول کیا۔ اسی نوعیت کے کاروبار میں مشغول سرمایہ پر پرافٹ کی نارمل شرح 10% کا امکان ہے۔ سال 1989 کے دوران فرم کا منافع 39,000 روپے تھا۔ منافع کی یہی مقدار کا مزید چار سال تک برقرار رہنا متوقع ہے۔ گڈول کی مالیت محسوب کیجیے۔

حل :

نارمل پرافٹ = $\frac{20,00,000 \times 10}{100}$ = 20,000 روپے

حقیقی پرافٹ = 39,000 روپے

سوپر پرافٹ = حقیقی پرافٹ - نارمل پرافٹ

= 39,000 - 20,000 = 19,000 روپے

گڈول = سوپر پرافٹ کی چار سالہ خرید

= 19,000 x 4 = 76,000 روپے

کیپٹلائزیشن طریقہ Capitalisation Method

کیپٹلائزیشن طریقہ کے تحت گڈول دو طریقوں سے محسوب کی جاسکتی ہے :

الف) اوسط منافع کے کیپٹلائزیشن کے ذریعہ یا (ب) سوپر پرافٹ کے کیپٹلائزیشن کے ذریعہ

الف) اوسط منافع کا کیپٹلائزیشن طریقہ Capitalisation of Average Profits Method : اس طریقہ کے تحت ریٹرن کی نارمل شرح کے اساس پر اوسط منافعوں کی کیپٹلائزشدہ مالیت میں سے حقیقی مشغول سرمایہ (خالص لمسی اثاثوں Net Tangible Assets) میں سے منہا کر کے گڈول کی مالیت محسوب کی جاسکتی ہے۔ اس طریقے کے تحت مندرجہ ذیل اقدامات کرنے پڑتے ہیں :

i) ماضی کے چند سالوں کے منافعوں کا اوسط منافع محسوب کیجیے۔

ii) کاروبار کی مالیت محسوب کرنے کے لیے نارمل شرح ریٹرن کی اساس پر اوسط منافعوں کو مندرجہ ذیل طریقے سے کیپٹلائز کیجیے :

کاروبار کی مالیت = $\frac{\text{اوسط منافع} \times 100}{\text{نارمل ریٹرن}}$

iii) جملہ اثاثوں (ماسوا گڈول) میں سے بیرونی ذمہ داریوں کو منہا کر کے حقیقی مشغول سرمایہ محسوب کیجیے۔

خالص (لمسی) اثاثے = جملہ (لمسی) اثاثے (-) ذمہ داریاں

iv) کاروبار کی کیپٹلائزشدہ مالیت میں سے خالص لمسی اثاثوں کو منہا کر کے گڈول کی مالیت محسوب کیجیے۔

گڈول = کاروبار کی کیپٹلائزشدہ مالیت (-) خالص لمسی اثاثے

تمثیل 9 پر نظر ڈالیے اور مطالعہ کیجیے کہ کیپٹلائزیشن طریقہ سے گڈول کی مالیت محسوب کی جاتی ہے۔

تمثیل 9

کسی شراکتی کاروبار کے اوسط منافعے 10,000 روپے تھے اور خالص لمسی اثاثوں کی مالیت 1,00,000 روپے تھی۔ اسی نوعیت کے کاروبار میں مشغول سرمایہ پر نارمل شرح ریٹرن 8% متوقع ہے۔ گڈول محسوب کیجیے۔

حل :

کاروبار کی کیپٹلائزشدہ مالیت $= \frac{10,000 \times 100}{8} = 1,25,000$

گڈول $= 1,25,000 - 1,00,000 = 25,000$

ب) سوپر پرافٹ کے کیپٹلائزیشن کا طریقہ Capitalisation of Super Profits Method : سوپر پرافٹ کے کیپٹلائزیشن کے ذریعہ بھی گڈول براہ راست محسوب کی جاسکتی ہے اس صورت میں کاروبار کی کیپٹلائزشدہ مالیت کے محسوب کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ مثلاً اگر اوسط منافع 10,000 روپے اور نارمل منافع 8,000 روپے اور نارمل شرح ریٹرن 8% ہے۔ سوپر پرافٹ = 10,000 - 8,000 = 2,000 گڈول مندرجہ ذیل طور پر محسوب کی جائے گی :

$$\text{گڈول} = \frac{\text{سوپر پرافٹ} \times 100}{\text{نارمل شرح ریٹرن}}$$

$$= \frac{100 \times 2,000}{8}$$

$$= 25,000 \text{ روپے}$$

اپنی معلومات کی جانچ : ب

1. گڈول کی تعریف کیجیے۔

.....

.....

.....

2. گڈول کی مالیت کے تعین کے تین طریقوں کے نام لکھیے ۔

.....

.....

.....

3. بتایئے کہ مندرجہ بیانات صحیح ہیں یا غلط ؟

i) گڈول فرم کی مقبولیت عام کی نشاندہی کرتی ہے۔

ii) نقصانات اٹھانے والی فرم کی گڈول کی مالیت بہت زیادہ ہوتی ہے

iii) نئے داخل ہونے والے شریک کے ذریعہ ادا شدہ پریمیم کا انحصار فرم کی گڈول پر ہوتا ہے۔

iv) مشغول سرمایہ پر نارمل ریٹرن' سوپر پرافٹ کہلاتا ہے۔

v) گڈول کے اغراض کے لیے اوسط منافعوں میں کسی بھی اڈجسٹمنٹ کی ضرورت نہیں۔

vi) اوسط منافعوں کے کیپٹلائزیشن طریقہ کے تحت محسوب کردہ گڈول کی مالیت اور سوپر پرافٹ کے کیپٹلائزیشن طریقے کی محسوب کردہ گڈول کی مالیت یکساں ہوتی ہے۔

4. A اور B کسی فرم کے شریک ہیں جس کا کل سرمایہ 24,00,000 ہے۔اسی نوعیت کے کاروبار میں مشغول سرمایہ پر نارمل شرح ریٹرن 15% متوقع ہے۔دوران سال 1989 فرم نے 5,00,000 روپے منافع کمایا اور آئندہ تین سال تک اسی منافع کے برقرار رہنے کی توقع ہے۔گڈول کی مالیت کا تعین کیجیے۔

8.5.5 شریک کے داخلہ پر گڈول سے متعلق طرز عمل

Treatment of Goodwill on Admission of a Partner

آپ جانتے ہیں کہ نیا داخل ہونے والا شریک موجودہ شرکا سے فرم کے منافعوں میں حصہ پاتا ہے جس کے لیے اس کو انہیں معاوضہ ادا کرنا پڑتا ہے ۔ وہ مندرجہ ذیل کسی بھی طریقہ سے ادا کر سکتا ہے (i) گڈول کا اپنا حصہ نقد لا کر (جو پریمیم بھی کہلاتی ہے) جسے موجودہ شرکا آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں یا (ii) فرم کی کتابوں میں گڈول اکاونٹ کھولنے سے متعلق رضامند ہو کر تاکہ موجودہ شرکا کو درکار کریڈٹ دیا جاسکے۔چنانچہ کسی شریک کے شراکت میں داخلہ پر گڈول کے تعلق سے مندرجہ ذیل دو طریقے اختیار کیے جاتے ہیں : (i) پریمیم طریقہ یا (ii) ری ویلویشن طریقہ۔

پریمیم طریقہ Premium Method

اس طریقہ کو اس وقت اختیار کیا جاتا ہے جب نیا شریک گڈول کا اپنا حصہ نقد لاتا ہے۔یہ رقم (جو پریمیم کہلاتی ہے) قدیم شرکا ایثار کی نسبت میں بانٹ لیتے ہیں۔

پریمیم کی رقم براہ راست (نجی طور پر) قدیم شرکا کو ادا کی جاسکتی ہے یا فرم کی وساطت سے ادا کی جاسکتی ہے۔یہ رقم شرکا کو براہ راست ادا کیے جانے کی صورت میں فرم کی کتابوں میں کسی قسم کا اندراج نہیں کیا جاتا۔لیکن جب یہ رقم فرم کی وساطت سے ادا کی جائے تو مندرجہ ذیل انٹریز پاس کی جاتی ہیں:

i) For the amount of premium brought — پریمیم کی رقم لانے پر

Bank A/c	Dr.	
To Good will A/c		

ii) For crediting the old partners — ایثار کے تناسب میں

Goodwill A/c	Dr.	
To Old Partners Capital A/cs (Individually)		

عموماً یہ استدلال پیش کیا جاتا ہے کہ نئے شریک کے ذریعہ لائی گئی پریمیم گڈول اکاونٹ کو کریڈٹ نہ کی جائے بلکہ نئے شریک کے کیپٹل اکاونٹ کو کریڈٹ کی جائے اور تب ایثار کے تناسب میں قدیم شرکا کے حق میں اسے اڈجسٹ کیا جائے۔اس صورت میں مندرجہ ذیل جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں :

i)	Bank A/c	Dr.	
	To New Partner's Capital A/c		
ii)	New Partners Capital A/c	Dr.	
	To Old Partners Capital A/cs		

اکثر قدیم شرکا ان کے اکاونٹ پر کریڈٹ شدہ رقم کاروبار میں روک رکھنا چاہتے ہیں۔ اس صورت کسی مزید انٹری کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن اگر وہ اس رقم کو نکالنا چاہیں تو (کلی یا جزوی طور پر) مندرجہ ذیل مزید انٹری پاس کی جائے گی۔

Old Partner's Capital A/cs Dr.

• To Bank

(Being the amount of premium withdrawn by old partners)

تمثیل 10 اور 11 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ نئے شریک کے ذریعہ لائے گئے گڈول کے حصہ سے متعلق فرم کی کتابوں میں کیا طرز عمل اختیار کیا گیا ہے ؟

تمثیل 10

P اور Q 3:2 نسبت میں منافعوں اور نقصانات میں شریک ہیں۔ انہوں نے منافعوں میں 1/4 حصہ کے لیے R کو شراکت میں داخل کیا۔ R 20,000 روپے بطور سرمایہ اور 10,000 روپے بطور پریمیم لاتا ہے۔ ضروری جرنل انٹریز پاس کیجیے۔

Journal

			Rs.	Rs.
i)	Bank A/c	Dr.	30,000	
	To R's Capital A/c			20,000
	To Goodwill A/c			10,000
	(Being the amount brought in by R as capital and Premium)			
ii)	Goodwill A/c	Dr.	10,000	
	To P's Capital A/c			6,000
	To Q's Capital A/c			4,000
	(Being the amount of premium credited to P and Q in the ratio of 3:2)			

نوٹ : چونکہ سوال اس تعلق سے خاموش ہے کہ P اور Q نے R کے حق میں کس تناسب میں ایثار کیا ہے۔ اس لیے یہ فرض کیا گیا ہے کہ انہوں نے قدیم تناسب میں ایثار کیا ہے۔ چنانچہ R کے ذریعہ لائی گئی پریمیم P اور Q کو قدیم نسبت یعنی 3:2 میں کریڈٹ کی گئی ہے۔

تمثیل 11

X اور Y 4:3 کی نسبت میں منافعے اور نقصانات 'تقسیم کر لینے والے' شرکا ہیں۔ انہوں نے Z کو بطور شریک شراکت میں داخلہ دیا۔ Z 15,000 روپے بطور سرمایہ اور درکار رقم بطور پریمیم لے آتا ہے۔ فرم کی گڈول کی مالیت کا تخمینہ 28,000 روپے کیا گیا ہے۔ X اور Y نے گڈول کی نصف رقم کاروبار سے نکالی۔ منافع کی تقسیم کی نئی نسبت 3:2:1 ہے۔ ضروری جرنل انٹریز پاس کیجیے۔

حل :

Partner	Old Share	-	New Share	=	Sacrifice	
X	4/7	-	3/6	=	$\frac{24-21}{42}$ =	$\frac{3}{42}$
Y	3/7	-	2/6	=	$\frac{18-14}{42}$ =	$\frac{4}{42}$

Journal

			Rs.	Rs.
i)	Bank A/c	Dr.	22,000	
	To Z's Capital A/c			15,000
	To Goodwill A/c			7,000
	(Being the amounts brought in by Z as capital and as goodwill)			
ii)	Goodwill A/c	Dr.	7,000	
	To X's Capital A/c			3,000
	To Y's Capital A/c			4,000
	(Being the amount of goodwill credited to X and Y in the ratio of 3 :4)			
iii)	X's Capital A/c	Dr.	1,500	
	Y's Capital A/c	Dr.	2,000	
	To Bank A/c			3,500
	(Being withdrawal of half goodwill by X and Y)			

جب گڈول پہلے ہی سے کتابوں میں موجود ہو When goodwill already exists in the books : مندرجہ بالا بیان کردہ گڈول سے متعلق طرز عمل (کسی شریک کے داخلہ پر) کا انحصار اس مفروضہ پر تھا کہ فرم کی کتابوں میں گڈول اکاونٹ موجود نہ تھا۔ لیکن اگر گڈول پہلے ہی سے فرم کی کتابوں میں موجود ہو تو نئے شریک کے ذریعہ لائی گئی پریمیم کی رقم سے قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹس کریڈٹ کرنے کے بعد کتابوں میں موجود گڈول، قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹ کو قدیم نسبت میں ڈبٹ کر کے قلمزد کی جائے۔

بعض اوقات شرکا اگر یہ طے کریں کہ گڈول، کتابوں میں قدیم مالیت پر برقرار رہے گی تو اس صورت میں نئے شریک کے ذریعہ لائی جانے والی پریمیم کی رقم میں متناسب کمی کی جانی چاہیے۔ بہ الفاظ دیگر کتابوں میں پہلے ہی سے موجود گڈول کی مالیت پر گڈول کی نئی طے شدہ مالیت کے اضافہ میں نیا شریک صرف اپنا حصہ نقد لائے گا۔ مثلاً تمثیل 11 میں فرم کی گڈول کی مالیت 28,000 روپے محسوب کی گئی ہے اور Z جو منافعوں میں 1/4 حصہ کے لیے شراکت میں داخل کیا گیا ہے گڈول میں اپنے حصہ کے طور پر 7,000 روپے لاتا ہے۔ فرض کیجیے کہ کتابوں میں پہلے ہی سے موجود گڈول کی مالیت 14,000 روپے ہے اور شرکا یہ طے کرتے ہیں کہ گڈول کی یہی مالیت فرم کی کتابوں میں برقرار رہے گی۔ اس صورت میں پریمیم کے طور پر Z صرف 3,500 روپے یعنی (28,000 - 14,000) = 14,000 کا 1/4 حصہ نقد لائے گا جو X اور Y کو ان کے ایثار کے تناسب میں کریڈٹ کیا جائے گا۔

ری ویلویشن طریقہ Revaluation Method

یہ طریقہ اس وقت اختیار کیا جاتا ہے جب نیا شریک اپنا حصہ گڈول نقد نہیں لاتا۔ اس صورت میں گڈول کل مالیت پر کتابوں میں ظاہر کی جاتی ہے اس غرض کے تحت مندرجہ ذیل جنرل انٹری پاس کی جاتی ہے۔

Goodwill A/c	Dr.	
To Old Partner's Capital A/cs		
(Being the value of goodwill raised and credited to old partners in the old ratio)		

یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ جب گڈول کتابوں میں ظاہر کی ائے تو قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹس منافعوں کی قدیم نسبت میں کریڈٹ کیے جاتے ہیں۔ اس طرح ہر قدیم شریک فرم کی موجودہ گڈول میں اپنا جائز حصہ پاتا ہے۔ فرم کی کتابوں میں گڈول پہلے ہی سے موجود ہونے کی صورت میں اس کی مالیت کا از

سر نو تعین ضروری ہے اور اس کے نتیجہ میں اس کی کتابی مالیت اور موجودہ مالیت کے فرق کا اندراج کیا جانا ضروری ہے۔ تاہم گڈول کی کتابی مالیت اس کی موجودہ مالیت سے زیادہ ہو تو گڈول کی مالیت میں کمی کے سبب ہونے والے نقصان سے قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹ کو قدیم تناسب میں ڈبٹ کیا جائے۔

تمثیل 12

A اور B 3:1 کی نسبت میں نفع و نقصان کو باہم تقسیم کرنے والے شریک ہیں C کو 1/5 حصہ نفع کے لیے شراکت میں داخل کرتے ہیں۔ وہ بطور سرمایہ 20,000 روپے ادا کرتا ہے۔ قدیم فرم کی گڈول کی مالیت 40,000 روپے محسوب کی گئی ہے۔ C گڈول میں اپنا حصہ لانے کے موقف میں نہیں ہے۔ ضروری جرنل انٹریز پاس کیجیے۔

حل :

Journal

			Rs.	Rs.
i)	Bank A/c	Dr.	20,000	
	To C's Capital A/c			20,000
	(Being the amount brought in by C as his capital)			
ii)	Goodwill A/c	Dr.	40,000	
	To A's Capital A/c			30,000
	To B's Capital A/c			10,000
	(Being goodwill raised at its full value and credited to A and B in their old profit sharing ratio)			

مندرجہ بالا صورتوں میں اگر یہ فرض کیا جائے کہ قدیم فرم میں پہلے ہی سے موجود گڈول کی مالیت 24,000 روپے ہے۔ اس صورت میں 16,000 روپے مزید گڈول کی مالیت بڑھادی جائے گی یعنی موجودہ مالیت 40,000 روپے (-) کتابی مالیت 24,000 روپے۔ لہذا اس صورت میں جرنل انٹری ہوگی :

Goodwill A/c	Dr.	16,000	
To A's Capital A/c			12,000
To B's Capital A/c			4,000
(Being the increase in the value of goodwill credited to A and B in their old profit sharing ratio)			

گڈول بیلنس شیٹ میں ظاہر نہ ہوگی Goodwill not to appear in the Balance Sheet : نئے شریک کے داخلہ کی صورت میں فرم کی کتابوں میں ظاہر کردہ گڈول اس کی کامل مالیت پر بیلنس شیٹ میں بتائی جاتی ہے۔ لیکن شرکا یہ طے کرسکتے ہیں کہ فرم کی بیلنس شیٹ میں گڈول ظاہر نہ ہو تو اس صورت میں ایسے تمام شرکا (بشمول نئے شریک) کے کیپٹل اکاونٹس کو تقسیم منافع کی نئی نسبت میں قلمزد کیا جانا چاہیے۔ اس طریقہ کار کا خالص اثر یہ ہوگا کہ گڈول میں اس کے حصہ کے مساوی نئے شریک کا کیپٹل اکاونٹ ڈبٹ کیا جاتا ہے اور قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹس ان کے ایثار کی نسبت میں کریڈٹ کیے جاتے ہیں ۔

تمثیل 13 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ یہ طے کرنے کی صورت میں کہ فرم کی بیلنس شیٹ میں گڈول ظاہر نہ ہو کس طرح جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں۔

تمثیل 13

X اور Y منافعوں اور نقصانات میں مساوی شریک ہیں۔ وہ Z کو شراکت میں داخل کرتے ہیں اور نئی نسبت 4:3:2 مقرر کی گئی ہے۔ Z

گڈول کے طور پر کچھ بھی لانے کے موقف میں نہیں ہے البتہ 25,000 روپے بطور سرمایہ لاتا ہے۔ فرم کی گڈول 36,000 روپے محسوب کی گئی ہے۔ اس مفروضہ کے تحت جرنل انٹریز پاس کیجیے کہ شرکا یہ چاہتے ہیں کہ گڈول بیلنس شیٹ میں ظاہر نہ ہو۔

حل :

Journal

			Rs.	Rs.
i)	Bank A/c	Dr.	25,000	
	To Z's Capital A/c			25,000
	(Being the amount brought in by Z as his capital)			
ii)	Goodwill A/c	Dr.	36,000	
	To X's Capital A/c			18,000
	To Y's Capital A/c			18,000
	(Being goodwill raised at its full value - old ratio)			
iii)	X's Capital A/c	Dr.	16,000	
	Y's Capital A/c	Dr.	12,000	
	Z's Capital A/c	Dr.	8,000	
	To Goodwill A/c			36,000
	(Being goodwill written off - new ratio)			

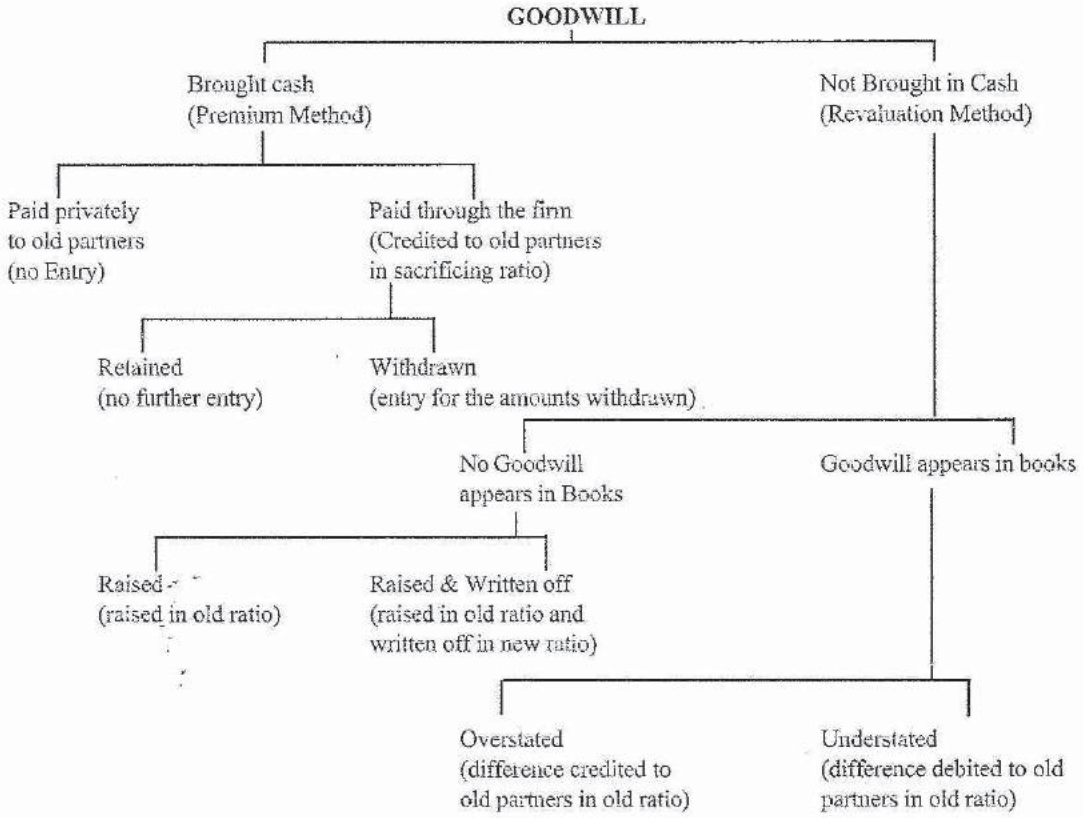
مندرجہ بالا انٹریز (ii) اور (iii) کا خالص اثر یہ ہے کہ Z کا کیپٹل اکاونٹ 8,000 روپے سے ڈبٹ کیا گیا ہے اور X کا کیپٹل اکاونٹ اور Y کے کیپٹل اکاونٹ ان کے ایثار کے تناسب سے کریڈٹ ہوئے یعنی X کا کیپٹل اکاونٹ 2,000 روپیوں سے (16,000 ڈبٹ 18,000 کریڈٹ) اور Y کا کیپٹل اکاونٹ 6,000 روپیوں سے (ڈبٹ 12,000 - 18,000 کریڈٹ) سے علی الترتیب کریڈٹ ہوا۔

بعض اوقات شرکا فرم کی کتابوں (حتی کہ جرنل اور لیجر میں بھی) میں گڈول کا اظہار نہیں چاہتے۔ اس صورت میں گڈول کے لیے ایک سادہ اڈجسٹمنٹ یہ کیا جاتا ہے کہ نئے شریک کے کیپٹل اکاونٹ کو اس کے حصہ گڈول سے ڈبٹ اور قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹس کو ان کے ایثار کی نسبت میں کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر مندرجہ بالا تمثیل 13 میں شرکا یہ طے کریں کہ گڈول فرم کی کتابوں میں کسی جگہ ظاہر نہ ہو تو انٹریز (ii) اور (iii) مندرجہ ذیل انٹری سے بدلی جائیں گے۔

Z's Capital A/c	Dr.	8,000	
To X's Capital A/c			2,000
To Y's Capital A/c			6,000
(Being adjustment of Z's share of goodwill)			

نئے شریک کے داخلہ پر گڈول سے متعلق طرز عمل کو شکل 8.1 میں مختصراً ظاہر کیا گیا ہے۔

Figure 8.1 Treatment of Goodwill on admission of a new partner



8.6 اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کا از سر نو تعین

Revaluation of Assets and Liabilities

نئے شریک کے داخلے کے وقت یہ جانچ کرنا مناسب ہوتا ہے کہ فرم کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کی کتابی مالیتیں صحیح ہیں یا نہیں۔ اگر اثاثوں اور ذمہ داریوں کے تعلق سے کتابوں میں مبالغہ آمیزی یا کم آمیزی سے کام لیا گیا ہو تو ان کی مالیت کا از سر نو تعین کیا جائے اور اس کے نتیجہ میں ظاہر ہونے والے نفع و نقصان کو حساب میں لیا جائے۔ اس اڈجسٹمنٹ کے پس پردہ یہ خیال کارفرما ہے کہ نئے شریک کو ناجائز فائدہ یا نقصان نہ ہونے پائے۔ اثاثوں کی مالیت میں اضافہ یا ذمہ داریوں میں کمی کے سبب منفعت ہو تو اس سے استفادہ صرف قدیم شرکا کریں گے کیونکہ یہ ماقبل داخلہ فائدہ ہے۔ اثاثوں کی مالیت میں اضافہ یا ذمہ داریوں میں کمی سے ہونے والے فائدوں سے نیا شریک استفادہ نہیں کر سکتا۔ اسی طرح داخلہ کی تاریخ تک اثاثوں کی مالیت میں کمی یا ذمہ داریوں میں اضافہ سے ہونے والے نقصان صرف قدیم شرکا برداشت کریں گے۔ نیا داخل ہونے والا شریک ان نقصانات سے متاثر نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کا از سر نو تعین قدیم اور نئے شرکا دونوں کے حق میں فائدہ مند ہوتا ہے۔ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت میں اڈجسٹمنٹ ایک اکاونٹ کے ذریعہ کیا جاتا ہے جو "ری ویلیویشن اکاونٹ" یا "پرافٹ اور لاس اڈجسٹمنٹ اکاونٹ" کہلاتا ہے۔ اثاثوں کی مالیت میں اضافہ یا ذمہ داریوں کی رقوم میں کمی (جو کہ آمدنی ہوتی ہے) ری ویلیویشن اکاونٹ پر کریڈٹ کی جاتی ہے۔ اگر اثاثوں کی مالیت میں کمی واقع ہو یا ذمہ داریوں کی رقوم میں اضافہ ہو تو (یہ نقصان ہوتا ہے) اسے ری ویلیویشن اکاونٹ پر ڈبٹ کیا جاتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ چند اثاثوں یا ذمہ داریوں کو فرم کی کتابوں میں سرے سے ریکارڈ ہی نہ کیا گیا ہو۔ ان کے تعلق سے بھی اثاثوں یا ذمہ داریوں میں کمی و بیشی کی

مانندری ویلیویشن اکاونٹ کے ذریعہ اڈجسٹمنٹ کیا جائے۔ بالفاظ دیگر کوئی اثاثہ ریکارڈ شدہ نہ ہو تو اسے ری ویلیویشن اکاونٹ پر کریڈٹ کرنا چاہیے اور اگر کوئی ذمہ داری ریکارڈ شدہ نہ ہو تو اسے ری ویلیویشن اکاونٹ پر ڈبٹ کرنا چاہیے۔ ری ویلیویشن اکاونٹ کا بیلنس اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کے از سر نو تعین کے نتیجہ میں نفع یا نقصان کو ظاہر کرے گا جو بالآخر قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹس پر قدیم تقسیم منافعوں کی نسبت میں منتقل کیا جائے گا۔ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کے از سر نو تعین پر فرم کی کتابوں میں مندرجہ ذیل جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں :

i)	**For increase in the value of an asset**		
	Asset A/c		
	To Revaluation A/c	Dr.	
ii)	**For decrease in the value of an asset**		
	Revaluation A/c	Dr.	
	To Asset A/c		
iii)	**For increase in the value of liability**		
	Revaluation A/c	Dr.	
	To Liability A/c		
iv)	**For decrease in the value of liability**		
	Liability A/c	Dr.	
	To Revaluation A/c		
v)	**For an unrecorded asset**		
	Asset A/c	Dr.	
	To Revaluation A/c		
vi)	**For an unrecorded liability**		
	Revaluation A/c	Dr.	
	To Liability A/c		
vii)	**For transfer of the balance of Revaluation Account**		
	If credit balance (profit)		
	Revaluation Account A/c	Dr.	
	To Old Partner's Capital A/cs		
	If debit balance (loss)		
	Old partners Capital A/cs	Dr.	
	To Revaluation A/c		

تمثیل 14 : 31 ڈسمبر 1989 پر تیار کردہ P اور Q کی بیلنس شیٹ ذیل میں دی گئی ہے۔

Liabilities	Rs.	Assets	Rs.
Creditors	7,400	Cash	5,400
Capitals		Debtors	12,000
P 40,000		Stock	10,600
Q 30,000	70,000	Furniture	9,400
		Building	40,000
	77,400		77,400

یکم جنوری 1990 کو مندرجہ ذیل شرائط پر R کو شراکت میں داخل کیا گیا۔

i) کہ R 10,000 روپے بطور گڈول لائے گا اور 20,000 روپے بطور کیپٹل پانچویں حصہ کے لیے لائے گا۔

ii) کہ اسٹاک اور فرنیچر پر 10% فرسودگی عائد کی جائے۔

iii) کہ مشکوک قرضہ جات کے احاطہ کے لیے دین داروں پر 5% گنجائش فراہم کی جائے۔

iv) کہ عمارت کی مالیت میں 20% کا اضافہ کیا جائے۔

v) لین داروں میں شامل 600 روپے کے ایک آئٹم کی ادائی کا امکان نہیں ہے۔ اس لیے اسے کتابوں سے خارج کیا جائے۔

مندرجہ بالا امور کو ملحوظ رکھتے ہوئے آپ کو جرنل انٹریز پاس کر کے ری ویلیویشن اکاونٹ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل :

Journal

			Rs.	Rs.
1990				
Jan 1	Cash A/c	Dr.	30,000	
	To R's Capital A/c			20,000
	To Good will A/c			10,000
	(Being the amount brought in by R as capital and goodwill)			
"	Goodwill A/c	Dr.	10,000	
	To P's Capital A/c			5,000
	To Q's Capital A/c			5,000
	(Being the amount of goodwill credited to P and Q equally)			
"	Revaluation A/c	Dr.	2,600	
	To Stock A/c			1,060
	To Furniture A/c			940
	To Provision for Doubtful Debts A/c			600
	(Being the fall in the value of various assets on revaluation on R's admission)			
"	Building A/c	Dr.	8,000	
	To Revaluation A/c			8,000
	(Being the increase in the value of Building on revaluation on R's admission)			
"	Creditors A/c	Dr.	600	
	To Revaluation A/c			600
	(Being the item of Rs. 600 included in creditors not likely to arise eliminated from books)			
"	Revaluation A/c	Dr.	6,000	
	To P's Capital A/c			3,000
	To Q's Capital A/c			3,000
	(Being profit on revaluation of assets and liabilities transferred to P and Q equally)			

Revaluation Account

Dr.					Cr.
		Rs.			Rs.
1990			1990		
Jan 1	To Stock	1,060	Jan 1	By Building	8,000
"	To Furniture	940	"	By Creditors	600
"	To provision for				
	Doubtful Debt's	600			
"	To Profit transferred to				
	Capital Accounts				
	P 1/2 3,000				
	Q 1/2 3,000	6,000			
		8,600			8,600

Balance Sheet of M/s P, Q, and R as on January 1, 1990

Liabilities		Rs.	Assets		Rs.
Creditors		6,800	Cash		35,400
Capitals			Debtors	12,000	
P	48,000		Less : Provision		
Q	38,000		for doubtful Debts	600	11,400
R	20,000	1,06,000	Stock		9,540
			Furniture		8,460
			Building		48,000
		1,12,800			1,12,800

عملی نوٹ Working Note :

مکرر تشکیل شدہ فرم میں پرانے شرکا کے اختتامی سرمائے (فائینل کیپٹلس) اس طرح محسوب کیے گئے ہیں :

	P	Q
	Rs.	Rs.
Capital given	40,000	30,000
Add : Share of Goodwill	5,000	5,000
Profit or revaluation	3,000	3,000
Total	48,000	38,000

8.7 جمع شدہ منافعوں یا نقصانات کا اڈجسٹمنٹ

Adjustment of Accumulated Profts or Losses

آپ واقف ہیں کہ کاروباری ادارے اپنے مالی موقف کو مستحکم کرنے یا توسیع کے اغراض کے لیے منافعوں میں سے ریزرو کا قیام عمل میں لاتے ہیں۔ اگر نئے شریک کے داخلہ کے وقت اس قسم کے جمع شدہ منافعے جنرل ریزرو یا پرافٹ اور لاس اکاونٹ (کریڈٹ بیلنس) کی شکل میں موجود ہوں تو ان کا تعلق قدیم شرکا سے ہوتا ہے۔ نئے شریک کا ان میں کوئی حق نہیں رہتا۔ لہذا نئے شریک کے داخلہ کے وقت انہیں قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹس پر قدیم نسبت میں منتقل کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے مندرجہ ذیل جنرل انٹری پاس کی جاتی ہے۔

General Reserve A/c.	Dr.	
Profit and Loss A/c	Dr.	
To Old Partners' Capital Accounts		

اسی طرح اگر داخلہ کے وقت پرافٹ اور لاس اکاونٹ ڈبٹ بیلنس (جو غیر منقسم نقصان کو ظاہر کرتا ہے) ہو تو یہ قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹس پر قدیم نسبت میں منتقل کیا جائے گا۔

Old Partner's Capital A/cs	Dr.	
To Profit and Loss A/c		

تمثیل 15

A اور B کسی شراکت میں شریک ہیں جو 2:1 کی نسبت میں منافعے اور نقصانات تقسیم کر لیتے ہیں۔ یکم جنوری 1989 کو ان کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل ہے۔

Liabilities	Rs.	Assets	Rs.
Bills Payable	4,500	Cash	1,200
Sundry Creditors	14,000	Bills Receivable	5,300
General Reserve	12,000	Sundry Debtors	16,200
Capital Accounts		Stock	22,900
A Rs. 39,200		Furniture	10,700
B Rs. 28,600	67,800	Land and Building	42,000
	98,300		98,300

اس تاریخ پر مندرجہ ذیل شرائط کے تابع C کو شراکت میں داخلہ دیا گیا۔

(a) C گڈول کے لیے 9,000 روپے اور بطور سرمایہ 25,000 روپے لائے گا

(b) اسٹاک اور فرنیچر پر 10% فرسودگی عائد کی جائے۔

c) مشکوک قرضوں کے لیے دین داروں پر 5% گنجائش مہیا کی جائے۔

d) فرم کے خلاف ہرجانہ کے مطالبہ کے پیش نظر 600 روپے کی گنجائش مہیا کی جائے۔

e) زمین اور عمارت کی مالیت میں 20% اضافہ کیا جائے۔

f) تقسیم منافعوں کی نئی نسبت 3 : 1 : 1 ہوگی۔

جرنل انٹریز پاس کر کے ری ویلویشن اکاونٹ تیار کر کے نئی تشکیل شدہ بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل :

Calculation of the sacrificing ratio :

Partner		Old Share	-	New Share	=	Sacrifice
A	:	2/3	-	3/5	=	$\frac{10-9}{15} = \frac{1}{15}$
B	:	1/3	-	1/5	=	$\frac{5-3}{15} = \frac{2}{15}$

اس لیے C کی لائی ہوئی گڈول 9,000 روپے A اور B کو 1:2 میں کریڈٹ کی جائے

Journal

			Rs.	Rs.
1989				
Jan 1	Cash A/c	Dr.	34,000	
	To C's Capital A/c			25,000
	To Goodwill A/c			9,000
	(Being the amount brought in by C as capital and goodwill)			
"	Goodwill A/c	Dr.	9,000	
	To A's Capital A/c			3,000
	To B's Capital A/c			6,000
	(Being the amount of goodwill brought in by C transferred to A and B in the ratio of 1:2)			
"	Revaluation A/c	Dr.	4,170	
	To Stock A/c			2,290
	To Furniture A/c			1,070
	To Provision for Doubtful Debts A/c			810
	(Being the fall in the value of various assets on revaluation on C's admission)			
"	Revaluation A/c	Dr.	600	
	To Provision for damages A/c			600
	(Being the provision for damages)			
"	Land & Building A/c	Dr.	8,400	
	To Revaluation A/c			8,400
	(Being the appreciation in the value of Land and Building on revaluation on C's admission)			

"	Revaluation A/c	Dr.	3,630	
	To A's Capital A/c			2,420
	To B's Capital A/c			1,210
	(Being the profit on revaluation of assets and liabilities transferred to A and B in the ratio of 2:1)			
"	General Reserve A/c	Dr.	12,000	
	To A's Capital A/c			8,000
	To B's Capital A/c			4,000
	(Being general reserve transferred to A and B in the ratio of 2 :1)			

Revaluation Account

Dr. Cr.

1989		Rs.	1989		Rs.
Jan 1	To Stock	2,290	Jan 1	By Land & Building	8,400
"	To Furniture	1,070			
"	To provision for Doubtful Debt's	810			
"	To Provision for Damages	600			
"	To PRofit transferred to Capital Accounts				
	A 2/3 2,420				
	B 1/3 1,210	3,630			
		8,400			8,400

Balance Sheet of A,B, and C as on January 1, 1989

Liabilities		Rs.	Assets		Rs.
Bills Payable		4,500	Cash		35,200
Sundry Creditors		14,000	Bills Receivable		5,300
Provision for Damages		600	Sundry Debtors	16,200	
Capital Accounts :			Less: Provision for		
A	52,620		Doubtful Debts	810	15,390
B	39,810		Stock		20,610
C	25,000	1,17,430	Furniture		9,630
			Land and Building		50,400
		1,36,530			1,36,530

عملی نوٹ: از سر نو تشکیل شدہ فرم میں پرانے شرکا کے اختتامی سرمائے (فائنل کیپٹلس) اس طرح محسوب کیے گئے ہیں۔

Capital Accounts

Dr. Cr.

	P	Q	R		P	Q	R
	Rs.	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.	Rs.
To Goodwill	---	---	9,000	By Balance b/d	39,000	28,600	---
To Balance c/d	52,620	39,810	25,000	By Cash	---	---	34,000
				By Goodwill	3,000	6,000	---
				By Profit on Rev.	2,420	1,210	---
				By General Reserve	8000	4,000	---
	52,620	39,810	34,000		52,620	39,810	34,000
				By Balance b/d	52,620	39,810	25,000

اپنی معلومات کی جانچ C

1. کسی شریک کے داخلہ کے وقت گڈول سے متعلق طرز عمل کے کوئی دو طریقوں کے نام لکھیے۔

.....

.....

.....

.....

2. خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

i) نئے شریک کے ذریعہ نقد لایا گیا حصۂ گڈول ..... کہلاتا ہے۔

ii) نئے شریک کے ذریعہ لائی گئی پریمیم قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹ پر ..... نسبت میں کریڈٹ کی جاتی ہے۔

iii) جب نیا شریک اپنا حصۂ گڈول نقد لانے سے قاصر ہو تو گڈول اس کی ..... مالیت پر ظاہر کی جاتی ہے۔

iv) جب کتابوں میں ظاہر گڈول طے شدہ مالیت سے زیادہ ہے تو ان دونوں کا فرق قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹ پر..... نسبت میں ..... کیا جائے گا۔

v) کسی شریک کے داخلہ کے وقت مشکوک قرض کی گنجائش میں کمی ہو جائے تو یہ ری ویلیویشن اکاونٹ پر..... کی جائے گی۔

vi) ایک غیر ریکارڈ شدہ ذمہ داری ری ویلویشن اکاونٹ پر ..... کی جاتی ہے۔

3. بتائیے کہ مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط؟

i) نئے شریک کے داخلہ پر جمع شدہ نفع یا نقصان قدیم شرکا ہر قدیم نسبت میں منتقل کیا جاتا ہے۔

ii) ری ویلویشن اکاونٹ کا بیلنس تمام شرکا پر نئی نسبت میں منتقل کیا جاتا ہے۔

iii) جب گڈول فرم کی کتابوں میں پہلے ہی سے موجود ہو تو نئے شریک کے لیے اس کا حصۂ گڈول لانا ضروری نہیں ہے۔

iv) کسی شریک کے داخلہ پر پیدا کردہ گڈول قلمزد کرنا شرکا طے کریں تو یہ تمام شرکا پر نئی نسبت میں ڈبٹ کی جاتی ہے

v) جمع شدہ منافعے فرم کی کتابوں میں عموماً جنرل ریزرو کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔

vi) نئے شریک کے داخلہ کے وقت اگر بیلنس شیٹ میں جمع شدہ نقصان ہو تو اسے قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹس پر ان کے ایثار کی نسبت میں منتقل کرنا چاہیے۔

8.8 کیپٹل کا اڈجسٹمنٹس Adjustment of Capitals

بعض اوقات داخلہ کے وقت شرکا یہ طے کر سکتے ہیں کہ ان کے کیپٹل ان کے متعلقہ نفع و نقصان کی تقسیم کے تناسب میں ہوں۔ اس صورت میں نئے شریک کے ذریعہ لائے گئے سرمایہ کو قدیم شرکا کے سرمایوں میں اڈجسٹمنٹ کے اساس کے طور پر لیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے فرم کا کل سرمایہ نئے شریک کے حصہ اور اس کے سرمایہ کی اساس پر محسوب کیا جاتا ہے۔ اس طور پر محسوب کردہ سرمایہ کا تقابل گڈول، اثاثوں اور ذمہ داریوں وغیرہ کی مالیت کے از سر نو تعین کے نتیجہ میں ضروری اڈجسٹمنٹس کے بعد ہر شریک کے کیپٹل اکاونٹ کے بیلنس سے کیا جائے۔ اگر حقیقی بیلنس درکار سرمایہ سے زیادہ ہو تو متجاوز رقم متعلقہ شریک کو ادا کی جائے گی یا اس کے کرنٹ اکاونٹ پر منتقل کی جائے گی۔ اگر اس کے برخلاف حقیقی بیلنس درکار سرمایہ سے کم ہو تو خسارہ رقم وہ نقد لائے گا یا اس کے کرنٹ اکاونٹ پر ڈبٹ کی جائے گی۔

تمثیل 16 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹس ان کے نفع و نقصان کے متعلقہ حصوں سے متناسب کرنے کے لیے کس طرح اڈجسٹ کیے جاتے ہیں ؟

تمثیل 16

P اور Q کسی فرم کے شریک ہیں جو 2:1 کی نسبت میں نفع و نقصان باہم تقسیم کر لیتے ہیں وہ R کو فرم کے منافعوں میں 1/4 حصہ کے لیے داخلہ دیتے ہیں۔ R 16,000 بطور سرمایہ مشغول کرتا ہے P اور Q کے سرمایے گڈول وغیرہ سے متعلق تمام اڈجسٹمنٹس کے بعد علی الترتیب 35,000 روپے اور 14,000 روپے ہیں۔ یہ طے ہوا کہ شرکا کے سرمایے تقسیم منافعوں کے نئے تناسب میں ہوں گے۔ فاضل رقم یا خسارہ کرنٹ اکاونٹس پر منتقل کیا جائے۔ سرمایوں کو اڈجسٹ کر کے ضروری جرنل انٹریز پاس کی جائیں۔

حل :

P اور Q کا مستقبل میں تقسیم منافعوں کا تناسب مندرجہ ذیل ہوگا۔

P پائے گا $\frac{3}{4} \times \frac{2}{3} = \frac{1}{2}$

Q پائے گا $\frac{3}{4} \times \frac{1}{3} = \frac{1}{4}$

R 1/4 حصہ منافع کے لیے 16,000 روپے سرمایہ مشغول کرتا ہے۔ R کے حصہ نفع اور سرمایہ کی اساس پر فرم کا کل منافع ہوگا

(16,000 x 4/1) = 64,000 روپے

P کا سرمایہ ہوگا 64,000 x 1/2 یا 32,000 روپے۔ تمام اڈجسٹمنٹس کے بعد اس کے کیپٹل اکاونٹ کا بیلنس ہے 35,000 روپے چنانچہ فاضل رقم 3,000 = (35,000 - 32,000) اس کے کرنٹ اکاونٹ پر منتقل کی جانی چاہیے۔

Q کا سرمایہ ہوگا 16,000 = (64,000 x 1/4) ۔ تمام اڈجسٹمنٹس کے بعد اس کے کیپٹل اکاونٹ کا بیلنس ہے 14,000 روپے۔ چنانچہ خسارہ 2,000 روپے = (16,000 - 14,000) اس کے کرنٹ اکاونٹ پر ڈبٹ کیا جائے گا۔

جرنل انٹریز مندرجہ ذیل ہوں گی :

Journal

			Rs.	Rs.
i)	P's Capital A/c	Dr.	3,000	
	To P's Current A/c			3,000
	(Being the transfer of excess capital to current account)			
ii)	Q's Current A/c	Dr.	2,000	
	To Q's Capital A/c			2,000
	(Being the transfer of deficit in capital to current account)			

تمثیل 17

X اور Y کسی کاروبار میں شریک ہیں جو 2 : 3 میں منافعوں اور نقصانات کو بانٹ لیتے ہیں۔ یکم اپریل 1989 کو ان کی مندرجہ ذیل بیلنس شیٹ تھی۔

Liabilities	Rs.	Assets		
Sundry Creditors	31,200	Cash at Bank		10,200
Capital Accounts		Sundry Debtors	24,600	
x Rs. 55,000				
y Rs. 45,000		Less: Provision for		
		doubtful debts	600	
	1,00,000			24,000
		Stock		22,000
		Furniture		15,000
		Building		60,000
	1,31,200			1,31,200

انھوں نے مندرجہ ذیل شرائط پر Z کو داخلہ دیا :

a) کہ Z 40,000 روپے بطور سرمایہ لائے گا اور مستقبل کے منافعوں میں 1/4 حصہ پائے گا۔

b) کہ گڈول کی مالیت 30,000 روپے محسوب کی گئی۔

c) عمارت اور فرنیچر پر 5% فرسودگی عائد ہوگی۔

d) کہ مشکوک قرضوں کے لیے 1,200 روپے گنجائش درکار ہے۔

e) واجب الادا ریپیر بل کے لیے 650 روپے گنجائش مہیا کی جائے۔

f) کرنٹ اکاونٹس کھول کر شرکا کے سرمایے تقسیم منافعوں کی نسبت کے تناسب میں اڈجسٹ کیے جائیں۔

ضروری لیجر اکاونٹس تیار کر کے نو تشکیل شدہ فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

Ledger

Revaluation Account

Dr.					Cr.
		Rs.			Rs.
1989			1989		
April 1	To Building A/c	3,000	April 1	By Loss transferred to	
"	To Furniture A/c	750		Capital Accounts	
"	To Provision for			X - 3/5 - 3,000	
	Doubtful Debt's A/c	600		Y - 2/5 - 2,000	5,000
"	To Provision for				
	outstanding Repairs A/c	650			
		5,000			5,000

Goodwill Account

		Rs.			Rs.
1989			1989		
April 1	To X's Capital A/c	18,000	April 1	By Balance c/d	30,000
"	To Y's Capital A/c	12,000			
		30,000			30,000
"	To Balance b/d	30,000			

Bank Account

		Rs.			Rs.
1989			1989		
April 1	To Balance b/f	10,200	April 1	By Balance c/d	50,200
"	To Z's Capital A/c	40,000			
		50,200			50,200
"	To Balance b/d	50,200			

X's Capital Account

		Rs.			Rs.
1989			1989		
April 1	To Revaluation A/c	3,000	April 1	By Balance b/f	55,000
"	To Balance c/d	72,000	"	By Goodwill	18,000
			"	By X's Current A/c	2,000
		75,000			75,000
			"	By Balance b/d	72,000

X's Current Account

		Rs.		Rs.
1989				
April 1	To X's Capital A/c	2,000		

Y's Capital Account

		Rs.			Rs.
1989			1989		
April 1	To Revaluation A/c	2,000	April 1	By Balance b/f	45,000
"	To Y's Current A/c	7,000	"	By Goodwill	12,000
"	To Balance c/d	48,000			
		57,000			57,000
			"	By Balance b/d	48,000

Y's Current Account

	Rs.			Rs.
		1989		
		April 1	By Y's Capital A/c	7,000

Z's Current Account

	Rs.			Rs.
		1989		
		April 1	By Bank A/c	40,000

Balance Sheet of M/s X, Y and Z as on 1st April, 1989.

Liabilities		Rs.	Assets		Rs.
Sundry Creditors		31,200	Cash at Bank		50,200
Provision for Out-Standing Repairs		650	Sundry Debtors	24,600	
Capital Accounts :			Less: Provision for		
X	72,000		Doubtful Debts	1,200	23,400
Y	48,000		Stock		22,000
Z	40,000	1,60,000	Furniture		14,250
Y's Current A/c		7,000	Building		57,000
			Goodwill		30,000
			X's Current Account		2,000
		1,98,850			1,98,850

ورکنگ نوٹس :

1) منافع کی تقسیم کی نئی نسبت کا محسوب کرنا

Z کا حصہ کل منافع کا $\frac{1}{4}$ ہے لہذا باقی منافع ہے۔ $\frac{3}{4}$ یا $1 - \frac{1}{4}$

X کا حصہ ہے $\frac{3}{4}$ کا $\frac{3}{5}$ یعنی $\frac{3}{4} \times \frac{3}{5} = \frac{9}{20}$

Y کا حصہ ہے $\frac{3}{4}$ کا $\frac{2}{5}$ یعنی $\frac{3}{4} \times \frac{2}{5} = \frac{6}{20}$

لہذا منافع کی تقسیم کی نئی نسبت ہے

$X : Y : Z = \frac{9}{20} : \frac{6}{20} : \frac{1}{4}$ یا $\frac{5}{20} = 9 : 6 : 5$

2) Z $\frac{1}{4}$ حصہ کے لیے 40,000 روپے بطور سرمایہ لاتا ہے۔ Z کے حصہ اور سرمایہ کی اساس پر فرم کا کل سرمایہ ہوگا۔

$40,000 \times \frac{4}{1} = 1,60,000$

لہذا X کا حصہ ہے : $1,60,000 \times \frac{9}{20}$ = Rs. 72,000 تمام اڈجسٹمنٹس کے بعد X کے کیپٹل اکاونٹ کا بیلنس ہے

(55,00 + 18,000 - 3000) = 70,000 چنانچہ خسارہ 2,000 روپے (72,000 - 70,000) اس کے کرنٹ اکاونٹ پر ڈبٹ کرنا چاہیے۔ Y کا حصہ ہوگا $1,60,000 \times \frac{6}{20}$ = Rs. 48,000

تمام اڈجسٹمنٹس کے بعد Y کا کیپٹل اکاونٹ کا بیلنس ہے 55,000 = (45,000 + 12,000 - 2000) چنانچہ فاضل رقم 7,000 (55,000 - 48,000) اس کے کرنٹ اکاونٹ پر کریڈیٹ کی جائے گی۔

نئے شریک کے کیپٹل کا تعین Determining New Partner's Capital : بعض اوقات نئے شریک کو فرم کے منافعے اور نقصانات میں تناسب کے مطابق سرمایہ لانا پڑتا ہے۔ اس صورت میں قدیم شرکا کا مشترکہ سرمایہ (تمام اڈجسٹمنٹس کے بعد) کی اساس پر نئے شریک کے ذریعہ داخل کیے جانے والے سرمایہ کا تعین کیا جاتا ہے۔ مثلاً X اور Y کسی فرم کے 3:2 کے تناسب میں نفع و نقصان کی تقسیم کے شریک ہیں۔ Z منافعوں کے $\frac{1}{4}$ حصہ کے لیے فرم میں داخل کیا گیا ہے جس کو ایک متناسب رقم بطور سرمایہ ادا کرنا ہے۔ گڈول اور اثاثوں اور ذمہ داریوں کے از سر نو تعین کے نتیجہ میں اڈجسٹمنس کے بعد X اور Y کا علی الترتیب سرمایہ ہے۔ 52,000 روپے اور 38,000 روپے۔ اس صورت میں X اور Y کا مشترکہ سرمایہ (تمام اڈجسٹمنٹس کے بعد) 90,000 روپے ہے (52,000 + 38,000) اور ان کا منافع میں مشترکہ حصہ ہے $\frac{3}{4}$ (اس میں سے Z کے $\frac{1}{4}$ کی منہائی کے بعد)

چنانچہ فرم کا کل سرمایہ ہوگا $(1,90,000 \times \frac{4}{3})$ = Rs. 1,20,000 چونکہ Z کا حصہ 1/4 ہے اس کو 30,000 روپے ($\frac{1}{4}$ کا 1,20,000) بطور سرمایہ لانا ہوگا۔

تمثیل 18

A اور B 3:2 نسبت میں منافعوں کی تقسیم کے شرکا ہیں۔ یکم جنوری 1989 ۔ ان کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل تھی۔

Liabilities	Rs.	Assets	Rs.
Creditors	52,000	Cash	8,000
General Reserve	20,000	Debtors	30,000
Capitals:		Stock	24,000
A 71,000		Investments	20,000
B 57,000		Machinery	48,000
	1,28,000	Land & Building	70,000
	2,00,000		2,00,000

مندرجہ بالا تاریخ پر C کو بطور شریک داخلہ دیا گیا۔ تقسیم منافع کی نئی نسبت 2 : 3 : 3 طے کی گئی۔ C نے 20,000 روپے بطور گڈول ادا کیا اور منافعوں کی تقسیم کے تناسب میں درکار سرمایہ لانے کا اقرار کیا۔ مشنری کی مالیت 44,000 روپے اور زمین اور عمارت کی مالیت 84,000 روپے طے کی گئی۔ ایک مزدور کا معاوضہ 2,500 روپے فرم کو ادا کرنا ہے۔ انوسٹمنٹس کو ان کی بازاری قیمت تک گھٹایا جائے یعنی 18,000 روپے۔ فرم کے ایک قدیم گاہک Z نے جس کا اکاونٹ بطور فرسودہ قرضہ قلم زد کیا گیا تھا مطالبہ کی یکسوئی میں 500 روپے کی ادائی کا اقرار کیا۔

ری ویلیویشن اکاونٹ، شرکا کا کیپٹل اکاونٹ اور فرم کی افتتاحی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل :

Revaluation Account

Dr. Cr.

1989		Rs.	1989		Rs.
Jan. 1	To Machinery	4,000	Jan. 1	By Land & Building	14,000
"	To Outstanding Compensation	2,500	"	By Z	500
"	To Investments	2,000			
"	To Profit transferred to Capital Accounts				
	A 3/5 3,600				
	B 2/5 2,400	6,000			
		14,500			14,500

A's Capital Account

1989		Rs.	1989		Rs.
Jan. 1	To Balance c/d	1,04,600	Jan. 1	By Balance b/d	71,000
			"	By Goodwill	18,000
			"	By Profit and Loss Adjustment A/c	3,600
			"	By General Reserve	12,000
		1,04,600			1,04,600
			"	By Balance b/d	1,04,600

B's Capital Account

1989		Rs.	1989		Rs.
Jan. 1	To Balance c/d	69,400	Jan. 1	By Balance b/d	57,000
			"	By Goodwill	2,000
			"	By Profit and Loss Adjustment A/c	2,400
			"	By General Reserve	8,000
		69,400			69,400
			"	By Balance b/d	69,400

C's Current Account

		Rs.	1989		Rs.
			Jan. 1	By Cash A/c	58,000

Balance Sheet of M/s A,B and C as on January 1, 1989

Liabilities		Rs.	Assets	Rs.
Creditors		52,000	Cash	86,000
O/s Compensation		2,500	Debtors	30,500
Capitals:			Stock	24,000
A	1,04,600		Investments	18,000
B	69,400		Machinery	44,000
C	58,000	2,32,000	Land & Building	84,000
		2,86,500		2,86,500

ورکنگ نوٹس

(1) نسبت ایثار کا محسوب کرنا

شریک	قدیم حصہ		نیا حصہ	=	ایثار
A	$\frac{3}{5}$	—	$\frac{3}{8}$	=	$\frac{24-15}{40} = \frac{9}{40}$
B	$\frac{2}{5}$	—	$\frac{3}{8}$	=	$\frac{16-15}{40} = \frac{1}{40}$

چنانچہ C کے ذریعہ لائی گئی گڈول کی رقم 20,000 روپے A اور B پر 9:1 کے تناسب میں کریڈٹ کی گئی ہے۔

(2) C کے سرمایہ کا محسوب کرنا Calculation of C's Capital

C کا حصہ ہے۔ 2/8 ۔لہذا A اور B کا مشترکہ حصہ ہے $\frac{6}{8}$ یعنی $1-\frac{2}{8}$ A اور B کا مشترکہ سرمایہ ہے۔ 1,74,000 روپے۔لہذا فرم کا کل منافع ہوگا $\frac{8}{6}$ x 1,74,000 یا 2,32,000 روپے۔چونکہ C کا حصہ ہے $\frac{2}{8}$ وہ 58,000 روپے یعنی $\frac{2}{8}$ x 2,32,000 (اس کے حصہ کے تناسب میں) بطور سرمایہ لائے گا۔

3) یہ فرض کیا گیا ہے کہ A اور B کا سرمایہ منافعوں میں ان کے حصہ کے تناسب میں ہونا ضروری نہیں ہے کیونکہ اس اڈجسٹمنٹ کے تعلق سے سوال خاموش ہے۔ اگر ان سرمایوں کا منافع میں ان کے حصہ کے تناسب میں ہونا مطلوب ہو تو فرم کے کل سرمایہ کو متاثر کیے بغیر A اور B کے سرمایہ کو اڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اس صورت میں A اور B کا کافی کس سرمایہ 87,000 روپے (2,32,000 کا $\frac{3}{8}$) ۔ لہذا A کو فاصل سرمایہ کے طور پر 17,600 روپے ادا کیا جائے گا اور B 17,600 روپے مزید سرمایہ کے طور پر (87,000 - 69,000) لائے گا۔

8.9 منافع کی تقسیم کی نسبت میں تبدیلی Change in Profit Sharing Ratio

بعض اوقات فرم کے شرکا موجودہ تقسیم منافع کی نسبت تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ اس انتظام کے نتیجہ میں چند شرکا کو فرم کے مستقبل کے منافعوں میں مزید حصہ ملے گا جب کہ دوسرے شرکا اپنے موجودہ حصہ کے کسی جز سے محروم ہو سکتے ہیں۔ مثلاً رام اور شیام کسی فرم کے منافعوں میں 3:2 کی نسبت میں شریک ہیں۔ یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ اب شیام فرم کے کاروبار میں سرگرم حصہ نہیں لے سکے گا ۔ اس لیے یہ طے ہوا کہ وہ مستقبل میں منافعوں میں 3:1 کے تناسب میں حصہ دار ہوں گے۔ اس صورت میں رام کو $\frac{3}{20}$ ($\frac{3}{4}$ - $\frac{3}{5}$) کا منافع میں فائدہ ہوگا جس کا ایثار شیام نے رام کے حق میں کیا ہے۔ اس صورت میں سب سے اہم نکتہ پانے والے شریک کے ذریعہ کھونے والے شریک کو ادا طلب معاوضہ سے متعلق ہے۔ یہ معاوضہ گڈول کی اساس پر اسی طرح محسوب کیا جائے گا جیسا کہ نئے شریک کے داخلہ کی صورت میں کیا جاتا ہے۔ لہذا پانے والا شریک گڈول کی متناسب رقم کھونے والے شریک کو ادا کرے گا یا پانے والے شریک کے کیپٹل اکاونٹ کو ڈبٹ اور کھونے والے شریک کے کیپٹل اکاونٹ کو کریڈٹ کر کے یہ اڈجسٹمنٹ کیا جا سکتا ہے۔ متبادل کے طور پر تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹس کو قدیم تناسب میں کریڈٹ کر کے فرم کی کتابوں میں گڈول اکاونٹ کھولا جا سکتا ہے۔ کسی شریک کے داخلہ کی طرح تقسیم منافع کے تناسب میں تبدیلی پر بھی اثاثوں اور ذمہ داریوں کا از سر نو تعین، شرکا کے کیپٹل اکاونٹس پر قدیم تناسب میں جمع شدہ منافعوں کی منتقلی اور منافع کی تقسیم کی نئی نسبت کی متابعت میں شرکا کے کیپٹل اکاونٹس کے اڈجسٹمنٹ سے متعلق اقدامات درکار ہوتے ہیں۔

ان تمام آئٹموں سے متعلق اکاونٹس میں اڈجسٹمنٹس اسی انداز سے کیے جائیں گے جو نئے شریک کے داخلہ کے وقت کیے جاتے ہیں۔

8.10 خلاصہ Let Us Sum Up

مزید سرمایہ داخل کرنے کے لیے اور انتظامی مہارت یا دونوں سے استفادہ کی خاطر ایک فرم ایک یا زیادہ شرکا کے داخلہ کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ داخل ہونے والا شریک کچھ رقم بہ بطور سرمایہ اور کچھ رقم گڈول کے حصہ کے طور پر لاتا ہے جسے پریمیم کہا جاتا ہے۔

گڈول سے مراد فرم کی مقبولیت عام ہے جو فرم کے بہتر کاروبار کرنے اور زیادہ منافع حاصل کرنے میں معاون ہوتی ہے۔ گڈول بہتر محل وقوع پروڈکٹ کی نوعیت، برآمدی لائسنس وغیرہ کا نتیجہ ہو سکتی ہے۔ گڈول ایک لمسی اثاثہ ہے جو کتابوں میں اس وقت ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ جب کوئی نیا کاروبار خریدا جائے یا فرم کی تشکیل جدید عمل میں آئے۔ ان موقعوں پر اس کی مالیت کا تعین اوسط منافعوں یا سوپر پرافٹ کی مخصوص برسوں کے لیے خرید اور سوپر پرافٹ کے کیپٹلائزیشن کے طریقوں کے تحت کیا جاتا ہے۔

نئے شریک کے ذریعہ قدیم شرکا کے مستقبل کے منافعوں کے نقصانات کے معاوضہ کے طور پر ادا کی جانے والی پریمیم کے تعین کرنے کے لیے گڈول ایک بنیاد کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ پریمیم کی یہ رقم نئے شریک کے حق میں مستقبل کے نقصان کے ایثار کے تناسب میں قدیم شرکا بانٹ لیتے ہیں۔ اگر نیا شریک اپنے حصہ گڈول کی رقم ادا کرنے کے موقف میں نہ ہو تو قدیم شرکا کے قدیم تناسب میں کریڈٹ کرتے ہوئے گڈول اکاونٹ کل مالیت پر کھولا جاتا ہے۔

نئے شریک کے داخلہ پر دیگر کئی امور کی یکسوئی ضروری ہے۔ یہ امور ہیں : (i) منافع کے تقسیم کی نئی تناسب کا محسوب کرنا (ii) اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کا ازسرنو تعین کرنا (iii) جمع شدہ منافعوں کا اڈجسٹمنٹ اور (iv) سرمایہ کا اڈجسٹمنٹ۔

اگر کوئی مخصوص صراحت موجود نہ ہو تو یہ مفروضہ قائم کیا جاسکتا ہے کہ شرکا باقی منافع قدیم نسبت میں بانٹ لیتے ہیں لیکن اگر یہ صراحت ہو کہ نیا شریک اپنا حصہ قدیم شرکا سے ایک مخصوص تناسب میں خریدے گا تو قدیم شرکا کا نیا حصہ نئے شریک کے حق میں ان کے دستبردار شدہ حصہ کو منہا کر کے محسوب کیا جاتا ہے۔ نئے شریک کے داخلہ کے وقت چند اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کا ازسرنو تعین مطلوب ہو تو ایک اکاونٹ کے ذریعہ ضروری اڈجسٹمنٹس کیے جاتے ہیں جو ری ویلویشن اکاونٹ یا پرافٹ اور لاس اڈجسٹمنٹ اکاونٹ کہلاتا ہے۔ اسی طرح اگر چند جمع شدہ منافعے یا نقصانات ہوں تو ان کو قدیم شرکا کے کیپٹل اکاونٹس پر قدیم تناسب میں منتقل کرنا چاہیے۔

بعض اوقات یہ طے کیا جاتا ہے شرکا کے سرمایہ کو تقسیم منافع کی نسبت کے تناسب میں لایا جائے۔ نئے شریک کے سرمایہ اور نسبت کی بنیاد پر ایسا کیا جاسکتا ہے اسی طرح اگر نئے شریک کے سرمایہ کی صراحت نہ ہو تو شرکا کے مشترکہ سرمایہ (تمام اڈجسٹمنٹس کے بعد) کی اساس پر اس کا تعین کیا جاسکتا ہے۔

بعض اوقات منافعوں کی تقسیم کے تناسب میں تبدیلی لانے سے متعلق موجودہ شرکا طے کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں پانے والے شریک کے ذریعہ کھونے والے شریک کو پریمیم کی صورت میں معاوضہ ادا کیا جاسکتا ہے۔ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کا ازسرنو تعین جمع شدہ منافعوں اور نقصانات کی منتقلی اور سرمایوں کی تقسیم منافعوں کے نئے تناسب میں لانے سے متعلق اقدامات بھی کرنے پڑتے ہیں۔ منافعوں میں تقسیم کے تناسب میں تبدیلی کے نتیجہ میں رونما ہونے والے ان تمام امور کے تعلق سے وہی طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے جو نئے شریک کے داخلہ کے وقت اختیار کیا جاتا ہے۔

8.11 کلیدی الفاظ Key Words

جمع شدہ منافعے Accumulated Profits : جنرل ریزرو یا پرافٹ اور لاس اکاونٹ کے کریڈٹ بیلنس کی شکل میں بیلنس شیٹ میں ظاہر ہونے والے غیر منقسم منافعے

اڈجسٹ شدہ اوسط منافع Adjusted Average Profits : گذشتہ چند سالوں کے اوسط منافعوں میں مستقبل میں فرم کی نفع اندوزی میں تبدیلیوں کو اڈجسٹ کرنے کے بعد حاصل اوسط منافع

کاروبار کی کیپٹلائز شدہ مالیت Capitalised Value of Business : نارمل شرح ریٹرن کی بنیاد پر منافع کے کیپٹلائزیشن سے کاروبار کی مالیت کا تعین

گڈول Goodwill : نارمل منافع سے زیادہ منافع کمانے سے وابستہ کسی فرم کی استعداد

خالص اثاثے Net Assets : بیرونی ذمہ داریوں پر لمسی اثاثوں کی مالیت کا اضافہ۔ یہ "مشغول سرمایہ" بھی کہلاتا ہے۔

نارمل منافعے Normal Profits : نارمل شرح ریٹرن کی اساس پر متوقع منافعوں کی رقم۔

پریمیم Premium : نئے شریک کے ذریعہ قدیم شرکا کے مستقبل میں منافعوں کے حصہ نقصان کی پابجائی میں ادا شدہ رقم۔ یہ اس کے حصہ گڈول کے مساوی ہوتا ہے۔

ری ویلویشن اکاونٹ Revaluation Account : اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کے ازسرنو تعین کے نتیجہ میں ہونے والے نفع یا نقصان کے محسوب کرنے کے لیے یہ اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔

نسبتِ ایثار Sacrificing Ratio : قدیم شرکا کے ذریعہ نئے شریک کے حق میں منافعوں کے ایثار کا تناسب

سوپر پرافٹ Super Profit : نارمل منافعوں پر متوقع اوسط منافعوں کا اضافہ

8.12 اپنی معلومات کی جانچ : جوابات Answers to Check Your Progress

الف 3 i) 12 : 8 : 5 ii) 19 : 9 : 12

4 i) 3 : 2 ii) 3 : 4

ب 3 i) صحیح ii) غلط iii) صحیح iv) غلط v) غلط vi) صحیح

4 4,20,000 روپے

ج 2 i) پریمیم ii) ایثار iii) کامل iv) ڈبٹ شدہ، قدیم v) کریڈٹ شدہ vi) ڈبٹ شدہ

3 i) صحیح ii) غلط iii) غلط iv) صحیح v) صحیح vi) غلط

8.13 امتحانی سوالات / مشقیں Terminal Questions/Exercises

سوالات

1) نئے شریک کے ذریعہ لائی گئی گڈول سے متعلق اکاونٹس کی کتابوں میں کیا طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے؟ کتابوں میں پہلے ہی سے اگر گڈول موجود ہو تو اس تعلق سے کیا طریقۂ کار اختیار کیا جاتا ہے ؟

2) اگر نیا شریک اپنا حصہ گڈول نقد نہ لائے تو گڈول کے تعلق سے کیا طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے ؟

3) ری ویلویشن اکاونٹ کیا ہے؟ شریک کے داخلہ پر اثاثوں اور ذمہ داریوں کے از سر نو تعین کے وقت کیا جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں؟

4) سرمایہ اگر منافعوں کی تقسیم کی نئی نسبت کے مطابق اڈجسٹ کرنا ہو تو ہر شریک کا نیا سرمایہ کس طرح محسوب کیا جاتا ہے۔ مثالیں دیجیے۔

مشقیں

1) A, B اور C ایک کاروبار میں علی الترتیب $\frac{1}{2}$، $\frac{1}{3}$ اور $\frac{1}{6}$ کے شریک ہیں۔ انہوں نے فرم کے مستقبل کے منافعوں میں $\frac{1}{5}$ حصہ کے لیے D کو فرم میں شریک کی حیثیت سے شامل کرنا طے کیا۔ وہ گڈول میں اپنے حصہ کے بطور 30,000 روپے لاتا ہے جس کو کاروبار میں روک رکھنا ہے۔ وہ 60,000 روپے سرمایہ کے طور پر مشغول کرتا ہے۔ جس کے منجملہ 20,000 روپے نقد اور 40,000 روپے مالیت کی ایک مشنری لاتا ہے۔

D کے داخلہ سے متعلق فرم کی کتابوں میں ضروری جرنل انٹریز پاس کیجیے۔

(اشارہ : D کا لایا ہوا گڈول A, B اور C کو پرانے تناسب میں کریڈٹ کیا جائے گا)

2) C اور D کاروبار کے نفع میں 5:3 کے شریک ہیں۔ انہوں نے E کو ایک چوتھائی حصہ پر اس شرط پر داخلہ دیا کہ وہ 50,000 روپے سرمایہ اور 20,000 گڈول لائے گا۔ پرانے شرکا کے حصہ گڈول کی نصف رقم کاروبار سے نکالی جائے گی۔ ان معاملات کو درج کرنے کے لیے ضروری جرنل اندراجات لکھیے۔ نفع کی تقسیم کا نیا تناسب 2 : 1 : 1 ہے۔

(اشارہ : E کی لائی ہوئی گڈول C اور D کو مساوی کریڈٹ کی جائے کیونکہ E کے داخلہ پر دونوں مساوی طور پر متاثر ہوئے ہیں)

3. White, Red اور Blue شریک ہیں اور نفع و نقصان 5 : 3 : 2 میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ انہوں نے Green کو مندرجہ ذیل شرائط پر داخلہ دیا :

i) وہ سرمایہ کے بطور 30,000 روپے لائے گا۔

(ii) فرم کی گڈول کی مالیت 50,000 روپے ہے لیکن Green اپنے حصہ کی گڈول نہیں لایا۔

(iii) مستقبل کے منافع میں وہ $\frac{3}{10}$ حصہ حاصل کرے گا۔ وہ R سے $\frac{2}{10}$ اور White سے $\frac{1}{10}$ حاصل کرے گا۔

(a) فرم کی کتابوں میں ان معاملات کو درج کیجیے۔ یہ فرض کیا جائے کہ فرم کی کتابوں میں پہلے ہی سے گڈول موجود نہیں ہے۔

(b) نفع کی تقسیم کی نئی نسبت محسوب کیجیے۔

(جواب : نفع کی تقسیم کی نئی نسبت 3 : 2 : 2 : 3)

4. X اور Y کا 31 ڈسمبر 1989 کو مالی موقف مندرجہ ذیل ہے :

Liabilities	Rs.	Assets	Rs.
Capitals		Building	50,000
X	60,000	Machinery	45,000
Y	30,000	Sundry Debtors	11,600
Sundry Creditors	25,000	Cash	8,400
	1,15,000		1,15,000

انھوں نے Z کو مستقبل کے منافعوں میں ایک چوتھائی حصہ پر یکم جنوری 1989 کو داخلہ دیا۔ فرم کی گڈول 36,000 روپے محسوب کی گئی ہے۔ فرم کی کتابوں میں گڈول اکاونٹ کھولنا ہے۔ ضروری جرنل اندراجات لکھیے اور نئی فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب:۔ بیلنس شیٹ میزان 1,76,000)

5. Aاور Bایک فرم میں شریک ہیں۔ 31 ڈسمبر 1989 کو ان کا بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل ہے :

Liabilities		Rs.	Assets	Rs.
Sundry Creditors		30,000	Cash in hand	4,200
Bank Overdraft		23,200	Sundry Debtors	30,000
Capitals Accounts			Stock	20,000
	A - 45,000		Investment	24,000
	B - 25,000	70,000	Furniture	5,000
			Machinery	40,000
		1,23,200		1,23,200

یکم جنوری 1990 کو انھوں نے C کو شریک کی حیثیت سے مندرجہ ذیل شرائط پر داخلہ دیا :

i. مشنری پر فرسودگی 5% عائد کی جائے۔

ii. فرنیچر کی قدر 4,000 روپے مقرر کی جائے۔

iii. اسٹاک کی مالیت میں 10% کمی کی جائے۔

iv. دین داروں پر 5% گنجائش فراہم کی جائے۔

v. انوسٹمنٹس کی مالیت 30,000روپے مقرر کی جائے۔

vi. مال کی خرید سے متعلق ریکارڈ نہ کی گئی 2,000 روپیوں کی ذمہ داری پیدا کی جائے۔

vii. نیا شریک 50,000روپے داخل کرے گا جس کے منجملہ 10,000روپے گڈول کی مالیت ہے جسے قدیم شرکا مکمل طور پر کاروبار سے نکالیں گے۔ نئے شریک کو مستقبل کے منافع میں $\frac{1}{3}$ حصہ حاصل ہوگا۔

ان معاملات کو فرم کی کتابوں میں درج کیجیے اور ان کی تکمیل پر نئی فرم کی ابتدائی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب:۔ ری ویلویشن پر نقصان 2,500روپے۔ سرمائے A -43,750روپے، B - 23,750روپے، C - 40,000روپے بیلنس شیٹ میزان 1,62,700روپے)

6. P, Q اور R ایک کاروبار میں $\frac{2}{8}$ ، $\frac{3}{8}$ اور $\frac{3}{8}$ کے علی الترتیب شریک ہیں۔ 30 جون 1989 کو ان کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل تھی۔

Liabilities		Rs.	Assets	Rs.
Sundry Creditors		70,500	Cash at Bank	23,150
Bills Payable		20,000	Bills Receivable	7,350
General Reserve		24,000	Sundry Debtors	80,000
Capitals			Stock	52,500
P -	30,000		Furniture	23,000
Q -	40,000		Building	43,500
R -	45,000	1,15,000		
		2,29,500		2,29,500

یکم جولائی 1989 کو انھوں نے s کو $\frac{1}{4}$ حصہ کے لیے مندرجہ ذیل شرائط پر داخلہ دیا :

a) اپنے سرمائے کے بطور s - 35,000روپے لائے گا۔

b) فرم کی کتابوں میں ایک گڈول اکاؤنٹ 60,000 روپے مالیت کا کھولا جائے۔

c) اسٹاک کی قدر میں 10% کمی کی جائے۔

d) عمارت کی قیمت میں 10%اضافہ کیا جائے۔

e) ناقابل وصول قرضے 6,000روپے قلم زد کیے جائیں۔

f) فرم کے خلاف ہرجانہ کا ایک مطالبہ ہے۔ جس کے لیے 1,500روپے ذمہ داری پیدا کی جائے۔

g) متفرق لین دار میں شامل 400روپے طلب نہ کرنے کا امکان ہے۔ اس لیے قلم زد کیجیے۔

h) S کے داخلہ کے بعد گڈول کھاتہ قلم زد کیا جائے۔

ری ویلویشن اکاؤنٹ شرکا کے سرمایہ کھاتے اور نئی فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب:۔ ری ویلویشن پر نقصان 8,000روپے، سرمائے P- 37,750روپے، Q - 51,625روپے، R - 56,625روپے، s-20,000 روپے، نفع کی تقسیم کی نئی نسبت 6:9:9:8، بیلنس شیٹ میزان 2,57,600روپے۔

7. C, D اور E ایک کاروبار میں شریک ہیں اور نفع و نقصان $\frac{3}{5}$، $\frac{1}{5}$ اور $\frac{1}{5}$ کے تناسب میں بانٹ لیتے ہیں۔ 31 مارچ 1989 کو ان کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل

Liabilities		Rs.	Assets		Rs.
Creditors		20,000	Cash		8,000
Capitals Accounts :			Sundry Debtors	20,000	
C -	60,000		Less : Provision	2,000	18,000
D -	40,000		Stock		80,000
E -	40,000		Fixtures and Fittings		4,000
		1,40,000	Building		50,000
		1,60,000			1,60,000

انھوں نے F کو اس شرط پر داخلہ دیا کہ وہ کاروبار میں چوتھائی حصہ حاصل کرے گا اور متناسب سرمایہ ادا کرے گا۔ اس کو اپنے حصہ کی گڈول کے طور پر 20,000 روپے بھی لانا ہے۔ اسٹاک کی قدر 92,000 روپے اور عمارت کی قدر 60,000 روپے محسوب کی گئی۔ دین داروں کے متابل گنجائش 4,000 روپے رکھی جائے۔

مندرجہ بالا کے لیے جرنل انٹریز دیجیے اور F کے داخلہ کے بعد بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب:۔ ری ویلویشن پر نفع 20,000 روپے، سرمائے C - 84,000 روپے، D - 48,000 روپے، E - 48,000 روپے، F - 60,000 روپے، بیلنس شیٹ میزان 2,60,000 روپے)

8. R اور S ایک کاروبار میں برابر کے شریک ہیں یکم جنوری 1989 کو ان کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل تھی۔

Liabilities		Rs.	Assets	Rs.
Sundry Creditors		49,250	Cash in hand	1,000
General Reserve		5,000	Cash at Bank	14,500
Capitals Accounts :			Sundry Debtors	55,500
R -	40,000		Stock	40,750
S -	25,000		Investments	4,500
		65,000	Fixtures and Fittings	3,000
		1,19,250		1,19,250

یکم جنوری 1989 کو M کو شراکت میں لیا گیا۔ شرکا کے درمیان ذیل کے اڈجسٹمنٹس طے ہوئے۔

الف) فرسودہ قرضے Bad debts 1,500 روپے قلم زد کیے جائیں۔

ب) فکسچرس و فٹنگس 25% قلم زد کیے جائیں۔

ج) اسٹاک پر 3,750 روپے فرسودگی نکالی جائے۔

د) انویسٹمنٹس پر 500 روپے نقصان قلم زد کیا جائے۔

ھ) گڈول 10,000 روپے پر ظاہر کی جائے۔

تب M اپنے تیسرے حصہ کے طور پر 35,000 روپے سرمایہ لاتا ہے۔ جس کے لیے یہ طے ہوا کہ دوسرے دو شرکا کے سرمایہ متناسب کیے جائیں۔ (شرکا کو نقد رقم ادا کی جائے یا ان سے لی جائے جیسی بھی صورت ہو)

ری ویلویشن اکاونٹ، شرکا کے سرمایہ کھاتے اور M کے داخلہ کے بعد فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب:۔ ری ویلویشن پر نقصان 6,500 روپے، R کو 9,250 روپے ملیں گے S - 5,750 روپے لائے گا۔ بیلنس شیٹ میزان 1,54,250 روپے)

نوٹ : یہ سوالات اس اکائی کے بہتر سمجھنے میں مدد دیں گے۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو نہ بھیجیے۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں۔

اکائی ۹ شریک کی سبکدوشی یا وفات

Retirement or Death of a Partner

Structure ساخت

Objectives	مقاصد	9.0
Introduction	تمہید	9.1
New Profit Sharing Ratio	منافع کی تقسیم کی نئی نسبت	9.2
Gaining Ratio	نسبتِ فائدہ	9.3
Treatment of Goodwill	گڈول سے متعلق طرز عمل	9.4
When Goodwill does not appear in the books	9.4.1 جب گڈول کتابوں میں ظاہر نہ ہو	
When Goodwill appears in the books	9.4.2 جب گڈول کتابوں میں ظاہر ہو	
Adjustment for Accumulated Profits/ Losses	جمع شدہ منافعوں / نقصانات کا اڈجسٹمنٹ	9.5
Adjustment for Revaluation of Assets and Liabilities	اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کے از سر نو تعین کے لیے اڈجسٹمنٹ	9.6
Adjustment for Unrecorded Assets and Liabilities	غیر ریکارڈ شدہ اثاثوں اور ذمہ داریوں کا اڈجسٹمنٹ	9.7
Payment to the Retiring Partner	سبکدوش ہونے والے شریک کو ادائی	9.8
Payment of Full Amount Due	9.8.1 واجب الادا کامل رقم کی ادائی	
Payment of the Amount Due in Equal Instalments at Fixed Intervals and the Unpaid Balance Earning Interest	9.8.2 مساوی اقساط میں مقررہ وقفوں سے ادائی اور غیر ادا شدہ بیلنس پر سود عائد کرنا	
Payment of the Amount Due in Equal Instalments Plus Interest on Outstanding Balance	9.8.3 واجب الادا رقم کی مساوی قسطوں میں مع سود ادائی	
Payment of the outstanding amount of claim in Equal Instalments Including Interest	9.8.4 واجب الادا مطالبہ کی رقم بشمول سود، مساوی قسطوں میں ادائی	
Death of a Partner : Accounting Implication	شریک کی وفات: اکاونٹنگ مضمرات	9.9
Ascertainment of Share of Profits (Losses) Upto the Date of Retirement/Death	9.9.1 تاریخ سبکدوشی / وفات تک منافعوں / (نقصانات) کے حصہ کا تعین	
Settlement of Executor's Account	9.9.2 ایگزیکیوٹر کے اکاونٹ کی بے باقی	
Joint Life Policy	9.9.3 جوائنٹ لائف پالیسی	
Comprehensive Illustrations	جامع تمثیلات	9.10
Let Us Sum Up	خلاصہ	9.11
Key Words	کلیدی الفاظ	9.12
Answers to Check Your Progress	اپنی معلومات کی جانچ: جوابات	9.13
Terminal Questions/ Exercises	امتحانی سوالات / مشقیں	9.14

9.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کا اہم مقصد آپ کو کسی شریک کی سبکدوشی اور وفات کے وقت پیدا ہونے والے مختلف اکاونٹنگ مسائل سے واقف کرایا جائے اور فرم کی اکاونٹس کی کتابوں میں ضروری اندراجات کی ریکارڈنگ کا طریقہ کار واضح کیا جائے۔

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ

- کسی شریک کی سبکدوشی یا وفات کے بعد باقی شرکا کی منافع کی تقسیم کی نئی نسبت محسوب کر سکیں
- باقی شرکا کے نسبت فائدہ محسوب کر سکیں
- سبکدوش ہونے والے یا متوفی شریک کو گڈول کی واجب الادا رقم محسوب کر سکیں
- سبکدوش ہونے والے یا متوفی شریک کو واجب الادا جمع شدہ منافعوں / نقصانات کی مقدار کا تعین کر کے اکاونٹنگ انٹریز ریکارڈ کر سکیں
- اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت میں تبدیلی معلوم کرنے کے لیے ری ویلویشن اکاونٹ تیار کر سکیں
- غیر ریکارڈ شدہ اثاثوں اور ذمہ داریوں سے متعلق ضروری اندراجات کر سکیں
- فرم کے خلاف سبکدوش ہونے والے شریک کے مطالبات کی رقم کا تعین کر کے ان مطالبات کی یکسوئی کے مختلف طریقے سیکھ سکیں
- شریک کی وفات کی صورت میں ایگزیکیوٹر کا اکاونٹ تیار کر سکیں
- متوفی شریک کے مطالبات کی یکسوئی کے طریقے سیکھ سکیں۔

9.1 تمہید Introduction

سبکدوشی یا وفات پر ایک شریک فرم کا شریک برقرار نہیں رہتا اس لیے اس کے مطالبات کی یکسوئی فرم کے لیے لازمی ہوتی ہے۔ شریک کی سبکدوشی کے وقت پیدا ہونے والے مسائل یہ ہیں (1) تقسیم منافع کے نئے تناسب کا تعین (2) نسبت فائدہ کا تعین (3) گڈول سے متعلق طرز عمل (4) اثاثوں اور ذمہ داریوں کا ازسرنو تعین اور اڈجسٹمنٹ (5) غیر ریکارڈ شدہ اثاثوں اور ذمہ داریوں کے تعلق سے اڈجسٹمنٹ (6) جمع شدہ منافعوں / نقصانات سے متعلق اڈجسٹمنٹ (7) سبکدوش ہونے والے شریک کو ادائی کے طریقے۔ سبکدوش ہونے والے شریک کا مطالبہ عموماً سبکدوشی یا وفات کی تاریخ پر اُس کے سرمایہ (-) ڈرائنگس (اگر کوئی ہو) (+) فرم کی گڈول میں اس کا حصہ (+) جمع شدہ منافعوں میں اس کا حصہ (-) جمع شدہ نقصانات میں اس کا حصہ (اگر کوئی ہو) (+) (-) فرم کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کے تعین کے نتیجہ میں فائدہ یا نقصان کسی شریک کے داخلہ کے برخلاف شریک کی سبکدوشی یا وفات پر باقی شرکا کا نسبت فائدہ gaining ratio محسوب کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ باقی شرکا کسی شریک کی سبکدوشی یا وفات پر اس کا حصہ حاصل کرتے ہیں۔

ان تمام اُمور پر اس اکائی میں بعد ازاں بحث کی جائے گی

9.2 منافع کی تقسیم کی نئی نسبت New Profit Sharing Ratio

کسی شریک کی سبکدوشی یا وفات پر منافع کی تقسیم کی نئی نسبت محسوب کرنا ضروری ہے کیونکہ باقی شرکا سبکدوش ہونے والے یا متوفی شریک کے منافع کا کچھ حصہ پاتے ہیں باقی شرکا منافع کی تقسیم کا نیا تناسب فرم کے منافعوں میں ان کا ان کے قدیم حصہ اور سبکدوش ہونے والے یا متوفی شریک سے حاصل کردہ حصہ پر مشتمل ہوتا ہے اس کو مندرجہ ذیل مساوات کی شکل میں ظاہر کیا جاسکتا ہے۔

منافع کی تقسیم کی نئی نسبت = قدیم حصہ + حاصل کردہ حصہ

جب سوال میں تقسیم منافع کی نئی نسبت دی جائے تو اس کا محسوب کرنا ضروری نہیں جب سوال میں تقسیم منافع کی نئی نسبت نہ دی جائے تو اس کو محسوب کرنا چاہیے بعض اوقات کسی شریک کی سبکدوشی کی صورت میں تقسیم منافع کے انتظامات کا ذکر نہ ہو تو اس صورت میں سبکدوش ہونے والے شریک کے حصہ کو حذف کیا جائے اس طرح شرکا کے مابین تقسیم منافع کا تناسب بھی تبدیل نہ ہوگا۔ سبکدوش ہونے والے شریک کا حصہ اُسی صورت میں حذف کیا جاسکتا ہے جبکہ تقسیم منافع کے انتظامات تناسبی شکل میں دیے جاتے ہیں۔ اگر تقسیم منافع کے انتظامات کسری شکل دیے جائیں تو پہلے کسری شکل کو تناسبی شکل میں تبدیل کر کے سبکدوش ہونے والے شریک کے حصہ کو حذف کیا جاسکتا ہے۔

تمثیل 1 اور 2 سے اس کی وضاحت ہوگی

تمثیل 1

A، B اور C ایک فرم کے شریک ہیں جو علی الترتیب 1/2، 1/3 اور 1/6 کے تناسب میں منافع کو آپس میں بانٹ لیتے ہیں۔ B کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے۔ X اور C کا تقسیم منافع کی نئی نسبت محسوب کیجیے۔

حل :

مندرجہ بالا سوال میں تقسیم منافع کے انتظامات کسری شکل میں دیے گئے ہیں اس کی پہلے تناسبی شکل میں تبدیلی ضروری ہے تب سبکدوش ہونے والے شریک کا حصہ حذف کیا جاسکتا ہے۔ تناسبی شکل میں تبدیلی کے لیے آپس میں ذوضعاف اقل مشترک کے ذریعہ ان تینوں کسور کا مشترک نسب نما حاصل کرنا چاہیے جو کہ مندرجہ بالا صورت میں 6 ہے۔ چنانچہ مشترک نسب نما کے لحاظ سے تقسیم منافع کا انتظام علی الترتیب 3/6، 2/6 اور 1/6 کسری شکل میں ہوگا جو اس اساس پر علی الترتیب 3:2:1 کے نسبت میں ہوگا۔ اب B کا حصہ حذف کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح ماقی شرکا A اور C میں تقسیم منافع کا نیا تناسب ہوگا 3:1 (وہی نسبت جو ان کے مابین قبل ازیں تھی)

نوٹ: آپ کو یہ اچھی طرح سمجھنا چاہیے کہ A اور C نے B کا حصہ اُسی تناسب میں حاصل کیا ہے جس تناسب میں وہ منافعے بانٹ لیتے تھے یعنی 3:1 جس کی تصدیق قدیم تناسب میں سے جدید تناسب کو منہا کر کے کی جاسکتی ہے۔

		حصول کا قدیم تناسب x نیا تناسب
A کا حصول = 3/4-1/2=1/4	یا	A's acquisition = 3/4 x 1/3 = 1/4
1/4-1/6 = 1/12 =		C's acquisition = 1/4 x 1/3 = 1/12

= 1/4 : 1/12 یا 3/12 : 1/12 یا 3:1

[illegible] ہونے والے شریک کے نفع کا حصہ اُن کے تقسیم منافع کی قدیم نسبت کے بجائے ایک مختلف تناسب میں حاصل کرنا چاہیں تو تقسیم منافع کی نئی نسبت محسوب کرنے کے لیے اُن کی قدیم نسبت میں نسبتِ حصول جمع کی جاتی ہے۔

تمثیل 2

A، B اور C شریک ہیں جو علی الترتیب 1/2، 1/3 اور 1/6 کی نسبت میں منافع تقسیم کر لیتے ہیں۔ B کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے۔ A اور C سبکدوش ہونے والے شریک کا حصہ مساوی تناسب میں حاصل کرنا طے کرتے ہیں۔ A اور C کے مابین تقسیم منافع کی نئی نسبت محسوب کیجیے۔

حل :

کاروبار میں برقرار رہنے والا ہر شریک سبکدوش ہونے والے شریک (B) کے منافع کا 1/2 حصہ حاصل کرتا ہے یعنی 1/2 x 1/3 = 1/6۔ چنانچہ A اور C کی تقسیم منافع کی نئی نسبت ہوگی:

A = قدیم حصہ + حاصل شدہ حصہ = 1/2 + 1/6 = 4/6 یا 2/3

C = 1/6 + 1/6 = 2/6 یا 1/3

چنانچہ A اور C کے پاس منافع کی نئی نسبت ہوگی 2/3 : 1/3 or 2:1

9.3 نسبت فائدہ Gaining Ratio

جس طرح نئے شریک کے داخلہ کی صورت میں ہم نے نسبت ایثار محسوب کیا اُسی طرح کسی شریک کی سبکدوشی یا وفات کے وقت ہم کو نسبت فائدہ محسوب کرنا پڑتا ہے۔ ہر شریک کے لیے نسبت فائدہ اُسی کی نئی نسبت میں سے قدیم نسبت کو منہا کر کے محسوب کی جاتی ہے۔ یہ ہمیشہ سبکدوش ہونے یا وفات ہونے والے شریک کے منافع کا وہ حصہ ہوتا ہے جو ماقی شرکا حاصل کرتے ہیں۔ اگر سوال میں صرف شریک کی سبکدوشی یا وفات کا ذکر ہے لیکن تقسیم منافع کی نئی نسبت یا وہ تناسب کا کوئی ذکر نہ ہو جس میں ماقی شرکا سبکدوش شریک کا حصہ حاصل کر چکے ہوں تو اس صورت میں ماقی شرکا کی تقسیم منافع کی نئی نسبت اُن کے مابین قدیم نسبت کے مساوی ہوگی اور نسبت فائدہ بھی اُسی تناسب میں ہوگی اس کی توضیح قبل ازیں تمثیل 1 میں کی جاچکی ہے۔ لیکن ماقی شرکا کی تقسیم منافع کی نئی نسبت دیے جانے کی صورت میں قدیم نسبت میں سے نئی نسبت منہا کر کے نسبت فائدہ محسوب کی جاسکتی ہے جیسا کہ تمثیل 3 میں بتایا گیا ہے۔

تمثیل 3

A، B اور C شریک ہیں جو علی الترتیب 3/10، 3/10 اور 4/10 کی نسبت میں منافعوں کی تقسیم کر لیتے ہیں۔ C کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے۔ A اور B مستقبل میں منافعوں کی مساوی تقسیم پر رضامند ہوتے ہیں۔ A اور B کی نسبت فائدہ محسوب کیجیے۔

حل :

A کی نسبت فائدہ = نئی نسبت - قدیم نسبت = 1/2 - 4/10 = 1/10

B کی نسبت فائدہ = نئی نسبت - قدیم نسبت = 1/2 - 3/10 = 2/10

چنانچہ A اور B کی نسبت فائدہ 1:2 یا 1/10 : 2/10

منفی نسبت فائدہ Negative Gaining Ratio

اب تک ہم نے یہ بحث کی کہ کسی شریک کی سبکدوشی سے ماقی شرکا کے حصہ منافع میں اضافہ ہو جاتا ہے کیونکہ سبکدوش شریک کا حصہ ماقی شرکا حاصل کرتے ہیں لیکن بعض اوقات ایسا ہو سکتا ہے کہ ایک شریک فرم کے جملہ منافعوں میں اُس کے حصہ میں کسی بھی قسم کا ردوبدل نہ کیا جائے۔ اس صورت میں اُس کا منافع غیر متبدل رہے گا۔ تاہم ایک دوسری صورت میں یہ ہو سکتا ہے کہ تقسیم منافعوں کی نئی نسبت اس طور پر طے کی جاسکتی ہے کہ فرم کے جملہ منافعوں میں سے ماقی کسی شریک کے حصہ میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ منافع کے حصہ میں اس طور پر کی منفی نسبت فائدہ کہلاتی ہے کیونکہ نئی نسبت اور قدیم نسبت میں فرق منفی ہوتا ہے۔ تمثیل 4 میں اس نکتہ کی وضاحت کی جاتی ہے۔

تمثیل 4

A، B، C، D اور E کسی فرم کے شریک ہیں جو علی الترتیب 7:5:3:3:2 کی نسبت میں منافعوں کی تقسیم کر لیتے ہیں۔ C کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے ماقی شرکا A، B، D اور E نے علی الترتیب 6:5:5:4 تقسیم منافعوں کی نسبت طے کیا ماقی شرکا کی نسبت فائدہ محسوب کیجیے۔

حل :

جیسا کہ قبل ازیں بحث کی جاچکی ہے کہ نسبت فائدہ (Gaining ratio) نئی نسبت میں قدیم نسبت کی منہائی کے ذریعہ محسوب کی جاتی ہے نئی نسبت میں سے قدیم نسبت کو منہا کر کے ہم کو نسبت فائدہ محسوب کرنا چاہیے۔

ہر ماقی شرکا کی نسبت فائدہ

A = 6/20 - 7/20 = -1/20 (منفی)

B = 5/20 - 5/ 20 = 0/20 (کوئی تبدیلی نہیں)

D = 5/20 - 3/20 = 2/20 (مثبت)

E = 4/20 - 2/20 = 2/20 (مثبت)

لہذا D اور E دونوں کو فی کس 2/20 کا فائدہ ہوا جب کہ B کی نسبت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن A کے حصہ میں 1/20 سے کمی ہوئی جو منفی نسبت فائدہ ظاہر کرتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ الف

1) مندرجہ ذیل حالات میں نسبت فائدہ (Gaining Ratio) محسوب کیجیے۔

(الف) A، B اور C کسی فرم کے شریک ہیں جو علی الترتیب 3:2:1 کی نسبت میں منافعوں کو تقسیم کر لیتے ہیں۔ A کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے باقی شرکا B اور C مستقبل میں منافعوں کی مساوی تقسیم پر رضامند ہوئے۔

(ب) A، B، C اور D شریک ہیں جو علی الترتیب 7:6:4:3 کی نسبت میں منافعوں کو بانٹ لیتے ہیں۔ D کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے اور باقی شرکا مستقبل میں منافعوں کی مساوی تقسیم پر رضامند ہوتے ہیں۔

2) تقسیم منافع کی نئی نسبت اور نسبت فائدہ (Gaining ratio) محسوب کیجیے۔

(الف) X، Y اور Z کسی کاروبار میں شریک ہیں جو علی الترتیب 5:3:2 کی نسبت میں منافعوں کو بانٹ لیتے ہیں۔ Y سبکدوش ہوتا ہے۔ X اور Z نے اس کا حصہ 2:1 میں حاصل کیا ہے۔

(ب) X، Y اور Z مساوی شریک ہیں۔ Z کاروبار سے سبکدوش ہو کر اپنے 3/4 حصہ سے X کے حق میں اور 1/4 حصہ سے Y کے حق میں دستبردار ہوتا ہے۔

3

9.4 گڈول سے متعلق طرز عمل Treatment of Goodwill

کوئی شریک سبکدوش یا فوت ہو جائے تو فرم کی گڈول میں حصہ پانے کا مستحق ہوتا ہے۔ اس مقصد کے تحت پہلے ہمیں گڈول کی موجودہ مالیت کا تعین کرنا پڑتا ہے اور اس کی بنیاد پر سبکدوش یا فوت ہونے والے شریک کے حصہ کا تعین کیا جاتا ہے۔ گڈول سے متعلق اکاونٹنگ طرز عمل کا دارومدار گڈول کے پہلے ہی سے اکاونٹ کی کتابوں میں موجود رہنے یا نہ رہنے پر ہوتا ہے چنانچہ اس تعلق سے دو امکانات واضح ہیں:

1) جب گڈول کتابوں میں ظاہر نہ ہو

2) جب گڈول کتابوں میں ظاہر ہو

9.4.1 جب گڈول کتابوں میں ظاہر نہ ہو When Goodwill Does not Appear in the Books

جب گڈول سرے ہی سے کتابوں میں ظاہر نہ ہو تو گڈول میں سبکدوش شریک کے حصہ کی رقم سے اس کے اکاونٹ کو کریڈٹ کرنے کے کئی طریقہ ہیں جن پر ذیل میں بحث کی جاتی ہے۔

1) **جب کہ گڈول کامل مالیت پر لکھی جا کر کتابوں میں برقرار رکھی جائے** If goodwill is raised with its full value and retained in the books: شرکا گڈول اکاونٹ کامل مالیت کے ساتھ کھول کر اسے کتابوں میں برقرار رکھنا طے کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں گڈول اکاونٹ کامل مالیت کے ساتھ ڈبٹ کیا جاتا ہے اور تمام شرکا (بشمول سبکدوش ہونے والے شریک) کے کیپٹل اکاونٹ تقسیم منافع کی قدیم نسبت میں کریڈٹ کیے جاتے ہیں جیسا کہ تمثیل 5 میں دکھایا گیا ہے۔ اس صورت میں نئی فرم کی بیلنس شیٹ میں گڈول ایک اثاثہ کے طور پر ظاہر ہوگی۔

تمثیل 5

A،B،C اور D مساوی شریک ہیں۔ فرم کی گڈول کی مالیت 60,000 روپے محسوب کی گئی ہے۔ A کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے۔ B،C اور D کے مابین تقسیم منافع کی نئی نسبت علی الترتیب 5:4:3 طے کی گئی ہے۔ اس مفروضہ کے تحت کہ گڈول کتابوں میں لکھی جاکر برقرار رکھی جائے ضروری جرنل انٹریز پاس کیجیے۔

حل :

Goodwill A/c	Dr.	60,000	
To A's Capital A/c			15,000
To B's Capital A/c			15,000
To C's Capital A/c			15,000
To D's Capital A/c			15,000

(Being goodwill account raised)

(2) جبکہ گڈول کامل قیمت پر لکھی جاکر فوراً قلمزد کی جاتی ہے If goodwill is raised with its full value and immediately written off: سبکدوش ہونے والے متوفی شریک کے گڈول کا حصہ گڈول اکاونٹ کھول کر کریڈٹ کرنے کے بعد شرکا اس اکاونٹ کو فوراً قلمزد کرنا طے کر سکتے ہیں اس صورت میں مندرجہ بالا پہلی صورت کی طرح ضروری جرنل انٹری پاس کر کے گڈول اکاونٹ کھولا جائے گا تب ماقی شرکا کے کیپٹل اکاونٹ کو تقسیم منافع کی نئی نسبت میں ڈبٹ کر کے گڈول اکاونٹ کی کل مالیت کریڈٹ کی جائے گی۔ تمثیل 5 کو جاری رکھتے ہوئے اگر برقرار رہنے والے شرکا گڈول اکاونٹ کو فوراً قلم زد کرنا چاہیں تو مندرجہ ذیل مزید انٹری پاس کی جاتی ہے۔

B's	Capital A/c	Dr.	25,000	
C's	Capital A/c	Dr.	20,000	
D's	Capital A/c	Dr.	15,000	
	To Goodwill A/c			60,000

(Being Goodwill Account written off to remaining partners in thier new profit sharing ratio)

اس صورت میں نئی فرم کی بیلنس شیٹ میں گڈول اکاونٹ ظاہر نہ ہوگا۔

(3) سبکدوش ہونے والے یا متوفی شریک کو اداطلب رقم کے تناسب میں گڈول لکھی جاکر ماقی شرکا کے ذریعہ اُن کے تناسب فائدہ میں فوراً قلم زد کی جاتی ہے If Goodwill is raised only with the proportionate amount payable to the retiring or deceased partner and immediately written off by the remaining partners in their gaining ratio: ماقی شرکا سبکدوش ہونے والے یا متوفی شریک کو اداطلب حصہ کے تناسب میں گڈول اکاونٹ کھول کر نسبت فائدہ میں اس کو فوراً قلم زد کرنا طے کر سکتے ہیں۔ اس لیے ماقی شرکا کے کیپٹل اکاونٹ نسبت فائدہ میں ڈبٹ کیے جاتے ہیں اور گڈول اکاونٹ قلمزد کرنے کے لیے کریڈٹ کی جاتی ہے تمثیل 5 کے تسلسل میں مندرجہ ذیل جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں۔

1)	Goodwill A/c	Dr.	15,000	
	To A's Capital A/c			15,000

(Being Goodwill Account raised with the proportionate amount)

2)	B's Capital A/c	Dr.	10,000	
	C's Capital A/c	Dr.	5,000	
	To Goodwill A/c			15,000

(Being Goodwill Account written off to the remaining partners in gaining ratio)

نوٹ: چونکہ D کے حصہ منافع میں کوئی اضافہ نہیں ہے اس لیے مندرجہ بالا انٹری میں اس کا اکاونٹ ڈبٹ نہیں کیا گیا۔

4) If no goodwill is raised at all in the books of the firm: فرم کی کتابوں میں سرے ہی سے گڈول نہیں لکھی جاتی جب شرکا یہ طے کرلیں کہ فرم کی کتابوں میں سرے ہی سے گڈول اکاونٹ نہ کھولا جائے بلکہ شرکا کے کیپٹل اکاونٹ کے ذریعہ ہی براہ راست اسے اڈجسٹ کیا جائے تو اس صورت میں سبکدوش ہونے والے یا متوفی شریک کو گڈول کی واجب الادار قم سے اس کا اکاونٹ کریڈٹ کیا جاتا ہے اور باقی شرکا کے کیپٹل اکاونٹ کو نسبت فائدہ میں ڈبٹ کیا جاتا ہے۔ تمثیل 5 کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے اگر شرکا گڈول اکاونٹ نہ کھولنا چاہیں تو جرنل انٹری ہوگی۔

B's Capital A/c	Dr.	10,000	
C's Capital A/c	Dr.	5,000	
To A's Capital A/c			15,000

(Being A's share of goodwill debited to B's and C's Capital Account)

نسبت فائدہ مندرجہ ذیل طریقے سے محسوب کی گئی ہے

نسبت فائدہ = قدیم نسبت - نئی نسبت

			قدیم نسبت	-	نئی نسبت	
B	$\frac{5}{12}$	-	$\frac{1}{4}$	$= \frac{5-3}{12} =$	$\frac{2}{12}$
C	$\frac{4}{12}$	-	$\frac{4}{12}$	$= \frac{4-3}{12} =$	$\frac{1}{12}$
D	$\frac{3}{12}$	-	$\frac{1}{4}$	$= \frac{3-3}{12} =$	$\frac{0}{12}$

نوٹ: چونکہ D کے حصہ منافع میں کوئی اضافہ نہیں ہے اس لیے مندرجہ بالا انٹری میں اس کا اکاونٹ ڈبٹ نہیں کیا گیا۔

تمثیل 6

امان بشیر اور چیتن کسی فرم کے شریک ہیں جو 4:3:2 میں منافعوں کو بانٹ لیے ہیں۔ بشیر کاروبار سے سبکدوش ہوا۔ اس تاریخ پر گڈول کی مالیت 45,000 روپے محسوب کی گئی۔ فرم کی کتابوں میں گڈول نہیں ظاہر کی گئی ہے امان اور چیتن منافعوں کی مساوی تقسیم پر رضامند ہوتے ہیں۔ برائے گڈول جرنل انٹریز پاس کیجیے جبکہ:

(الف) کامل مالیت کے ساتھ گڈول اکاونٹ کتابوں میں کھولا جائے

(ب) کامل مالیت کے ساتھ گڈول اکاونٹ کتابوں میں کھولا جا کر فوراً قلم زد کیا جائے۔

(ج) مناسب رقم کے ساتھ گڈول اکاونٹ کتابوں میں کھولا جا کر فوراً قلم زد کیا جائے۔

(د) سرے ہی سے گڈول اکاونٹ کتابوں میں کھولا نہ جائے۔

حل :

(الف) اگر گڈول اکاونٹ اس کی کامل قدر کے ساتھ ظاہر کیا جائے

Goodwill A/c	Dr.	45,000	
To Aman's Capital A/c			20,000
To Bashir's Capital A/c			15,000
To Chetan's Capital A/c			10,000

(Being goodwill raised and credited to all partners in old profit sharing ratio)

(ب) اگر گڈول اکاونٹ اس کی مکمل قدر کے ساتھ ظاہر کیا جائے اور فوراً قلم زد کر دیا جائے

i)

Goodwill A/c	Dr.	45,000	
To Aman's Capital A/c			20,000
To Bashir's Capital A/c			15,000
To Chetan's Capital A/c			10,000

(Being Goodwill raised and credited to all the partners in old profit sharing ratio)

ii)

Aman's Capital A/c	Dr.	22,500	
Chetan's Capital A/c	Dr.	22,500	
To Goodwill A/c			45,000

(Being goodwill written off to Aman and Chetan in new profit sharing ratio)

(ج) اگر گڈول اکاونٹ متناسب مالیت پر ظاہر کیا جائے اور فوراً قلم زد کیا جائے

i)

Goodwill A/c	Dr.	15,000	
To Bashir's Capital A/c			15,000

(Being Goodwill Account raised with the proportionate amount payable to Bashir)

ii)

Aman's Capital A/c	Dr.	2,500	
Chetan's Capital A/c	Dr.	12,500	
To Goodwill A/c			15,000

(Being Goodwill Account written off to the remaining Partners in their gaining ratio)

(د) اگر گڈول اکاونٹ کتابوں میں سرے ہی سے نہ کھولا جائے

Aman's Capital A/c	Dr.	2,500	
Chetan's Capital A/c	Dr.	12,500	
To Bashir's Capital A/c			15,000

(Being Bashir's Share adjusted to Aman's and Chetan's Capital accounts in their gaining ratio, i.e. 1:5)

عملی نوٹ Working Notes:

نسبت فائدہ حسب ذیل طریقے سے معلوم کی جائے گی:

شرکا	نسبت فائدہ Gain		پرانا حصہ		نیا حصہ
امان	$\frac{9-8}{18}=\frac{1}{18}$	=	$\frac{4}{9}$	–	$\frac{1}{2}$
چیتن	$\frac{9-4}{18}=\frac{5}{18}$	=	$\frac{2}{9}$	–	$\frac{1}{2}$

اس لیے نسبت فائدہ gaining ratio = 5 : 1

9.4.2 جب گڈول کتابوں میں ظاہر ہو When Goodwill Appears in the Books

یہ بہت ممکن ہے کہ گڈول پہلے ہی سے کتابوں میں موجود ہو۔ اس صورت میں کسی شریک کی سبکدوشی یا وفات پر گڈول سے متعلق اڈجسٹمنٹ گڈول کی موجودہ مالیت اور کتابوں میں پہلے ہی سے موجود گڈول کی مالیت جو کتابی مالیت بھی کہلاتی ہے کے فرق کی حد تک محدود ہوگا۔ اکاونٹس میں گڈول سے متعلق طرز عمل کا انحصار تقابلی مالیت پر ہوتا ہے اس تعلق سے تین امکانات ہو سکتے ہیں (1) جب گڈول کی کتابی مالیت اس کی موجودہ مالیت سے کم ہو (2) جب گڈول کی کتابی مالیت اُس کی موجودہ مالیت سے زیادہ ہو اور (3) گڈول کی کتابی مالیت میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔

اب ہم یہ مطالعہ کریں گے کہ ان تینوں حالات میں گڈول کس طرح اڈجسٹ کی جاتی ہے۔

i) جب گڈول کی کتابی مالیت اُس کی موجودہ مالیت سے کم ہو If the book value of goodwill is less than the present value: اس صورت میں گڈول کو موجودہ مالیت تک لانے کے لیے گڈول اکاونٹ کو کتابی مالیت پر موجودہ مالیت کے اضافہ سے ڈبٹ کر کے تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹ کو منافعوں کی تقسیم کی قدیم نسبت میں کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ تمثیل 7 پر نظر ڈالیے۔

تمثیل 7

A، B اور C تین شرکا ہیں جو منافعوں اور نقصانات میں 2:1:1 کی نسبت میں شرکت کرتے ہیں۔ کتابوں میں گڈول کی مالیت 20,000 روپے ہے۔ C سبکدوش ہوتا ہے اور اس تاریخ پر گڈول کی مالیت 30,000 روپے محسوب کی گئی ہے۔ جرنل انٹری پاس کیجیے۔

حل :

Goodwill A/c		Dr	10,000	
	To A's Capital A/c			5,000
	To B's Capital A/c			2,500
	To C's Capital A/c			2,500
	(Being Goodwill Account raised from Rs.20,000 to Rs. 30,000			

گڈول اکاونٹ اپنی کامل مالیت پر فرم کی نئی بیلنس شیٹ میں ظاہر ہوگا۔

ii) جب گڈول کی کتابی مالیت اس کی موجودہ مالیت سے زیادہ ہو If the book value of goodwill is more than the present value: اس صورت میں کتابی مالیت اور موجودہ مالیت کا فرق گڈول اکاونٹ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے اور تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹس و تقسیم منافع کی قدیم نسبت میں کریڈٹ کیے جاتے ہیں۔

تمثیل 6 سے تسلسل جاری رکھتے ہوئے یہ فرض کیا جائے کہ گڈول کی کتابی مالیت 35,000 روپے ہے۔ اس تعلق سے جرنل انٹری ہوگی۔

A's Capital A/c	Dr	2,500	
B's Capital A/c	Dr	1,250	
C's Capital A/c	Dr	1,250	
To Goodwill A/c			5,000
(Being the fall in the value of goodwill from Rs. 35,000 Rs. 30,000 adjusted)			

اس صورت میں فرم کی نئی بیلنس شیٹ میں گڈول اکاونٹ 30,000 روپے مالیت پر ظاہر ہوگا۔

(iii) **جب گڈول کی کتابی مالیت اور موجودہ مالیت یکساں ہو** If the book value and the present value of goodwill are same: اگر گڈول کی کتابی مالیت اور موجودہ مالیت میں کوئی فرق نہ ہو تو گڈول سے متعلق کسی اڈجسٹمنٹ انٹری کی ضرورت نہیں

آپ نے غور کیا ہوگا کہ بیلنس شیٹ میں گڈول ہمیشہ موجودہ قیمت پر ظاہر ہوتی ہے۔

تاہم شرکا گڈول کلی یا جزوی طور پر واپس لینا چاہیں تو ماقبی شرکا کے کیپٹل اکاونٹس نئی نسبت میں ڈبٹ کیے جائیں گے اور متعلقہ مالیت سے گڈول اکاونٹ کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ ب

1) مندرجہ ذیل صورتوں میں ماقبی شرکا کے کیپٹل پر قلم زد کی جانے والی گڈول کی خالص رقم محسوب کیجیے۔

(الف) A، B اور C علی الترتیب 6:5:5:4 نسبت میں منافعوں میں شرکت کرتے ہیں۔ C سبکدوش ہوتا ہے۔ گڈول کی کل مالیت 60,000 روپیوں پر لکھی گئی ہے۔ ماقبی شرکا مستقبل میں منافعوں کی مساوی تقسیم پر رضامند ہوتے ہیں۔

(ب) A، B، C اور D مساوی شریک ہیں۔ فرم کی گڈول کی مالیت کا تخمینہ 84,000 روپے کیا گیا ہے۔ A کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے۔ B، C اور D کے مابین منافع کی تقسیم کی نئی نسبت علی الترتیب 5:4:3 طے کی گئی ہے۔

2) بتائیے کہ مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط؟

(الف) کسی شریک کی سبکدوشی کے وقت جب کامل مالیت پر گڈول کا لکھا جانا مطلوب ہو تو گڈول اکاونٹ ڈبٹ کیا جاتا ہے اور تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹس منافع میں شرکت کی نئی نسبت میں کریڈٹ کیے جاتے ہیں۔

(ب) کسی فریق کی سبکدوشی کے وقت جب گڈول اکاونٹ کا قلم زد کیا جانا مطلوب ہو تو، تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹ تقسیم منافع کی نئی نسبت میں ڈبٹ کیے جاتے ہیں۔

(ج) کسی فریق کی سبکدوشی پر اگر گڈول کا لکھا جانا مطلوب نہ ہو تو ماقبی شرکا کے کیپٹل اکاونٹس نسبت فائدہ (Gaining ratio) میں ڈبٹ کیے جاتے ہیں اور سبکدوش ہونے والے شریک کا کیپٹل اکاونٹ کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

(د) جب گڈول کی کتابی مالیت اُس کی موجودہ مالیت سے زیادہ ہو تو گڈول نئی بیلنس شیٹ میں کتابی مالیت پر ظاہر ہوتی ہے۔

9.5 جمع شدہ منافعوں / نقصانات کا اڈجسٹمنٹ

Adjustment for accumulated profits/losses

بعض اوقات شراکتی فرم کی کتابوں سے جرنل ریزرو اور / یا پرافٹ اور لاس اکاونٹ کریڈٹ بیلنس کی شکل میں جمع شدہ منافعوں کی موجودگی کا اظہار ہوتا ہے۔ ایسے تمام جمع شدہ منافعوں کی تمام قدیم شرکا بشمول سبکدوش ہونے والے یا متوفی شریک کے مابین شرکت منافعوں کی قدیم نسبت میں تقسیم ہونی چاہیے۔ جنرل ریزرو / پرافٹ اور لاس اکاونٹ ڈبٹ کیا جاکر تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹس بشمول سبکدوش ہونے والے یا متوفی شریک منافعوں میں شرکت کی قدیم نسبت میں کریڈٹ کیے جائیں گے۔ عام طور پر کسی فرم کی بیلنس شیٹ میں آپ صرف جمع شدہ منافع پاس کیے گئے۔ شراکت کی صورت میں جمع شدہ نقصانات آئندہ اکاونٹنگ مدت پر شاذونادر ہی منتقل کیے جاتے ہیں لیکن علمی نقطہ نگاہ سے اس قسم کی صورت حال کو خارج از امکان نہیں قرار دیا جاسکتا۔ اگر فرم کی کتابوں میں جمع شدہ نقصانات ظاہر ہوں تو ان کو سبکدوش ہونے والے یا متوفی شریک کے بشمول تمام شرکا کے مابین شرکت منافع کی قدیم نسبت میں تقسیم کرنا چاہیے۔ اس کو اُن کے کیپٹل اکاونٹس کو ڈبٹ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ کو کریڈٹ کر کے قلم زد کیا جاسکتا ہے۔

تمثیل 8 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ کسی شریک کی سبکدوشی کے وقت جمع شدہ نقصانات کس طرح اڈجسٹ کیے جاتے ہیں؟

تمثیل 8

دیپک، سوشیل اور اُمیش کسی کاروبار کے شریک ہیں جو 3:1:1 کی نسبت میں منافعوں اور نقصانات کو بانٹتے ہیں۔ 31 ڈسمبر 1989 پر بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل ہے:

Liabilities	واجبات	رقم	Assets	اثاثہ جات	رقم
Capital Accounts	سرمایہ کھاتے		Profit & Loss A/c	نفع و نقصان کھاتہ	20,000
60,000	دیپک		Sundry Assets	متفرق اثاثہ جات	1,40,000
40,000	سوشیل				
30,000	اُمیش	1,30,000			
General Reserve	عام محفوظ	30,000			
		1,60,000			1,60,000

اُمیش یکم جنوری 1990 کو سبکدوش ہوا جمع شدہ منافع و نقصان (اگر کوئی ہو) سے متعلق جرنل انٹریز پاس کیجیے۔ دیپک اور سوشیل مستقبل میں منافع میں مساوی طور پر شرکت کا اقرار کرتے ہیں۔

حل :

1) General Reserve A/c	Dr.	30,000	
To Deepak's Capital A/c			18,000
To Sushil's Capital A/c			6,000
To Umesh's Capital A/c			6,000
(Being general reserve transferred to Deepak's Sushil's and Umesh's Capital accounts)			

2) Deepak's Capital A/c	Dr.	12,000		
Sushil's Capital A/c	Dr.	4,000		
Umesh's Capital A/c	Dr.	4,000		
To Profit and Loss A/c				20,000
(Being loss debited to Deepak's Sushil's and Umesh's Capital Accounts)				

بعض دفعہ باقی شرکا یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ جنرل ریزرو میں خلل اندازی نہ کریں اس کو اسی طرح کتابوں میں قائم رکھیں۔ ایسی صورت میں سبکدوش یا مرحوم شریک کو جنرل ریزرو میں اس کا حصہ ملنا چاہیے جو باقی شرکا کی نسبتِ فائدہ (gaining ratio) میں برداشت کریں گے۔ تمثیل 8 کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے اس مطابقت کے لیے جرنل انٹری مندرجہ ذیل ہوگی:

Sushil's Capital A/c	Dr.	9,000		
To Umesh's Capital A/c				6,000
To Deepak's Capital A/c				3,000
(Umesh's share and Deepak's sacrifice in General Reserve borne by Sushil)				

دیپک کا ایثار + اُمیش کا حصہ = سوشیل کا فائدہ

$$\left(\frac{1}{2}-\frac{1}{5}\right)=\left\{\frac{1}{5}+\left(\frac{3}{5}-\frac{1}{2}\right)\right\}$$

یا

$$=\frac{3}{10}=\frac{1}{5}+\frac{1}{10}=\frac{3}{10}$$

$\frac{3}{10}\times 30,000 = 9,000$ سوشیل برداشت کرے گا۔

$\frac{1}{5}\times 30,000 = 6,000$ اُمیش حاصل کرے گا۔

$\frac{1}{10}\times 30,000 = 3,000$ دیپک حاصل کرے گا۔

9.6 اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کے از سر نو تعین کا اڈجسٹمنٹ

Adjustment for revaluation of assets and liabilities

کسی شریک کی سبکدوشی یا وفات کی تاریخ پر موجود اثاثوں اور ذمہ داریوں کا از سر نو تعین کیا جانا ضروری ہے اور اس کے نتیجہ میں ہونے والے منافع یا نقصان کا بشمول سبکدوش ہونے والے یا متوفی شریک تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹس میں منافع کی تقسیم کی نئی نسبت میں اڈجسٹمنٹ کیا جاتا ہے۔

اثاثوں اور نقصانات کی مالیت کے از سر نو تعین کی غرض سے ایک ری ویلویشن اکاونٹ کھولا جاتا ہے۔ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت میں اضافہ اور کمی اس اکاونٹ میں ریکارڈ کی جاتی ہے جب کسی اثاثہ کی مالیت میں اضافہ ہو تو اس اضافہ کی رقم سے اثاثہ ڈبٹ کیا جاتا ہے اور ری ویلویشن

اکاونٹ کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ اس کے برخلاف جب کسی اثاثہ کی مالیت میں کمی ہو توری ویلویشن اکاونٹ ڈبٹ کیا جانا چاہیے اور متعلقہ اثاثہ کا اکاونٹ کریڈٹ کیا جانا چاہیے۔ اسی طرح اگر کسی ذمہ داری کی رقم میں اضافہ ہو توری ویلویشن اکاونٹ کو ڈبٹ کرنا چاہیے اور متعلقہ ذمہ داری کریڈٹ کی جانی چاہیے۔ اور اگر اس کے برخلاف اگر ذمہ داری کی رقم میں کمی ہو تو متعلقہ ذمہ داری کا اکاونٹ ڈبٹ کرنا چاہیے اور ری ویلویشن اکاونٹ کریڈٹ کیا جانا چاہیے اگر مستقبل میں رونما ہونے والے امکانی نقصانات جیسے مشکوک قرضوں یا مشروط ذمہ داری سے متعلق گنجائش فراہم کرنا مطلوب ہو توری ویلویشن اکاونٹ کو ڈبٹ کرنا چاہیے اور متعلقہ گنجائش کا اکاونٹ کریڈٹ کیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد خالص نفع یا نقصان تمام شرکا کے مابین قدیم نسبت میں تقسیم کرنا چاہیے اگر ری ویلویشن پر خالص نفع ہو توری ویلویشن اکاونٹ ڈبٹ کیا جانا چاہیے اور تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹس کو کریڈٹ کرنا چاہیے اور خالص نقصان کی صورت میں برعکس عمل کرنا چاہیے شریک کی سبکدوشی یا وفات کے بعد تیار شدہ نئی بیلنس شیٹ میں اثاثے اور ذمہ داریاں نظر ثانی شدہ مالیت پر ظاہر ہوں گی۔

تمثیل 9 پر نظر ڈالیے اور مطالعہ کیجیے کہ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کا از سر نو تعین کس طرح کیا جاتا ہے؟

تمثیل 9

X، Y اور Z کسی کاروبار کے شریک ہیں جو 5:3:2 کی نسبت میں منافع اور نقصانات باہم بانٹ لیتے ہیں۔ 31 جولائی 1988 پر فرم کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل ہے:

Liabilities	واجبات	رقم	Assets	اثاثہ جات	رقم
Sundry Creditors	متفرق لین دار	20,000	Cash at Bank	بینک میں نقدی	4,000
Bills Payable	ادا طلب بلس	6,000	Debtors	دین دار 18,000	
General Reserve	عام محفوظ	14,000	Less: Provision for Bad Debts	1,000	17,000
Capital Accounts	سرمایہ کھاتے		Stock	ذخیرہ	19,000
X — 50,000			Furniture	فرنیچر	10,000
Y — 40,000			Plant & Machinery	پلانٹ اور مشنری	45,000
z — 30,000		1,20,000	Factory Building	فیکٹری عمارت	65,000
		1,60,000			1,60,000

Y مندرجہ بالا تاریخ پر سبکدوش ہوتا ہے۔ اثاثوں کی مالیت کو مندرجہ ذیل طور پر اڈجسٹ کرنا طے ہوا:

(الف) فرم کی گڈول کی مالیت 15,000 روپے محسوب کی گئی۔

(ب) پلانٹ اور مشینری پر 10% فرسودگی عائد کی جائے۔

(ج) فرنیچر پر 15% فرسودگی عائد کی جائے۔

(د) اسٹاک کی مالیت میں 15% کا اضافہ کیا جائے۔

(ھ) فیکٹری بلڈنگ کی مالیت میں 20% کا اضافہ کیا جائے۔

(و) فرسودہ قرضوں کی گنجائش میں 1,550 کا اضافہ کیا جائے۔

(1) ری ویلویشن اکاونٹ (2) تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹس اور

(3) Y کی سبکدوشی پر فرم کی نئی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

Revaluation Account

Dr. Cr.

	Rs		Rs
To Plant and Machinery	4,500	By Stock A/c	2,850
To Furniture A/c	1,500	By Factory Building A/c	13,000
To Provision for Bad debts A/c	1,550		
To Partner's Capital A/cs			
(Share of Profit)			
X - 5/10 - 4,150			
Y - 3/10 - 2,490			
Z - 2/10 - 1,660	8,300		
	15,850		15,850

Partners' Capital Accounts

تفصیلات	X	Y	Z	تفصیلات	X	Y	Z
To Y's Loan A/c	---	51,190	---	By Balance b/d	50,000	40,000	30,000
				By Goodwill A/c	7,500	4,500	3,000
				By General Reserve A/c	7,000	4,200	2,800
To Balance C/d	68,650	---	37,460	By Revaluation A/c	4,150	2,490	1,660
	68,650	51,190	37,460		68,650	51,190	37,460

Balance Sheet of the firm of x and z

as at July, 31, 1988

31/جولائی 1988 کو تیار کیا ہوا z اور x کا بیلنس شیٹ

Liabilities واجبات	رقم	Assets واجبات		رقم
Sundry creditors	20,000	Cash at Bank		4,000
Bills Payable	6,000	Debtors	18,000	
Y's Loan Account	51,190	Less: Provison for Bad Debts	2,550	15,450
Capital Account		Stock	19,000	
X - 68,650		Add: Appreciation	2,850	21,850
Y - 37,460	1,06,110	Furniture	10,000	
		Less : Depriciation	1,500	8,500
		Plant and Machinery	45,000	
		Less: Depreciation	4,500	40,500
		Factory Buildings	65,000	
		Add: Aprreciation	13,000	78,000
		Goodwill		15,000
	1,83,300			1,83,300

9.7 غیر ریکارڈ شدہ اثاثوں اور ذمہ داریوں کا اڈجسٹمنٹ

Adjustment for unrecorded assets and liabilities

سبکدوشی کے وقت چند ایسے اثاثے یا ذمہ داریاں ہو سکتی ہیں جن کو اکاونٹس کی کتابوں میں ریکارڈ نہ کیا گیا ہو۔ ایسے غیر ریکارڈ شدہ اثاثوں اور ذمہ داریوں کا ری ویلویشن اکاونٹ کے ذریعہ ریکارڈ کیا جانا چاہیے۔ جب سبکدوشی کے وقت غیر ریکارڈ شدہ اثاثے موجود ہوں ان کو ڈبٹ کر کے ری ریلویشن اکاونٹ کریڈٹ کیا جائے۔ اس طرح اثاثوں کا ریکارڈ کیا جانا فرم کے تمام شرکا کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے کیونکہ اس کے نتیجہ میں اُن کے کیپٹل اکاونٹس، ری ویلویشن اکاونٹ کے ذریعہ کریڈٹ کیے جاتے ہیں۔

اُسی طرح جب کوئی ذمہ داری ریکارڈ شدہ نہ ہو تو ری ویلویشن اکاونٹ کو ڈبٹ کرنا چاہیے اور متعلقہ ذمہ داری کریڈٹ کی جانی چاہیے اس کا قطعی نتیجہ یہ ہوگا کہ ری ویلویشن اکاونٹ کے ذریعہ تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹس ڈبٹ کیے جاتے ہیں۔ اس طور پر کتابوں میں ریکارڈ شدہ اثاثہ اور /یا ذمہ داری کا بیلنس شیٹ میں ظاہر کیا جانا ضروری ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ ج

1. خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(الف) کسی غیر ریکارڈ شدہ ذمہ داری کو اکاونٹ کی کتابوں میں لانے کے لیے ..... اکاونٹ کریڈٹ کیا جاتا ہے اور متعلقہ ذمہ داری ڈبٹ کی جاتی ہے۔

(ب) اثاثوں کی مالیت اور ذمہ داریوں کی مالیت میں اضافہ ری ویلویشن اکاونٹ کو ..... کیا جاتا ہے۔

(ج) اثاثوں کی مالیت میں اضافہ اور ذمہ داریوں کی مالیت میں کمی ری ریلویشن اکاونٹ کو ..... کی جاتی ہے۔

(د) نفع یا نقصان کی صورت میں ری ویلویشن اکاونٹ کا بیلنس، تقسیم منافع کی قدیم نسبت میں ..... کو منتقل کیا جاتا ہے۔

(ھ) کسی شریک کی سبکدوشی پر ریزرو فنڈ اکاونٹ ..... کیا جاتا ہے۔ اور تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹ ..... کیے جاتے ہیں۔

2. کسی شریک کی سبکدوشی پر غیر ریکارڈ شدہ اثاثوں اور ذمہ داریوں کے تعلق سے کیا طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے؟

.....

.....

.....

9.8 سبکدوش ہونے والے شریک کو ادائی Payment to the retiring partner

کسی فریق کی کاروبار سے سبکدوشی پر اُس کو واجب الادا رقم کے تعین کے لیے اُس کا کیپٹل اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے جس میں گڈول، جمع شدہ منافعوں اور نقصانات، اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ویلویشن کے منافع / نقصان وغیرہ میں اُس کا حصہ انکارپوریٹ کیا جاتا ہے۔ اب مطالبہ کی یکسوئی کا دارومدار دستور شراکت میں موجود گنجائشوں پر ہوتا ہے۔ اگر سوال میں مطالبہ کی یکسوئی کے طریقہ کار کی صراحت موجود نہ ہو تو مطالبہ کی رقم سبکدوش ہونے والے شریک کے قرض کھاتہ (Partner's Loan Account) پر منتقل کی جاتی ہے جس کے لیے مندرجہ ذیل انٹری پاس کی جاتی ہے:

Retiring Partner's Capital A/c Dr.

To Retiring Partners Loan A/c

تمثیل 11

A، B اور C کسی کاروبار میں شریک ہیں جو علی الترتیب 2:2:1 کی نسبت میں منافعوں میں شرکت کرتے ہیں۔ ڈسمبر 1984 میں اُن کی مندرجہ ذیل بیلنس شیٹ تھی۔

Balance Sheet as on 31.12.84

Liabilities واجبات	Rs.	Assets واجبات	Rs.
Bills payable	16,000	Cash at bank	68,000
Sundry Creditors	42,000	Bills receivable	10,000
Loan from A	1,00,000	Sundry Debtors	30,000
Reserve Fund	20,000	Stock	45,000
Capital Accounts		Furniture	10,000
A -- 60,000		Machinery	60,000
B -- 50,000		Building	80,000
C -- 27,000	1,37,000	Goodwill	12,000
	3,15,000		3,15,000

یکم جنوری 1985 کو C کاروبار سے سبکدوش ہوا۔ C کی سبکدوشی کی غرض کے تحت فرم کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کا از سر نو تعین مندرجہ ذیل طور پر کیا گیا ہے:

اسٹاک 20% کم پر، فرنیچر 6,000 روپیوں پر، مشنری کتابی مالیت کے 75% پر، بلڈنگ 1,60,000 روپے پر، فرسودہ قرضوں کے لیے 10% گنجائش مہیا کی جاتی ہے۔ گڈول کی مالیت 60,000 روپے محسوب کی گئی ہے۔ بلڈنگ کی مرمت کا ایک بل 8,000 روپے ادا طلب ہے جس کا ریکارڈ کتابوں میں نہیں ہے۔

C کو واجب الادا رقم اُس کا کیپٹل اکاونٹ تیار کر کے محسوب کیجیے۔

حل :

C's Capital Account

Dr. Cr.

	Rs.		Rs.
To C's Loan A/c	48,800	By Balance b/d	27,000
		By Revaluation A/c	8,200
		By Goodwill A/c	9,600
		By Reserve Fund A/c	4,000
	48,800		48,800

نوٹ:۔ مطالبہ کی یکسوئی سے متعلق سوال میں کوئی صراحت موجود نہیں ہے اس لیے C کو X واجب الادا رقم اُس کے لون اکاونٹ (Loan Account) پر منتقل کی جاتی ہے۔

ورکنگ نوٹس Working Notes

1) اثاثوں اور ذمہ داریوں کی مالیت کے از سر نو تعین کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ سے ری ویلویشن اکاونٹ تیار کرنا چاہیے:

Revaluation Account

Dr. Cr.

	Rs.		Rs.
To Stock A/c	9,000	By Building A/c	80,000
To Furniture A/c	4,000		
To Machinery A/c	15,000		
To Provison for Doubtful Debts A/c	3,000		
To Outstanding Repairs A/c	8,000		
Partners Capital A/cs			
(Share of profits)			
A - 2/5 - 16,400			
B - 2/5 - 16,400			
C - 1/5 - 8,200	41,000		
	80,000		80,000

2. فرم کی گڈول 60,000 روپے محسوب کی گئی ہے۔ لیکن فرم کی بیلنس شیٹ میں پہلے سے گڈول کی مالیت 12,000 روپے ہے چنانچہ اس میں 48,000 روپے کا اضافہ کیا جائے۔ اس رقم کو تینوں شرکا کو اُن کے مابین تقسیم منافع کی نسبت میں کریڈٹ کرنا چاہیے۔ اس لیے C کا حصہ گڈول 9,600 = 1/5 x 48,000 روپے۔

3. بیلنس شیٹ میں جرنل ریزرو کی رقم 20,000 روپے ہے جو جمع شدہ منافعوں کو ظاہر کرتا ہے جس میں C کا حصہ 4,000 = 1/5 x 20,000

9.8.1 واجب الادا کامل رقم کی ادائی Payment of Full Amount Due

اگر معاہدہ کے مطابق سبکدوش ہونے والے شریک کو سبکدوشی کی کامل رقم ادا طلب ہو تو یہ رقم اُس کے قرض کھاتے (Loan Account) پر منتقل نہیں کی جاسکتی بلکہ نقد یا چیک کے ذریعہ ادا کی جاتی ہے مندرجہ بالا تمثیل کے لیے اس تعلق سے مندرجہ ذیل جرنل انٹری پاس کی جائے گی۔

C's Capital A/c	Dr.	48,000	
To Bank A/c.			48,000

9.8.2 مساوی اقساط میں مقررہ وقفوں سے ادائی اور غیر ادا شدہ بیلنس پر سود عائد کرنا

Payment in Equal Instalments at Fixed Intervals and the Unpaid Balance Earning Interest

اگر شرکا مساوی اقساط میں مقررہ وقفوں سے ادائی طے کریں اور غیر ادا شدہ بیلنس پر سود ادا کرنا منظور کریں تو مطالبہ کی جملہ رقم یا سبکدوشی کے وقت ادا شدہ رقم کی منہائی کے بعد باقی رقم سبکدوش ہونے والے شریک کے قرض بیلنس پر منتقل کی جاتی ہے۔

تمثیل 12

مندرجہ بالا تمثیل میں یہ فرض کیا جائے کہ شرکا سبکدوشی پر فوراً 18,800 روپے ادا کرنے پر رضامند ہوں اور اس کے بعد ہر سال کے ختم پر 31 دسمبر کو ادا طلب رقم پر سالانہ 10% سود کے بشمول 10,000 روپے ادا کرنا طے کریں تو اس صورت میں مکمل ادائی تک C کا کیپٹل اکاؤنٹ اور لون اکاؤنٹ بتلایئے۔

حل :

C's Capital Account

Dr. Cr.

	Rs.		Rs.
To Bank A/c	18,800	By Balance b/d	27,000
To C's Loan A/c	30,000	By Revaluation A/c	8,200
		By Goodwill A/c	9,600
		By Reserve Fund A/c	4,000
	48,800		48,800

C's Loan Account

		Rs.			Rs.
1985			1985		
Dec. 31	To Bank A/c	10,000	Jan. 1	By C's Capital A/c	30,000
Dec. 31	To Balance c/d	23,000	Dec. 31	By Interest A/c	3,000
1986		33,000	1986		33,000
Dec. 31	To Bank A/c	10,000	Jan. 1	By Balance b/d	23,000
	To Balance c/d	15,300	Dec. 31	By Interest A/c	2,300
1987		25,300	1987		25,300
Dec. 31	To Bank A/c	10,000	Jan. 1	By Balance b/d	15,300
Dec 31	To Balance c/d	6,830	Dec. 31	By Interest A/c	1,530
1988		16,830	1988		16,830
Dec. 31	To Bank A/c	7,513	Jan. 1	By Balance b/d	6,830
			Dec. 31	By Interest A/c	683
		7,513			7,513

ورکنگ نوٹس:

سبکدوش ہونے والے شریک C کا مطالبہ وہی ہوگا جس کو تمثیل 11 میں محسوب کیا گیا ہے لہذا C کا کیپٹل اکاونٹ بھی یکساں ہوگا۔ سوائے اس کے کہ اُس کے مطالبہ کی جملہ رقم اس کے قرض کھاتہ پر منتقل نہیں کی جائے گی بلکہ صرف غیر ادا شدہ بیلنس منتقل کیا جائے گا۔ اس کے بعد قرض کھاتہ تیار کیا جائے گا۔

9.8.3 واجب الادا رقم کی مساوی قسطوں میں مع سود ادائی

Payment of the Amount due in Equal Instalments Plus Interest on Unpaid Balance

بعض اوقات شرکا ابتدائی ادائی (Initial Payment) کے بعد واجب الادا رقم مساوی اقساط میں غیر ادا شدہ رقم پر سود ملا کر مساوی وقفوں میں ادا کرنا طے کر سکتے ہیں۔

تمثیل 13

مندرجہ بالا تمثیل 11 میں فرض کیا جائے کہ شرکا مطالبہ کی واجب الادا رقم سبکدوشی کے فوراً بعد 18,800 ادا کر کے باقی رقم مساوی اقساط معہ 10% سالانہ سود ہر سال کے ختم پر ادا کرنا طے کرتے ہیں تو سبکدوش ہونے والے شریک کا قرض کھاتہ بتلایئے۔

حل :

C کا کیپٹل اکاونٹ 9.8.2 میں تیار کیے گئے طریقے سے تیار کیا جاتا ہے اور صرف قرض کھاتہ مختلف ہوگا جسے ذیل میں تیار کیا جائے گا:

C's Loan Account

Dr.					Cr.
1985		Rs.	1985		Rs.
Dec. 31	To Bank A/c	13,0000	Jan. 1	By C's Capital A/c	30,000
Dec. 31	To Balance c/d	20,000	Dec. 31	By Interest A/c	3,000
		33,000			33,000
1986			1986		
Dec. 31	To Bank A/c	12,000	Jan. 1	By Balance b/d	20,000
Dec. 31	To Balance c/d	10,000	Dec. 31	By Interest A/c	2,000
		22,000			22,000
1987			1987		
Dec. 31	To Bank A/c	11,000	Jan. 1	By Balance b/d	10,000
			Dec. 31	By Interest A/c	1,000
		11,000			11,000

نوٹ:۔ سبکدوشی کے فوراً بعد 18,800 روپے ادا کرنے پر واجب الادا مطالبہ کی رقم 30,000 روپے 10,000 روپے کی تین سالانہ اقساط میں غیر ادا شدہ رقم پر بہ شرح 10% سالانہ سود جمع کر کے ادا کی گئی ہے۔

9.8.4 واجب الادا مطالبہ کی رقم بشمول سود، مساوی قسطوں میں ادائی

Payment of Outstanding Amount of Claim in Equal Instalments Including Interest

بعض اوقات شرکا واجب الادا مطالبہ کی رقم کی بشمول سود مساوی اقساط میں ادائی طے کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں باقاعدہ وقفوں میں مستقبل میں کی جانے والی ادائیگیوں کی دی گئی شرح سود پر موجودہ مالیت (Present Value) محسوب کرنی ہوگی۔ مستقبل میں کی جانے والی ادائیگیوں کی موجودہ مالیت کا تعین موجودہ مالیت کے جدولوں (Present Value tables) کی مدد سے بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد واجب الادا رقم کی بنیاد پر اقساط کی رقم محسوب کی جا سکتی ہے۔

تمثیل 14

مندرجہ بالا تمثیل 11 میں یہ فرض کیا جائے کہ شرکا نے واجب الادا مطالبہ کی رقم بشمول سود بہ شرح 10% سالانہ مساوی اقساط میں ہر سال 31 دسمبر پر ادا کرنا طے کیا ہے۔ C کا قرض کھاتہ بنائیے۔

حل :

دی گئی شرح سود 10% سالانہ کو لے کر آئندہ تین سال کے ختم پر واجب الادا -/1 ایک روپیہ کی موجودہ مالیت (Present Value) پہلے محسوب کیجیے۔

ایک سال کے بعد بہ شرح 10% سالانہ 100 روپے کی مالیت 110 روپے ہو جائے گی۔

چنانچہ پہلے سال کے ختم پر واجب الادا 1 روپیہ کی موجودہ مالیت 100/110 یا 10/11 ہوگی

اسی طرح دوسرے سال کے ختم پر 100 روپیہ بہ شرح 10% سالانہ سود مرکب 121 روپیہ ہوں گے

$$\left[100 \times \frac{110}{100} \times \frac{110}{100} = 121\right]$$

اس لیے دوسرے سال کے ختم پر ادا طلب -/1 (ایک روپیہ) کی موجودہ مالیت 110/121 ہوگی

اسی بنیاد پر تیسرے سال کے ختم پر 100 روپیہ 133.10 ہوں گے

$$\left[100 \times \frac{110}{100} \times \frac{110}{100} \times \frac{110}{100} = 133.10\right]$$

اس لیے تیسرے سال کے ختم پر ادا طلب -/1 Re. ایک روپیہ کی موجودہ مالیت 100/133.10 یا 1000/ 1331 ہوگی

تینوں موجودہ مالیتوں (Present Values) کو جمع کرنے سے ہم پاتے ہیں:

$$\left[\frac{10}{11} \times \frac{100}{121} \times \frac{1000}{1331} = \frac{3310}{1331}\right]$$

$$\left[\frac{1210+1100+1000}{1331} = \frac{3310}{1331}\right]$$

آئندہ تین سال میں ہر سال کے ختم پر ادا طلب (Re.1) ایک روپیہ کی تین اقساط کی موجودہ مالیت کی مدد سے ذیل میں لے گئے تین کے قاعدہ rule of three کے استعمال سے اگر دستیاب رقم 30,000 ہے تو تین سال میں ہر سال کے ختم پر واجب الادا قسط کی رقم محسوب کی جا سکتی ہے۔

اگر دستیاب رقم 3310/1331 ہے تو سالانہ قسط 1 روپیہ ہے

اگر دستیاب رقم 1 ہے تو سالانہ قسط 1331/3310

اگر دستیاب رقم 30,000 ہو تو سالانہ قسط؟

$$\frac{1331}{3310} \times \frac{30,000}{1} = \text{Rs.}12,063.44$$

چنانچہ سالانہ قسط کی رقم ہے 12,063.44 روپے یا 12,063 روپے

C's Loan Account

Dr. Cr.

		Rs.			Rs.
31.12.85	To Bank	12,063	1.1.85	By Balance b/d	30,000
"	To Balance c/d	20,937	31.12.85	By Interest	3,000
		33,000			33,000
31.12.86	To Bank	12,063	1.1.86	By Balance b/d	20,937
"	To Balance c/d	10,967	31.12.86	By Interest	2,093
		23,030			23,030
31.12.87	To Bank	12,063	1.1.87	By Balance b/d	10,967
			31.12.87	By Interest	1,096
		12,063			12,063

9.9 شریک کی وفات: اکاونٹنگ مضمرات

Death of a Partner : Accounting Implications

کسی شریک کی وفات پر شراکت تحلیل ہو جاتی ہے۔ متوفی شریک کے قانونی ورثا کے حقوق کا انحصار دستاویز شراکت کی گنجائشوں پر ہوتا ہے۔ متوفی شریک کے مطالبہ کا تعین دستاویز شراکت کی گنجائشوں کے مطابق کیا جاتا ہے جو عموماً باقیماندہ شرکا خرید لیتے ہیں اور کاروبار حسب معمول جاری رکھے جاتے ہیں۔ متوفی شریک کے مطالبہ کی رقم یا تو فوراً ادا کی جاتی ہے یا اُس کے قانونی ورثا کے نام قرض کھاتہ (Loan A/c) پر منتقل کی جاتی ہے۔ مطالبہ کی رقم کا تعین عموماً اسی طرح کیا جاتا ہے جیسے کسی شریک کی سبکدوشی کی صورت میں فرم کے جمع شدہ منافعوں، گڈول، اثاثوں اور واجبات کے ازسرنو تعین کے نتیجہ میں ہونے والے نفع / نقصان وغیرہ میں متوفی شریک کے حصہ کو ملحوظ رکھ کر کیا جاتا ہے۔ **ان دونوں میں فرق صرف یہ ہے کہ سبکدوشی عموماً اکاونٹنگ مدت کے ختم پر عمل میں آتی ہے جبکہ موت کسی بھی وقت ہو سکتی ہے۔** لہذا کسی شریک کی وفات کی صورت میں اس کے مطالبہ کی رقم میں جمع شدہ منافعوں، گڈول وغیرہ میں اُس کے حصہ کے ماسوا تاریخ وفات تک فرم کے منافعوں میں اس کا حصہ، سرمایہ پر سود، جو انکٹ لائف پالیسی کے حاصلات میں اُس کا حصہ (اگر کوئی ہو) وغیرہ شامل کیے جاتے ہیں۔ قانون شراکت کی دفعہ 37 کے مطابق اگر واجب الادا رقم فوراً ادا نہ کی جائے تو متوفی شریک کے ایگزیکیوٹرس (Executors) کو اختیار ہے کہ یا تو وہ تاریخ وفات سے تاریخ ادائی تک 6% شرح سالانہ سے سود حاصل کر سکتے ہیں یا اس دوران فرم کے منافعوں میں متوفی شریک کو واجب الادا رقم اور جملہ مشغول سرمایہ کے تناسب میں شرکت کر سکتے ہیں۔ اس دفعہ کا اطلاق کسی شریک کی سبکدوشی پر بھی ہوتا ہے۔

9.9.1 تاریخ سبکدوشی / وفات تک منافعوں (نقصانات) کے حصہ کا تعین

Ascertainment of Share of Profits(Losses) upto the Date of Retirement/Death

ایک شریک کی کسی بھی تاریخ پر سبکدوشی یا وفات ہو سکتی ہے جو فائنل اکاونٹس کی تاریخ نہیں ہو سکتی۔ ان حالات میں شریک فرم کے منافعوں (نقصانات) میں سبکدوشی یا وفات کی تاریخ تک حصہ پانے کا مستحق ہوتا ہے۔ منافعوں کو وقت یا رقم فروخت کی اساس پر محسوب کیا جا سکتا ہے۔

i) **چند مخصوص برسوں کے اوسط منافعوں کی اساس پر** On the basis of average profit of certain years: منافع کی تحسیب کا انحصار سابقہ چند برسوں مثلاً 3 یا 5 کے اوسط منافعوں پر ہوتا ہے تب متناسب مدت کے لیے منافع معلوم کیا جا سکتا ہے مثلاً X، Y اور Z منافعوں کے مساوی شریک ہیں۔ Z کی وفات بتاریخ 30 اپریل 1988 ہوئی۔ فرم کے اکاونٹس 31 ڈسمبر پر بند کیے جاتے ہیں۔ سابقہ تین برسوں کے منافع ہیں 1985-30,000 روپے، 1986-40,000 روپے اور 1987-60,000 روپے۔

سابقہ تین برسوں کا اوسط منافع:

$$\frac{35,000+40,000+60,000}{3} = \text{Rs. } 45,000$$

30/اپریل 1988 تک 4 ماہ کا منافع $45,000 \times 4/12 = 15,000$

Z کا منافع میں حصہ $15,000 \times 1/3 = 5,000$

(ii) **گذشتہ سال کے منافع کی اساس پر** On the basis of last years profit: منافع محسوب کرنے کا انحصار گذشتہ سال کے منافع پر بھی ہوتا ہے۔ مثلاً A، B اور C شرکا ہیں جو منافعوں اور نقصانات میں 4:3:2 میں شریک ہیں۔ 31 مارچ 1989 کو B فوت ہو گیا۔ 1988 کا منافع 72,000 روپے تھا۔

منافع میں B کا حصہ ہوگا:

سال 1988 کے لیے منافع = 72,000 روپیہ

چونکہ 31 مارچ 1989 کو B وفات پا گیا وہ 3 ماہ کا منافع پائے گا۔

تین ماہ کا منافع $72,000 \times 3/12 = 18,000$

منافع میں B کا حصہ $18,000 \times 3/9 = 6,000$

(ب) **فروخت (ٹرن اوور) کی اساس پر** On the basis of turnover: فروخت (ٹرن اوور) کی اساس پر متوفی شریک کا حصہ محسوب کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً A، B اور C کسی کاروبار کے شریک ہیں جو نفع و نقصان کو 2:1:1 نسبت میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ B یکم مارچ 1988 کو فوت ہوا۔ سال 1988 کے لیے فروخت کی رقم 80,000 روپے ہے جس میں سے 25,000 روپے یکم جنوری 1988 تا یکم مارچ 1988 کی درمیانی مدت کی فروخت ہے۔ اُس سال کا منافع 40,000 روپے ہے۔ تب

B کی تاریخ وفات تک منافع =

$$\frac{25,000}{80,000} \times 40,000 = \text{Rs. } 12,500$$

B کا حصہ $1/4 \times 12,500 = 3,125$

تمثیل 15

موہن، سوہن اور شیام مساوی شرکا ہیں۔ 31 دسمبر 1989 پر ان کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل تھی:

Liabilities		Amount	Assets	Amount
		Rs.		Rs.
Creditors		6,000	Goodwill	12,000
General Reserve		9,000	Plant & Machinery	18,000
Capitals			Stock	9,000
Mohan	21,000		Sundry Debtors	16,500
Sohan	21,000		Cash at bank	12,000
Shyam	21,000	63,000	Cash in hand	10,500
		78,000		78,000

موہن مارچ 16، 1989 کو فوت ہو گیا۔ دستاویز شراکت کے مطابق متوفی شریک کے ایگزیکیوٹرس کو مندرجہ ذیل حقوق حاصل تھے۔

(الف) شریک کے کیپٹل اکاونٹ کا بیلنس

(ب) سرمایہ پر بہ شرح 5% سالانہ سود

(ج) سابقہ تین برسوں کے منافع میں دوگنا اساس پر گڈول کا حصہ

(د) آخری بار اکاونٹنگ بند ہونے کی تاریخ سے تاریخ وفات تک، ماقبل وفات تین مکمل برسوں کے اوسط کی اساس پر منافع کا حصہ

1987، 1988 اور 1999 کے لیے علی الترتیب منافعے تھے: 21,000 روپے، 24,000 روپے اور 27,000 روپے

جرنل انٹریز پاس کر کے B کا کیپٹل اکاونٹ تیار کیجیے تاکہ اُس کے ایگزیکیوٹرس کو پیش کیا جا سکے۔

حل :

Journal

Date	Particulars		L/F	Debit	Credit
				Rs.	Rs.
	General Reserve A/c	Dr.		3,000	
	To Sohan's Capital A/c				3,000
	(Being his share of reserves)				
	Goodwill A/c	Dr.		36,000	
	To Mohan's Capital A/c				12,000
	To Sohan's Capital A/c				12,000
	To Shyam's Capital A/c				12,000
	(Being goodwill raised to full value)				
	Interest on Capital A/c	Dr.		210	
	To Sohan's Capital A/c				210
	(Being interest on his capital till date of death)				
	Profit and Loss A/c	Dr.		1,600	
	To Sohan's Capital A/c				1,600

Sohan's Capital Account

Dr. Cr.

	Rs.		Rs.
To Balance c/d	37,810	By Balance b/d	21,000
		By General Reserve A/c	3,000
		By Goodwill A/c	12,000
		By Interest on Capital A/c	210
		By Profit and Loss A/c	1,600
	37,810		37,810
		By Balance b/d	37,810

ورکنگ نوٹس:

1) گڈول

سابقہ 3 برسوں کا اوسط 21,000 + 24,000 + 27,000 = 72,000 / 3 = Rs. 24,000

گڈول کی مالیت 24,000 x 2 = 48,000

گڈول کی مالیت میں اضافہ 48,000 - 12,000 = Rs. 36,000

2) 1-1-90 تا 14-3-90 سوہن کے منافع کا حصہ

وفات تک ایام کی تعداد = 73 دن

73 دنوں کا منافع = اوسط منافع x 73/365

= 73/365 x 24,000

= 4,000 روپے

منافع میں سوہن کا حصہ = 4,800/3

= 1,600 روپے

3) 1-1-90 تا 14-3-90 سوہن کے سرمایہ پر سود

= 21,000 x 73/365 x 5/100

= 210 روپے

9.9.2 ایگزیکیوٹر کے اکاونٹ کی بے باقی Settlement of Executor's Account

کسی شریک کی وفات پر اُس کو واجب الادا جملہ رقم اُس کے ایگزیکیوٹر کے اکاونٹ کو منتقل کی جاکر دستاویز شراکت کی گنجائشوں کے مطابق فوراً ادا کی جاتی ہے یا غیر ادا شدہ بیلنس پر معہ سود بالا اقساط ادا کی جاتی ہے۔ جیسا کہ قبل ازیں وضاحت کی جاچکی ہے کہ متوفی شریک کو واجب الادا رقم میں اُس کے کیپٹل اکاونٹ کا کریڈٹ بیلنس، جمع شدہ منافعوں، گڈول، جوائنٹ لائف پالیسی (اگر کوئی ہو)، اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ری ویلویشن کے منافع وغیرہ میں اس کا حصہ شامل رہتا ہے۔ تمثیل 16 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ متوفی شریک کے ایگزیکیوٹر کا اکاونٹ کس طرح تیار کیا جاتا ہے۔

تمثیل 16

A اور B شراکت میں کاروبار کرتے ہیں اور اس کے منافعوں اور نقصانات کو علی الترتیب 3:2 میں بانٹ لیتے ہیں۔ 31 ڈسمبر 1985 کو ان کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل تھی : اُسی تاریخ کو A وفات پا گیا

Balance Sheet of A and B

as on 31.12.1985

Liabilites	Amount	Assets	Amount
	Rs.		Rs.
Creditors	24,000	Cash at Bank	18,000
Reserves	15,000	Stock	40,000
A's Capital	25,000	Debtors	20,000
B's Capital	18,000	Furniture	4,000
	82,000		82,000

فرم کی گڈول میں A کے حصہ کی طے شدہ مالیت 36,000 روپے تھی۔ اثاثوں اور واجبات کا مناسب ترین ویلویشن کیا گیا تھا۔ اس مفروضہ کے تحت A کے ایگزیکیوٹر کا اکاونٹ تیار کیجیے کہ یکم جنوری 1986 کو فوراً 10,000 روپے فوراً ادا کیے گئے اور باقی رقم تین مساوی اقساط میں معہ غیر ادا شدہ بیلنس پر سود بہ شرح سالانہ 12% ادا طلب ہے۔

حل :

A's Executor's Account

Dr. Cr.

		Rs.			Rs.
31.12.85	To Balance c/d	70,000	31.12.85	By A's Capital A/c	70,000
		70,000			70,000
1.1.86	To Bank A/c	10,000	1.1.86	By Balance b/d	70,000
31.12.86	To Bank A/c	27,200	31.12.86	By Interest A/c	7,200
"	To Balance c/d	40,000			
		77,200			77,200
31.12.87	To Bank A/c	24,800	1.1.87	By Balance b/d	40,000
"	To Balance c/d	20,000	31.12.87	By Interest A/c	4,800
		44,800			44,800
31.12.88	To Bank A/c	22,400	1.1.88	By Balance b/d	20,000
			31.12.88	By Interest A/c	2,400
		22,400			22,400

عملی نوٹس:

Working Notes

1) A's share in Reserves = 3/5 × Rs. 15,000 = Rs. 9,000

2) Interest payable for 1986 =12/100 × Rs.(70,000 - 10,000) = Rs. 7,200

3) Interest payable for 1987 =12/100 × Rs. 40,000 = Rs. 4,800

4) Interest payable for 1988 =12/100 × Rs. 20,000 = Rs. 2,400

A's Capital Account

Dr. Cr.

		Rs.			Rs.
31.12.85	To A's Executor's A/c	70,000	31.12.85	By Balance b/d	25,000
			"	By Reserve A/c	9,000
			"	By Goodwill A/c	36,000
		70,000			70,000

9.9.3 جوائنٹ لائف پالیسی Joint Life Policy

جوائنٹ لائف پالیسی سے مراد شراکتی فرم کے ذریعہ تمام شرکا کی مشترکہ زندگیوں پر لی گئی انشورنس پالیسی ہے۔ اس انشورنس پالیسی کی رقم انشورنس کمپنی کسی شریک کی وفات پر یا پالیسی کی رسید گی پر (جو بھی قبل ہو) ادا کرتی ہے فرم کے ذریعہ اس پالیسی کے لینے کے پس پردہ یہ مقصد کار فرما ہوتا ہے کہ کسی شریک کی وفات کی صورت میں متوفی شریک کو واجب الادا رقم کی بے باقی کے لیے فرم کے زیر کار سرمایہ (ورکنگ کیپٹل) کو متاثر کیے بغیر مالیہ فراہم کیا جائے۔ کسی شریک کی وفات پر پالیسی فوراً واجب الادا قرار پاتی ہے اور انشورنس کمپنی سے موصولہ رقم سے متوفی شریک کے مطالبہ کی بے باقی عمل میں آتی ہے۔ تاہم یہ نوٹ کرنا اہم ہے کہ ایسی پالیسی سے ہونے والے منافع کو بشمول متوفی شریک تمام شرکا میں تقسیم منافع کی نسبت میں ہمیشہ تقسیم کرنا چاہیے۔

جوائنٹ لائف پالیسی سے متعلق اکاؤنٹنگ طرز عمل Accounting Treatment of Joint Life Policy

جوائنٹ لائف پالیسی پر ادا شدہ پریمیم سے متعلق مندرجہ ذیل تین میں سے کوئی ایک اکاؤنٹنگ طرز عمل اختیار کیا جاسکتا ہے:

(i) جب ادا شدہ پریمیم ایک کاروباری خرچ کے طور پر پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ پر عائد کی جاتی ہے۔

(ii) جب ادا شدہ پریمیم کے تعلق سے بطور اثاثہ کے عمل کیا جاکر بیلنس شیٹ میں اثاثہ کے طور پر اس کی موجودہ مالیت پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

(iii) جب ادا شدہ پریمیم کے تعلق سے بطور اثاثہ کے عمل کیا جاتا ہے جس کی نمائندگی ایک ریزرو کے ذریعہ کی جاتی ہے جو جوائنٹ پالیسی ریزرو Joint Policy Reserve کہلاتا ہے۔

(i) جب ادا شدہ پریمیم، ایک کاروباری صرفہ کے طور پر پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ پر عائد کی جاتی ہے: اس صورت میں فرم کی کتابوں میں جوائنٹ لائف پالیسی اکاؤنٹ ظاہر نہ ہوگا۔ فرم کی کتابوں میں اس تعلق سے مندرجہ ذیل انٹریز ہوں گی۔

1) پالیسی کی تاریخ رسید گی تک، ہر سال پر پریمیم کی ادائی پر۔

Premium on Joint LIfe Policy A/c	Dr.	(پریمیم کی رقم کے ساتھ)
To Cash A/c Bank A/c		

2) پریمیم کی پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کو منتقلی پر

Profit and Loss A/c	Dr.	(پریمیم کی رقم کے ساتھ)
To Premium on Joint Life Policy A/c		

شریک کی سبکدوشی پر پالیسی واجب الادا نہیں ہوپاتی لیکن سبکدوش ہونے والا شریک سبکدوشی کی تاریخ پر پالیسی کی دستبرداری مالیت (Surrender Value) میں اپنا حصہ پائے گا۔ جسے باقی شرکا کی نسبتِ فائدہ میں برداشت کرلیں گے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل اکاؤنٹنگ انٹری ہوگی۔

Remaining Partners Capital A/c	Dr.	انفراد اتناسب فائدہ میں
To Retiring Partner's Capitals A/c		متناسب حصہ کے ساتھ

کسی شریک کی وفات سے پالیسی واجب الادا ہونے پر اکاونٹنگ انٹری ہوگی۔

پالیسی رقم کے ساتھ
انفرادی نفذ منافع کی قدیم نسبت میں

Cash A/c / Bank A/c / Insurance Co. A/c Dr.
To All Partner's Capital A/c
(بشمول متوفی شریک)

(ii) جب ادا شدہ پریمیم کے تعلق سے بطور اثاثہ عمل کیا جاکر بیلنس شیٹ میں اثاثہ کے طور پر اُس کی موجودہ مالیت میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں جوائنٹ لائف پالیسی فرم کی کتابوں میں ظاہر ہوتی اور بیلنس شیٹ میں اثاثہ کے طور پر اس کی موجودہ مالیت پر دکھائی جاتی یہ یعنی دستبرداری مالیت (Surrender Value) پر دستبرداری مالیت سے مراد پالیسی سے دستبرداری کے عوض انشورنس کمپنی سے تاریخ واجب الادا سے قبل وصول طلب رقم ہوتی ہے جو پریمیم کے طور پر قبل ازیں ادا شدہ رقم سے ہمیشہ کم رہتی ہے۔ اس لیے پالیسی کی کتابی مالیت اور دستبرداری مالیت کے فرق کو پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر قلم زد کرنا چاہیے۔ فرم کی کتابوں میں مندرجہ ذیل اکاونٹنگ انٹریز ہوں گی۔

پالیسی کی رسیدگی تک ہر سال

(1) پریمیم کی ادائی پر

پریمیم کی رقم کے ساتھ

Joint Life Policy A/c Dr.
To Cash /Bank A/c

(2) جوائنٹ لائف پالیسی اکاونٹ کو پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر قلم زد کیے جانے پر

کتابی مالیت اور دستبرداری مالیت کے فرق کے ساتھ

Profit and Loss A/c Dr.
To Joint Life Policy A/c

کسی شریک کی سبکدوشی پر کسی اڈجسٹمنٹ کی ضرورت نہیں کیونکہ پہلے ہی سے جوائنٹ لائف پالیسی دستبرداری مالیت پر کتابوں میں ظاہر ہوتی ہے کسی شریک کی وفات سے پالیسی کی رسیدگی پر مندرجہ ذیل انٹریز پاس کی جائیں گی۔

(1) پالیسی کی رقم واجب الادا ہونے پر

پالیسی رقم کے ساتھ

Insurance Co's A/c Dr.
To Joint Life Policy A/c

(2) انشورنس کمپنی سے پالیسی رقم وصول ہونے پر

پالیسی رقم کے ساتھ

Cash/Bank A/c Dr.
To Insurance Co. A/c

(3) جوائنٹ لائف پالیسی اکاونٹ میں باقی بیلنس کی تمام شرکا پر منتقلی کے لیے

انفرادی بیلنس قدیم منافع کی تقسیم کی نسبت میں

Joint Life Policy Dr.
To All Partners Capital A/cs
(including the deceased partner)

(بشمول متوفی شریک)

(iii) جب اداشدہ پریمیم کے تعلق سے ایک اثاثہ کے طور پر عمل کیا جاتا ہے جس کی نمائندگی ایک ریزرو کے ذریعہ ہوتی ہے جو جوائنٹ لائف پالیسی ریزرو (Joint LIfe Policy Reserve) کہلاتا ہے۔اس صورت میں جوائنٹ لائف پالیسی اکاونٹ فرم کی کتابوں میں اداشدہ پریمیم کے ساتھ ظاہر ہوگا اور ساتھ ہی ساتھ ایک جوائنٹ لائف پالیسی ریزرو اکاونٹ فرم کے منافعوں میں سے اداشدہ پریمیم کے ساتھ پرافٹ اور لاس اکاونٹ اپروپریشن اکاونٹ کو ڈبٹ کر کے قائم کیا جاتا ہے۔ہر سال کے ختم پر جوائنٹ لائف پالیسی ریزرو اکاونٹ منتقل کر کے جوائنٹ لائف پالیسی اکاونٹ کو دستبرداری مالیت تک لایا جاتا ہے۔یہ دونوں اکاونٹس یکساں بیلنس ظاہر کرتے ہیں جوائنٹ لائف پالیسی اکاونٹ اثاثوں کی جانب بتایا جاتا ہے جب کہ جوائنٹ لائف پالیسی ریزرو اکاونٹ بیلنس شیٹ کے واجبات کی جانب بتایا جاتا ہے فرم کی کتابوں میں مندرجہ ذیل اکاونٹنگ انٹریز ریکارڈ کی جاتی ہیں۔

ہر سال پالیسی کی رسیدگی تک

(1) پریمیم کی ادائی پر

Joint Life Policy A/c Dr.
To Cash / Bank A/c
} پریمیم کی رقم کے ساتھ

(2) اکاونٹنگ مدت کے ختم پر جوائنٹ لائف پالیسی ریزرو قائم کرنے کے لیے

Profit and Loss Appropriation A/c Dr.
To Joint Life Policy Reserve A/c
} پریمیم کی رقم کے ساتھ

(3) جوائنٹ لائف ریزرو اکاونٹ کو اکاونٹنگ کی مدت کے اختتام پر دستبرداری مالیت کی مالیت تک لانے کے لیے

Joint Life Policy Reserve A/c Dr.
To Joint Life Policy A/c
} کتابی مالیت اور دستبرداری مالیت کے فرق کے ساتھ

کسی شریک کی سبکدوشی پر سبکدوش ہونے والا شریک جوائنٹ پالیسی ریزرو اکاونٹ کے بیلنس میں سے اُس کا حصہ پانا چاہیے جسے باقی شرکا اپنی نسبت فائدہ (gaining ratio) میں برداشت کریں گے۔اکاونٹنگ انٹری ہوگی۔

Remaining Partner's Capital A/cs Dr.
To Retiring Partners Capital A/c
} انفراد اتناسب فائدہ میں سبکدوش شریک کیلئے حصہ کے ساتھ

کسی شریک کی وفات کی صورت میں پالیسی کی رسیدگی پر مندرجہ ذیل انٹریز ریکارڈ کی جاتی ہیں:

(1) رقم پالیسی واجب الادا ہونے پر

Insurance Company A/c Dr.
To Joint Life Policy A/c
} پالیسی رقم کے ساتھ

(2) انشورنس کمپنی سے پالیسی رقم وصول کرنے پر

Cash / Bank A/c Dr.
To Insurance Co. A/c
} پالیسی رقم کے ساتھ

(3) جوائنٹ پالیسی ریزرو کے ماقی بیلنس کو جوائنٹ پالیسی اکاونٹ پر منتقلی پر

Joint Life Policy Reserve A/c Dr.
To Joint Life Policy A/c
} ماقی بیلنس

(4) جوائنٹ لائف پالیسی کے بیلنس کی تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹس پر منتقلی پر

Joint Life Policy A/cs Dr.
To All Partners Capital A/c
} ماقی بیلنس انفراد اتقسیم منافع کی قدیم نسبت میں

یہ بھی ممکن ہے کہ جوائنٹ لائف پالیسی ریزرو اکاونٹ جوائنٹ لائف پالیسی اکاونٹ اور پالیسی کی دستبرداری کی مالیت کے فرق کے مساوی قائم کیا جائے۔ اس صورت میں جوائنٹ لائف پالیسی ریزرو اکاونٹ کی جوائنٹ لائف پالیسی اکاونٹ پر منتقلی کی ضرورت نہیں ہے۔ جوائنٹ لائف پالیسی اکاونٹ پر پریمیم کی کامل رقم کے ساتھ جاری رہتا ہے لیکن بیلنس شیٹ میں ظاہر کرتے وقت جوائنٹ پالیسی ریزرو اکاونٹ منہا کیا جاتا ہے۔ یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ اس صورت میں جوائنٹ لائف پالیسی اکاونٹ اور جوائنٹ لائف پالیسی ریزرو اکاونٹ کے بیلنسس یکساں نہ ہوں گے۔

9.10 جامع تمثیلات Comprehensive Illustration

تمثیل 17

A، B اور C ایک کاروبار میں شریک ہیں اور منافعوں کو بالترتیب 3:2:1 میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ 31 دسمبر 1988 کو ان کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل تھی۔

Balance Sheet as on 31.12.88

Liabilities	Rs.	Assets		Rs.
Sundry Creditors	50,000	Factory Building		80,000
Bank Loan	30,000	Plant & Machinery		60,000
Reserve Fund	30,000	Motor Vehicle		26,000
Capital Accounts :		Furniture		16,000
A - 60,000		Stock		56,000
B - 80,000		Sundry Debtors	40,000	
C - 40,000	1,80,000	Less Prov. for Bad Debts	2,000	38,000
		Cash in Hand		2,000
		Goodwill		12,000
	2,90,000			2,90,000

31 دسمبر 1988 کو A سبکدوش ہوتا ہے۔ شرکا نے مندرجہ ذیل ری ویلویشن اور اڈجسٹمنٹس سے اتفاق کیا:

(الف) گڈول کی قدر 60,000 روپے ہوگی۔

(ب) پلانٹ و مشینری اور فرنیچر پر 10% اور موٹر وہیکل پر 15% فرسودگی نکالی جائے۔

(ج) فیکٹری بلڈنگ کی قیمت میں 20% کا اضافہ لکھا جائے۔

(د) اسٹاک کی مالیت 52,000 روپے ہوگی۔

(ھ) مشکوک قرضوں کے لیے گنجائش (پروویژن) 10% قائم کی جائے۔

(و) فیکٹری بلڈنگ کی مرمت کا 1,500 روپے کا ایک بل واجب الادا ہے۔

ضروری جرنل اندراجات لکھیے ری ویلویشن اکاونٹ شرکا کے سرمایہ کھاتے اور سبکدوشی کے بعد تیار کی جانے والی بیلنس شیٹ بتلائے جس میں گڈول نہ ظاہر ہو۔ B اور C کا مستقبل میں نفع کی تقسیم کی نسبت 3:2 طے ہوئی۔

حل :

Journal

		Debit Rs.	Credit Rs.
Goodwill A/c	Dr.	48,000	
To A's Capital A/c			24,000
To B's Capital A/c			16,000
To C's Capital A/c			8,000
(Being goodwill raised from Rs. 12,000 to Rs. 60,000 in the old ratio)			
B's Capital A/c	Dr.	36,000	
C's Capital A/c	Dr.	24,000	
To Goodwill A/c			60,000
(Being Goodwill written off in the new ratio)			
Reserve Fund A/c	Dr.	30,000	
To A's Capital A/c			15,000
To B's Capital A/c			10,000
To C's Capital A/c			5,000
(Being the Reserve Fund transfereed to Partners' Capital Accounts)			
Revaluation A/c	Dr.	19,000	
To Plant and Machinery A/c			6,000
To Furniture A/c			1,600
To Motor Vehicle A/c			3,900
To Stock A/c			4,000
To Provision for Bad Debts A/c			2,000
To Provision for Outstanding Repairs A/c			1,500
(Being decrease in the value of assets and increase in liabilities)			
Factory Building A/c	Dr.	16,000	
To Revaluation A/c			16,000
(Being increase in the value of Factory Building)			
A's Capital A/c	Dr.	1,500	
B's Capital A/c	Dr.	1,000	
C's Capital A/c	Dr.	500	
To Revaluation A/c			3,000
(Being the loss on revaluation transferred to Partners CapitalAccounts in the old ratio)			
A's Capital A/c	Dr.	97,500	
To A's Loan A/c			97,500
(Transfer of A's Capital to A's Loan on his retirement)			

Revaluation Account

Dr. Cr.

	Rs.		Rs.
To Plant and Machinery A/c	6,000	By Factory Building A/c	16,000
To Furniture A/c	1,600	By Partner's Capital A/cs	
To Motor Vehicle A/c	3,900	(Share in Loss)	
To Stock A/c	4,000	A - 3/6 = 1,500	
To Provision for Bad Debts A/c	2,000	B - 2/6 = 1,000	
To Provision for Outstanding Repairs A/c	1,500	C - 1/6 = 500	3,000
	19,000		19,000

Partner's Capital Account

Dr. Cr.

	A Rs.	B Rs.	C Rs.		A Rs.	B Rs.	C Rs.
To Goodwill	---	36,000	24,000	By Balance b/d	60,000	80,000	40,000
To Revaluation A/c	1,500	1,000	500	By Goodwill A/c	24,000	16,000	8,000
To A's Loan A/c	97,500	---	---	By Reserve Fund	15,000	10,000	5,000
To Balance c/d	---	69,000	28,500				
	99,000	1,06,000	53,000		99,000	1,06,000	53,000

Balance Sheet of B and C as at Dec 31, 1988

Liabilities	Amount	Assets		Amount
	Rs.			Rs.
Partner's Capital		Factory Building		96,000
B - 69,000		Plant and Machinery		54,000
C - 28,500	97,500	Motor Vehicle		22,100
A's Loan Account	97,500	Furniture		14,400
Bank Loan	30,000	Stock		52,00
Sundry Creditors	50,000	Sundry Debtors	40,000	
Provision for Outstanding Repairs	1,500	Less: Provision for Bad Debts	4,000	36,000
		Cash in hand		2,000
	2,76,500			2,76,500

Notes نوٹس

1. فرم کی گڈول کی مالیت 60,000 روپے ہے لیکن کتابوں میں گڈول 12,000 روپے بتلائی گئی ہے۔ اس لیے اس میں (60,000-12,000)=48,000 اضافہ کیا گیا اور تمام شرکا کے کھاتوں میں نفع کی تقسیم کی قدیم نسبت میں کریڈٹ کیا گیا۔
2. چونکہ گڈول فرم کی کتابوں میں نہیں بتائی گئی۔ اس لیے یہ باقی شرکا کے سرمایہ کھاتوں میں سے نفع کی تقسیم کی نئی نسبت میں خارج کر دی گئی ہے۔
3. A کو واجب الادا رقم اس کے قرض کھاتہ میں منتقل کی گئی۔

تمثیل 18

A، B، C اور D ایک کاروبار میں شریک ہیں اور نفع بالترتیب 3:3:2:2 کی نسبت میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ 31 دسمبر 1988 کو ان کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل تھی۔

Balance Sheet as on Dec 31, 1988

	Rs.		Rs.
Sundry Creditors	80,000	Machinery	80,000
Bank Loan	40,000	Building	1,00,000
Reserve Fund	20,000	Furniture	10,000
Capital Accounts		Stock	60,000
A	60,000	Sundry Debtors	60,000
B	50,000	Bills Receivable	6,000
C	40,000	Cash in hand	4,000
D	30,000		
	3,20,000		3,20,000

یکم جنوری 1989 کو A نے سبکدوش ہونے کا فیصلہ کیا۔ اس تعلق سے شرکا نے مندرجہ ذیل اڈجسٹمنٹس اور ری ویلویشن پر اتفاق کیا۔

(الف) فرم گڈول کی مالیت پچھلے چار سال کے منافعوں کے اوسط کا ڈگنا ہوگی۔ سابقہ برسوں کے منافعے اس طرح تھے 1985.....52,000 روپے، 1986، 58,000 روپے، 1987، 68,000 روپے اور 1988، 82,000 روپے۔ گڈول میں سبکدوش شریک کا حصہ اس کے سرمایہ کھاتے کو کریڈٹ کیا جائے۔ فرم کی کتابوں میں گڈول اکاونٹ نہ رہے۔

(ب) مشینری پر فرسودگی 25% عائد کی جائے اور اسٹاک کی مالیت کتابی مالیت کا 80% رہے گی۔

(ج) عمارت کی مالیت 2,00,000 روپے طے ہوئی۔

(د) مشکوک قرضوں کے لیے گنجائش دین داروں پر 10% رہے۔

(ھ) سبکدوش شریک کو واجب الادا رقم اس کے قرض کھاتہ کو منتقل کی جائے۔

C، B اور D کا نفع کی تقسیم کی نئی نسبت 5:3:2 بالترتیب اتفاق کیا گیا۔ باقی شرکا کے سرمایہ کھاتے نفع کی تقسیم میں ان کے حصہ کے تناسب میں اڈجسٹ کئے جائیں اگر کچھ اضافہ ہو تو ادا کیا جائے اور کمی ہو تو نقدی حاصل کی جائے۔ لیکن فرم کا مجموعی سرمایہ غیر متبدل رہے۔ ری ویلویشن اکاونٹ، شرکا کے سرمایہ کھاتے اور سبکدوشی کے بعد نئی فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل :

Revaluation Account

Dr. Cr.

	Rs.		Rs.
To Machinery A/c	20,000	By Buildings A/c	1,00,000
To Stock A/c	12,000		
To Provision for Bad Debts A/c	6,000		
To Partners' Capital A/cs (share of profit)			
A – $\frac{3}{10}$ = 18,600			
B – $\frac{3}{10}$ = 18,600			
C – $\frac{2}{10}$ = 12,400			
D – $\frac{2}{10}$ = 12,400	62,000		
	1,00,000		1,00,000

Capital Accounts

Dr. Cr.

	A	B	C	D		A	B	C	D
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
To A's Capital A/c	---	26,000	13,000	---	By Balance b/d	60,000	50,000	40,000	30,000
To A's Loan A/c	1,23,600	---	---	---	By Reserve Fund A/c	6,000	6,000	4,000	4,000
To Cash A/c	---	---	1,880	18,720	By B's Capital A/c (G.W)	26,000	---	---	---
					By C's Capital A/c (G.W)	13,000	---	---	---
					By Revaluation A/c	18,600	18,600	12,400	12,400
To Balance c/d	---	69,200	41,520	27,680	By Cash A/c	---	20,600	---	---
	1,23,600	95,200	56,400	46,400		1,23,600	95,200	56,400	46,400

Balance Sheet of B, C and D as at 1st January, 1989

Dr. Cr.

Liabilities	Amount	Assets		Amount
	Rs.			Rs.
Capital Accounts		Buildings		2,00,000
B - 69,200		Machinery		60,000
C - 41,520		Furniture		10,000
D - 27,680	1,38,400	Stock		48,000
A's Loan Account	1,23,600	Sundry Debtors	60,000	
Bank Loan Account	40,000	Less : Provision for Bad Debts	6,000	54,000
Sundry Creditors	80,000	Bills Receivable		6,000
		Cash in hand		4,000
	3,82,000			3,82,000

نوٹ:

رقم شامل کرنے یا نکالنے سے قبل باقی شرکا B، C اور D کا مشترکہ سرمایہ 1,38,400 روپے (48,600+43,400+46,400) ہے جو نفع کی تقسیم کی نئی نسبت کی بنیاد پر مندرجہ ذیل ہوگا:

B–1,38,400×$\frac{5}{10}$=69,200

C–1,38,400×$\frac{3}{10}$=41,520

D–1,38,400×$\frac{2}{10}$=27,680

1,38,400

اس لیے سرمایوں کو ان کے نفع کی تقسیم کی نسبت میں لانے کے لیے B 20,600 روپے شامل کرے گا جبکہ C اور D بالترتیب 1,880 روپے اور 18,720 روپے نکال لیں گے۔

عملی نوٹس:

1) فرم کی گڈول پچھلے چار سال کے منافعوں کے اوسط کا دگنا

$2(52,000+58,000+68,000+82,000) \times 1/4 = \text{Rs. } 1,30,000$

$$\text{A's share} = \frac{3}{10} \times 1,30,000$$

$= 39,000$ روپے

2) چونکہ گڈول اکاونٹ کو کتابوں میں بتلانا نہیں ہے، A کو کریڈٹ کی ہوئی گڈول کی رقم دوسرے شرکا کو ان کے نسبتِ فائدہ (Gaining Ratio) میں ڈبٹ کی جائے جو مندرجہ ذیل طریقے سے محسوب کی گئی ہے:

B کی نسبت فائدہ = نئی نسبت − قدیم نسبت $\quad \frac{5}{10}-\frac{3}{10}=\frac{2}{10}$

C کی نسبت فائدہ = نئی نسبت − قدیم نسبت $\quad \frac{3}{10}-\frac{2}{10}=\frac{1}{10}$

D کی نسبت فائدہ = نئی نسبت − قدیم نسبت $\quad \frac{2}{10}-\frac{2}{10}=\frac{0}{10}$

D کچھ نہ پائے گا اس لیے B اور C کی نسبت فائدہ 2:1 ہوگی اور A کو کریڈٹ کی ہوئی گڈول کی رقم B اور C کو 2:1 کی نسبت میں ڈبٹ کی جائے گی۔

9.11 خلاصہ Let Us Sum Up

کسی شریک کی سبکدوشی کے وقت عموماً جو مسائل پیدا ہوتے ہیں وہ یہ ہیں:
(1) تقسیم منافع کی نئی نسبت کا تعین (2) نسبت فائدہ (gaining ratio) کا تعین (3) گڈول سے متعلق طرز عمل (4) اثاثوں اور واجبات کا اڈجسٹمنٹ۔ کسی شریک کی سبکدوشی یا وفات پر اُن کے مطالبہ کی یکسوئی کی جا کر واجب الادار قم ادا کرنی چاہیے۔ باقی شرکا کی تقسیم منافع کی نسبت کو محسوب کرنے کے لیے ان کی قدیم نسبت میں محصلہ حصہ جمع کیا جاتا ہے۔ محصلہ حصہ سے مراد سبکدوش ہونے والے یا متوفی شریک کا وہ حصہ ہے جسے باقی شرکا خرید لیتے ہیں۔ نسبت فائدہ محسوب کرنے کے لیے نئی نسبت میں سے قدیم نسبت منہا کی جاتی ہے۔ بعض اوقات نسبت فائدہ منفی ہو سکتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شریک کسی فائدہ کے حاصل کرنے کے بجائے اس کا ایثار کرتا ہے۔

گڈول سے متعلق طرز عمل کا انحصار مندرجہ ذیل حالات پر ہوتا ہے۔

گڈول سے متعلق طرز عمل

جب گڈول کتابوں میں ظاہر نہ ہو	جب گڈول کتابوں میں ظاہر ہو
i) گڈول، کامل مالیت پر لکھی جا کر کتابوں میں روک رکھی جاتی ہے	i) جب گڈول کی کتابی مالیت اُس کی موجودہ مالیت سے کم ہو
ii) گڈول، کامل مالیت پر لکھی جا کر فوراً قلم زد کی جاتی ہے	ii) اگر کتابی مالیت اُس کی موجودہ مالیت سے زیادہ ہو
iii) جب گڈول صرف سبکدوش ہونے والے شریک یا متوفی شریک کے متناسب حصہ کے مساوی لکھی جا کر باقی شرکا کے ذریعہ فوراً قلم زد کی جاتی ہے	iii) اگر کتابی مالیت اور موجودہ مالیت یکساں ہو
iv) اگر فرم کی کتابوں میں گڈول نہ لکھی جائے	

جمع شدہ منافعے اور ری ویلویشن کے نتیجہ میں ہونے والے منافعے اور نقصانات تمام شرکا میں قدیم نسبت میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ اگر فوراً ادا نہ کیا جائے تو سبکدوش ہونے والے یا متوفی شریک کا مطالبہ اُس کے قرض کھاتہ پر منتقل ہوتا ہے بعض اوقات یہ مطالبہ بالاقساط مع سود ادا کیا جاتا ہے۔

9.12 کلیدی الفاظ Key Words

سالیانہ Annuity: سبکدوش یا متوفی شریک کے مطالبہ کی سالانہ ادائیگی۔

ایگزیکیوٹرس Executors: متوفی شریک کے نمائندے جو اس کے حصہ کا مطالبہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

نسبتِ فائدہ Gaining Ratio: باقی شرکا کا وہ حصہ جو انہوں نے سبکدوش یا مرحوم شریک سے خریدا ہو۔

جوائنٹ لائف پالیسی Joint Life Policy: شراکتی فرم کی جانب سے تمام شرکا کی زندگیوں پر لی گئی بیمہ پالیسی۔

مالیتِ دستبرداری Surrender Value: رسیدگی سے قبل بیمہ کمپنی کے حق میں پالیسی کی دستبرداری پر حاصل رقم۔

9.13 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers to Check Your Progress

الف 1 (الف) 1:2، (ب) $A-\frac{1}{60}, B+\frac{1}{30}, C+\frac{2}{15}$

2 (الف) نئی نسبت 7:3، نسبتِ فائدہ 2:1

(ب) نئی نسبت 7:5، نسبتِ فائدہ 3:1

ب 1 (الف) A 20,000 ; B 20,000 ; D 20,000

(ب) B 35,000 ' C 28,000 ; D 21,000

2 (الف) غلط: (ب) صحیح: (ج) صحیح: (د) غلط

ج 1 (الف) ری ویلویشن : (ب) ڈبٹ : (ج) کریڈٹ: (د) تمام شرکا کے سرمایہ کھاتوں کو: (ھ) ڈبٹ، کریڈٹ۔

2 اگر کوئی غیر ریکارڈ شدہ اثاثہ ہو تو اس اثاثہ کو ڈبٹ اور ری ویلویشن اکاونٹ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی غیر ریکارڈ شدہ ذمہ داری ہو تو ری ویلویشن اکاونٹ کو ڈبٹ اور متعلقہ ذمہ داری کے کھاتے کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ ایسے غیر ریکارڈ شدہ اثاثہ جات و واجبات بیلنس شیٹ میں بتلائے جاتے ہیں۔

9.14 امتحانی سوالات / مشقیں Terminal Questions/Exercises

سوالات

1) نسبت فائدہ (gaining ratio) کیا ہے اور آپ اس کو کس طرح محسوب کرینگے مکمل طرح مثالوں کے ذریعہ سمجھائیے۔

2) مندرجہ ذیل صورتوں میں آپ کس طرح گڈول اکاونٹ کھولیں گے اور قلمزد کریں گے۔

(الف) جب شرکا یہ طے کریں کہ تمام شرکا اپنے گڈول کے حصہ سے کریڈٹ کیے جائیں۔

(ب) جب آپ کوئی غیر ریکارڈ شدہ ذمہ داریاں ہوں تو شراکتی فرم کی کتابوں میں کس طرح اس کو ریکارڈ کریں گے۔

3) جوائنٹ لائف پالیسی کیوں ضروری ہے؟ اکاونٹس کی کتابوں میں کن مختلف طریقوں سے جوائینٹ لائف پالیسی سے متعلق کیا عمل ہوتا ہے۔

مشقیں

(1) A، B اور C ایک شراکتی فرم میں بالترتیب 1 : 2 : 3 کی نسبت میں شریک ہیں۔ 31 ڈسمبر 1988 کو فرم کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل تھی۔

Balance Sheet as on 31.12.1988

	Rs.			Rs.
Sundry Creditors	50,000	Factory Building		1,00,000
Reserve Fund	32,000	Furniture		20,000
Bank Loan	30,000	Machinery		80,000
Capital Accounts		Stock		50,000
A - 80,000		Debtors	42,000	
B - 60,000		Less: Provision for Bad Debts	7,000	35,000
C - 50,000	1,90,000	Cash in hand		17,000
	3,02,000			3,02,000

31 ڈسمبر 1988 کو مندرجہ ذیل ری ویلویشن اور اڈجسٹمنٹس کی شرائط پر C کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے۔

(الف) فرم کی کتابوں میں 48,000 روپے مالیت سے گڈول کا کھاتہ کھولا جائے۔

(ب) مشینری پر 10% اور فرنیچر پر 5% فرسودگی عائد کی جائے۔

(ج) اسٹاک کی قدر میں 15% اور فیکٹری عمارت پر 10% اضافہ کیا جائے۔

(د) مشکوک قرضوں کے لیے گنجائش کو 4,000 روپے تک رکھا جائے۔ ری ویلویشن اکاونٹ (Revaluation Account) شرکا کے سرمایہ کھاتے اور C کی سبکدوشی کے بعد نئی فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب: ری ویلویشن پر نفع 5,500 روپے: سرمایہ کھاتے A - 1,22,750 اور B - 88,500 روپے: C کا قرض کھاتہ 64,250: بیلنس شیٹ میزان 3,55,500)

(2) یکم جنوری 1986 کو A کا کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے۔ اس تاریخ کو فرم کے خلاف A کا مجموعی مطالبہ total claim 91,000 روپے محسوب ہوا۔ غیر اداشدہ بیلنس پر 20% فی سال سود دینے اور اس کے مطالبے کی بے باقی تین مساوی سالانہ اقساط میں بشمول سود کر دینے سے شرکا نے اتفاق کیا۔ A's Loan A/c تیار کیجیے۔

(جواب: سالانہ قسط بشمول سود 43,200 روپے)

(3) X، Y اور Z ایک کاروبار میں بالترتیب 2 : 3 : 5 کی نسبت میں شریک ہیں۔ 31 ڈسمبر 1988 کو Y کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے۔ جس تاریخ کو فرم کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل تھی۔

Balance Sheet of X, Y and Z as on 31.12.1988

	Rs.		Rs.
Sundry Creditors	14,400	Cash in hand	4,400
Bills Payable	8,000	Bills Receivable	10,000
Bank Loan	25,000	Sundry Debtors	18,000
Reserve Fund	18,000	Stock	27,000
Capitals X	57,000	Machinery	39,000
Y	30,000	Furniture	9,000
Z	15,000	Buildings	60,000
	1,67,400		1,67,400

تاریخ سبکدوشی پر عمارتوں کی مالیت 1,25,000 روپے: مشینری کی مالیت 25,000 روپے اور اسٹاک کی مالیت 22,500 روپے مقرر ہوئی۔ فرنیچر کی کتابی قدر پر 20% کم کرنا طے ہوا۔ دین داروں پر 5% مشکوک قرضوں کے لیے گنجائش فراہم کیجیے۔ پچھلے منافعوں کی بنیاد پر کاروبار کی گڈول 90,000 روپے محسوب کی گئی۔ سبکدوش شریک کو واجب الادار قم فرم کے پاس 15% فی شرح سالانہ قرض پر منتقل کی جائے۔

باقی شرکا X اور Z کے درمیان نفع کی تقسیم کا نیا تناسب 2 : 3 بالترتیب طے ہوا۔ ری ویلویشن اکاونٹ، شرکا کے سرمایہ کھاتے اور Y کی سبکدوشی کے بعد فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(**جواب**: سرمائے X - 78,900 روپے: Z - 9,360 روپے: Y - 75,540 روپے: بیلنس شیٹ میزان 2,11,200 روپے)۔

(4) A، B اور C نے نفع کو 4 : 5 : 7 کی نسبت میں کاروبار شراکت میں شریک ہوئے۔ 31 ڈسمبر 1988 کو فرم کا بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل تھا۔

Balance Sheet of A, B and C as on December 31, 1988

Liabilities	Amount	Assets	Amount
	Rs.		Rs.
Sundry Creditors	10,900	Cash in hand	11,660
Bills Payable	4,700	Bills Receivable	1,900
Bank Loan	28,400	Stock in Trade	18,940
Capital Accounts :		Sundry Debtors	32,500
A - 45,500		Furniture	4,200
B - 30,500		Plant and Machinery	13,600
C - 24,000	1,00,000	Buildings	61,200
	1,44,000		1,44,000

1988 کا نفع 24,000 روپے تھا۔ 30 اپریل 1989 کو C کی وفات ہوئی۔ دستاویز شراکت میں صراحت ہے کہ (الف) اثاثہ جات اور واجبات کی مالیت کا از سر نو تعین، (ب) گڈول کی قدر پچھلے پانچ سال کے منافعوں کے اوسط کے تین سال کی خرید (تین گنا) کی بنیاد پر محسوب کی جائے، اور (ج) تاریخ وفات تک اس سال کے نفع میں متوفی شریک کا حصہ وفات کی تاریخ کے فوری پچھلے سال کے نفع کی بنیاد پر محسوب کیا جائے پچھلے سال کے نفعے 1984 - نفع 90,000 روپے: 1985 - نفع 60,000 روپے 1986 - نفع 40,000 روپے: 1987 - نقصان 4,000 روپے تھے۔

اثاثوں و واجبات کی مالیت کا از سر نو تعین مندرجہ ذیل طور پر کیا گیا:

اسٹاک ان ٹریڈ 20,000 روپے، فرنیچر 3,200 روپے، دین دار 32,000 روپے، پلانٹ و مشینری 15,800 روپے اور عمارت 70,000 روپے، مشینری درستگی کا ایک بل 2,560 روپے قابل ادا ہے اور جس کا کتابوں میں اندراج نہیں ہے۔

C کے قانونی ورثا اور باقی شرکا کے درمیان یہ بھی طے ہوا کہ ری ویلویشن کا اثر پچھلے برسوں کے نفع پر نہ ہو۔ متوفی شریک کا سرمایہ کھاتہ تیار کیجیے اور ایگزیکیوٹرس کو قابل ادا رقم محسوب کیجیے۔ مکمل عملی نوٹس دیجیے۔

(جواب: واجب الادا رقم 59,500 روپے)

(5 A، B اور C ایک کاروبار میں شریک ہیں۔ 31 ڈسمبر 1980 کو A کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے تاریخ سبکدوشی کا فرم کے خلاف اس کا مجموعی مطالبہ 59,500 ہوا۔ شرکا میں اتفاق ہوا کہ سبکدوش شریک کو قابل ادا مجموعی رقم اس کے قرض کھاتے کو منتقل کی جائے جس پر 12.5% فی سال کی شرح سود ہوگا۔ یہ بھی طے ہوا کہ سبکدوش شریک کو 9,500 روپے فوراً یکم جنوری 1981 کو ادا کر دیے جائیں اور باقی رقم پانچ مساوی سالانہ اقساط میں ہر سال 31 ڈسمبر کو معہ سود ادا ہو۔ ایسی پہلی ادائیگی 31 ڈسمبر 1981 کو ہو۔

1981 سے 1985 تک پانچ سال کا سبکدوش شریک کا قرض کھاتہ بتلایئے

(**Answer:** Amount payable as under:

31.12.81 - Rs. 16,250; 31.12.82 - Rs. 15,000

31.12.83 - Rs. 13,750; 31.12.84 - Rs. 12,500

31.12.85 - Rs. 11,250

نوٹ:۔ یہ سوالات آپ کو اس اکائی کے بہتر سمجھنے میں مدد دیں گے۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو نہ بھیجیے۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں

اکائی 10 شراکتی فرم کی تحلیل

Dissolution of a Partnership Firm

ساخت

Structure

Objectives	مقاصد		10.0
Introduction	تمہید		10.1
Meaning of Dissolution	تحلیل کے معنی		10.2
Dissolution of Partnership	شراکت کی تحلیل	10.2.1	
Dissolution of a Firm	فرم کی تحلیل	10.2.2	
Modes of Dissolution	تحلیل کی شکلیں		10.3
Settlement of Accounts	حسابات کی بے باقی		10.4
Accounting Treatment	اکاونٹنگ طرز عمل		10.5
Simple Dissolution	سادہ تحلیل	10.5.1	
Dissolution on Account of Insolvency of Partners	شرکا کے دیوالیہ قرار پانے پر تحلیل	10.5.2	
Dissolution on Sale to a Company	کسی کمپنی کو فروخت پر تحلیل	10.5.3	
Let Us Sum Up	خلاصہ		10.6
Key Words	کلیدی الفاظ		10.7
Answers to Check your Progress	اپنی معلومات کی جانچ : جوابات		10.8
Terminal Questions / Exercises	امتحانی سوالات / مشقیں		10.9

10.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- تحویل کے معنی کی توضیح کر سکیں
- شراکت کی تحلیل اور فرم کی تحلیل میں امتیاز کر سکیں
- تحلیل کی مختلف شکلوں کو گنا سکیں
- حسابات کی بے باقی کے طریقہ کار کی وضاحت کر سکیں
- مختلف حالات کے تحت تحلیل کی صورت میں کتابوں میں ضروری اندراجات کر کے انہیں بند کر سکیں ۔

10.1 تمہید Introduction

سابقہ دو اکائیوں میں آپ مطالعہ کر چکے ہیں کہ ایک شریک کے داخلہ، سبکدوشی یا وفات کی صورت میں شراکت کا خاتمہ ہو جاتا ہے لیکن شرکا کی مرضی پر ایک فرم برقرار رہ سکتی ہے اور اس طرح ایک نئی شراکت معرض وجود میں آتی ہے۔ لیکن بعض حالات میں فرم کو موقوف کر کے بند کرنا پڑتا ہے۔ فرم کی یہ موقوفی فرم کی تحلیل کہلاتی ہے۔ چنانچہ فرم کی تحلیل پر اثاثے فروخت کیے جاتے ہیں۔ بیرونی ذمہ داریاں ادا کی جاتی ہیں اور شرکا کے مطالبات بے باق کیے جاتے ہیں۔ اس اکائی میں آپ تحلیل کی مختلف شکلوں اور قسموں، اثاثوں کی فروخت، ذمہ داریوں کی ادائی، حسابات کی بے باقی کے وقت پیدا ہونے والے مسائل کی دستاویز شراکت اور قانون شراکت کی رو سے یکسوئی کا مطالعہ کریں گے۔

10.2 تحلیل کے معنی Meaning of Dissolution

تحلیل سے مراد عدم تسلسل ہے۔ جب اس کا تعلق شرکا کے مابین موجود تعلق سے ہو تو یہ شراکت کی تحلیل کہلاتی ہے اور جب اس کا تعلق شراکت کے کاروبار سے ہو تو یہ فرم کی تحلیل کہلاتی ہے۔ قانون شراکت 1932 کے مطابق "تمام شرکا کے مابین شراکت کی تحلیل فرم کی تحلیل کہلاتی ہے" لہذا قانون شراکت، شراکت کی تحلیل اور فرم کی تحلیل میں امتیاز کرتا ہے۔ شراکت کی تحلیل سے مراد شرکا کے مابین تعلق میں تبدیلی ہے جب کہ شرکا کی مرضی پر اسی نام سے فرم اپنے کاروبار جاری رکھ سکتی ہے۔ اس کے برخلاف فرم کی تحلیل سے مراد فرم کے کاروبار کی مکمل موقوفی ہے۔ تمام اثاثے فروخت کیے جاتے ہیں اور تمام ذمہ داریاں بے باق کی جاتی ہیں۔ لہذا فرم کی تحلیل کے تحت شراکت خود بخود تحلیل ہو جاتی ہے۔ اس کے برخلاف شراکت کی تحلیل سے فرم کا تحلیل ہونا ضروری نہیں ہے۔

10.2.1 شراکت کی تحلیل Dissolution of Partnership

مندرجہ ذیل صورتوں میں سے کسی ایک بھی صورت میں شراکت کا تحلیل ہونا متصور ہوتا ہے۔

i) شراکت کی میعاد کے اختتام پر
ii) جس وینچر کی تکمیل کے لیے شراکت کا قیام عمل میں آیا تھا اس کی تکمیل پر
iii) کسی شریک کے داخلہ پر
iv) کسی شریک کی سبکدوشی پر
v) کسی شریک کی وفات پر
vi) کسی شریک کے دیوالیہ قرار پانے پر

مندرجہ بالا تمام صورتوں میں قدیم شراکت کا خاتمہ ہو جاتا ہے لیکن اسی نام سے کاروبار جاری رکھے جاسکتے ہیں اور اس طور پر ایک نئی شراکت معرض وجود میں آتی ہے۔ تکنیکی اعتبار سے منافع کی تقسیم کی نسبت میں تبدیلی ہو تو قدیم شراکت تحلیل ہو کر ایک نئی شراکت وجود میں آتی ہے۔

10.2.2 فرم کی تحلیل Dissolution of a Firm

شراکت کی تحلیل کے علاوہ مندرجہ ذیل حالات فرم کی تحلیل عمل میں آتی ہے۔

i) جب تمام شرکا طے کریں کہ فرم تحلیل کی جائے۔
ii) جب بجز ایک تمام شرکا دیوالیہ قرار پائیں۔

iii) جب کاروبار ناجائز ہو جائیں۔

iv) حسب مرضی شراکت (Partnerhsip at will) کی صورت میں کسی شریک کے ذریعہ تحلیل کی نوٹس دی جانے پر

v) جب عدالت مجاز تحلیل کے احکام صادر کرے۔

یہ واضح طور پر سمجھنا چاہیے کہ شراکت کی تحلیل محض ایک قانونی تصور ہے جس سے صرف درون خانہ لوگ ہی واقف ہوتے ہیں جب کہ فرم کی تحلیل کاروبار کا حقیقی اور طبعی خاتمہ اور عدم تسلسل ہے جس کے نتیجہ میں تجارتی سرگرمیاں یک لخت مفقود ہو جاتی ہیں۔

10.3 تحلیل کی شکلیں Modes of Dissolution

بنیادی طور پر فرم کی تحلیل کی دو شکلیں ہیں۔ وہ یہ ہیں : (1) عدالتی حکم کے بغیر تحلیل (2) عدالتی حکم کے ذریعہ تحلیل

عدالتی حکم کے بغیر تحلیل Dissolution without the order of the court

مندرجہ ذیل کسی ایک صورت میں عدالتی حکم کے بغیر ایک فرم تحلیل ہو جاتی ہے۔

1) بذریعہ معاہدہ تحلیل (دفعہ 40) ۔ایک فرم (i) تمام شرکا کی مرضی پر یا (ii) شرکا کے مابین اس تعلق سے کسی معاہدہ کے مطابق تحلیل ہو جاتی ہے۔

2) لازمی تحلیل (دفعہ 41) ۔ مندرجہ ذیل حالات میں فرم کی لازمی تحلیل عمل میں آتی ہے۔

i) جب تمام شرکا یا بجز ایک تمام شرکا دیوالیہ قرار پائیں۔ وجہ صاف ہے کہ ایک دیوالیہ قرار دیا گیا شخص فرم کا شریک نہیں ہو سکتا اور کم از کم دو شرکا کے بغیر شراکت کا قیام ممکن نہیں۔

ii) جب کوئی شریک دیوالیہ قرار پائے تاوقتیکہ کوئی معاہدہ برخلاف نہ ہو۔

iii) کسی واقعہ کے وقوع پر کاروبار ناجائز قرار پا جائیں۔

3) چند ہنگامی حالات کے پیش آنے پر تحلیل : یہ حالات مندرجہ ذیل ہیں :

i) شراکت کی میعاد کے اختتام پر

ii) وینچر (کاروبار) کی تکمیل پر

iii) کسی شریک کی وفات پر

iv) کسی شریک کے دیوالیہ قرار پانے پر جس پر قبل ازیں (2) (ii) کے تحت بحث کی جا چکی ہے۔

4) حسب مرضی شراکت کی صورت میں تحلیل بذریعہ نوٹس

عدالت کے ذریعہ تحلیل Dissolution by Court

دفعہ 44 کے تحت مندرجہ ذیل بنیادوں پر عدالت فرم کی تحلیل کا حکم صادر کر سکتی ہے۔

i) جب کوئی شریک فاتر العقل ہو جائے۔

ii) جب ایک شریک فرائض کی انجام دہی سے بالکل معذور ہو جائے۔

iii) جب ایک شریک بد معاملگی کا مرتکب ہو۔

iv) جب ایک شریک معاہدہ شراکت کی مسلسل خلاف ورزی کا مرتکب ہو۔

v) جب ایک شریک شراکت میں اس کا موجود مفاد مکمل طور پر منتقل کر چکا ہو۔

(vi) جب کہ کاروبار سوائے نقصان کے نہ چلائے جا سکیں۔

(vii) جب کہ عدالت کی دانست میں تحلیل قرین انصاف ہو۔

تحلیل کے بعد شرکا کے حقوق وذمہ داریاں فرم کے کاروبار کے آسان اختتام کے لیے بدستور برقرار رہتے ہیں۔

10.4 حسابات کی بے باقی Settlement of Accounts

عام طور پر فرم کی تحلیل کے بعد شرکا کے مابین حسابات کی بے باقی کے طریق کار سے متعلق معاہدہ شراکت میں گنجائشیں فراہم کی جاتی ہیں لیکن اس تعلق سے کسی گنجائش کی عدم موجودگی میں قانونِ شراکت کی متعلقہ گنجائشوں کا اطلاق ہوتا ہے۔ بالخصوص دفعہ 48 کے مطابق فرم کی تحلیل کے بعد شرکا کے مابین کسی معاہدہ کے تابع مندرجہ قواعد پر عمل ہوگا ؟

الف) بشمول سرمایہ خسارہ نقصانات پہلے منافعوں میں سے ادا کیے جائیں گے۔ اس کے بعد سرمایوں میں سے اور آخر میں ضروری ہو تو شرکا انفرادی طور پر منافعوں میں شرکت کے تناسب میں ادا کریں گے۔

ب) فرم کے اثاثوں کا بشمول سرمایہ میں خسارہ کی بابت ادا شدہ رقوم مندرجہ ذیل ترتیب میں استعمال ہوگا۔

(i) اشخاص ثالث کو ادا طلب قرضوں کی ادائی۔

(ii) سرمایہ کے ماسوا شرکا کے ذریعہ فرم کو دیے گئے قرضوں کی متناسب ادائی۔

(ii) شرکا کے سرمایوں کی متناسب ادائی۔

(iv) ماتھی رقم کی اگر ادائی ہو شرکا کے مابین منافعوں کی تقسیم کے تناسب میں ادائی

مندرجہ بالا گنجائشوں کے مجموعی اثرات سادہ الفاظ میں "اختصاراً" یوں پیش کیے جا سکتے ہیں۔

1) فرم کے اثاثے فرم کے خلاف اشخاص ثالث کے مطالبات کی ادائی میں استعمال کیے جائیں۔

2) ماتھی رقم شرکا کے ذریعہ ماسوا سرمایہ فرم کو ادا شدہ قرضوں کی باز ادائی میں استعمال ہوگی۔ اگر رقم قرضوں کی ادائی کے لیے ناکافی ہو تو یہ متناسب طور پر ادا کیے جا سکتے ہیں۔

3) ماتھی رقم شرکا کے جمع شدہ منافعوں یا نقصانات 'ڈرائنگس' 'ریئلائزیشن پرافٹ یا لاس (Realisations Profit or Loss) کے اڈجسٹمنٹ کے بعد شرکا کے سرمایہ سے متعلق مطالبات کی ادائی میں استعمال کی جائے۔

شرکا کے نجی قرضے اور فرم کے قرضے Private Debts of Partners and Firms' Debts

فرم کے لین داروں (اشخاص ثالث) کو فرم کے اثاثوں میں سے ادا کیے جائیں اور فاضل رقم شرکا میں ان کے مطالبات کے مطابق تقسیم کی جائے۔ شرکا کے نجی لین داروں کو پہلے نجی اثاثوں میں سے ادا کیا جائے اور اگر فاضل رقم ہو تو اس کو شراکت کے قرضوں کی ادائی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے

10.5 اکاونٹنگ طرز عمل Accounting Treatment

جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا گیا ہے کہ فرم کی تحلیل کی صورت میں فرم کی تجارتی سرگرمیاں موقوف ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں فرم تحلیل کی جاتی ہے۔ لہذا تمام اثاثوں کو فروخت اور تمام ذمہ داریوں کو ادا کرنا پڑتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک اسمی اکاونٹ کھولا جاتا ہے۔ جو "ریئلائزیشن اکاونٹ" (وصولیابی کھاتہ) کہلاتا ہے۔

تمام اثاثے بجز نقد رقم' بینک بیلنس' پرافٹ اور لاس اکاونٹ کا ڈبٹ بیلنس' شرکا کے سرمایہ اور رواں کھاتوں کے ڈبٹ بیلنس ریئلائزیشن اکاونٹ

(Realisation Account) کی ڈبٹ جانب منتقل کیے جاتے ہیں اور اس طرح یہ اکاونٹ بند ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح تمام بیرونی ذمہ داریاں رئیلائزیشن اکاونٹ کی کریڈٹ جانب منتقل کی جاتی ہیں۔ اس طرح ان کے اکاونٹ بند ہو جاتے ہیں۔ ان اکاونٹس کو بند کرنے کے بعد اثاثے فروخت کر کے نقد رقم حاصل کی جاتی ہے جو رئیلائزیشن اکاونٹ کو کریڈٹ کی جاتی ہے۔ رئیلائزیشن اکاونٹ کو ڈبٹ اور کیش اکاونٹ کو کریڈٹ کر کے اس طور پر حاصل شدہ رقم میں سے ذمہ داریاں ادا کی جاتی ہیں۔ اس کے بعد رئیلائزیشن پر ہونے والے منافع یا نقصان کو معلوم کرنے کے لیے رئیلائزیشن اکاونٹ متوازن کیا جاتا ہے۔ تب اس منافع یا نقصان کو شرکا کے مابین منافع کی تقسیم کی نسبت میں بانٹا جاتا ہے۔ شکل 10.1 پر نظر ڈالیے اور رئیلائزیشن اکاونٹ کا نمونہ دیکھیے ۔

Figure 10.1 Proforma of Realisation A/c

Realisation A/c

Dr. Cr.

Particulars	Amount	Particulars	Amount
	Rs.		Rs.
To Assets A/cs		By Liabilities A/cs	
(all the assets except cash A/c, Bank A/c debit balances of P & L A/c and Partners' Capital A/c)		(all the outside liabilities)	
To Bank A/c		By Bank A/c	
(cash paid to discharge the Liabilities)		(cash realised on sale of assets)	
To Partners' Capital A/cs		By Partners' Capital A/cs	
(Distribution of profit if any)		(Distribution of Loss if any)	

تحلیل کی تین صورتیں ہیں یعنی

i) سادہ تحلیل

ii) شرکا کے دیوالیہ قرار دینے پر تحلیل

iii) کاروبار کی کمپنی کو فروخت پر تحلیل

تحلیل کے ان تینوں زمروں کی صورت میں فرم کی کتابیں بند کی جاتی ہیں۔ مندرجہ بالا دو زمروں میں فرم کے اثاثے بازار میں فروخت کیے جاتے ہیں اور ذمہ داریاں ادا کی جاتی ہیں جب کہ کاروبار کی کمپنی کو فروخت کی صورت میں اکثر اثاثے اور ذمہ داریاں کمپنی پر منتقل کی جا کر بدل خرید حاصل کیا جاتا ہے۔ جو اثاثے کمپنی حاصل نہیں کرتی کھلے بازار میں فروخت کیے جاتے ہیں اور جو ذمہ داریاں کمپنی اپنے ذمہ نہیں لیتی ادا کی جاتی ہیں اور اس طرح کتابیں بند کی جاتی ہیں۔ ان تینوں صورتوں پر ہم یکے بعد دیگرے ذیل میں بحث کرتے ہیں۔

10.5.1 سادہ تحلیل Simple Dissolution

سادہ تحلیل سے ہماری مراد یہ ہے کہ عام حالات میں شرکا فرم کی تحلیل کا فیصلہ کرتے ہیں اور تمام شرکا ذی حیثیت ہیں (Solvent) اور فرم کسی جوائنٹ اسٹاک کمپنی کو فروخت نہیں کی گئی ہے۔ سادہ تحلیل کی صورت میں اثاثے بازار میں نقد فروخت کیے جاتے ہیں۔ اگرچہ اثاثوں کے ایک یا دو آئٹم شرکا بھی خرید سکتے ہیں۔ ذمہ داریوں کی ادائی کے بعد کتابیں بند کی جاتی ہیں۔ سادہ تحلیل کے تحت کتابوں کو بند کرنے کے لیے مندرجہ ذیل جرنل اندراجات درکار ہوتے ہیں ۔

i) قابل فروخت تمام اثاثے (چاہے ان سے کچھ رقم حاصل ہو یا نہ ہو ریلائزیشن اکاونٹ کو ان کی اصل قیمت (Book Value) پر منتقل کے جائیں۔ قابل فروخت اثاثوں میں سوائے ہاتھ میں نقدی بینک بیلنس پرافٹ اور لاس اکاونٹ کا ڈبٹ بیلنس اور شرکا کے سرمایہ کھاتوں اور رواں کھاتوں کے ڈبٹ بیلنس' تمام اثاثے شامل رہتے ہیں۔ متفرق دین داروں کو اصل مالیت پر منتقل کرنا چاہیے اور مشکوک قرضے ذمہ داری خیال کی جائے۔ اندراج اس طرح ہوگا۔

Realisation A/c	Dr.	with the total amount
To Bills Receivable		
To Debtors (Gross Figure)		Individually, with their
To Stock		respective book values
To Prepaid expenses		
To Investments		
To Furniture		
To Plant & Machinery		
To Land & Buildings		
To Patents, Licences, Trade Marks etc.		
To Goodwill (It is a marketable asset and not fictitious)		

ii) تمام بیرونی ذمہ داریاں بشمول شرکا کے رشتہ داروں کے مطالبے اور مشکوک قرضوں کے لیے گنجائشیں ریلائزیشن اکاونٹ کی کریڈٹ جانب پر منتقل کی جائیں۔

Creditors A/c	Dr.	Individually, with their
Provision for Doubtful Debts A/c	Dr.	respective book figure
Outstanding Expenses A/c	Dr.	
To Realisation A/c,		with the total amount

iii) اثاثوں کی فروخت کے لیے طریقہ و فروخت کے اعتبار سے مندرجہ ذیل اندراجات کیے جائیں۔

a) اگر اثاثے نقد فروخت کیے جائیں تو وصول شدہ رقم سے کیش اکاونٹ یا بینک اکاونٹ کو ڈیبٹ کریں اور ریلائزیشن اکاونٹ کو کریڈٹ کیا جائے۔

Cash /Bank A/c	Dr.	with the total realised value of all
To Realisation A/c		the assets

b) اگر اثاثہ ایک طے شدہ قیمت پر کوئی شریک حاصل کرلے تو کیش کے بجائے شریک کا اکاونٹ ڈیبٹ کیا جائے اور ریلائزیشن اکاونٹ کریڈیٹ کیا جائے۔

Partners Capital A/c	Dr.	with the value of which taken over
To Realisation A/c		

c) اگر کوئی اثاثہ غیر ریکارڈ شدہ ہو (مثلاً مکمل طور پر قلم زد فرنیچر) لیکن تاہم زیر استعمال اور قابل فروخت ہو تو اس کی فروخت کا اندراج کیا جائے گا لیکن اسے کھاتوں کی کتابوں میں لانے کے لیے کوئی اندراج نہیں کیا جائے گا۔ اندراج اس طرح ہوگا۔

Cash A/c	Dr.	with the realised value
To Realisation A/c		

iv) بیرونی ذمہ داریوں کی ادائیگی کیلئے رئیلائزیشن اکاونٹ ڈیبٹ کیا جائے اور ادائیگی کے طریقے کے اعتبار سے متعلقہ کھاتے کو کریڈٹ کیا جائے

a) اگر مطالبے کی ادائیگی کے لیے کیش ادا کیا جائے تو رئیلائزیشن اکاونٹ کو ڈیبٹ کیا جائے اور کیش اکاونٹ کو کریڈٹ کیا جائے۔

Realisation A/c Dr. with the amount actually paid
To cash A/c

b) اگر کوئی شریک واجبات ادا کرنے کی ذمہ داری لے تو اس کے سرمایہ کھاتے کو کیش کی بجائے شرکا کے سرمائے کھاتے سے کریڈٹ کیا جائے۔

Realisation A/c Dr. with the amount at which taken over
To partners capital A/c

c) اگر کوئی غیر ریکارڈ شدہ ذمہ داری ہو تو یہ بھی ادا کی جائے گی۔ اس کا اندراج ہوگا۔

Realisation A/c Dr. with the amount actually paid
To cash A/c

(غیر ریکارڈ شدہ واجبات کو کتابوں میں لکھنے کی ضرورت نہیں صرف ادائیگی رقم کے لیے اندراج کافی ہے)

v) تحلیل کے مصارف اگر تحلیل کے دوران ادا کیے گئے ہوں تو اس رقم سے رئیلائزیشن اکاونٹ ڈیبٹ کیا جائے۔

Realisation A/c Dr. with the amount of expenses
To cash A/c

اگر تحلیل کے مصارف کوئی شریک ادا کرے یا کوئی شریک تحلیل کا مجاز ہو تو مندرجہ ذیل اندراج ہوگا۔

Realisation A/c Dr. with the amount of expenses
To Partners capital A/c

vi) رئیلائزیشن اکاونٹ کا فرق نفع ہوگا یا نقصان۔ اگر رئیلائزیشن اکاونٹ کے کریڈٹ جانب کا میزان بڑھا ہوا ہے تو نفع اور اگر ڈیبٹ جانب کا میزان بڑھا ہوا ہے تو نقصان ہوگا جسے شرکا کے سرمائے کھاتوں میں ان کی نفع بانٹنے کی نسبت میں منتقل کیا جائے گا۔

اندراج ایسا ہوگا ۔

a) اگر رئیلائزیشن پر فائدہ ہو:

Realisation A/cs Dr. with the amount of profit
To Partners capital A/cs Individually in their profit sharing ratio

b) اگر رئیلائزیشن پر نقصان ہو:

Partner's Capital A/c Dr. Individually in their profit sharing ratio
To Realisation A/c with the amount of loss

vii) اگر شرکا کے ذریعے سرمائے سے ہٹ کر قرض دیے جائیں تو ان کی ادائیگی ہونی چاہیے اور اس کا اندراج ایسا ہوگا۔

Partners Loan A/c Dr. with the amount of loan
To Cash A/c

viii) جمع شدہ منافع (جیسے ریزرو فنڈ، جنرل ریزرو، پرافٹ اور لاس اکاونٹ، کریڈٹ بیلنس وغیرہ) اور تمام جمع شدہ نقصانات (جیسے پرافٹ اور لاس اکاونٹ، ڈبٹ بیلنس) شرکا کی نفع بانٹنے کی نسبت میں اُن کے کھاتوں میں منتقل کیا جائے۔ اندراج اس طرح ہوگا :

(a اگر جمع شدہ نفع ہو:

Reserve Fund	Dr.	As the case may be
General Reserve	Dr.	
Profit & Loss A/c	Dr.	
To Partner's capital A/cs		Individually, in their profit sharing ratio

(b اگر جمع شدہ نقصان ہو تو:

Partner's Capital A/c	Dr.	Individually, in their profit sharing
To profit and loss A/c		ratio with the amount of loss

(ix آخر میں شرکا کے سرمائے سے متعلق ان کے مطالبات کی یکسوئی کی جائے گی۔ اگر کسی شریک کا کیپٹل اکاونٹ ڈیبٹ بیلنس دکھاتا ہے تو وہ نقدی لائے گا۔ اس کے برعکس کسی شریک کا کیپٹل اکاونٹ کریڈٹ بیلنس بتاتا ہے تو اسے نقدی ادا کی جائے گی۔ اس طرح فرم کے تمام کھاتے بند کیے جائیں گے۔ اندراج اس طرح ہوں گے۔

(a جب کیپٹل اکاونٹ ڈیبٹ بیلنس ہو تو۔

Cash A/c	Dr.	with the amount of deficiency
To partners capital A/c		

(b جب کیپٹل اکاونٹ کریڈٹ بیلنس ہو تو۔

Partners Capital A/c	Dr.	with the amount of final payment
To cash A/c		

نوٹ: شریک یا شرکا کو جو بالآخر واجب الادا رقم دستیاب نقدی کی مقدار کے مساوی ہونی چاہیے۔

گڈول سے متعلق طرز عمل Treatment of Goodwill : گڈول کسی اور قابل فروخت اثاثہ کی مانند ہے اور اس کے تعلق سے وہی طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے جو کسی اثاثہ کے تعلق سے اختیار کیا جاتا ہے۔ اگر یہ کتابوں میں ظاہر ہو تو ریئلائزیشن اکاونٹ کو منتقل کی جاتی ہے اور فروخت حاصلات، کیش اکاونٹ کو ڈبٹ اور ریئلائزیشن اکاونٹ کو کریڈٹ کی جاتی ہے۔ اگر یہ کتابوں میں ظاہر نہ ہو لیکن اس سے کچھ رقم حاصل ہو تو یہ غیر ریکارڈ شدہ اثاثہ سمجھی جائے گی اور اس کی فروخت حاصلات کیش اکاونٹ کو ڈبٹ کی جاتی ہیں اور ریئلائزیشن اکاونٹ کو کریڈٹ کی جاتی ہیں۔ تحلیل پر گڈول کے تعلق سے کوئی خاص طرز عمل نہیں اختیار کیا جاتا۔ جب کوئی شریک گڈول خریدے تو اس کا کیپٹل اکاونٹ ڈبٹ کیا جائے گا اور ریئلائزیشن اکاونٹ کریڈٹ کیا جائے گا۔ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ کسی بھی دوسرے اثاثہ کی مانند گڈول ایک قابل فروخت اثاثہ ہے۔ اگرچہ یہ غیر لمسی اثاثہ ہے لیکن خیالی اثاثہ نہیں ہے اور یہ صرف تحلیل کی صورت ہی میں فروخت کیا جاسکتا ہے۔ فرم کے کاروبار نفع بخش ہوں تو گڈول کی مالیت زیادہ ہوتی ہے۔ اگر فرم کے کاروبار متواتر نقصانات سے دوچار ہوں تو گڈول بے مالیت ہو جاتی ہے لیکن اس کے باوجود اس کے تعلق سے ایک خیالی اثاثہ کے طور پر عمل نہ ہوگا۔ تمثیل 1 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ سادہ تحلیل کی صورت میں فرم کی کتابیں کس طرح بند کی جاتی ہیں۔

تمثیل 1

ذیل میں A اور B کی بیلنس شیٹ دی گئی ہے جو بالترتیب 3:2 کی نسبت سے منافع بانٹ لیتے ہیں:

Balance Sheet of A & B as on December 31, 1988

Liabilities		Amount	Assets		Amount
		Rs.			Rs.
Sundry Creditors	متفرق لین دار	76,000	Cash at Bank	بینک میں نقدی	23,000
Bills Payable	اداطلب پلس	30,000	Stock in Trade	تجارتی اسٹاک	12,000
Mrs. A's Loan	مسز A کا قرض	20,000	Debtors 40,000	دین دار	
			Less: Provision for	گنجائش برائے فرسودہ قرضے	
			Bad Debts 2,000		38,000
Reserve Fund	محفوظ فنڈ	10,000	Furniture	فرنیچر	8,000
Capital			Machinery	مشینری	56,000
A - 20,000			Investments	انوسٹمنٹس	20,000
B - 16,000		36,000	Profit & Loss A/c	نفع و نقصان کھاتہ	15,000
		1,72,000			1,72,000

فرم 31 ڈسمبر 1988 کو تحلیل کر دی گئی۔ A نے 16,000 روپے کی طے شدہ مالیت پر انوسٹمنٹ حاصل کیے اور مسز A کے قرض کی ادائی اپنے ذمہ لی۔ اسٹاک سے 10,000 روپے دین داروں سے 37,000 روپے ' فرنیچر سے 9000 روپے اور مشنری سے 50,000 روپے وصول ہوئے۔ لین داروں کو 2.5 % ڈسکاؤنٹ پر ادا کیا گیا۔

B نے اثاثوں کو فروخت کر کے واجبات کی ادائیگی کا ذمہ لیا جس کے لیے اسے 2,200 روپے معاوضہ ملے گا۔ ریلائزیشن کے اصل مصارف -/2000 روپے ہوئے جو فرم نے ادا کیے۔ جرنل انٹریز پاس کیجیے اور فرم کی کتابوں کو بند کرنے کے لیے ریلائزیشن اکاونٹ شرکا کے کیپٹل اکاونٹس اور بنک اکاونٹ تیار کیجیے۔

حل :

Journal

Date	Particulars		Dr. Amount	Cr. Amount
			Rs.	Rs.
i)	Realisation A/c	Dr.	1,36,000	
	To Stock in trade			12,000
	To Debtors			40,000
	To Furniture			8,000
	To Machinery			56,000
	To Investments			20,000
	(Various assets transferred at book values)			
ii)	Sundry Creditors	Dr.	76,000	
	Bills Payable	Dr.	30,000	
	Mrs. A' . Loan	Dr.	20,000	
	Provision for Debts	Dr.	2,000	
	To Realisation A/c			1,28,000
	(Various liabilities and provision for doubtful debts transferred)			

iii)	Bank A/c	Dr.	1,06,000	
	To Realisation A/c			1,06,000
	(total amount realised from sale of assets)			
iv)	A's Capital A/c	Dr.	16,000	
	To Realisation A/c			16,000
	(Investments taken over at Rs. 16,000)			
v)	Realisation A/c	Dr.	1,04,100	
	To Bank A/c			1,04,100
	(creditors at a discount of 2.1/2% & B/P paid off)			
vi)	Realisation A/c	Dr.	20,000	
	To A's Capital A/c			20,000
	(Mrs. A's Loan taken over)			
vii)	Realisation A/c	Dr.	2,200	
	To B's Capital A/c			2,200
	(Agreed remuneration credited)			
viii)	B's Capital A/c	Dr.	2,000	
	To Bank A/c			2,000
	(Actual expenses of realisation paid on behalf of B)			
ix)	A's Capital A/c	Dr.	7,380	
	B's Capital A/c	Dr.	4,920	
	To Realisation A/c			12,300
	(Loss on realisation transferred in profit ratio)			
x)	Reserve Fund	Dr.	10,000	
	To A's Capital A/c			6,000
	To B's Capital A/c			4,000
	(Reserve Fund transferred)			
xi)	A's Capital A/c	Dr.	9,000	
	B's Capital A/c	Dr.	6,000	
	To Profit and Loss A/c			15,000
	(Loss transferred)			
xii)	A's Capital A/c	Dr.	13,620	
	B's Capital A/c	Dr.	9,280	
	To Bank A/c			22,900
	(amount finally due to the partners paid off)			

Realisation Account

Dr.			Cr.
	Rs.		Rs.
To Stock in trade	12,000	By Sundry Creditors	76,000
To Debtors	40,000	By Bills payable	30,000
To furniture	8,000	By Mrs. A's loan	20,000
To Machinery	56,000	By Prov. for Bad Debts	2,000
To Investments	20,000	By Bank	1,06,000
To Bank	1,04,100	By A's Capital A/c	16,000
To A's Capital A/c	20,000	(investment taken over)	
(Mrs. A's loan taken over)		By A's Capital A/c	7,380
To B's Capital A/c	2,200	(real. Loss)	
(remuneration to B)		By B's Capital A/c	4,920
		(real loss)	
	2,62,300		2,62,300

A's Capital Account

	Rs.		Rs.
To Realisation A/c	16,000	By Balance b/d	20,000
To Realisation A/c	7,380	By Realisation A/c	20,000
To Profit & Loss A/c	9,000	By Reserve Fund	6,000
To Bank A/c	13,620		
	46,000		46,000

B's Capital Account

	Rs.		Rs.
To Bank A/c	2,000	By Balance b/d	16,000
To Realisation A/c	4,920	By Realisation A/c	2,200
To Profit & Loss A/c	6,000	By Reserve Fund	4,000
To Bank A/c	9,280		
	22,200		22,200

Bank Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	23,000	By Realisation A/c	1,04,100
To Realisation A/c	1,06,000	By B's Capital A/c	2,000
		By A's Capital A/c	13,620
		By B's Capital A/c	9,280
	1,29,000		1,29,000

اپنی معلومات کی جانچ : الف

1) بتایئے کہ مندرجہ ذیل صورتوں میں شراکت تحلیل ہوگی یا فرم تحلیل ہوگی ؟

(i) 'A B اور C شرکا ہیں جو نفع 2:2:1 کی نسبت میں تقسیم کرتے ہیں۔ 21/ڈسمبر 1989 ' C وفات پاتا ہے۔

(ii) 'X Y اور Z نفع و نقصان میں 1:2:1 کی نسبت میں تقسیم کرتے ہیں۔ Y دیوالیہ قرار دیا گیا۔

(iii) 'P Q اور R شرکا نفع و نقصان 3:2:1 کی نسبت میں تقسیم کرتے ہیں۔ وہ تحلیل کے لیے راضی ہوتے ہیں۔

(iv) 'L M اور N نفع و نقصان میں مساوی شریک ہیں۔ وہ فرم کو فروخت کر کے بدل خرید کو برابر (مساوی) تقسیم کر لینا چاہتے ہیں۔

(v) 'A B اور C ایک عمارت کی تعمیر کے لیے اکھٹے ہوتے ہیں۔ عمارت کی تعمیر پروگرام کے مطابق مکمل ہوئی۔

2) ذیل میں دیے گئے جملے صحیح ہیں یا غلط

(i) فرم کی تحلیل خود بخود شراکت کی تحلیل کی راہ ہموار کرتی ہے۔

(ii) فرم کے اثاثے پہلے شرکا کے مطالبات کی تکمیل میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

(iii) اثاثہ جات اور واجبات کے کھاتوں کو ایک اسی کھاتہ "ریلائزیشن اکاونٹ" کو منتقل کر کے بند کیا جاتا ہے۔

(iv) جب ایک غیر ریکارڈ شدہ ذمہ داری ادا کی جاتی ہے تو نقدی کھاتہ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے اور ریلائزیشن اکاونٹ کو ڈبٹ کیا جاتا ہے۔

(v) جب ریلائزیشن مصارف شریک کے ذریعے ادا کیے جاتے ہیں تو شریک کا کیپٹل اکاونٹ ڈیبٹ کیا جاتا ہے۔

10.5.2 شرکا کے دیوالیہ قرار پانے پر تحلیل Dissolution on Account of Insolvency of Partners

جب ایک یا زیادہ شریک دیوالیہ قرار دیے جائیں تو عموماً فرم تحلیل ہو جاتی ہے اس قسم کی تحلیل کی صورت میں کتابوں کو بند کرنے کے لیے وہی

طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے جو سادہ تحلیل کی صورت میں اختیار کیا جاتا ہے۔ یعنی قابل فروخت اثاثے اور بیرونی ذمہ داریاں ایک نئے کھولے گئے اکاونٹ یعنی رئیلائزیشن اکاونٹ پر منتقل کیے جاتے ہیں۔ اسی اکاونٹ کے ذریعہ اثاثوں کی رقم حاصل کی جاکر ذمہ داریاں ادا کی جاتی ہیں اور رئیلائزیشن پر ہونے والے نفع یا نقصان شرکا کے کیپٹل اکاونٹس پر منتقل کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اگر کسی شریک کا کیپٹل اکاونٹ ڈبٹ بیلنس ظاہر کرتا ہو تو وہ شریک فرم کو یہ رقم ادا کرے گا لیکن کسی شریک کے دیوالیہ کی صورت میں وہ رقم ادا نہیں کر سکتا۔ دیوالیہ شریک سے ناقابل وصول رقم فرم کے لیے ایک نقصان ہے۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ذی حیثیت شرکا کس تناسب میں یہ نقصان برداشت کریں گے؟ گارنر بنام مورے کے مقدمے میں فیصلہ سے قبل یہ معمول کا نقصان سمجھا جاتا تھا جس کو ذی حیثیت شرکا منافع کی تقسیم کے تناسب میں برداشت کرتے تھے لیکن گارنر بنام مورے کے مقدمہ میں صادر فیصلہ کے مطابق یہ نقصان ذی حیثیت شرکا تحلیل کی تاریخ پر موجود ان کے سرمایوں کے تناسب میں برداشت کریں گے اس کے لیے ذی حیثیت شرکا رئیلائزیشن لاس (نقصان) نقد لائیں گے تاکہ تحلیل کی تاریخ پر موجود ان کے سرمایہ کھاتے بدستور برقرار رہیں۔ اگرچہ کسی ہندوستانی عدالت نے اس تعلق سے کوئی فیصلہ نہیں دیا لیکن ہندوستان میں بھی اسی اصول پر عمل کیا جاتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ شرکا کے کیپٹل اکاونٹس مستقل یا متغیر اساس پر رکھے جاتے ہیں۔ اب ہم یہ سیکھیں گے کہ مستقل یا متغیر اساس پر کیپٹل اکاونٹ رکھے جانے کی صورت میں کسی دیوالیہ شریک کا خسارہ کس طرح محسوب کیا جائے گا اور ذی حیثیت شرکا اس خسارہ کو کس تناسب میں برداشت کریں گے؟

مستقل اور متغیر سرمایے Fixed and Fluctuating Capitals : اگر شرکا کے اثاثے مستقل اساس پر رکھے جائیں تو ہر شریک کے دو اکاونٹس ہوتے ہیں۔ ایک کیپٹل اکاونٹ اور دوسرا کرنٹ اکاونٹ۔ اس صورت میں شرکا کے کیپٹل اکاونٹس میں سال بہ سال مستقل بیلنس (یکساں بیلنس) رہے گا۔ ڈرائنگس، نفع یا نقصان، سرمایہ یا ڈرائنگس پر سود کا ریکارڈ ہر شریک کے کرنٹ اکاونٹ (رواں کھاتہ) میں رکھا جائے گا۔ شریک کے کرنٹ اکاونٹ سے ڈبٹ بیلنس یا کریڈٹ بیلنس ظاہر ہوگا۔ لیکن ہر شریک کا کیپٹل اکاونٹ سال بہ سال ایک مستقل بیلنس ظاہر کرے گا۔ چنانچہ دیوالیہ شریک کا خسارہ ذی حیثیت شرکا مستقل سرمایہ کی نسبت میں برداشت کریں گے۔ چنانچہ اگر شرکا کے سرمایے کھاتے مستقل اساس پر رکھے جائیں تو ذی حیثیت شرکا کے مابین دیوالیہ شریک کے خسارہ کی تقسیم آسان ہو جاتی ہے لیکن اگر شرکا کے سرمایہ کھاتے متغیر اساس پر رکھے جائیں تو اس صورت میں صرف ایک کیپٹل اکاونٹ ہوگا اور ڈرائنگس نفع یا نقصان، سرمایہ یا ڈرائنگس پر سود سے متعلق اندراجات کیپٹل اکاونٹ میں کیے جاتے ہیں اس طرح ہر شریک کے کیپٹل اکاونٹ کا بیلنس ہر سال بدلتا رہتا ہے اور ہر وقت ایک نیا اندراج کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں دیوالیہ شریک کا خسارہ ذی حیثیت شرکا دیوالیہ کی تاریخ پر موجود کیپٹل اکاونٹس کی نسبت میں برداشت کریں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جمع شدہ منافعے اور نقصانات پہلے تمام شرکا (بشمول دیوالیہ شریک) کے مابین تقسیم منافع کی نسبت میں تقسیم کیے جائیں گے۔ اس کے بعد شرکا کے کیپٹل اکاونٹس دیوالیہ کی تاریخ پر موجود کیپٹل اکاونٹس کہلائیں گے۔ اس کے علاوہ کوئی اور اندراج ضروری نہیں ہوتا۔ اسی لیے جب رئیلائزیشن لاس (Realisation Loss) شرکا کو ڈبٹ کیا جاتا ہے تو گارنر بنام مورے فیصلہ کے مطابق ذی حیثیت شرکا کو اس نقصان کے مساوی کیش لانا ضروری ہے تاکہ ان کے کیپٹل اکاونٹس کو دیوالیہ تاریخ پر موجود کیپٹل اکاونٹس کے مساوی کیا جائے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ رئیلائزیشن لاس دیوالیہ کی تاریخ کے بعد کا نقصان متصور ہوتا ہے۔ چنانچہ اہمیت اس چیز کی ہے کہ مندرجہ بالا تشریح کے بموجب سرمایوں کا تناسب محسوب کیا جانا چاہیے۔ رئیلائزیشن لاس نقد لایا جائے یا نہ لایا جائے۔ لیکن اگر سوال گارنر بنام مورے کے فیصلہ کے مطابق حل کرنے کے لیے کہا جائے تو اس صورت میں رئیلائزیشن لاس نقد لانا مناسب ہوگا تاکہ شرکا کے کیپٹل اکاونٹس کو دیوالیہ کی تاریخ پر موجود کیپٹل اکاونٹس کے مساوی کیا جاسکے دیوالیہ کے سبب تحلیل پر دو ذیلی عنوانات کے تحت بحث کی جاسکتی ہے۔ (i) جب کوئی ایک شریک دیوالیہ ہو جائے (ii) جب تمام شرکا دیوالیہ ہو جائیں ان پر ہر دو صورتوں میں بعض امور سے متعلق کچھ نہ کچھ فرق پایا جاتا ہے۔

جب ایک شریک دیوالیہ قرار پائے When One of the Partners is Insolvent

جب کسی ایک شریک کے دیوالیہ ہونے پر کتابیں بند کی جاتی ہیں تو رئیلائزیشن اکاونٹ کی تیاری اور رئیلائزیشن پر افٹ یا لاس کے شرکا کے کیپٹل اکاونٹس پر منتقل ہونے تک اندراجات وہی ہوں گے جو سادہ تحلیل کی صورت میں ہوتے ہیں۔ اس کے بعد دیوالیہ شریک کے کیپٹل اکاونٹ کے ڈبٹ بیلنس کی بے باقی میں اس کے ذریعہ لائے گئے کیش کے اڈجسٹمنٹ کے باوجود اس کے کیپٹل اکاونٹ میں خسارہ ہو تو ذی حیثیت شرکا

مندرجہ بالا سطور میں صراحت کردہ مستقل یا متغیر اساس پر رکھے گئے کیپٹل اکاؤنٹس کے تناسب میں برداشت کریں گے۔

تمثیل 2 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ کسی ایک شریک کے دیوالیہ ہونے پر اکاونٹ کی کتابیں کس طرح بند کی جاتی ہیں۔

A, B اور C شرکا ہیں جو بالترتیب نفع 2:2:1 کی نسبت میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ 31 ڈسمبر 1988 کو فرم تحلیل کر دی گئی اور ان کی بیلنس شیٹ اس طرح تھی:

Balance Sheet of A , B & C as on December 31, 1988

Liabilities		Rs.	Assets		Rs.
Creditors	لین داروں	30,000	Fixed Assets	قائم اثاثے	63,000
Reserve Fund	محفوظ فنڈ	6,000	Bank Balance	بینک بیلنس	1,500
Capital Accounts	سرمایہ کھاتے		Other Current Assets	دیگر رواں اثاثے	4,500
A - 21,000			Current Account - C	رواں کھاتہ - C	9,000
B - 9,000					
C - 3,000		33,000			
Current Accounts					
A - 6,000					
B - 3,000		9,000			
		78,000			78,000

قائم اثاثہ جات سے 20,000 روپے وصول ہوئے اور رواں اثاثہ جات سے صرف 4,000 روپے وصول ہوئے۔ مشتری کی مرمت کے لیے واجب الادا غیر ریکارڈ شدہ ذمہ داری 1800 روپے پائی گئی۔ C کا دیوالیہ ہو گیا اور اس کی جائداد (Estate) سے صرف 720 روپے وصول ہو سکے۔ وصولیابی کے مصارف 300 روپے ہوئے۔ لیجر کھاتے تیار کیجیے۔

حل :

Realisation Account

Dr.			Cr.
	Rs.		Rs.
To Fixed Assets	63,000	By Creditors	30,000
To Current Assets	4,500	By Bank A/c	
		(assets realised)	24,000
To Bank A/c (crs. and repairs)	31,800	By Capital A/cs	
To Bank A/c (real. expenses	300	(share of loss)	
		A, 18,240	
		B, 18,240	
		C, 9,120	
			45,600
	99,600		99,600

A's Capital A/c

	Rs.		Rs.
To A's Current A/c	19,080	By Balance b/d	21,000
To Bank A\c	1,920		
	21,000		21,000

A's Current A/c

	Rs.		Rs.
To Realisation A/c	18,240	By Balance b/d	6,000
To C's Capital A/c	9240	By Reserve fund A/c	2,400
(Share of deficiency)		By A's Capital A/c	19,080
	27,480		27,480

B's Capital Account

	Rs.		Rs.
To B's Current A/c	16,800	By Balance b/d	9,000
		By Bank A/c	7,800
	16,800		16,800

B's Current Account

	Rs.		Rs.
To Realisation A\c	18,240	By Balance b/d	3,000
To C's Capital A/c	3,960	By Reserve fund A/c	2,400
(Share of deficiency)		By B's Capital A/c	16,800
	22,200		22,200

C's Capital Account

	Rs.		Rs.
To C's Current A/c	16,920	By Balance b/d	3,000
		By Bank A/c	720
		By A's Current A/c	9,240
		By B's Current A/c	3,960
	16,920		16,920

C's Current Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	9,000	By Reserve fund A/c	1,200
To Realisation A/c	9,120	By C's Capital A/c	16,920
	18,120		18,120

Bank A/c

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	1,500	By Realisation A/c	31,800
To Realisation A/c	24,000	By Realisation A/c	300
To C's Capital A/c	720	By A's Capital A/c	1,920
To B's Capital A/c	7,800		
	34,020		34,020

نوٹ: رئیلائزیشن لاس 45,000 روپے اور ریزرو فنڈ 6,000 روپے تمام شرکا بشمول دیوالیہ شریک اپنے مابین تقسیم منافع کی نسبت بالترتیب 1 : 2 : 2 میں بانٹ لیتے ہیں۔ مگر دیوالیہ شریک C کے ذریعہ 720 روپے نقد لانے کے بعد اس کا سرمایہ خسارہ 13,200 روپے ذی حیثیت شرکا A اور B کے مابین ان کے مستقل سرمایوں کی نسبت 9,000 : 21,000 یا 7:3 میں تقسیم کیا جائے گا۔

تمثیل 2 میں شرکا کے کیپٹل اکاونٹس مستقل اساس پر رکھے گئے تھے اس لیے دیوالیہ شریک کا خسارہ ذی حیثیت شرکا کے مابین ان کے مستقل کیپٹل کی نسبت میں تقسیم کیا گیا تھا لیکن جب شرکا کے کیپٹل متغیر اساس پر رکھے جائیں تو دیوالیہ شریک کا خسارہ ذی حیثیت شرکا کے مابین دیوالیہ کی تاریخ پر موجود ان کے کیپٹل اکاونٹس کی نسبت میں تقسیم کیے جائیں گے۔ تمثیل 3 اس نکتہ کی وضاحت کرنے میں آپ کی معاون ہوگی۔

تمثیل 3

A, B, C اور D شرکا ہیں جو نفع بالترتیب 3:3:2:2 کی نسبت میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ 31-12-1988 کو جب فرم تحلیل کی گئی تو ان کی بیلنس شیٹ اس طرح تھی

Balance Sheet as on December 31, 1988

Liabilities		Rs.	Assets		Rs.
Creditors	لین دار	18,000	Cash at Bank	بینک میں نقدی	3,000
General Reserve	جنرل ریزرو	20,000	Debtors	دین دار	16,000
Capital Accounts	سرمایہ کھاتے		Stock	اسٹاک	22,000
A - 21,000			Furniture	فرنیچر	7,000
B - 12,000		33,000	Capital Accounts	سرمایہ کھاتے	
			C - 16,000		
			D - 7,000		23,000
		71,000			71,000

دین داروں سے 12000 روپے، اسٹاک سے 16,000 روپے اور فرنیچر سے 5,000 روپے وصول ہوئے۔ لین داروں کو مکمل ادائیگی کی گئی۔ ریپرس سے متعلق اداطلب بل کا کتابوں میں اندراج نہیں ہوا تھا۔ شرکا کی زندگی پر 20,000 روپیوں کی جوائنٹ لائف پالیسی سے 3,500 کے لیے دستبرداری عمل میں آئی ۔ رئیلائزیشن کے مصارف 500 روپے ہوئے۔ C دیوالیہ ہو گیا لیکن اُس کی جائداد سے 4,200 روپے وصول ہوئے۔ اصول گارنر بنام مرّے کے تحت فرم کی کتابیں لکھیں اور بند کی جائیں۔ جہاں کہیں بھی ضروری ہوں عملی نوٹس دیے جائیں۔

حل :

Realisation Account

Dr. Cr.

	Rs.		Rs.
To Debtors	16,000	By Creditors	18,000
To Stock A/c	22,000	By Bank A/c (assets realised)	33,000
To Furniture A/c	7,000	By Bank A/c	3,500
To Bank A/c(Crs and repairs)	21,500	(Joint Life Policy)	
To Bank A/c (realisation exp)	500	By Capital A/cs	
		(share of loss)	3,500
		A, 3,750	
		B, 3,750	
		C, 2,500	
		D, 2,500	12,500
	67,000		67,000

A's Capital A/c

	Rs.		Rs.
To Realisation (loss)	3,750	By Balance b/d	21,000
To C's Current A/c	6,180	By General Reserve A/c	6,000
(share of deficiency)		By Bank A/c	
To Bank A\c	20,820	(Payment of realisation loss)	3,750
	30,750		30,750

B's Capital Account

	Rs.		Rs.
To Realisation (loss)	3,750	By Balance b/d	12,000
To C's Capital A/c	4,120	By General Reserve A/c	6,000
(Share of deficiency)		By Bank A/c	3,750
To Bank A/c	13,880	(Payment of realisation loss)	
	21,750		21,750

C's Capital Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	16,000	By General Reserve A/c	4,000
To Realisation (loss)	2,500	By Bank A/c	4,200
		By A's Capital A/c	6,180
		By B's Capital A/c	4,120
	18,500		18,500

D's Capital Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	7,000	By General Reserve A/c	4,000
To Realisation (loss)	2,500	By Bank A/c	5,500
	9,500		9,500

Bank Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	3,000	By Realisation A/c	21,500
To Realisation A/c	33,000	By Realisation, A/c	500
To Realisation A/c	3,500	By A's Capital A/c	20,820
To A's Capital A/c	3,750	By B's Capital A/c	13,880
To B's Capital A/c	3,750		
To C's Capital A/c	4,200		
To D's Capital A/c	5,500		
	56,700		56,700

عملی نوٹس:

1) مندرجہ بالا تمثیل میں شرکا کے سرمائے کھاتے متغیر اساس پر رکھے گئے تھے۔ اس لیے دیوالیہ شریک کے خسارہ برداشت کرنے کے مقصد کے لیے ذی حیثیت شرکا کے سرمایوں کی نسبت جمع شدہ منافعوں یا نقصانات شامل کر کے مندرجہ ذیل طریقہ سے محسوب کی جائے گی۔

A = Capital + Share in General Reserve
= 21,000 + 6,000 = 27,000

B = Capital + Share in General Reserve
= 12,000 + 6,000 = 18,000

اس طرح سرمایہ نسبت = 27,000 : 18,000 = 3:2

اس بات کا نوٹ لینا چاہیے کہ D بھی ذی حیثیت شریک ہے لیکن وہ C کا خسارہ نہیں برداشت کرے گا کیونکہ اس کا سرمایہ کھاتہ نفی بیلنس یعنی ڈیبٹ بیلنس بتا رہا ہے۔ اس لیے صرف A اور B خسارہ تقسیم کر لیں گے اور اس کے لیے دیوالیہ کی تاریخ کے دن موجود سرمایہ نسبت درکار ہے۔

2) سوال میں اس بات کی خاص طور پر وضاحت کی گئی ہے کہ گارنر بنام مرّے اصول کو اپنایا جائے۔ اس لیے ذی حیثیت شرکا کو ان کا رئیلائزیشن نقصان نقد میں لانا ہوگا تاکہ دیوالیہ کی تاریخ پر ان کا سرمایہ معلوم ہو سکے۔

جب تمام شرکا دیوالیہ قرار پائیں When All the Partners are Insolvent

جب تمام شرکا دیوالیہ قرار پائیں تو غیر محفوظ لین داروں کو مکمل ادائی نہیں کی جا سکتی کیونکہ اس غرض کے لیے کافی مالیہ دستیاب نہیں رہتا۔ اس صورت میں لین داروں کو رئیلائزیشن اکاونٹ کو منتقل نہیں کیا جاتا لیکن صرف محفوظ لین دار جنہیں رہن شدہ اثاثوں کی رقم فروخت میں سے ادا کیا جا سکتا ہے رئیلائزیشن اکاونٹ پر مشتمل کیے جا سکتے ہیں۔ اثاثہ جات کو فروخت کر کے رئیلائزیشن اکاونٹ کے ذریعہ محفوظ لین دار ادا کیے جائیں اور رئیلائزیشن کا نفع یا نقصان تمام شرکا کے کیپٹل اکاونٹس پر حسب معمول تقسیم منافع کی نسبت میں منتقل کیا جائے۔ اگر کسی شریک کی نجی جائیداد سے کچھ حاصل ہو تو کیش اکاونٹ ڈبٹ ہوگا اور اس شریک کا کیپٹل اکاونٹ کریڈٹ کیا جائے گا۔ اس کے بعد جملہ دستیاب کیش غیر محفوظ لین داروں کو ادا کیا جائے گا۔ غیر محفوظ لین داروں کے اکاونٹ میں غیر ادا شدہ بیلنس تب ایک نئے کھولے گئے اکاونٹ کو منتقل کیا جائے گا جو خسارہ کھاتہ یا Deficiency Account کہلاتا ہے۔ اسی طرح شرکا کے کیپٹل اکاونٹس کے ڈبٹ یا کریڈٹ بیلنس بھی خسارہ کھاتہ پر منتقل کیے جاتے ہیں اس طرح تمام اکاونٹس بند ہو جاتے ہیں۔

یہ نوٹ کیا جا سکتا ہے کہ جب تمام شرکا دیوالیہ ہوں تو دیوالیہ شرکا کے خسارہ کو بانٹ لینے کے لیے کوئی ذی حیثیت شریک نہ ہوگا لہذا چند دیوالیہ شرکا کے ڈبٹ بیلنس کو ان شرکا میں بانٹنے کی سعی لاحاصل نہ کی جائے جن کے کیپٹل اکاونٹس کریڈٹ بیلنس بتاتے ہوں۔ صرف یہ کافی ہوگا کہ خسارہ کھاتہ کھول کر غیر محفوظ لین داروں کے اکاونٹ کا غیر ادا شدہ بیلنس اور شرکا کے ڈبٹ یا کریڈٹ بیلنس کو اس اکاونٹ پر منتقل کیا جائے۔

تمثیل 4

ذیل میں 31/ڈسمبر 1988 کو A, B اور C کی بیلنس شیٹ دی گئی ہے۔ وہ نفع کے مساوی حصہ دار ہیں

Balance Sheet of A, B & C as on Dec. 31, 1988

Liabilities		Amount Rs.	Assets		Amount Rs.
Sundry Creditors	متفرق لین دار	42,000	Cash in hand	نقدی ہاتھ میں	2,000
Bank Loan	بینک قرض	10,000	Stock	اسٹاک	30,000
Capital Accounts	سرمایہ کھاتے		Debtors	دین دار	18,000
A		8,000	Furniture	فرنیچر	5,000
B		5,000	C's Capital Account		10,000
		65,000			65,000

مالیہ کی قلت کی وجہ سے فرم یکم جنوری 1989 کو تحلیل کر دی گئی۔ اسٹاک سے 22,000 روپے وصول ہوئے۔ بنک قرض اسٹاک کی ضمانت پر محفوظ ہے۔ دین داروں سے 15,000 روپے اور فرنیچر سے 2,000 روپے وصول ہوئے۔ وصولیابی کے مصارف (Realisation Expenses) 1,000 روپے ہوئے۔ B اور C اپنے نجی اسٹیٹ سے کچھ بھی ادا نہ کر سکے۔

تاہم A کے نجی اسٹیٹ سے 1200 روپے وصول ہوئے۔

فرم کی کتابیں بند کرنے کے لیے کھاتے تیار کیجئے

حل :

Realisation Account

	Rs.		Rs.
To Stock	30,000	By Bank loan A/c	10,000
To Debtors	18,000	By Cash (assets realised)	39,000
To Furniture A/c	5,000	By Partners Capital A/cs	
To Cash A/c (bank loan)	10,000	(share of loss)	
To Cash A/c (expenses)	1,000	A, 5000	
		B, 5000	
		C, 5000	15,000
	64,000		64,000

Cash Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	2,000	By Realisation A/c	10,000
To Realisation A/c	39,000	By Realisation A/c	1,000
To A's Capital A/c	1,200	By Creditors	31,000
	42,200		42,200

Sundry Creditors Account

	Rs.		Rs.
To Cash A/c	31,200	By Balance b/d	42,000
To Deficiency A/c	10,800		
	42,000		42,000

A's Capital A/c

	Rs.		Rs.
To Realisation A/c (loss)	5000	By Balance b/d	8,000
To Deficiency A\c	4,200	By Cash A/c	1,200
	9,200		9,200

B's Capital Account

	Rs.		Rs.
To Realisation A\c (loss)	5000	By Balance b/d	5000

C's Capital Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	10,000	By Deficiency A/c	15,000
To Realisation (loss)	5,000		
	15,000		15,000

Deficiency A/c

	Rs.		Rs.
To C's Capital A/c	15,000	By Creditor's	10,800
		By A's Capital A/c	4,200
	15,000		15,000

نوٹ: بنک کا قرض نقد اسٹاک کی ضمانت سے محفوظ ہے اس لیے اس کی مکمل ادائیگی ہو سکتی ہے کیونکہ اسٹاک کی قیمت فروخت قرض کی رقم سے زیادہ ہے۔ اس لیے اسے رئیلائزیشن اکاونٹ کو منتقل کیا گیا ہے اور اس طرح قرض کی بے باقی ہو گی۔ چونکہ تمام شرکا دیوالیہ ہو گئے ہیں اس لیے ان کے سرمائے کھاتوں میں خسارہ یا اضافہ کو Deficiency A/c میں منتقل کر دیا گیا۔ اسی طرح سے متفرق لین داروں کی اضافہ رقم بھی منتقل کر دی گئی۔

10.5.3 کسی کمپنی کو فروخت پر تحلیل Dissolution on Sale to a Company

بعض اوقات شراکتی کاروبار کسی جوائنٹ اسٹاک کمپنی کو فروخت کیے جاتے ہیں یا شراکت جوائنٹ اسٹاک کمپنی میں تبدیل کی جاتی ہے۔ ان دونوں صورتوں میں فرم کی کتابیں بند کرنا پڑتا ہے۔ طریقہ کار کم و بیش سادہ تحلیل کے طریقہ کار کی مانند ہے۔ کمپنی کے ذریعہ حاصل کردہ اثاثے (تمام قابل فروخت اثاثے ہیں) رئیلائزیشن اکاونٹ پر منتقل کیے جاتے ہیں جس میں کیش بھی شامل ہو گا اگر حاصل کیا جائے۔ اس طرح کمپنی کے ذریعہ حاصل کردہ ذمہ داریاں بھی رئیلائزیشن اکاونٹ پر منتقل کی جاتی ہیں۔ فریقین کے مابین طے شدہ قیمت خرید جو عموماً بدل خرید کہلاتی ہے خریدار کمپنی کو ڈبٹ کی جاتی ہے اور رئیلائزیشن اکاونٹ کو کریڈٹ کی جاتی ہے۔ خریدار کمپنی کیش ادا کر کے یا ایکویٹی حصص جاری کر کے یا دونوں طریقوں سے قیمت خرید کی بے باقی عمل میں لاتی ہے۔ اس صورت میں کیش اکاونٹ اور خریدار کمپنی کے ایکویٹی حصص ڈبٹ کیے جاتے ہیں اور خریدار کمپنی کا

اکاونٹ کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ کمپنی کے ذریعہ جو اثاثے نہ خریدے گئے ہوں انہیں فروخت کر کے نفع یا نقصان ریئلائزیشن اکاونٹ پر منتقل کیا جاتا ہے یا متبادل کے طور پر کمپنی کے ذریعہ غیر حاصل کردہ اثاثوں کو بھی ریئلائزیشن اکاونٹ کو منتقل کر کے ان کی رقم فروخت حاصل کی جاسکتی ہے تاکہ اس کا منافع یا خسارہ خود بخود ریئلائزیشن اکاونٹ پر منتقل ہو سکے۔ ریئلائزیشن کے مصارف (اگر کوئی ہوں) تو ریئلائزیشن اکاونٹ پر ڈبٹ کیے جاتے ہیں۔ ریئلائزیشن اکاونٹ کا بیلنس یا تو منافع ظاہر کرے گا یا نقصان جو تقسیم منافع کی نسبت میں شرکا کے کیپٹل اکاونٹ پر منتقل کیا جائے گا۔ خریدار کمپنی سے موصولہ حصص اور کیش معاہدہ کے مطابق شرکا میں تقسیم کیے جائیں گے۔

سوال میں قیمت خرید یکمشت رقم کی شکل میں دی جاسکتی ہے لیکن اکثر اوقات قیمت خرید نہیں دی جاتی بلکہ طالب علم کو محسوب کرنا پڑتا ہے۔ بدل خرید کے محسوب کرنے کے دو طریقے ہیں (1) خالص اثاثے طریقہ Net Assets Method (2) خالص ادائی طریقہ Net Payments Methods خالص اثاثے طریقے کے تحت کمپنی کے ذریعہ حاصل کردہ تمام اثاثوں کی مالیت بشمول گڈول یکجا کر کے اس میں سے کمپنی کے ذریعہ حاصل کردہ ذمہ داریوں کو منہا کیا جاتا ہے۔ اس طور پر حاصل عدد حاصل کردہ خالص اثاثوں کی مالیت ہوتی ہے جسے بدل خرید کہا جاتا ہے۔ خالص ادائی طریقے کے تحت خریدار کمپنی کے ذریعہ کیش، حصص اور ڈبنچرس کی شکل میں ادائیوں کو یکجا کیا جاتا ہے۔ جو بدل خرید (Purchase Consideration) ہوگا۔ بعض اوقات خریدار کمپنی فرم کے اختتام کی لاگت بھی ادا کرتی ہے تو یہ رقم بھی بدل خرید میں جمع کی جاتی ہے۔ یاد رکھنے کے قابل دوسرا نکتہ شرکا کے مابین حصہ کی تقسیم سے متعلق ہے۔ حصص کی تقسیم شرکا کے مابین سوال میں دیئے گئے طے شدہ معاہدہ کے مطابق ہونی چاہیے۔ اگر اس تعلق سے سوال میں کوئی صراحت نہ ہو تو حصص شرکا کے مابین تقسیم منافع کی نسبت یا متبادل کے طور پر ان کے فائنل مطالبہ کی نسبت میں ہو تو کیش کی تقسیم بھی اسی نسبت میں ہوگی لیکن اگر حصص کی تقسیم شرکا کے فائنل مطالبہ کی نسبت میں ہو تو رقم بھی اسی نسبت میں تقسیم کی جائے گی۔

تمثیل 5

A, B اور C ایک شراکت داری کاروبار چلا کر نفع و نقصان بالترتیب 5:3:2 کی نسبت میں بانٹ لیتے ہیں۔۔ 31/ڈسمبر 1988 کو انھوں نے طے کیا کہ شراکت داری کاروبار ایک لمیٹیڈ کمپنی کو فروخت کیا جائے۔ فروخت کی تاریخ کو فرم کی بیلنس شیٹ اس طرح تھی۔

Balance Sheet as on Dec. 31, 1988

Liabilities		Amount	Assets		Amount
		Rs.			Rs.
Bank Loan	بینک قرض	10,000	Buildings	عمارات	45,000
Creditors	لین دار	20,000	Machinery	مشینری	30,000
Reserve Funds	محفوظ فنڈ	10,000	Furniture	فرنیچر	8,000
A's Capital	A کا سرمایہ	50,000	Book Debts	دین داران	40,000
B's Capital	B کا سرمایہ	38,000	Stock	اسٹاک	32,000
C's Capital	C کا سرمایہ	32,000	Cash	نقدی	5,000
		1,60,000			1,60,000

کمپنی نے حسب ذیل اثاثے ان کے محاذی لکھی گئی قیمت پر حاصل کیے۔

عمارات	80,000
مشینری	25,000
فرنیچر	5,000
دین داران	38,000
اسٹاک	30,000
گڈول	22,000

کمپنی نے لین داروں کو ادا کرنے کا بھی ذمہ لیا۔ کمپنی نے 12000 حصص فی حصہ 10 روپے اصل مالیت (at par) پر جاری کیے اور بقایا رقم کے لیے نقدی ادا کی گئی۔ کمپنی نے تحلیل کے مصارف 4000 روپے بھی ادا کرنے کا ذمہ لیا۔

حل :

Realisation Account

Dr. Cr.

	Rs.		Rs.
To Building A/c	45,000	By Creditors	20,000
To Machinery A/c	30,000	By Purchasing Company's A/c	1,84,000
To Furniture A/c	8,000	(purchase consideration)	
To Book Debts	40,000		
To Stock A/c	32,000		
To Cash A/c (expenses)	4,000		
To Capital A/c (share of profit)			
A 22,500			
B 13,500			
C 9,000	45,000		
	2,04,000		2,04,000

A's Capital A/c

	Rs.		Rs.
To Shares in purchasing Company A/c	60,000	By Balance b/d	50,000
To Cash A/c	17,500	By Reserve Fund A/c	5,000
		By Realisation A/c (profit)	22,500
	77,500		77,500

B's Capital Account

	Rs.		Rs.
To shares in purchasing company's A/c	36,000	By Balance b/d	38,000
To Cash A/c	18,500	By Reserve Fund A/c	3,000
		By Realisation A/c(profit)	13,500
	54,500		54,500

C's Capital Account

	Rs.		Rs.
To shares in purchasing Company A/c	24,000	By Balance b/d	32,000
To Cash A/c	19,000	By Reserve Fund A/c	2,000
		By Realisation A/c(profit)	9,000
	43,000		43,000

Purchasing Company's Account

	Rs.		Rs.
To Realisation A/c	1,84,000	By Shares in purchasing Company A/c	1,20,000
		By Cash A/c	64,000
	1,84,000		1,84,000

Shares in Purchasing Company's Account

	Rs.		Rs.
To Purchasing Company A/c	1,20,000	By A's Capital A/c	60,000
		By B's Capital A/c	36,000
		By C's Capital A/c	24,000
	1,20,000		1,20,000

Cash A/c

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	5,000	By Realisation A/c (expenses)	4,000
To purchasing company's A/c	64,000	By Bank Loan A/c	10,000
		By A's Capital A/c	17,500
		By B's Capital A/c	18,500
		By C's Capital A/c	19,000
	69,000		69,000

Bank Loan A/c

	Rs.		Rs.
To Cash A/c	10,000	By Balance b/d	10,000
	10,000		10,000

Reserve Fund A/c

	Rs.		Rs.
To A's Capital A/c	5,000	By Balance b/d	10,000
To B's Capital A/c	3,000		
To C's Capital A/c	2,000		
	10,000		10,000

نوٹ: بدل خرید کی بے باقی 12,000 حصص کی اصل مالیت پر اجرائی کی گئی جن کی جملہ مالیت 1,20,000 روپے ہے اور باقی بدل خرید کے لیے 64,000 روپے نقد ادا کیے گئے۔

عملی نوٹس

خالص اثاثوں کی اساس پر بدل خرید مندرجہ ذیل طریقے سے محسوب کی گئی:

Agreed value of assets taken over = 80,000 + 25,000 + 5000 + 38,000 + 30,000 + 22,000

= Rs. 2,00,000

حاصل کردہ لین دار=20,000

خالص اثاثہ = 2,00,000 - 20,000 = Rs. 1,80,000

خریدار کمپنی نے لاگت تحلیل 4,000 روپے ادا کرنے کا اقرار کیا ہے۔

اس طرح بدل خرید = 1,80,000 + 4000 = 1,84,000

اپنی معلومات کی جانچ : ب

1. گارنر بنام مُرے اصول کے تحت آپ شرکا کے کھاتوں کی بے باقی کیسے کریں گے۔

.....

.....

.....

2. بدل خرید محسوب کرنے کے مختلف طریقے کیا ہیں؟

.....

.....

.....

3. خانہ پُری کیجیے۔

i. دیوالیہ شریک کے خسارہ(Deficiency)ذی حیثیت شرکا (Solvent partners) اپنے.....کی نسبت میں بانٹ لیتے ہیں۔

ii. گارنر بنام مُرے کے اصول کے تحت ذی حیثیت شرکا کو رئیلائزیشن لاس.....میں لانا ہوتا ہے

iii. جب تمام شرکا دیوالیہ ہو جاتے ہیں تو کیپٹل اکاونٹس کے بیلنس.....کھاتے کو منتقل کیے جاتے ہیں

iv. قیمت خرید جس پر فرم کو فروخت کیا جاتا ہے.....کہلاتی ہے

v. رئیلائزیشن پرافٹ شرکا میں.....نسبت میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

10.6 خلاصہ Let Us Sump Up

تحلیل سے مراد عدم تسلسل ہے۔ تحلیل شراکت کی ہو سکتی ہے یا فرم کی۔ شراکت کی تحلیل سے مراد شراکتی تعلق کی موقوفی ہے جب کہ فرم کی تحلیل سے مراد فرم کی تجارتی سرگرمیوں کی موقوفی ہے۔ ایک فرم عدالتی حکم سے یا اس کے بغیر بھی تحلیل ہو سکتی ہے۔ تحلیل پر کتابیں بند کی جا کر حسابات بے باقی کیے جاتے ہیں۔

تمام اثاثہ فروخت کیے جاتے ہیں اور ذمہ داریاں مندرجہ ذیل ترتیب میں بے باق کی جاتی ہیں۔

i) اشخاص ثالث

ii) شرکا سے حاصل قرضے

iii) شرکا کے سرمایے

تحلیل سے متعلق اکاونٹنگ طرز عمل تین زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(i) سادہ تحلیل

(ii) شرکا کے دیوالیہ قرار پانے پر تحلیل

(iii) کمپنی کو فروخت پر تحلیل

سادہ تحلیل کے تحت تمام قابل فروخت اثاثے ایک اکاونٹ کے ڈبٹ جانب منتقلی کے بعد بند کیے جاتے ہیں جو رئیلائزیشن اکاونٹ کہلاتا ہے۔ اسی طرح تمام ذمہ داریوں کو رئیلائزیشن اکاونٹ کے کریڈٹ جانب منتقل کر کے بند کیا جاتا ہے۔ تب تمام اثاثے فروخت کیے جاتے ہیں اور ذمہ داریاں بے باقی کی جاتی ہیں۔ اس اکاونٹ کا بیلنس منافع یا نقصان ہوگا جو منافع کی تقسیم کی نسبت میں شرکا میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ آخر میں شرکا کے کیپٹل اکاونٹس تیار کیے جاتے ہیں اور بیلنس شرکا کو ادا کیا جاتا ہے یا ان سے حاصل کیا جاتا ہے۔

دیوالیہ کے سبب تحلیل کی صورت میں یا تو ایک شریک دیوالیہ ہوگا یا تمام شرکا دیوالیہ ہوں گے۔ رئیلائزیشن اکاونٹ اسی طریقہ پر تیار کیا جاتا ہے جس طریقہ پر سادہ تحلیل کی صورت میں تیار کیا جاتا ہے۔ ایک شریک کے دیوالیہ قرار دیے جانے کی صورت میں اس کا خسارہ باقی شرکا کیپٹل اکاونٹس کی نوعیت کے اعتبار سے سرمایہ کی نسبت میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ جب تمام شرکا دیوالیہ قرار دیے جائیں تو پہلے محفوظ لین دار ادا کیے جاتے ہیں۔ تب غیر محفوظ لین داروں کو ادائی عمل میں آتی ہے کوئی خسارہ کھاتہ (Deficiency Account) پر منتقل کیا جاتا ہے۔ شرکا کے کیپٹل اکاونٹس کے بیلنس بھی خسارہ کھاتہ پر منتقل کیے جاتے ہیں۔ کمپنی کو فروخت کرنے کے سبب تحلیل کی صورت میں پہلے بدل خرید محسوب کیا جاتا ہے۔ اس کے محسوب کرنے کے دو طریقے ہیں (i) خالص اثاثے طریقہ (Net Assets Method) (ii) خالص ادائی طریقہ (Net Payment Method) ۔ اس طور پر محسوب کردہ بدل خرید رئیلائزیشن اکاونٹ (Realisation Account) کے کریڈٹ جانب بتایا جاتا ہے۔ بدل خرید (Purchase Consideration) نقد یا خریدار کمپنی کے حصص کی شکل میں وصول کیا جاسکتا ہے جو شرکا میں تقسیم منافع کی نسبت میں یا شرکا کے فائنل مطالبات کی نسبت میں ان کے مابین تقسیم کیا جاتا ہے۔ خریدار کمپنی کے ذریعہ حاصل کردہ تمام اثاثے اور ذمہ داریاں رئیلائزیشن اکاونٹ پر منتقل کیے جاتے ہیں۔ غیر حاصل کردہ اثاثوں اور ذمہ داریوں کو علی الترتیب فروخت کر کے بے باقی کی جاتی ہے۔ اس صورت میں ہونے والے نفع یا نقصان کی رئیلائزیشن پر منتقلی عمل میں آتی ہے۔

10.7 کلیدی الفاظ Key Words

دیوالیہ شریک کا خسارہ Deficiency of an Insolvent Partner : دیوالیہ شریک کے کیپٹل اکاونٹ کا ڈبٹ بیلنس جسے وہ اپنی نجی جائیداد سے ادا کرنے کے موقف میں نہ ہو۔

تحلیل Dissolution : عدم تسلسل یا ٹوٹ جانا

فرم کی تحلیل Dissolution of Firm : فرم کا ٹوٹ جانا اور کاروباری سرگرمیوں کی موقوفی اور نتیجتاً مطالبات کی بے باقی پر اکاونٹس کی کتابوں کا بند کیا جانا۔

شراکت کی تحلیل Dissolution of Partnership : کسی شریک کے داخلہ 'سبکدوشی' وفات یا دیوالیہ پر شراکت کا ٹوٹ جانا لیکن کاروبار بدستور جاری رہتے ہیں۔

گارنر بنام مورے قاعدہ Garner vs. Murray Rule : گارنر بنام مورے کے مقدمہ میں صادر کردہ فیصلہ جس کے مطابق کسی دیوالیہ شریک کے خسارہ کو دیوالیہ کی تاریخ پر موجود ذی حیثیت شرکا کے کیپٹل اکاونٹس کی نسبت میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ذی حیثیت شرکا کو رئیلائزیشن لاس نقد لانا پڑتا ہے

دیوالیہ شریک Insolvent Partner : ایک شریک جو اپنے قرضوں کی مکمل بے باقی کے موقف میں نہ ہو۔

رئیلائزیشن لاس Realisation Loss : فرم کے اثاثوں کی فروخت اور ذمہ داریوں کی ادائی پر ہونے والا نقصان

مصارف اختتام Winding-up Expenses : اثاثوں کی فروخت اور ذمہ داریوں کی ادائی پر عائد مصارف

10.8 اپنی معلومات کی جانچ :جوابات Answers to Check Your Progress

A 1 i) شراکت کی تحلیل ii) شراکت کی تحلیل iii) فرم کی تحلیل iv) فرم کی تحلیل v) شراکت کی تحلیل

2 i) صحیح ii) غلط iii) صحیح iv) صحیح v) غلط

B 3 i) تحلیل کی تاریخ پر سرمایہ ii) نقدی iii) خسارہ (Deficiency)

iv) بدل خرید v) نفع کی تقسیم

10.9 امتحانی سوالات / مشقیں Terminal Questions / Exercises

سوالات

1) آپ شراکت کی تحلیل اور فرم کی تحلیل میں کیسے امتیاز کریں گے۔

2) شراکت کی تحلیل پر کسی معاہدہ برخلاف کی موجودگی میں نقصانات کو اڈجسٹ کرنے اور اثاثوں کو تقسیم کرنے سے متعلق موجود قانونی گنجائشوں کو بیان کیجیے۔

3) مستقل اور متغیر سرمایہ میں فرق بتایئے۔

مشق

1) اُتل، بمل اور چارو شرکا تھے جو بالترتیب 2:2:1 کی نسبت میں منافع بانٹ لیتے تھے۔ 31/ڈسمبر 1988 کو ان کی بیلنس شیٹ اس طرح تھی۔

Balance Sheet as on December 31, 1988

Liabilities		Rs.	Assets		Rs.
Crediiors	لین داران	20,000	Cash	نقدی	5,000
Reserve Fund	محفوظ فنڈ	12,000	Debtors	دین داران	22,000
Capital Accounts	سرمایہ کھاتے		Stock	اسٹاک	15,000
Atul 40,000	اتل		Furniture	فرنیچر	6,000
Bimal 20,000	بمل		Machinery	مشینری	40,000
Charu 5,000	چارو	65,000	Goodwill	گڈول	9,000
		97,000			97,000

اُنھوں نے فرم کو تحلیل کرنا طے کیا اور اثاثہ جات کی فروخت سے مندرجہ رقومات حاصل ہوئیں:

دین دار 16,000 اسٹاک 10,000

فرنیچر 2,000 مشنری 18,000 گڈول nil

لین داروں کو 2% چھوٹ ادا کی گئی۔ بمل کو اثاثوں کی فروخت اور واجبات کی ادائیگی کی ذمہ داری دی گئی۔ جس کے لیے اس کے کھاتے کو 1,600 روپے سے کریڈٹ کیا جانا ہے۔ تحلیل کے اصل مصارف 1200 ہوئے جو فرم کے ذریعے ادا کیے گئے۔ کتابوں میں ایک غیر ریکارڈ شدہ اثاثہ پایا گیا جسے بمل نے 3,400 روپے میں حاصل کیا۔ مشنری کی مرمت کے 800 روپے ابھی ادا طلب تھے جس کا اندراج کتابوں میں نہ تھا۔

(جواب: رئیلائزیشن پرافٹ اور لاس 40,600 روپے اُتل 28,600 روپے حاصل کرتا ہے۔ بمل 5,560 روپے حاصل کرتا ہے اور چارو 720 روپے ادا کرتا ہے)

2) A,B اور C ایک فرم کے شریک ہیں۔31/ڈسمبر 1988 کو ان کے سرمائے کھاتے اس طرح تھے A - 40,000 روپے ' B 20,000 روپے اور C - 10,000 روپے۔اس تاریخ کو نفع و نقصان کھاتہ 30,000 روپے کا ڈیبٹ بیلنس تھا۔اس تاریخ کو فرم کی تحلیل عمل میں آئی اور رئیلائزیشن لاس 36,000 روپے کا ہوا۔C دیوالیہ ہونے کے سبب نجی اسٹیٹ سے کچھ نہ لاسکا۔
دیوالیہ شریک C کے خسارہ کی رقم محسوب کیجیے جو A اور B ذی حیثیت شرکا کو مندرجہ ذیل حالات میں برداشت کرنا ہے۔

a) اگر سرمائے کھاتے قائم اساس پر رکھے جائیں
b) اگر سرمائے کھاتے متغیر اساس پر رکھے جائیں

(جواب: قائم اساس پر A - 8000 روپے اور B - 4000 روپے' متغیر اساس پر A - 9000 روپے اور B - 3000 روپے)

3) X,Y اور Z ایک فرم کے شریک تھے۔31/ڈسمبر 1987 کو ان کے سرمائے کھاتے اس طرح تھے۔

X (کریڈٹ بیلنس) Rs. 40,000
Y (کریڈٹ بیلنس) Rs. 10,000
Z (ڈیبٹ بیلنس) (overdrawn) Rs. 4,000

دین داروں کو 28,000 روپے کی مکمل ادائیگی عمل میں آئی۔کوئی اور ذمہ داری نہ تھی۔کوئی کیش بیلنس نہ تھا۔اثاثہ کی فروخت سے جملہ 4,500 روپے ہی وصول ہوئے۔رئیلائزیشن مصارف 1000 روپے ہوئے Z دیوالیہ قرار دیا گیا اور اس کے نجی اسٹیٹ سے صرف 2000 روپے ہی وصول ہوئے۔فرم کی کتابیں بند کرنے کے لیے ضروری کھاتے تیار کیجیے۔

(جواب: رئیلائزیشن لاس 30,000 روپے Z کا خسارہ' X نے 9,600 روپے اور Y نے 2,400 روپے برداشت کیے۔ X کو 20,400 روپے وصول ہوتے ہیں اور y کو 2400 ادا کرنا ہوگا)

4) A, B اور C ایک فرم کے شریک تھے جو نفع و نقصان بالترتیب 5:3:2 کی نسبت میں تقسیم کر لیتے تھے۔31/ڈسمبر 1988 وہ فرم کا تحلیل کیا جانا طے ہوا۔اس وقت ان کی بیلنس شیٹ اس طرح تھی۔

Balance Sheet as on December 31, 1988

Liabilities		Amount	Assets		Amount
		Rs.			Rs.
Creditors	لین دار	24,000	Cash	نقدی	2,000
B's Loan	B کا قرض	10,000	Debtors	لین دار	26,000
Capital A	سرمایہ	24,000	Stock	اسٹاک	22,000
B		16,000	Machinery	مشینری	20,000
C		8,000	Investments	سرمایہ کاری	4,000
Current Account : A		10,000	Furniture	فرنیچر	6,000
B		6,000	Current A/c : C	C کا رواں کھاتہ	6,000
			Buildings	عمارات	12,000
		98,000			98,000

A نے عمارات 18,000 روپے اور B نے سرمایہ کاری 3,600 روپے میں حاصل کی دین دار' اسٹاک اور مشنری سے بالترتیب 16,000 روپے 22,000 روپے اور 8000 روپے وصول ہوئے۔فرنیچر 4000 روپے میں فروخت کیا گیا۔لین داران کو 1½ % ڈسکاونٹ پر ادائیگی ہوئی۔ ایک واجب الادا ڈسکاونٹ شدہ بل 2,400 روپے سے متعلق ایک مشروط ذمہ داری ہے جس کو ڈرائی (Drawee) نے مسترد کیا اور اس کی بابت کسی وصولی کی توقع نہیں ہے۔ 400 روپے فرسودہ قرضے سابق میں قلم زد کیے گئے تھے اب وصول ہوئے۔ تحلیل کے مصارف 800 روپے ہوئے۔ایک غیر ریکارڈ شدہ اثاثہ تھا جسے مارکٹ میں فروخت کرنے پر بالآخر 360 روپے وصول ہوئے۔
ایک 520 روپے کی مشنری کی مرمت کے لیے واجب الادا بل تھا جس کا اندراج کتابوں میں نہ تھا۔
تمام شرکا دیوالیہ قرار دیے گئے۔

فرم کی کتابیں بند کرنے کے لیے ضروری کھاتے تیار کیجیے۔

(ریلائزیشن لاس 21,000 روپے ۔دیوالیہ شریک C کا خسارہ A نے 1200 روپے اور B نے 800 روپے برداشت کیے۔A نے 4,300 اور B نے 11,300 بعد از منہائی قرض کی رقم وصول کیے)

5) A اور B ایک فرم کے شریک ہیں جو نفع و نقصان بالترتیب 3:2 کی نسبت میں بانٹ لیتے ہیں۔ان کی بیلنس شیٹ 31 دسمبر 1988 کو اس طرح تھی

Balance Sheet as on 31, 1988

Liabilities			Amount Rs.	Assets		Amount Rs.
Creditors		لین دار	18,000	Cash in hand	ہاتھ میں نقدی	4,000
Reserve Fund		ریزرو فنڈ	12,000	Debtors 24,000	دین دار	
Capital A/c	A	سرمایہ کھاتے	40,000	Less : Prov. for Bad debts 2,000	(-)فرسودہ قرضوں کے لیے گنجائش	22,000
	B		30,000	Stock	اسٹاک	20,000
Current Account	A	رواں کھاتے	14,000	Furniture	فرنیچر	6,000
	B		12,000	Machinery	مشینری	28,000
				Buildings	عمارات	42,000
				Goodwill	گڈول	4,000
			1,26,000			1,26,000

یکم جنوری 1989 سے شرکا اپنے کاروبار کو لیمٹیڈ کمپنی میں تبدیل کرنا طے کرتے ہیں۔اس غرض سے ایک نئی کمپنی قائم کی گئی جو شراکتی فرم کا کاروبار حاصل کرے گی۔رواں اثاثہ جات اصل قیمت (book value) پر حاصل کیے گئے اور دوسرے اثاثہ جات ذیل میں دی گئی مالیت پر حاصل کیے گئے۔

اثاثہ کا نام	:	فرنیچر	مشنری	عمارات	گڈول
طے شدہ مالیت	:	4,000	20,000	80,000	40,000

کمپنی اس بات پر آمادہ ہوتی ہے کہ اوپر طے شدہ معاہدے کے تحت بدل خرید کے لیے ایکویٹی حصص فی حصہ 10 روپے ظاہری مالیت (Face Value) پر مکمل ادا شدہ جاری کرے گی=

بدل خرید کی محسوب کیجیے اور فرم کی کتابیں بند کرنے کے لیے ضروری لیجر کھاتے تیار کیجیے۔

(جواب : بدل خرید=1,72,000 روپے ریلائزیشن پرافٹ 64,000 روپے A کو 9,960 حصص اور B کو 7,240 حصص ملیں گے۔

نوٹ : یہ سوالات اس اکائی کے بہتر سمجھنے میں مدد دیں گے۔ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو نہ بھیجیے۔یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں۔

چند مفید کتب SOME USEFUL BOOKS

Maheshwari, S.N., 1998: Introduction to Accounting Vikas Publishing House, New Delhi, (Chapters 1,2,3 & 4 Section III)

Gupta R L and M Radhaswamy, 1998, Advanced Accounting Sultan Chand & Sons New Delhi (Chapters 24)

Shukla, M.C.Grewal, T.S & S.C. Gupta 1998: Advanced Accounts S. Chand & Co. Ltd. New Delhi (Chapter 9 & 10)

Monga J.R., Ahuja G.C & Ashok Sehgal 1998: Advanced Accounting National Publishing House, New Delhi



بلاک

4

Company Accounts - I

کمپنی اکاونٹس ۔ ا

اکائی 11

5 General Introduction — عام تمہید

اکائی 12

17 Record of Share Capital Transactions — حصص سرمایہ معاملتوں کا ریکارڈ

اکائی 13

53 Issue and Redemption of Debentures — ڈبنچرس کی اجرائی اور بازادائی

اکائی 14

80 Purchase of Business and Profit Prior to Incorporation — کاروبار کی خرید اور منافعے قبل از انکارپوریشن

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

Maulana Azad National Urdu University

Urdu Translation
Under the Supervision of: Translation Division,
Maulana Azad National Urdu University

Translator
Mr. S.A.M. Qureshi, (Unit, 11, 13, 14)
Junior Lecturer, Govt. College for Girls,
Hussaini Alam, Hyderabad

Mr. Amjed Javeed, (Unit 12)
Lecturer, National College,
Dargah Road, Gulbarga

Editor
Dr. Mohd. Osman Ahmed
Associate Professor in Commerce,
Anwar-ul-uloom College, Hyderabad

اردو ترجمہ
زیر اہتمام ٹرانسلیشن ڈویژن
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

مترجم
جناب ایس۔اے۔ایم۔قریشی (اکائی ۱۱، ۱۳، ۱۴)
جونیر لکچرر، گورنمنٹ جونیر کالج فار گرلز، حسینی علم، حیدرآباد

جناب امجد جاوید (اکائی ۱۲)
لکچرر، نیشنل کالج، درگاہ روڈ، گلبرگہ

ایڈیٹر
ڈاکٹر محمد عثمان احمد، اسوسی ایٹ پروفیسر ان کامرس
انوار العلوم کالج، حیدرآباد

Manipal Press Limited, Manipal -- 2007

Indira Gandhi National Open University

Expert Committee

Prof. B.S. Sharma
Pro-Vice-Chancellor, IGNOU

Prof. J. Satyanarayana (*Chairman*)
Osmania University, Hyderabad

Prof. G.V. Shenoy
Institute of Rural Management, Anand

Prof. B.S. Bhatia
Punjabi University, Patiala

Prof. P.K. Ghosh
Delhi University, Delhi

Prof. R.K. Grover
School of Management Studies, IGNOU

Prof. Rakesh Kumar
Director, School of Management Studies, IGNOU

Prof. R.B. Upadhyaya
University of Rajasthan, Jaipur

Prof. I.H. Farooqi
Aligarh Muslim University, Aligarh

Mr. A.K. Majumdar
Institute of Chartered Accountants of India, New Delhi

Prof. Amar Chand
Madras University, Madras

Dr. N.V. Narasimhan
School of Management Studies, IGNOU

Course Preparation Team

Mr. B.D. Joshi
Ashok Vihar, Delhi

Mr. P.G.K. Murthy
Institute of Chartered Accountants of India
New Delhi,

Prof. R.K. Grover
School of Management Studies, IGNOU

Faculty Members Indira Gandhi National Open University

Prof. R.K. Grover
Prof. N.V. Narasimham
Ms. Madhu Surya
Dr. (Mrs.) Madhu Tyagi
Dr. Nawal Kishor
Prof. G. Sambasiva Rao (*Language Editor*)

© Indira Gandhi National Open University, February 1999
All rights reserved. No part of this work may be reproduced in any form, by mineograph or any other means, without permission in writing from the Indira Gandhi National Open University

بلاک 4 کمپنی اکاونٹ۔ا

Company Accounts-I

اب تک آپ نے بنیادی اکاونٹنگ فریم ورک اور شراکت کے اکاونٹس کی خصوصیات سے متعلق سیکھا۔ آپ جانتے ہیں کہ کمپنی کاروباری طرز تنظیم کی ایک ممتاز شکل ہے جس پر کمپنیز ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہے۔ کمپنی اکاونٹس کس طرح رکھے جائیں' اس تعلق سے اگرچہ کمپنیز ایکٹ خاموش ہے لیکن چند معاملتوں سے متعلق کتابوں کی تیاری اور ان کے مطبوعہ اکاونٹس میں چند مالیاتی معلومات کے انکشاف کے تعلق سے اس میں گنجائشیں موجود ہیں۔ چند ایسی معاملتیں ہیں جو صرف کمپنی کے لیے مخصوص ہیں مثلاً حصص اور ڈبنچرس وغیرہ۔ اس لیے اکاونٹنگ کے کسی بھی طالب علم کے لیے کمپنی کی مخصوص معاملتوں اور ان کے بارے میں اکاونٹنگ طرز عمل سے متعلق کمپنیز ایکٹ کی متعلقہ گنجائشوں سے واقفیت حاصل کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔

یہ بلاک آپ کو ایکٹ کی اہم گنجائشوں سے متعارف کرتا ہے اور شیر کیپٹل اور ڈبنچرس سے متعلق معاملتوں کے بارے میں اکاونٹنگ طرز عمل کی توضیح کرتا ہے۔ کمپنی کے ذریعہ رواں کاروبار کی خرید اور قبل از انکارپوریشن منافع کے تعین اور اکاونٹنگ مضمرات سے بھی یہ بلاک بحث کرتا ہے۔

اکائی 11 میں کمپنی کی تشکیل کے مختلف مراحل بیان کیے گئے ہیں اور آئینی کتابوں کی تیاری کے بارے میں کمپنیز ایکٹ کی گنجائشوں کی توضیح کی گئی ہے۔

اکائی 12 میں حصص کی اجرائی اور بازادائی کی اکاونٹنگ پر بحث کی گئی ہے۔

اکائی 13 میں ڈبنچرس کی اجرائی اور بازادائی کی اکاونٹنگ پر بحث کی گئی ہے۔

اکائی 14 میں کمپنی کے ذریعہ رواں کاروبار کی خرید کے اکاونٹنگ مضمرات بیان کیے گئے ہیں اور کمپنی کو حاصل قبل از انکارپوریشن منافعوں کے تعین کے طریقہ کی توضیح کی گئی ہے۔

اکائی 11 عام تمہید General Introduction

Structure ساخت

Objectives 11.0 مقاصد

Introduction 11.1 تمہید

Meaning of Company 11.2 کمپنی کے معنی

Special features of a Company 11.2.1 کمپنی کے خاص خدوخال

Kinds of Companies 11.2.2 کمپنیوں کی قسمیں

Distinction between a Company and a Partnership 11.3 کمپنی اور شراکت میں امتیاز

Formation of a Company 11.4 کمپنی کا قیام

Filing of Basic documents 11.4.1 بنیادی دستاویزات کا اندراج

Certificate of Incorporation 11.4.2 سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن

Allotment of Shares 11.5 حصص کا الاٹمنٹ

Statutory Books 11.6 آئینی کتابیں

Books of Accounts 11.7 اکاونٹس کی کتابیں

Share Capital 11.8 حصص سرمایہ

Categories of Share Capital 11.8.1 حصص سرمایہ کے زمرے

Classes of shares 11.8.2 حصص کے درجے

Let us sum up 11.9 خلاصہ

Key words 11.10 کلیدی الفاظ

Answers to Check your progress 11.11 اپنی معلومات کی جانچ۔ جوابات

Terminal Questions 11.12 امتحانی سوالات

11.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ:

- ایک طرز تنظیم کے طور پر کمپنی کے معنی سمجھا سکیں
- شراکت اور کمپنی میں امتیاز کو اُجاگر کر سکیں
- کمپنی کی مختلف قسمیں بیان کر سکیں
- کمپنی کے قیام کے اہم مراحل کی توضیح کر سکیں
- حصص کے الاٹمنٹ کا طریقہ کار بیان کر سکیں
- کمپنیوں کے ذریعہ تیار کی جانی والی مختلف کتابوں کی توضیح کر سکیں
- مختلف قسم کے حصص اور حصص سرمائے میں امتیاز کر سکیں
- حصص کی اجرائی کے مختلف شرائط بیان کر سکیں۔

11.1 تمہید Introduction

آج کل کی کاروباری دنیا میں کمپنی طرز تنظیم کو ایک مرکزی موقف حاصل ہے۔ صارفین کے ذریعے استعمال ہونے والی عام اشیا جیسے صابن، دیا سلائی کی ڈبیہ اور بسکٹ وغیرہ سے لے کر بڑی صنعتی اشیا جیسے کوئلہ، اسٹیل، کمپیوٹر وغیرہ کی پیداوار کا ایک بڑا حصہ کمپنی کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے۔ آپ مختلف کمپنیوں جیسے SAIL، TISCO، ہندوستان لیور لمیٹڈ، ONGC، NTPC، BHEL اور HMT وغیرہ سے واقف ہوں گے۔ آپ کو یہ جاننے کا اشتیاق ہوگا کہ کس طرح ہندوستان لیور لمیٹڈ جیسی کمپنی آپ کے محلے کی ایک پنساری دوکان سے تنظیمی اور قانونی اعتبار سے مختلف ہے۔

اس اکائی میں کمپنی طرز تنظیم کے بنیادی پہلوؤں کے بارے میں توضیح کی گئی ہے اور کمپنی کے قیام میں شامل مراحل اور حصص کے الاٹمنٹ سے بحث کی گئی ہے۔

11.2 کمپنی کے معنیٰ Meaning of Company

ہندوستان میں کمپنی کی تاریخ ایک منفرد کاروباری تنظیم کے طور پر جوائنٹ اسٹاک کمپنیز ایکٹ 1913 (Joint Stock Companies Act 1913) کی تحت عمل میں آئی۔ ہندوستان میں بعض کمپنیاں پارلیمنٹ کے ایک خصوصی ایکٹ کے تحت وجود میں آئیں جیسے ریزرو بنک آف انڈیا اور اسٹیٹ بنک آف انڈیا۔ ان کمپنیوں کو آئینی کمپنی (Statutory Company) کہتے ہیں اور کمپنی ایکٹ کے شرائط ان پر لاگو نہیں ہوتے۔ آج کل کمپنیوں کے قیام سے لے کر ان کے اختتام تک تمام مرحلوں پر کمپنی ایکٹ 1956 کا اطلاق عمل میں آتا ہے۔ یہاں پر ہم صرف ان کمپنیوں کا مطالعہ کریں گے جو کمپنی ایکٹ کی تحت رجسٹرڈ کی جاتی ہیں۔ قانونی اصطلاح میں کمپنی سے مراد قانونی کمپنی جات 1956ء یا اس سے قبل کے قوانین کمپنی جات کے تحت تشکیل شدہ یا رجسٹرڈ کمپنی ہے۔ قانون کمپنی جات 1956 کی دفعہ 3 (1) (i) کی رو سے "کمپنی سے مراد قانون ہذا کے تحت تشکیل شدہ یا رجسٹرڈ کمپنی یا پہلے سے ہی موجود کمپنی ہے"۔

"Company means a company formed and registered under the Act or an existing company……".

کمپنی ایکٹ کی تحت کی گئی تعریف جامع نہیں ہے کمپنی کی تفصیلی اور وسیع تر تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے۔ "کمپنی افراد کی ایک انجمن تصور کی جاسکتی ہے جو زریازر کے مماثل اشیا کو مشترکہ اسٹاک کے طور پر شامل کرتی ہے اور یہ ایک مشترک مقصد کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ یہ قانون کی تخلیق ہے۔ اسے مصنوعی شخص بھی کہا جاسکتا ہے۔ ایک کمپنی کا سرمایہ ہوتا ہے جسے قابل منتقلی حصص میں بانٹا جاسکتا ہے۔ اس کا اپنا قانونی وجود اور عام مہر ہوتی ہے۔" اگرچہ ایک کمپنی کی تخلیق اس کے ممبر کرتے ہیں لیکن ممبروں کا وجود کمپنی سے بالکل علاحدہ ہوتا ہے۔

11.2.1 کمپنی کے خاص خدوخال Special features of a Company

اگر کمپنی کی تعریف کا تجزیہ کیا جائے اور کمپنیز ایکٹ کے قانونی نکات پر نظر ڈالی جائے تو کمپنی کے حسب ذیل خاص خدوخال کا علم ہوتا ہے:

(الف) رضاکارانہ انجمن Voluntary association: جو لوگ کمپنی قائم کرنا چاہتے ہیں وہ کاروبار چلانے کے لیے رضاکارانہ طور پر متحد ہوتے ہیں

(ب) علاحدہ قانونی وجود Separate legal entity: ایک کمپنی کا جداگانہ اور علاحدہ قانونی وجود ہوتا ہے۔ اس کے معنیٰ ہیں کہ کمپنی کا وجود اس کے ممبروں کے وجود سے علاحدہ اور آزاد ہوتا ہے۔ اس طرح کمپنی اپنے نام سے جائداد خرید و فروخت کر سکتی ہے۔ وہ اپنے نام سے بینک اکاؤنٹ کھول سکتی ہے۔ اور وہ بشمول حصص دار کسی سے بھی معاہدہ کر سکتی ہے۔

(ج) محدود ذمہ داری Limited liability: درحقیقت یہ کمپنی کی اہم خصوصیت ہے۔ ایک کمپنی محدود بہ حصص یا محدود بہ ضمانت ہوتی ہے۔ محدود بہ حصص کمپنی میں ایک ممبر کی ذمہ داری اس کے ذریعے خریدے گئے حصص کی غیر ادا شدہ رقم کی حد تک ہوتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں کسی بھی ممبر کو اس کے ذریعے خریدے گئے حصص کی اصل قیمت سے بڑھ کر کچھ بھی رقم ادا کرنا نہیں پڑتا۔ مثال کے طور پر اگر کسی کمپنی کے شیر (share) کی قیمت 100 روپے ہے اور ممبر 60 روپے ادا کر چکا ہے تو اس کی ذمہ داری صرف 40 روپے ادا کرنے کی ہے (اصل قیمت اور ادا کی گئی قیمت میں فرق)

محدود بہ ضمانت کمپنی میں ممبروں کی ذمہ داری اس حد تک محدود ہوتی ہے جتنی کی انہوں نے کمپنی کے اختتام کی صورت میں کمپنی کے اثاثوں کے لیے ادا کرنے کی ذمہ داری لی ہے۔

(د) وجود مسلسل Perpetual succession: ایک کمپنی مصنوعی شخص ہے جسے قانون وجود میں لاتا ہے، اس کا خاتمہ ہر گز نہیں ہو سکتا۔ ایک کمپنی مسلسل قائم رہتی ہے اور ممبروں کی تبدیلی کا اس کی زندگی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ کسی بھی انفرادی ممبر کے فوت یا دیوالیہ ہو جانے کا اثر کمپنی کے قانونی وجود پر نہیں پڑتا۔

(ہ) عام مہر Common seal: چونکہ کمپنی ایک مصنوعی شخص ہے اس لیے وہ دستخط نہیں کر سکتی اور اپنے آپ سے معاہدہ نہیں کر سکتی اس لیے وہ ایک مہر کی مدد سے کام کرتی ہے۔ ایک عام مہر اس کی دستخط کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ کمپنی کی عام مہر ثبت کے بغیر ایک دستاویز جائز نہیں قرار پاتی اور کمپنی اس کی پابند نہیں ہوتی۔

(و) حصص کی منتقلی Transferability of shares: کمپنی کے حصص آسانی سے منتقل کیے جا سکتے ہیں۔ ایک ممبر مارکٹ میں آسانی سے حصص خرید اور فروخت کر سکتا ہے۔ اس سہولت کی وجہ سے کمپنی کے ممبر کسی بھی وقت اپنے حصص فروخت کر کے نقدی وصول کر سکتے ہیں۔ حصص کی منتقلی کا حق ایک مطلق حق ہے اور اسے آرٹیکلس آف اسوسی ایشن بھی نہیں چھین جا سکتا۔ مگر آرٹیکلس آف اسوسی ایشن میں اس بات کا ذکر کیا جا سکتا ہے کہ حصص کی منتقلی کس طریقے سے کی جائے؟

(ز) علاحدہ جائداد Separate property: ایک کمپنی کو قانونی شخص تصور کیا جاتا ہے جس کا وجود اس کے ممبروں سے جداگانہ ہوتا ہے اس لیے وہ تمام جائداد کی مالک ہوتی ہے اور اسے ذمہ داریاں بھی قبول کرنی ہے۔ اس طرح کمپنی اپنی جائداد کے مالکانہ حقوق کی خرید و فروخت کر سکتی ہے اور اس سے استفادہ کر سکتی ہے۔ حالانکہ کمپنی کے سرمایہ اور اثاثہ جات کے لیے رقم حصص دار فراہم کرتے ہیں لیکن وہ کمپنی کے اثاثہ جات کے مالک نہیں ہوتے۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ کمپنی کی جائداد حصص داروں کی جائداد نہیں ہوتی بلکہ یہ کمپنی کی جائداد ہی ہوتی ہے۔

(ح) مقدمہ دائر کرنے اور مدافعت کی استعداد Capacity to sue and be sued: چونکہ ایک کمپنی کو مصنوعی شخص کا رتبہ حاصل ہے اس لیے وہ اپنے نام سے کسی بھی شخص کے خلاف مقدمہ دائر کر سکتی ہے اور کوئی بھی شخص اس کے خلاف مقدمہ دائر کر سکتا ہے۔

11.2.2 کمپنیوں کی قسمیں Kinds of Companies

حصص داروں یا ممبروں کی ذمہ داری کی اساس پر کمپنیوں کو تین زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(الف) محدود بہ حصص کمپنیاں Companies limited by shares: اس زمرہ کے تحت ممبروں کی ذمہ داری حصص پر غیر ادا شدہ رقم کی حد تک محدود ہوتی ہے۔ اس ذمہ داری کا نفاذ کمپنی کی زندگی یا اس کے اختتام کے دوران ہوتا ہے۔ اگر حصص کی رقم کی ادائیگی مکمل طور پر کی گئی ہو تو ممبروں کی ذمہ داری کچھ بھی نہیں رہتی۔

(ب) محدود بہ ضمانت کمپنیاں Companies limited by guarantee: اس زمرہ کے تحت میں ممبروں کی ذمہ داری اس رقم کی حد تک محدود ہوتی ہے جس کی وہ کمپنی کے خاتمہ کی صورت میں ادا کرنے کی ضمانت دیتے ہیں اس لیے ذمہ داری صرف کمپنی ختم ہو جانے کی صورت میں ہی پیدا ہوتی ہے۔

(ج) غیر محدود کمپنیاں Unlimited companies: ان کمپنیوں میں ممبروں کی ذمہ داری غیر محدود ہوتی ہے۔ ممبروں کو کمپنی کے قرضوں اور ذمہ داریوں (Liabilities) کو ادا کرنے کے لیے ضروری رقم ادا کرنی پڑتی ہے۔ اب ایسی کمپنیاں معدوم ہیں۔

ممبروں کی تعداد کی بنا پر کمپنی کو دو زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ (الف) خانگی کمپنی اور (ب) عوامی کمپنی

(الف) خانگی کمپنی Private Company : کمپنی ایکٹ 1956 کی دفعہ 3 (1) (iii) کے تحت ایک خانگی کمپنی کی تعریف اس طرح کی گئی ہے یہ وہ کمپنی ہے جو اپنے آرٹیکلس کے ذریعہ (i) اس کے حصص (اگر کوئی ہوں)، کی منتقلی پر پابندی عائد کرتی ہے۔ (ii) اس کے ممبروں کی تعداد کو (بجز ملازمین) پچاس تک محدود کرتی ہے اور (iii) اس کے حصص یا ڈیبنچرس کی فروخت کے لیے عوام کو مدعو کرنے پر امتناع عاید کرتی ہے۔

اگر خانگی کمپنی محدود کمپنی ہو تو اس کے نام کے آخر میں الفاظ "خانگی محدود (Private Ltd)" کا اضافہ ضروری ہے۔

(ب) عوامی کمپنی Public Company: قانون کمپنی جات کی دفعہ 3 (1) (iv) کے مطابق ایک عوامی کمپنی سے مراد وہ کمپنی ہے جو خانگی کمپنی نہیں ہے۔

11.3 کمپنی اور شراکت میں امتیاز
Distinction between a company and a partnership

ذیل میں کمپنی اور شراکت داری کے فرق کے اہم نکتے دیے گئے ہیں :

S. No.	اساس تقابل	کمپنی	شراکت
.1	قیام	کمپنیز ایکٹ 1956 کے تحت رجسٹریشن کے بعد وجود میں آتی ہے	شرکا کے ذریعے معاہدے کے تحت وجود میں آتی ہے۔ پارٹنر شپ ایکٹ کے تحت رجسٹریشن لازمی نہیں ہے
.2	ریگولیٹنگ ایکٹ	کمپنیز ایکٹ 1956 کے تحت قانونی حیثیت حاصل ہوتی ہے	قانون شراکت 1932 کے تحت قانونی حیثیت حاصل ہوتی ہے
.3	قانونی حیثیت	آزادانہ قانونی حیثیت حاصل ہے	آزادانہ قانونی حیثیت حاصل نہیں ہے
.4	ممبروں کی تعداد	خانگی محدود کمپنی کے لیے کم سے کم 2 اور زیادہ سے زیادہ 50 اور عوامی محدود کمپنی کے لیے کم سے کم 7 اور زیادہ سے زیادہ کی کوئی حد نہیں	کم سے کم 2 اور زیادہ سے زیادہ 20۔ اگر کوئی شراکت بینک کا کاروبار کرتی ہے تو کم سے کم 2 اور زیادہ سے زیادہ 10 ممبر
.5	مالک کی ذمہ داری	محدود	غیر محدود
.6	منافع کی تقسیم کی اساس	حصص کے تناسب سے مالکان میں تقسیم کیا جاتا ہے	معاہدے کے مطابق شرکا میں باہم تقسیم کیا جاتا ہے
.7	کاروباری پائداری	وجود مسلسل کی وجہ سے ممبر کی موت اور دیوالیہ سے کمپنی کی زندگی پر اثر نہیں پڑتا	شریک کی زندگی دیوالیہ اور علاحدگی پر کاروبار کا دارومدار ہوتا ہے
.8	مفاد کی منتقلی	حصص کو آسانی سے منتقل کیا جاسکتا ہے	دوسرے شرکا کی رضامندی کے بغیر سرمایہ کی منتقلی عمل میں نہیں آسکتی ہے
.9	کھاتوں کی آڈٹ	لازمی ہے	ضروری نہیں ہے
.10	ممبروں کی اتھاریٹی (authority)	حصص دار کمپنی کے ایجنٹ نہیں ہوتے اور انہیں اپنے افعال کے ذریعہ کمپنی کو پابند کرنے کا اختیار نہیں ہوتا	شریک، فرم کا ایک ایجنٹ ہوتا ہے اور اپنے افعال کا فرم اور دوسرے شرکا کو پابند قرار دے سکتا ہے
.11	اختیارات پر تحدیدات	چونکہ آرٹیکلس آف اسوسی ایشن ایک عوامی دستاویز ہے اس لیے اس میں شامل تحدیدات عوام کے خلاف موثر ہوتی ہیں	معاہدہ شراکت میں کسی مخصوص شریک کے اختیارات کے خلاف تحدیدات کا اثر اشخاص غیر پر نہیں ہوتا
.12	اختتام (Winding up)	ایکٹ کے تحت عمل میں آتا ہے	اپنی مرضی سے عمل میں آتا ہے
.13	دیوالیہ	ایک دیوالیہ کمپنی کے اختتام پر اس کے ممبروں کا دیوالیہ نہیں ہوتا	شراکتی فرم کے دیوالیہ سے مراد تمام شرکا کا دیوالیہ ہے۔

11.4 کمپنی کا قیام Formation of a Company

سادہ الفاظ میں وہ شخص جو کمپنی قائم کرنے کا ارادہ کرتا ہے اسے کمپنی کا فروغ کار (Promoter) کہتے ہیں۔ کئی صورتوں میں ایک سے زیادہ فروغ کار پائے جاتے ہیں۔ پروموٹر، کمپنی کے قیام کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کرتے ہیں :

11.4.1 بنیادی دستاویزات کا ادخال Filing of Basic Documents

کمپنی کے رجسٹریشن کے لیے ایک درخواست رجسٹرار کے دفتر میں داخل کرنی پڑتی ہے۔ رجسٹرار کا تعلق اس اسٹیٹ سے ہونا چاہیے جہاں کمپنی کا دفتر قائم ہے۔ درخواست کے ساتھ حسب ذیل دستاویزات منسلک کی جاتی ہیں :

1 میمورنڈم آف اسوسی ایشن (Memorandum of Association)

2 آرٹیکلس آف اسوسی ایشن (Articles of Association)

3 مینجنگ ڈائرکٹر اور مینجر کے تقرر کا معاہدہ

4 اگر کمپنی کا سرمایہ ایک کروڑ روپے سے بڑھ جائے تو اسی سرمایہ سے متعلق ایک بیان جس کے ساتھ کنٹرولر آف کیپٹل اشو (Controller of Capital issue) کا جاری کردہ ایک سرٹیفکیٹ منسلک کیا جائے جس میں سرمایہ جاری کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

5 کمپنی کے رجسٹرڈ آفس کے پتے کی نوٹس

6 کمپنی کے ڈائرکٹروں کے ناموں کی فہرست اور ان کی رضامندی کے ضمن میں ان کی دستخطیں

7 ہر ڈائرکٹر کا دستخط شدہ معاہدہ کہ وہ کوالفکیشن حصص (Qualification Shares) خریدنے اور اس کی رقم ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔

8 ایک قانونی اعلان کہ کمپنی ایکٹ کے مطابق تمام ضروریات Requirements کی تکمیل کی گئی۔ اس اعلان پر سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کے جج یا کسی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا کمپنی کے سکریٹری، ڈائرکٹر یا مینجر کو دستخط کرنا چاہیے۔

میمورنڈم آف اسوسی ایشن اور آرٹیکلس آف اسوسی ایشن پر ضروری اسٹامپ ڈیوٹی ادا کرنی چاہیے۔ درخواست داخل کرتے وقت کمپنی کے پروموٹروں کو رجسٹریشن فیس اور فائلنگ (Filing) فیس ادا کرنی پڑتی ہے۔

11.4.2 سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن Certificate of Incorporation

اگر کمپنی کا رجسٹرار اس بات سے مطمئن ہو جاتا ہے کہ کمپنی قانون کی تمام شرائط مکمل کر لی گئی ہیں تو وہ پروموٹروں کی طرف سے درکار فیس کی ادائیگی کے بعد سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن کمپنی جاری کرتا ہے۔ کمپنی کی دو زمروں میں درجہ بندی کی گئی ہے۔ خانگی محدود کمپنی اور عوامی محدود کمپنی۔ خانگی محدود کمپنیوں میں حسب ذیل تحدیدات عاید کی جاتی ہیں :

(الف) ممبروں کی تعداد کم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ 50 ہونی چاہیے۔

(ب) پراسپکٹس جاری کر کے عوام کو حصص خریدنے کی دعوت پر امتناع۔

(ج) حصص کی عدم منتقلی۔

جیسا کہ مندرجہ بالا فقرے سے یہ ظاہر ہے کہ خانگی کمپنیاں پراسپکٹس Prospectus جاری کرنے کی مجاز نہیں ہیں، اس لیے خانگی محدود کمپنی سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن کی وصولی کے فوراً بعد کاروبار شروع کر سکتی ہے، اس کے برعکس عوامی محدود کمپنی کو رجسٹرار کے ذریعے کمپنی کے آغاز کا سرٹیفکٹ جاری کرنے تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔

عوامی محدود کمپنیوں کو پراسپکٹس یا تختہ بجائے پراسپکٹس Statement in lieu of prospectus جاری کرنا پڑتا ہے جو عوام کے لیے ایک دعوت نامہ ہوتا ہے کہ وہ کمپنی کے حصص یا تمسکات خریدیں۔ پراسپکٹس کمپنی اور حصص خریدنے والے شخص کے درمیان ایک معاہدہ ہوتا ہے جو کہ پراسپکٹس میں دی گئی تفصیلات کی بنا پر تیار کیا جاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ الف

1 خالی جگہ کو پر کیجیے

(i) ہندوستان میں کمپنیوں پر.....کا اطلاق ہوتا ہے۔

(ii) کمپنی ایک.....کے طور پر دیکھی جاسکتی ہے

(iii) ایک شخص جو زر یا مالیت زر.....پر لگاتا ہے اور ایک.....کے لیے اس کا استعمال کرتا ہے کمپنی کا حصص دار کہلاتا ہے۔

(iv) کمپنی کی ممبر شپ میں تبدیلی کے قطع نظر کمپنی کے وجود کا تسلسل.....کہلاتا ہے۔

(v) خانگی محدود کمپنی میں ممبروں کی زیادہ سے زیادہ تعداد.....ہوتی ہے۔

(vi) سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن..... جاری کرتا ہے۔

11.5 حصص کا الاٹمنٹ Allotment of Shares

حصص کا الاٹمنٹ کمپنی کے حصص کی خرید کی پیشکش کا قبول کیا جانا ہے۔ حصص کا الاٹمنٹ، کسی مخصوص شخص کے نام کمپنی کے حصص کا ڈائرکٹروں کے ذریعہ تصرف خیال کیا جاتا ہے۔ یہ سابق میں کمپنی کے غیر تصرف شدہ سرمایہ کا تصرف ہے۔ ایک جائز الاٹمنٹ کمپنی اور حصص دار کے مابین ایک جائز معاہدہ کی تخلیق کرتا ہے۔

جائز الاٹمنٹ کی ضروریات Requisites of Valid Allotment

مندرجہ ذیل نکات کو ایک جائز الاٹمنٹ کی اہم ضروریات سمجھا جاتا ہے :

(الف) کمپنی کے ڈائرکٹروں کو پراسپکٹس میں اقل ترین سرمایہ minimum subscription کی رقم کی وضاحت کرنی چاہیے۔ قانون کے تحت یہ اصول وضع کیا گیا ہے کہ حصص اس وقت تک الاٹ نہیں کیے جاسکتے جب تک کہ اقل ترین سرمایہ وصول نہیں کیا جاتا۔

(ب) حصص کی درخواست پر مکمل رقم جو اسمی سرمایہ nominal capital کی 5% سے کم نہ ہو نقد وصول ہونا لازمی ہے۔

(ج) اگر اقل ترین سرمایہ پراسپکٹس کے جاری ہونے کے 120 دن کے اندر وصول نہ ہو تو عوام سے وصول کی گئی رقم بغیر کسی سود کے واپس کر دینی چاہیے۔ اگر 130 دن کے اندر رقم واپس نہ کی گئی تو 6% سالانہ سود کی رقم قابل ادا ہوگی۔ اگر یہ بات ثابت ہو جائے کہ غلطی کمپنی کی لاپرواہی سے نہیں ہوئی تو ایسی صورت میں سود کی رقم ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(د) اگر کمپنی کے ذریعہ پراسپکٹس جاری نہیں کیا گیا ہے تو تختہ بجائے پراسپکٹس حصص کے الاٹمنٹ کے تین دن قبل رجسٹرار کے دفتر میں داخل کرنا پڑتا ہے ورنہ حصص کا الاٹمنٹ غیر درست سمجھا جائے گا۔

(ہ) پراسپکٹس جاری کرنے کے بعد پانچواں دن شروع ہونے سے قبل حصص کا الاٹمنٹ نہیں کیا جاسکتا۔ ڈائرکٹر چاہیں تو اس مدت میں اضافہ کر سکتے ہیں بشرطیکہ اس کی وضاحت پراسپکٹس میں کھلے انداز میں کی گئی ہو۔

(و) 15 جون 1988ء سے ہر کمپنی جو اپنے حصص اور تمسکات، پراسپکٹس جاری کر کے عوام کو فروخت کرنا چاہتی ہے اسے کسی مسلمہ اسٹاک ایکسچینج Stock exchange کی فہرست میں شامل کرنا چاہیے۔ جب اس بات کی وضاحت پراسپکٹس میں کی جاتی ہے کہ حصص اسٹاک ایکسچینج کی فہرست میں شامل کیے گئے ہیں اور سبسکرپشن لسٹ subscription list کے بند ہونے کے دس ہفتے بعد بھی اسٹاک ایکسچینج اجازت نہ دے تو یہ الاٹمنٹ ناجائز متصور ہوگا۔

(ز) حصص کا الاٹمنٹ بورڈ آف ڈائرکٹرس کی قرارداد کے ذریعے کیا جانا چاہیے۔

(ح) حصص کے الاٹمنٹ کی اطلاع درخواست گذاروں کو واجبی مدت کے اندر دی جانی چاہیے۔

(ط) الاٹمنٹ مکمل ہونا چاہیے اور یہ درخواست میں دیے گئے شرائط کے تحت ہونا چاہیے۔

11.6 آئینی کتابیں Statutory Books

کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 209 کے تحت رجسٹرڈ دفتر میں مختلف مرحلوں میں کمپنی کی سرگرمیوں سے متعلق چند کتابیں رکھی جاتی ہیں۔ یہ کتابیں آئینی کتابیں کہلاتی ہیں۔ ان میں سے چند اہم کتابیں درج ذیل ہیں :

i) کمپنی کے انو سٹمنٹس کا رجسٹر جو اس کے اپنے نام میں نہیں ہے۔
ii) مارٹگیج اور چارجس کا رجسٹر
iii) ممبروں کا رجسٹر اور انڈیکس
iv) ڈبنچر ہولڈروں کا رجسٹر اور انڈیکس
v) غیر ملکی ممبروں اور ڈبنچر ہولڈروں کا رجسٹر اور ان کی شئی کا پیاں
iv) کتاب روداد
vii) معاہدوں، کمپنیوں اور فرموں کا رجسٹر جس میں ڈائرکٹروں کا مفاد ہو
viii) ڈائرکٹروں کا رجسٹر
ix) ڈائرکٹروں کے خریدے گئے حصص کا رجسٹر
x) ایک ہی گروپ کی کمپنیوں کے حصص اور ڈبنچروں میں سرمایہ کاری، قرضوں اور ضمانتوں وغیرہ کا رجسٹر

11.7 اکاونٹس کی کتابیں Books of Accounts

کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 209 (i) کے تحت ایک کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں مندرجہ ذیل آیٹموں کے تعلق سے اکاونٹس کی موزوں کتابیں تیار رکھنا ضروری ہے۔

(الف) وہ تمام رقومات جو کمپنی نے وصول کیں اور خرچ کی ہیں اور وہ اُمور جن سے متعلق وصولیات ہوئے ہوں اور اخراجات عاید ہوئے ہوں۔
(ب) کمپنی کے ذریعے مال کی خرید اور فروخت سے متعلق کتابیں۔
(ج) کمپنی کے اثاثوں اور ذمہ داریوں سے متعلق کتابیں۔
(د) مینوفیکچرنگ، پروسسنگ اور مائننگ میں مصروف کمپنیوں کی صورت میں مرکزی حکومت کے ذریعہ مجوزہ مٹیریئل کا لیبر یا لاگت کے دوسرے ایٹموں سے متعلق کتابیں۔

دفعہ 209 کی ذیلی دفعہ 2 میں یہ گنجائش فراہم کی گئی ہے کہ اگر کسی کمپنی کی کوئی برانچ ہندیا بیرون ہند ہو تو مندرجہ ذیل شرائط کی تکمیل پر مندرجہ بالا شرائط کی تکمیل متصور ہوتی ہے :

i) برانچ دفاتر میں کی گئی معاملتوں سے متعلق مناسب اکاونٹس کی کتابیں ان دفاتر میں رکھی گئی ہوں
ii) برانچ دفاتر کے ذریعہ تین ماہ کی مدت میں ہر ماہ کے لیے معاملتوں کا خلاصہ ریٹرن کی شکل میں کمپنی کے صدر دفتر یا بورڈ آف ڈائرکٹروں کے منظورہ کسی اور مقام کو بھیجا گیا ہو۔

دفعہ 209 کی ذیلی دفعہ 3 میں ایک اہم پیمانہ فراہم کیا گیا ہے جسے کمپنی کے اکاونٹنگ سے وابستہ تمام لوگوں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ اس کو کمپنیز (مرمہ) ایکٹ 1988 کے ذریعہ ترمیم کیا گیا ہے جس کا نفاذ 15 جون 1988 سے ہوا۔ اس ترمیم کے نتیجہ میں یہ گنجائش فراہم کی گئی ہے کہ صرف مندرجہ ذیل شرائط کی تکمیل پر کمپنی کے ذریعہ مناسب اکاونٹ کی کتابوں کا رکھا جانا متصور ہوگا۔

i) کمپنی کے پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور بیلنس شیٹ سے کمپنی یا برانچ آفس کے مالی موقف کی صحیح اور صاف عکاسی ہوتی ہو۔
ii) صدر دفتر اور برانچ دفاتر، جیسی بھی صورت ہو، میں رکھی گئی اکاونٹس کی کتابوں سے اُن کی معاملتوں کی توضیح ہونی چاہیے۔
iii) ان کتابوں کو اکرووال اساس پر رکھنا اور اکاونٹنگ کے دوہرے اندراج سسٹم کے تحت تیار کرنا چاہیے۔

اکاونٹ کی کتابوں اور دیگر کتابوں اور کاغذات کا، اوقات کاروبار کے دوران کسی بھی ڈائرکٹر کے معائنہ کے لیے کھلا رکھا جانا چاہیے۔

11.8 حصص سرمایہ Share Capital

ایک کمپنی کو اس کی سرگرمیاں کو مالیہ فراہم کرنے سرمایہ درکار ہوتا ہے۔ حصص سرمایہ سے مراد اس سرمایہ سے ہے جو کمپنی حصص جاری کر کے حاصل کرتی ہے۔ایک کمپنی کے لیے لفظ سرمایہ اور حصص سرمایہ ایک ہی معنی رکھتے ہیں۔ایک کمپنی جو محدود بہ حصص ہے اس کو اپنے میمورنڈم آف اسوسی ایشن (Memorandum of Association) میں حصص سرمایہ کا ذکر کرنا چاہیے۔

11.8.1 حصص سرمایہ کے زمرے Categories of Share Capital

اکاونٹنگ نقطہ نظر سے مختلف قسم کے حصص سرمائے ہوتے ہیں جو حسب ذیل ہیں :

1 منظورہ، رجسٹرڈ یا اسمی سرمایہ Authorised Registered or nominal Capital: منظورہ یا اسمی یا رجسٹرڈ سرمایہ، حصص سرمائے کی وہ رقم ہوتی ہے جسے جاری کرنے کی کمپنی کے آئین کے ذریعے اجازت حاصل ہوتی ہے۔ایک کمپنی حصص کی اجرائی کے ذریعہ اس سے زیادہ رقم حاصل نہیں کر سکتی۔ایک کمپنی کے منظورہ سرمایہ کا دارومدار کاروباری ضروریات پر ہوتا ہے۔ قانونی طریقہ اپنا کر اس میں اضافہ یا کمی کی جاسکتی ہے۔

2 جاری شدہ سرمایہ Issued Capital : یہ اسمی سرمائے کا وہ جز ہے جو عوام کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔عام طور پر ایک کمپنی تمام اسمی سرمایہ ایک ہی وقت میں عوام کے لیے جاری نہیں کرتی۔اس لیے جاری شدہ سرمایہ اسمی سرمائے سے کم ہوتا ہے۔ جاری شدہ سرمائے اور اسمی سرمائے کے فرق کو "غیر جاری شدہ سرمایہ" کہتے ہیں۔ جاری شدہ سرمایہ کبھی بھی اسمی سرمائے سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔زیادہ سے زیادہ وہ اسمی سرمائے کے مساوی ہو سکتا ہے۔

3 اقراری سرمایہ Subscribed Capital : یہ سرمایہ اداشدہ سرمائے کا وہ جز ہوتا ہے جو حقیقت میں عوام کے ذریعے ادا کیا جاتا ہے۔ جب جاری شدہ سرمایہ پورے کا پورا عوام کے ذریعے خرید اجائے تو جاری شدہ سرمایہ اور اقراری سرمایہ مساوی ہوتے ہیں۔

4 مطلوبہ سرمایہ Called up Capital : یہ حصص کی اسمی مالیت کا وہ جز ہے جو اصل میں عوام سے طلب کیا جاتا ہے۔مثال کے طور پر ایک حصہ کی قیمت 10 روپے رکھی گئی ہے۔ لیکن اسے جاری کرتے وقت اس پر صرف 5 روپے وصول کیے جارہے ہیں۔ باقی 5 روپے ضرورت پڑنے پر مستقبل میں کبھی بھی وصول کیے جائیں گے۔اس طرح فی حصہ مطلوبہ سرمایہ 5 روپے ہوگا۔

5 اداشدہ سرمایہ Paid up capital : یہ مطلوبہ سرمایہ کا وہ حصہ ہے جو کہ حصص داروں سے حقیقت میں وصول کیا جاتا ہے۔یہ ممکن ہے کہ بعض حصص دار مطلوبہ سرمایہ طور پر ادا نہ کریں۔ حصص کے الاٹمنٹ پر جو قسطوں کی رقم ادا نہیں کی جاتی اسے بقایا کالس Calls in arrears کہتے ہیں۔اس طرح مطلوبہ سرمایہ منفی بقایا کالس، اداشدہ سرمایہ ہوتا ہے۔

6 غیر مطلوبہ سرمایہ Uncalled Capital : یہ جاری شدہ سرمائے کا وہ حصہ ہے جو ہنوز طلب نہیں کیا گیا ہے آرٹیکلس کے تحت کمپنی یہ رقم حسب ضرورت طلب کر سکتی ہے۔

مثال : ہریانہ پیسٹیسائیڈ لمیٹڈ کرنال Haryana Pesticide Ltd. کا منظورہ سرمایہ 20,00,000 روپے ہے جسے 2,00,000 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حصہ کی قیمت -/10 روپے ہے۔ یکم اپریل 1991 کو 1,00,000 حصص جاری کیے گئے۔ ہر حصہ 10 روپے کا ہے۔ درخواست پر 2 روپے اور الاٹمنٹ پر 3 روپے ادا طلب ہیں۔ باقی 5 روپے آئندہ دو قسطوں میں وصول کیے جائیں گے۔10 جون 1991 کو کمپنی نے 1,00,000 حصص کا الاٹمنٹ کیا جن میں سے 50,000 درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔1,000 حصص کے درخواست گذاروں نے کال کی رقم ادا نہیں کی۔ کمپنی کا منظورہ، جاری شدہ، اقراری، اداشدہ اور غیر مطلوبہ سرمایہ اس طرح ہوگا :

منظورہ یا رجسٹرڈ یا اسمی سرمایہ Authorised or Registered Nominal or Capital 2,00,000 حصص فی حصہ 10 روپے 20,00,000

جاری شدہ سرمایہ Issued Capital 1,00,000 حصص فی حصہ 10 روپے 10,00,000

اقراری سرمایہ Subscribed Capital 1,50,000 حصص فی حصہ 10 روپے 15,00,000

مطلوبہ سرمایہ Called up Capital 1,00,000 حصص فی حصہ 10 روپے فی حصہ 5 روپے طلب کیے گئے 5,00,000

ادا شدہ سرمایہ Paid up Capital = (1000×5) -5,00,000 4,95,000

غیر طلب شدہ سرمایہ Uncalled Capital 1,00,000 فی حصہ 5 روپے 5,00,000

7 ریزرو کیپٹل Reserve Capital : کمپنی ایک خصوصی قرارداد کے ذریعے یہ طے کرتی ہے کہ غیر مطلوب سرمایہ صرف کمپنی کے خاتمہ کی صورت میں ہی طلب کیا جائے۔ اس رقم کو کمپنی کا محفوظ سرمایہ، کہتے ہیں۔ اسے عدالت کے حکم کے بغیر عام سرمائے میں تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ یہ صرف کمپنی ختم ہو جانے کی صورت میں لین داروں کے لیے دستیاب ہوتا ہے۔

کیپٹل ریزرو (Capital reserve) سے مختلف ہوتا ہے جو کمپنی کے سرمایہ منافعوں Capital Profits میں سے قائم کیا جاتا ہے۔

11.8.2 حصص کے درجے Classes of Shares

کمپنی کے تمام سرمائے کو چھوٹی چھوٹی اکائیوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ان میں سے ہر اکائی شیر کہلاتی ہے۔ کمپنی مطلوبہ سرمایہ ایک قسم کے یا مختلف اقسام کے حصص کے ذریعے حاصل کر سکتی ہے۔ کمپنیز ایکٹ کے سیکشن 85 کے مطابق ایک عوامی محدود کمپنی مندرجہ ذیل دو قسم کے حصص جاری کر سکتی ہے (الف) ترجیحی حصص Preference Shares (ب) ایکویٹی حصص Equity Shares۔

ترجیحی حصص Preference Shares

ترجیحی حصص وہ حصص ہوتے ہیں جو مندرجہ ذیل دو شرائط کی تکمیل کرتے ہیں :

i) حصص منافع کے اعتبار سے ترجیح کی صورت میں ایکویٹی حصص پر ان حصص کو ترجیح حاصل ہوتی ہے۔ حصص منافع کے اعتبار سے ترجیح یا تو ایک مقررہ رقم کی شکل میں یا ایک مقررہ شرح پر محسوب کردہ رقم کی شکل میں حاصل ہوتی ہے۔

ii) سرمایہ کی بازادائی کے اعتبار سے ترجیح کی صورت میں کمپنی کے خاتمہ کی صورت میں ایکویٹی حصص کے سرمایہ کی واپسی سے قبل ترجیحی حصص کو سرمایہ کی بازادائی کی ترجیح حاصل ہوتی ہے۔

ترجیحی حصص کئی قسم کے ہوتے ہیں جن کا تذکرہ نیچے کیا گیا ہے :

i) بیش پذیر ترجیحی حصص Cumulative Preference Shares : منافع کی موجودگی یا عدم موجودگی سے قطع نظر ان حصص پر ایک معین شرح سے ڈیویڈنڈ کی ادائی لازمی ہوتی ہے۔ اگر کسی مخصوص سال ناکافی منافعوں کی وجہ سے ڈیویڈنڈ ادا نہ کیا جائے تو غیر ادا ڈیویڈنڈ کا بقایہ آئندہ برسوں کے منافع میں سے رواں ڈیویڈنڈ کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔ چونکہ ڈیویڈنڈ میں ہر سال اضافہ عمل میں آتا ہے اس لیے یہ حصص بیش پذیر ترجیحی حصص کہلاتے ہیں۔ ان حصص کی صورت میں مکمل طور پر ادا ہونے تک، ڈیویڈنڈ میں مسلسل اضافہ ہوتا ہے۔ آپ کو یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ آرٹیکلس میں غیر بیش پذیر ظاہر نہ کیے جائیں۔ تمام ترجیحی حصص بیش پذیر ہوتے ہیں۔

ii) غیر بیش پذیر ترجیحی حصص Non-Cumulative Preference Shares: یہ حصص وہ ترجیحی حصص ہیں جن کے ڈیویڈنڈ میں کسی سال عدم ادائی کے باوجود کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔ اگر کسی مخصوص سال منافع نہ ہو یا ناکافی منافع ہو تو شیر ہولڈر کچھ نہ پائیں گے۔ سادہ لفظوں میں ان حصص کے ڈیویڈنڈ میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا بلکہ یہ منسوخ ہو جاتے ہیں یعنی شیر ہولڈرس ہمیشہ کے لیے ان سے محروم ہو جاتے ہیں۔

iii) قابل انفکاک ترجیحی حصص Redeemable Preference Shares: عام طور پر کمپنی کی جانب سے حصص پر وصول شدہ رقوم سوائے کمپنی کے خاتمہ کے کسی اور صورت میں قابل واپسی نہیں ہوتیں۔ اگر آرٹیکلس مجاز قرار دیں تو محدود بہ حصص کمپنی ایک مخصوص مدت کے اختتام کے بعد قابل بازادائی ترجیحی حصص جاری کر سکتی ہے۔ چنانچہ ان حصص پر وصول شدہ رقوم کمپنی کی زندگی میں واپس کی جا سکتی ہیں۔ ایسے حصص قابل انفکاک ترجیحی حصص کہلاتے ہیں۔ کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 80 کے تحت ایک کمپنی مندرجہ ذیل حالات میں قابل انفکاک ترجیحی حصص کی اجرائی عمل میں لا سکتی ہے۔

(الف) صرف مکمل طور پر اداشدہ حصص قابل انفکاک ہوں گے۔

(ب) ان حصص کا انفکاک صرف ڈیویڈنڈس کے لیے دستیاب کمپنی کے منافعوں یا اس غرض کے لیے عمل میں لائی گئی حصص کی تازہ اجرائی کی حاصلات سے کیا جائے گا۔

(ج) اگر انفکاک پر پریمیم واجب الادا ہو تو کمپنی کے منافعوں یا شیر پریمیم اکاونٹ میں سے انفکاک سے قبل اس کی بے باقی کی جانی چاہیے۔

(د) اگر حصص کا انفکاک منافعوں میں سے ہو تو اس تعلق سے درکار رقم، منافعوں میں سے کیپٹل ریڈمپشن ریزرو اکاونٹ (Capital Redemption Reserve Account) پر منتقل کی جائے۔

ترمیمی قانون بابتہ 1988 کی رو سے ایک نئی دفعہ 80A شامل کی گئی ہے (جس کا نفاذ 88-6-15 سے ہوا) جس کی رو سے قانون ہذا کے آغاز سے پانچ سال کی مدت میں تمام ناقابل انفکاک ترجیحی حصص کے لازمی انفکاک کی گنجائش مہیا کی گئی ہے۔ ترمیمی ایکٹ 1988 کی دفعہ 80 (5-A) کی رو سے ایک کمپنی (88-6-15 کے بعد) ناقابل انفکاک ترجیحی حصص یا تاریخ اجرائی کے 10 سال کے بعد قابل انفکاک ترجیحی حصص جاری نہیں کر سکتی۔ چنانچہ بہ حالت موجودہ ایک کمپنی صرف تاریخ اجرائی کے 10 سال بعد قابل انفکاک ترجیحی حصص جاری کر سکتی ہے۔ تاہم آپ کو یاد رکھنا چاہیے کہ ترجیحی حصص کا انفکاک، کمپنی کے منشورہ سرمایہ میں تخفیف نہیں سمجھا جاسکتا۔

iv) **ناقابل انفکاک ترجیحی حصص** Irredeemable Preference Shares: یہ حصص کمپنی کا مستقل سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔ کمپنی کے خاتمہ سے قبل ان حصص کی رقم واپس نہیں کی جاسکتی۔ مرمہ ایکٹ 1988 کی رو سے ان حصص کی اجرائی پر امتناع عاید کیا گیا ہے۔ تمام ناقابل انفکاک ترجیحی حصص کا انفکاک 15-6-1983 کے بعد اندرون 5 سال لازمی ہے۔ اگر تاریخ اجرائی سے 10 سال کے اختتام سے قبل قابل انفکاک نہ ہوں تو ان حصص کو شرائط اجرائی کے تحت انفکاک کیا جاتا ہے یا ترمیمی ایکٹ 1988 کے آغاز سے 10 سال کے اندر، جو بھی پہلے ہو۔

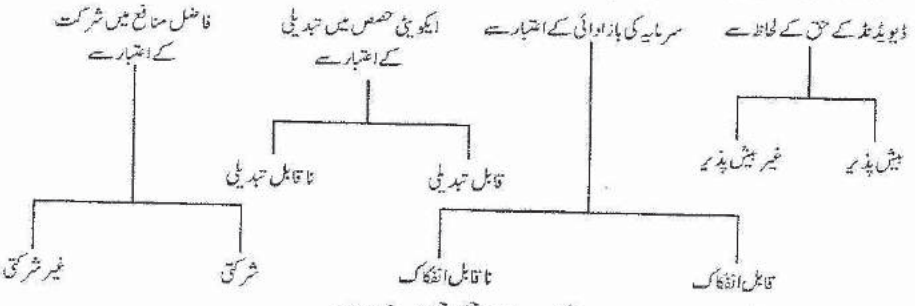
v) **شرکتی ترجیحی حصص** Participating Preference Shares: ان حصص کے حامل، ایک معین شرح پر ڈیویڈنڈ کی وصولی کے مستحق ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایکویٹی حصص داروں کو ایک مخصوص شرح پر ڈیویڈنڈ کی ادائی کے بعد فاضل منافع میں ایکویٹی حصص داروں کے ساتھ مزید شرکت کر سکتے ہیں۔ کمپنی کے خاتمہ کی صورت میں بھی ترجیحی اور ایکویٹی دونوں قسم کے حصص کی ادائی کے بعد فاضل اثاثے موجود ہوں تو ان حصص کے حامل اثاثوں میں بھی شرکت کے مستحق ہوتے ہیں۔ اس قسم کے حصص اُسی صورت میں جاری کیے جاسکتے ہیں جب میمورنڈم یا آرٹیکلس یا شرائط اجرائی میں اس تعلق سے واضح گنجائش موجود ہو۔

vi) **غیر شرکتی ترجیحی حصص** Non-Participating Preference Shares: ان حصص کے حامل صرف ایک معین شرح سے ڈیویڈنڈ پانے کے مستحق ہوتے ہیں جبکہ فاضل منافعوں میں مزید شرکت نہیں کر سکتے۔ اگر اس تعلق سے آرٹیکلس خاموش ہوں تو تمام ترجیحی حصص غیر شرکتی متصور ہوتے ہیں۔

vii) **قابل تبدیلی ترجیحی حصص** Convertible Preference Shares: ان حصص کے حامل کو یہ حق حاصل رہتا ہے کہ وہ ایک مخصوص مدت میں ان حصص کو ایکویٹی حصص میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

viii) **ناقابل تبدیلی ترجیحی حصص** Non-convertible Preference Shares: وہ ترجیحی حصص جن کے حامل انہیں ایکویٹی حصص میں تبدیلی کا حق نہیں رکھتے، ناقابل تبدیلی ترجیحی حصص کہلاتے ہیں۔

شکل 11.1 ان حصص کی درجہ بندی کو یاد رکھنے میں آپ کی معاون ہوگی۔



شکل 11.1 ترجیحی حصص کے اقسام

ایکویٹی حصص Equity Shares

ترجیحی حصص پر منافع ادا کرنے کے بعد ایکویٹی حصص داروں منافع ادا کیا جاتا ہے۔ بورڈ آف ڈائرکٹرز کے ذریعے منافع کی شرح طے کی جاتی ہے اور سالانہ عام جلسے میں حصص داروں کے ذریعہ منظوری دی جاتی ہے۔ ایکویٹی حصص داروں کو فاضل منافع میں سے حصص منافع پانے کا حق حاصل ہوتا ہے جو کمپنی کی طرف سے ریزروز اور فاضل منافع شمار کیا جاتا ہے۔

حصص کی قسموں کے اعتبار سے سرمایہ دو قسم کا ہوتا ہے :

(i) ترجیحی حصص سرمایہ اور (ii) ایکویٹی حصص سرمایہ

ترجیحی حصص سرمایہ Preference Share Capital :ایک ایسی کمپنی جو محدود بہ حصص ہو اس میں ترجیحی حصص کا مطلب حصص سرمائے کے اس حصے سے ہے جو منافع کی رقم (معینہ شرح سے) پانے کا ترجیحی حق ہوتا ہے اور اداشدہ سرمائے کی ادائیگی میں بھی اسے ترجیحی حق ہوتا ہے۔

ایکویٹی حصص سرمایہ Equity Share Capital :ایکویٹی حصص سرمائے سے مطلب وہ حصص سرمایہ ہے جو ترجیحی حصص سرمایہ نہیں ہوتا۔

اپنی معلومات کی جانچ ب

1. میمورنڈم آف اسوسی ایشن کے کوئی دو فقرات (کلاز) تحریر کیجیے۔

.....

.....

.....

2. جائزالاٹمنٹ کی اہم ضروریات بیان کیجیے۔

.....

.....

.....

3. کسی چار آئینی کتابوں کا نام لکھیے۔

.....

.....

.....

4. قابل انفکاک ترجیحی حصص سے آپ کی کیا مراد ہے؟

.....

.....

.....

11.9 خلاصہ Let us sum up

کمپنی طرز کی تنظیم کا آغاز انگلینڈ میں ہوا۔ ایک کمپنی لوگوں کی انجمن کی جاسکتی ہے جو زریازر کے مماثل اشیا ایک مشترکہ اسٹاک پر مشترکہ غرض کے لیے مشغول کرتے ہیں۔

کمپنی طرز تنظیم کے مخصوص خدوخال یہ ہیں۔(i)رضاکارانہ انجمن (ii) علاحدہ قانونی وجود (iii) محدود ذمہ داری (iv)وجود مسلسل (v) حصص کی منتقلی (vi) عام مہر

کمپنی کو قائم کرنے اور اس کے انتظام کے لیے میمورنڈم آف اسوسی ایشن اور آرٹیکلس آف اسوسی ایشن دو بنیادی دستاویزات ہیں۔ عوامی محدود کمپنیاں عوام کو حصص اور ڈبنچرس خریدنے کی دعوت دینے کی غرض سے پراسپکٹس Prospectus یا تختہ بجائے پراسپکٹس جاری کرتی ہیں۔ ایکویٹی حصص اور ترجیحی حصص دو قسم کے حصص ہوتے ہیں۔ ترجیحی حصص کو ایکویٹی حصص پر منافع کی تقسیم اور کمپنی کی تحلیل کی صورت میں سرمایہ کی واپسی کے سلسلے میں ترجیح حاصل ہوتی ہے۔

11.10 کلیدی الفاظ Key Words

آرٹیکلس آف اسوسی ایشن Articles of Association: کمپنی کے اندرونی نظم و نسق اور انتظام کے لیے جو قواعد (rules) اور دستور العمل (regulations) تیار کیے جاتے ہیں، آرٹیکلس آف اسوسی ایشن کہلاتے ہیں۔

منظورہ سرمایہ Authorised capital: جملہ سرمائے کی رقم جسے کمپنی عوام سے حاصل کرتی ہے اور حکومت کی طرف سے یہ سرمایہ منظورہ ہوتا ہے۔

کمپنی Company: لوگوں کی انجمن جس میں زر یا زر کی مماثل اشیاء مشترکہ اسٹاک اور مشترکہ اغراض کے لیے لگائی جاتی ہیں۔

جاری شدہ سرمایہ Issued Capital: سرمایہ کی رقم جو عوام کے لیے کمپنی کے ذریعے جاری کی جاتی ہے۔

میمورنڈم آف اسوسی ایشن Memorandum of Association: کمپنی کی ایک نہایت اہم دستاویز ہے جسے کمپنی رجسٹر کروانے کے لیے رجسٹرار کے دفتر میں داخل کرنی پڑتی ہے۔

وجود مسلسل Perpetual succession: کمپنی ایک وجود مسلسل کی حامل ہوتی ہے اور ممبر شپ میں تبدیلی سے اس پر اثر نہیں پڑتا۔

ترجیحی حصص Preference Shares: حصص جن کو منافع کی تقسیم اور کمپنی کے خاتمے کی صورت میں سرمائے کی رقم کی واپسی میں ترجیح دی جاتی ہے وہ ترجیحی حصص کہلاتے ہیں۔

شیر Share: ایک اکائی جس میں کمپنی کا سرمایہ منقسم ہوتا ہے شیر کہلاتا ہے۔

اقراری سرمایہ (وعدہ) Subscribed Capital: سرمایہ کی پوری رقم جو عوام سے حاصل کی جاتی ہے۔

11.11 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers to Check your progress

الف i) انڈین کمپنیز ایکٹ 1956 ii) لوگوں کی انجمن (iii) مشترکہ اسٹاک (iv) وجود مسلسل (v) 50 (vi) رجسٹرار آف کمپنیز

1. (الف) مقاصد سے متعلق دفعہ
   (ب) نام سے متعلق دفعہ
2. (الف) اقل ترین چندہ کی رقم Minimum Subscription وصول ہونا ضروری ہے۔
   (ب) درخواست (application) پر اسمی سرمایہ کا 5% نقد وصول ہونا ضروری ہے۔
3. (الف) مارٹگیج اور چارجس کا رجسٹر
   (ب) ممبرز رجسٹر ڈاور انڈیکس
   (ج) کتاب روداد
   (د) ڈائرکٹروں کا رجسٹر
4. قابل انفکاک ترجیحی حصص وہ ہوتے ہیں جب کمپنی سرمایہ کی رقم اپنی زندگی میں ہی ادا کر دیتی ہے۔

11.12 امتحانی سوالات Terminal Questions

1. کمپنی کے خاص خدوخال مختصراً بیان کیجیے۔
2. کمپنی اور شراکت کی تنظیموں میں فرق بتائیے۔
3. کمپنی کے قیام میں درپیش بنیادی اقدامات کیا ہیں؟
4. کمپنیوں کے ذریعے جو آئینی کتابیں رکھی جاتی ہیں ان کے بارے میں بتائیے۔
5. مختلف اقسام کے ترجیحی حصص کی درجہ بندی کس طرح کی گئی ہے؟ سمجھائیے۔

نوٹ: یہ سوالات آپ کو اس اکائی کے بہتر سمجھنے میں مدد دیں گے۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو نہ بھیجیے۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں

اکائی 12 حصص سرمایہ معاملتوں کا ریکارڈ

Record of Share Capital Transactions

Structure ساخت

Objectives	مقاصد	12.0
Introduction	تمہید	12.1
Procedure and Accounting Entries for Issue of Shares	حصص کی اجرائی کا طریقہ کار اور اکاؤنٹنگ انٹریز	12.2
Procedure for Issue of Shares	حصص کی اجرائی کا طریقہ کار	12.2.1
Basic Accounting Entries for Issue of Shares	حصص کی اجرائی کے لیے بنیادی اکاؤنٹنگ انٹریز	12.2.2
Issue of Shares for Consideration other than Cash	کیش کے ماسوا کسی اور بدل کے لیے حصص کی اجرائی	12.3
Issue of Shares for Cash	برائے کیش حصص کی اجرائی	12.4
Issue of Shares for Cash at par	برائے کیش حصص کی اجرائی مساوی قدر پر	12.4.1
Issue of Shares for Cash at a premium	برائے کیش حصص کی اجرائی پر یمیم پر	12.4.2
Issue of Shares for Cash at a Discount	برائے کیش حصص کی اجرائی ڈسکاؤنٹ پر	12.4.3
Overs Subscription of Shares	حصص کی بیش خرید	12.5
Full Allotment	کامل الاٹمنٹ	12.5.1
Pro-rata Allotment	متناسب الاٹمنٹ	12.5.2
Calls in Arrears	بقایہ کالس	12.6
Calls in Advance	پیشگی کالس	12.7
Forfeiture of Shares	حصص کی ضبطی	12.8
Reissue of Forfeited Shares	ضبط شدہ حصص کی دوبارہ اجرائی	12.9
Issue and Redemption of Preference Shares	ترجیحی حصص کی اجرائی اور انفکاک	12.10
Issue of Preference Shares	ترجیحی حصص کی اجرائی	12.10.1
Redemption of Preference Shares	ترجیحی حصص کا انفکاک	12.10.2
Let Us Sum Up	خلاصہ	12.11
Key Words	کلیدی الفاظ	12.12
Answers to Check Your Progress	اپنی معلومات کی جانچ: جوابات	12.13
Terminal Questions/Exercises	امتحانی سوالات / مشقیں	12.14

12.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حصص کی اجرائی (ایکویٹی اور ترجیحی) برائے کیش اور ماسوا کیش کے لیے اکاؤنٹنگ ریکارڈس تیار کر سکیں
- حصص کی پر یمیم پر اجرائی سے متعلق قانونی گنجائشوں اور درکار اکاؤنٹنگ انٹریز کی توضیح کر سکیں

- حصص کی ڈسکاؤنٹ پر اجرائی سے متعلق قانونی ضروریات اور درکار اکاؤنٹنگ انٹریز کی توضیح کر سکیں
- حصص کی اجرائی 'بیش خرید oversubscribed کی صورت میں اندراجات کر سکیں اور اُس کے نتائج کو بیان کر سکیں۔
- بقایہ کالس اور پیشگی کالس کی ضروری انٹریز پاس کر سکیں
- ترجیحی حصص کا انفکاک اور اس سے متعلق طریق کار 'نتائج اور حسابی طریقہ کار بیان کر سکیں۔
- ضبطی حصص اور ان کی دوبارہ اجرائی کا طریقہ کار 'مضمرات اور اکاؤنٹنگ طرز عمل بیان کر سکیں۔

12.1 تمہید Introduction

ہر کاروباری ادارے کو اپنی کاروباری سرگرمیاں کو کامیاب طریقے سے چلانے کے لیے کافی مالی وسائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک تنہا تاجر اپنی جیب سے سرمایہ لگاتا ہے۔ اسی طرح فرم کے شریک کاروبار میں اپنے حصہ کا سرمایہ لاتے ہیں۔ لیکن کارپوریٹ باڈی کا سرمایہ حصص کی اجرائی کے ذریعہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔ ایک خانگی محدود کمپنی عوام کو حصص اجرا نہیں کر سکتی۔ لیکن ایک محدود عوامی کمپنی عوام کو حصص جاری کر کے سرمایہ اکٹھا کرتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ہر عوامی محدود کمپنی انکارپوریشن کے بعد پراسپکٹس جاری کر کے عوام کو حصص کی خرید کے لیے مدعو کرتی ہے۔ حصص کی خریدی کے ہر خواہش مند شخص کو کمپنی کے مقررہ طریقہ پر درخواست دینی پڑتی ہے۔ اس طرح درخواستوں کی وصولی پر ڈائرکٹر مختلف درخواست گزاروں کے نام حصص الاٹ کرتے ہیں اور یوں سرمایہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔

اکائی 11 میں مختلف اقسام کے حصص کے بارے میں اور ان کے الاٹمنٹ کے طریقہ کار کے تعلق سے آپ نے سیکھا۔ اس اکائی میں آپ حصص کی اجرائی کے عمل اور اُس میں درکار اکاؤنٹنگ انٹریز پر بحث کریں گے۔ ترجیحی حصص کے انفکاک کے طریقہ کار اور اُس کے حسابات کے تعلق سے بھی بحث کریں گے۔

12.2 حصص کی اجرائی کا طریقۂ کار اور اکاؤنٹنگ انٹریز
Procedure and Accounting Entries for Issue of Shares

آپ جانتے ہیں کہ کمپنی عموماً دو قسم کے حصص جاری کرتی ہے :
(i) ایکویٹی حصص اور (ii) ترجیحی حصص۔ ہر صورت میں کمپنی یا تو جاری کردہ حصص کی پوری رقم درخواست کے ساتھ اکٹھا کرتی ہے یا دوران مدت آسان اقساط کے ذریعہ اکٹھا کر سکتی ہے۔
عملی طور پر کمپنیاں قسطوں میں رقم اکٹھا کرتی ہیں تاکہ سرمایہ کاروں کا بہتر تعاون مل سکے۔

12.2.1 حصص کی اجرائی کا طریقۂ کار Procedure for Issue of Shares

حصص کی اجرائی کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے :

1. پراسپکٹس کی اجرائی **Issue of Prospectus** : سب سے پہلے پراسپکٹس جاری کیا جاتا ہے جس سے امکانی سرمایہ کاروں کو کمپنی کے تعلق سے مکمل معلومات دستیاب ہوتی ہیں اس میں یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ رقم کس طریقہ سے اکٹھا کی جاتی ہے۔
2. درخواستوں کی وصولی **Receipt of Application** : کمپنی بروکروں اور بینکوں کے ذریعے اپنے درخواست فارم کی دستیابی کا انتظام کرواتی ہے۔ درخواستیں سرمایہ سازی کی غرض سے جاری کرنے کی تاریخ سے کم از کم چار روز قبل تک مسلمہ یا شیڈولڈ بینکوں کے ذریعہ وصول کی جاتی ہے
3. حصص کا الاٹمنٹ **Allotment of Shares**: سرمایہ ساز subscriptions فہرست کے اختتام کے بعد پراسپکٹس کے جاری کرنے کے 120 دنوں کے اندر حصص الاٹ کیے جانے چاہیں۔ بشرطیکہ اقل ترین سرمایہ کی رقم وصول ہو چکی ہو۔ سرمایہ کی یہ رقم (subscriptions) ڈائریکٹرس کے خیال میں اقل ترین سرمایہ وہ رقم ہے جسے اکٹھا کر کے کمپنی کے کاروباری کاموں کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ اگر اتنی رقم وصول نہ ہوئی ہو تو کمپنی حصص کے الاٹمنٹ کے لیے آگے نہیں بڑھ سکتی اور درخواستوں پر

موصولہ رقم پر اسکیٹس کے جاری کرنے کے 130 دنوں کے اندر درخواست گزاروں کو واپس کرنی چاہیے۔
اگر کمپنی اقل ترین سرمایہ وصول کرتی ہے تو ڈائرکٹرس چند قانونی گنجائشوں کی تکمیل کے بعد کامیاب درخواست گذاروں کو الاٹمنٹ لیٹرس جاری کر سکتے ہیں۔ جن درخواست گذاروں کے نام حصص کا الاٹمنٹ نہ ہو اُن کو معذرت خواہی کے خطوط کے ساتھ رقم واپس کی جاتی ہے۔

12.2.2 حصص کی اجرائی کے لیے بنیادی اکاونٹنگ انٹریز

Basic Accounting Entries for Issue of Shares

ترجیحی اور ایکویٹی دونوں قسم کے حصص کی اجرائی کے لیے اکاونٹنگ طریقہ عمل ایک جیسا ہے۔ بہر حال کالس کے نام کے ساتھ ایکویٹی حصص یا ترجیحی حصص کے الفاظ سابقے کے طور پر دونوں کے درمیان تمیز پیدا کرنے کے لیے لگائے جاتے ہیں۔
مختلف کالس سے وصول شدہ سرمایہ کی رقم حصص سرمایہ میں جمع ہوتی ہے جو بالآخر حصص سرمایہ کھاتہ shares capital account میں کریڈٹ credit ہوگی۔ بہر حال سہولت کی خاطر ہر کال کے لیے ایک انفرادی کھاتہ کھولا جاتا ہے۔ درخواستوں کے ساتھ تمام وصول شدہ رقم کو مسلمہ یا شیڈولڈ بینک میں جمع کیا جاتا ہے جس کے لیے ایک علیحدہ کھاتہ کھولا جاتا ہے۔ دراصل تمام درخواستیں بینکوں کے ذریعہ وصول ہوتی ہیں جو رقم جمع کرتے ہیں اور کمپنی کے پبلک اِشیو اکاونٹ میں جمع کرتے ہیں جو اسی مقصد کے لیے کھولا جاتا ہے۔ کمپنی اپنی کتابوں میں وصول شدہ رقم و درخواست کے لیے مندرجہ ذیل انٹریز پاس کرتی ہے۔

Bank A/c Dr.
To Share Application A/c
(Application money for .....Shares @ Rs ..... per share received)

درخواست کے ساتھ وصول شدہ رقم سرمایہ کا حصہ متصور ہوگی اس کو سرمایہ کھاتے میں منتقل کرنا ہوگا۔ بہر کیف دوسرا اندراج مندرجہ ذیل ہوگا :

Share Application A/c Dr.
To Share Capital A/c
(Application money on .....shares at Rs ..... per share allotted as per director's resolution no. ..... dated.....transferred to share capital)

اِس کے بعد اندراجات کا سلسلہ تبدیل ہوگا۔ الاٹمنٹ کی رقم اور پہلے اور / یا دوسرے کال کی رقم الاٹمنٹ کیے جانے کے فوراً بعد واجب الادا ہوتی ہے۔ اس لیے واجب الادا رقم کی انٹری پہلے پاس کی جائیگی اور حقیقی طور پر ادا شدہ رقم کی انٹری اس کے بعد پاس کی جائے گی۔ اس طرح مندرجہ ذیل مناسب اندراجات ہوں گے :

Share Allotment A/c Dr.
To Share Capital A/c
(Money due on allotment of ..... shares @ Rs ..... per share as per directors' Resolution no. ....., dated .....)
Bank a/c Dr.
To Share Allotment A/c
(Money received on ..... shares alloted)
Share Ist call A/c Dr.
To share Capital A/c
(Money due on ..... shares @ Rs..... per share on Ist call made as per Directors Resolutions no ..... dated .....)
Bank A/c Dr.
To share Ist call A/c
(Money received on ..... shares in respect of Ist call)
Share 2nd and Final call A/c Dr.
To share Capital A/c

(Money due on ..... share @ Rs ..... per share on 2nd and final call made as per Director's Resolution no ..... dated .....)

Bank A/c Dr.

To share 2nd and final call A/c

(Money received on ..... shares in respect of 2nd and final call)

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ درخواست رقم application money قانونی گنجائشوں کے تحت حصص کی حقیقی مالیت کی کم از کم 5 فیصد ہونی چاہیے۔ یہ کم سے کم حد ہے اور کمپنی حصص کی کامل حقیقی قدر اور اس کے 5 فیصد کے درمیان کسی بھی رقم کا مطالبہ کرنے کا حق رکھتی ہے۔ کالس آر ٹیکلس آف اسوسی ایشن کی گنجائشوں کے تحت کیے جائیں اور اس طرح آر ٹیکلس کی عدم موجودگی میں ٹیبل A کی گنجائشیں اختیار کی جائیں گی جو اس طرح ہیں: (1) ایک کال اور دوسرے کال کے مابین ایک ماہ کی مدت گزرنی چاہیے۔ (2) کال کی رقم حصص کی حقیقی قدر کے 25 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ (3) حصص دار کو رقم ادا کرنے کے لیے 14 دن کی نوٹس دی جانی چاہیے۔ (4) ایک ہی قسم کے تمام حصص کے لیے یکساں بنیادوں پر کال کیے جائیں۔

12.3 کیش کے ماسوا کسی اور بدل کے لیے حصص کی اجرائی
Issue of Shares for Consideration other than Cash

ایک کمپنی اپنے حصص کی اجرائی کیش کے لیے کر سکتی ہے یا کیش کے ماسوا کسی اور بدل جیسے زمین اور عمارتوں کی خرید، پلانٹ اور مشنری وغیرہ کے عوض بھی کر سکتی ہے۔ اثاثہ کی خرید کے عوض حصص کی اجرائی دو علیحدہ معاملتوں پر مشتمل ہوتی ہے: (1) اثاثوں کی خرید (ادھار) اور (2) حصص کی اجرائی۔

اس طرح مندرجہ ذیل دو علیحدہ اندراجات لکھے جا سکتے ہیں:

1. Asset A/c Dr.

To Vendor's

(Asset purchased from the vendors)

2. Vendors Dr.

To share Capital A/c

(Allotment of ..... shares of Rs..... each fully paid to vendors)

بعض اوقات کمپنی اپنے فروغ کاروں promoters کو اُن کی خدمات کے صلہ میں رقمی ادائیگی کے بغیر حصص جاری کرتی ہے۔ اِس طرح کے حصص کی اجرائی بھی ماسوا کیش کی اجرائی کے تحت عمل میں آتی ہے۔ فروغ کاروں (promoters) کو اُن کی خدمات کے لیے کامل رقم پر حصص کی اجرائی گڈول کی لاگت Cost of goodwill سمجھی جاتی ہے۔ اور اندراج بالکل وہی ہوگا جو اثاثہ کی خریدی کے وقت ہوتا ہے۔ بعض قدامت پسند اکاؤنٹنٹ اِس خیال کو ترجیح دیتے ہیں کہ اِس طرح کے حصص کی اجرائی لاگت تشکیل Incorporation costs ہے۔ اور اس لیے اس رقم کو لاگت تشکیل کھاتہ Incorporation costs A/c کو Debit کرنا چاہیے اندراج اِس طرح ہوگا:

Good will/incorporation costs A/c Dr.

To share Capital A/c

(Issue of ..... shares of Rs..... each as fully paid to the promoters as per Director's Resolution no ..... dated .....)

12.4 برائے کیش حصص کی اجرائی Issue of Shares for Cash

حصص کی اجرائی برائے کیش مساوی قدر پر پریمیم پر، ڈسکاونٹ پر ہو سکتی ہے۔ان تینوں پر ذیل میں تفصیلی گفتگو کی جاتی ہے :

12.4.1 برائے کیش حصص کی اجرائی مساوی قدر پر Issue of Shares for Cash at Par

جب حصص کی اجرائی برائے کیش مساوی قدر پر ہوتی ہے، درخواست گزار حصص کی ظاہری قیمت یک مشت یا اقساط میں ادا کرنا پڑتا ہے جس کو اس سے پیشتر اسی اکائی میں سیکشن 12.2 کے تحت سمجھایا گیا ہے۔ وہاں بنیادی اندراجات پر بھی گفتگو ہو چکی ہے۔ اسی کو یہاں تمثیل 1 کی مدد سے سمجھایا جارہا ہے۔

تمثیل 1 :

آلوک لمیٹڈ 10000 ایکویٹی حصص بہ حساب 10 روپے فی حصہ عوام کو سرمایہ کاری کے لیے پیش کیا جو درخواست پر 5 روپے، الاٹمنٹ پر 3 روپے اور باقی رقم پہلے اور آخری کال کے لیے قابل ادائی تھی۔ 10000 ایکویٹی حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں۔ ڈائرکٹروں نے تمام درخواستوں پر الاٹمنٹ کیا۔ الاٹمنٹ پہلے اور آخری کال پر واجب الادا رقم وصول ہوئی۔ کمپنی کی کتابوں میں جرنل انٹریز پاس کیجیے۔

حل :

Journal Entries in the Books of Alok Ltd.

		Rs.	Rs.
Bank A/c	Dr.	50,000	
To Equity Share Application A/c			50,000
(Application money on 10,000 shares @ Rs. 5 per share received)			
Equity Share Application A/c	Dr.	50,000	
To Equity Share Capital A/c			50,000
(Application money on 10,000 Equity shares allotted as per Directors Resolution No ..... dated..... transferred to share capital A/c)			
Equity Share Allotment A/c	Dr.	30,000	
To Equity Share Capital A/c			30,000
(Money due on allotment of 10,000 equity shares @ Rs. 3 per share as per Director's Resolution No..... dated.....)			
Bank A/c	Dr.	30,000	
To Equity Share Allotment A/c			30,000
(Money received on 10,000 shares @ Rs. 3 per share on Allotment)			
Equity Share Ist and Final Call A/c	Dr.	20,000	
To Equity Share Capital A/c			20,000
(Money due on 10,000 shares @ Rs. 2 per share on Ist and final call as per Director's Resolution No..... dated .....)			
Bank A/c	Dr.	20,000	
To Equity Share Ist and Final Call A/c			20,000
(Money received on 10,000 equity shares @ Rs. 2 per share in respect of Ist and final call)			

حصص کے الاٹمنٹ اور رقم کی وصولی کے بعد کمپنی کی بیلنس شیٹ میں حصص سرمایہ Share capital ذمہ داریوں کی جانب لکھا جائے گا اور بینک کھاتہ اثاثوں کی جانب لکھا جائے گا۔ یہ یاد رہنا چاہیے کہ بیلنس شیٹ کی دونوں جانب کا میزان کسی بھی وقت مساوی ہونا چاہیے۔ آلوک لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ تمثیل 1 کے حل کے مطابق ذیل میں تیار کی جاتی ہے :

Balance Sheet of Alok Ltd.

Liabilities	Rs.	Assets	Rs.
Share Capital	10,000	Bank	10,000

12.4.2 برائے کیش حصص کی اجرائی پر پریمیم پر Issue of Shares for Cash at a Premium

جب کمپنی حصص کی ظاہری قدر سے زیادہ رقم کے لیے اجرائی کا فیصلہ کرے تو یہ زایدر قم پر پریمیم کہلاتی ہے۔ ایک کمپنی کنٹرولر آف کیپٹل اشو کی اجازت کے تابع حصص پر پریمیم پر جاری کر سکتی ہے۔ حصص کی بازاری مالیت، جمع شدہ منافعوں اور کمپنی کی خالص مالیت کے پیش نظر کنٹرولر آف کیپٹل اشو پر پریمیم کی رقم کا تعین کرتا ہے۔ کنٹرولر آف کیپٹل اشو کی منظورہ کوئی بھی رقم پر پریمیم ہو سکتی ہے۔ پریمیم کے طور پر موصولہ رقم ایک علحدہ اکاونٹ کو کریڈٹ کی جاتی ہے جو "شیر پر پریمیم اکاونٹ" کہلاتا ہے۔ یہ آئٹم بیلنس شیٹ میں واجبات کی جانب علحدہ طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

"شیر پر پریمیم اکاونٹ" کی رقم دفعہ 78 کے تحت صراحت کردہ اغراض کے لیے استعمال کی جاسکتی ہے۔ یہ اغراض مندرجہ ذیل ہیں :

i) کمپنی کے ممبروں کو مکمل طور پر اداشدہ بونس حصص کی اجرائی کے لیے۔

ii) کمپنی کے اولین مصارف (Preliminary Expenses) کو قلمزد کرنے کے لیے۔

iii) کمپنی کے حصص کی اجرائی کے مصارف، اداشدہ کمیشن یا منظورہ ڈسکاونٹ کو قلم زد کرنے کے لیے۔

iv) کمپنی کے ڈبنچرس یا ترجیحی حصص کے انفکاک پر واجب الادا پریمیم کی ادائی کے لیے۔

اگر کمپنی پر پریمیم کی رقم کسی اور مقصد کے لیے استعمال کرنا چاہتی ہو تو اس کے لیے عدالت کی رضامندی درکار ہوتی ہے۔ لہذا یہ واضح ہے کہ کنٹرولر آف کیپٹل اشو کی منظوری کے تابع پر پریمیم کی اجرائی اور پر پریمیم کی رقم کی مقدار سے متعلق کوئی تحدیدات نہیں ہیں، البتہ پر پریمیم کی رقم کے استعمال پر پابندیاں عائد ہیں۔

پر پریمیم کی رقم، درخواست، الاٹمنٹ یا کسی کال پر طلب کی جاسکتی ہے یا دو یا زیادہ کالس پر اس کو پھیلایا جاسکتا ہے۔ چنانچہ مطلوبہ اور موصولہ رقم میں شیر کیپٹل کی رقم کے علاوہ شیر پر پریمیم کی رقم بھی شامل رہتی ہے۔ ان دونوں کو جدا کر کے متعلقہ اکاونٹس کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ متعلقہ اکاونٹس کو کیش وصول کرنے کی انٹری کے وقت نہیں بلکہ ٹرانسفر انٹری کے وقت جدا کرنا چاہیے۔ تمثیل 2 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ پر پریمیم پر حصص کی اجرائی کی صورت میں کس طرح جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں ۔

تمثیل 2

اجنتا لمیٹڈ نے 10,000 ایکویٹی شیر زبہ حساب 10 روپے فی شیر 2 روپے فی شیر پر پریمیم پر عوام کے نام جاری کیے جو 4 روپے درخواست پر، 4 روپے (بشمول پر پریمیم) الاٹمنٹ پر اور باقی رقم 2 روپے کی دو مساوی قسطوں میں واجب الادا تھے۔ یہ اجرائی کامل طور پر خریدی گئی اور جملہ رقم موصول ہوئی۔

مندرجہ بالا معاملتوں کو ریکارڈ کرنے کے لیے جرنل انٹریز دیجیے اور بیلنس شیٹ بھی تیار کیجیے۔

حل:

Journal Entries in the Books of Ajanta Ltd.

		Rs.	Rs.
Bank A/c	Dr.	40,000	
To Equity Share Application A/c			40,000
(Application money for 10000 shares @ Rs. 4 per Share received)			
Equity Share Application A/c	Dr.	40,000	
To Equity Share Capital A/c			40,000
(Application money @ Rs. 4 per share on 10,000 shares allotted as per Director's resolution No..... dated ..... transferred)			
Equity Share Allotment A/c	Dr.	40,000	
To Equity Share Capital A/c			20,000
To Share Premium A/c			20,000
(Amount due on 10,000 shares on Allotment Rs. 2 per share on capital account and Rs. 2 per share on premium account as per Director's resolution No..... dated.....)			
Bank A/c	Dr.	40,000	
To Equity Share Allotment A/c			40,000
(Money received on 10,000 shares @ Rs. 4 per share on allotment)			
Equity Share Ist Call A/c	Dr.	20,000	
To Equity Share Capital A/c			20,000
(Money due on 10,000 shares @ Rs. 2 per share on Ist call made as per Director's Resolution No..... dated.....)			
Bank A/c	Dr.	20,000	
To Equity Share Ist Call A/c			20,000
(Money received on 10,000 shares @ Rs. 2 per share on Ist call)			
Equity Share 2nd and Final Call A/c	Dr.	20,000	
To Equity Share Capital A/c			20,000
(Money due on 10,000 shares @ Rs. 2 per share on 2nd and final call made as per Director's Resolution No..... dated.....)			
Bank A/c	Dr.	20,000	
To Equity Share 2nd and Final Call A/c			20,000
(Money received on 10,000 shares @ Rs. 2 per share on 2nd and final call)			

Balance Sheet of Ajanta Ltd

Liabilities	Rs.	Assets	Rs.
Share Capital	1,00,000	Bank	1,20,000
Share Premium	20,000		
	1,20,000		1,20,000

12.4.3 برائے کیش حصص کی اجرائی ڈسکاونٹ پر Issue of Shares for Cash at a Discount

جب کمپنی ظاہری قدر سے کم قیمت پر شیرز کی اجرائی عمل میں لاتی ہو تو یہ "حصص کی ڈسکاونٹ پر اجرائی" کہلاتی ہے۔ شیرز عموماً ڈسکاونٹ پر نہیں جاری کیے جاتے کیونکہ اس طور پر منظور ڈسکاونٹ کمپنی کے لیے نقصان ہوتا ہے اور کوئی بھی کمپنی عام حالات میں یہ نقصان اُٹھانا نہیں چاہتی۔

کمپنی ایکٹ کی دفعہ 79 میں شامل شرائط کے تابع ڈسکاونٹ پر حصص جاری کر سکتی ہے۔ یہ شرائط حسب ذیل ہیں :

i) ڈسکاونٹ پر جاری شدہ حصص کا تعلق قبل ازیں جاری شدہ حصص کی ایک قسم سے ہونا چاہیے یعنی پہلی مرتبہ ڈسکاونٹ پر حصص کی اجرائی نہیں کی جاسکتی۔

ii) حصص کی اجرائی کے آغاز کے استحقاق کے ایک سال بعد ڈسکاونٹ پر اجرائی عمل میں لائی جاسکتی ہے یعنی کمپنی کے پہلے کاروباری سال کے دوران حصص ڈسکاونٹ پر جاری نہیں کیے جاسکتے۔

iii) کمپنی کی جنرل میٹنگ میں ایک سادہ قرارداد کے ذریعہ اس اجرائی کا مجاز قرار دیا جانا ضروری ہے۔ کمپنی لا بورڈ کی اس تعلق سے منظور بھی ضروری ہے۔

iv) قرارداد میں ڈسکاونٹ کی بیش ترین شرح کا تذکرہ ضروری ہے جو کسی بھی صورت میں 10% سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ تاہم ایک زاید شرح ڈسکاونٹ کی اجازت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ کمپنی لا بورڈ اضافہ شرح ڈسکاونٹ پر رضامند ہو۔

v) کمپنی لا بورڈ سے منظوری حاصل ہونے کے بعد اندرون دو ماہ یا کسی اور منظورہ مدت کے دوران حصص کی ڈسکاونٹ پر اجرائی عمل میں لائی جانی چاہیے۔

vi) ہر پراسپکٹس میں منظورہ ڈسکاونٹ یا پراسپکٹس کی تاریخ پر غیر قلم زدہ ڈسکاونٹ کی تفصیلات کا اظہار ضروری ہے۔

جب مندرجہ بالا دفعات کی خلاف ورزی میں ڈسکاونٹ پر حصص کی اجرائی عمل میں لائی جائے تو خلاف ورزی کی ذمہ دار کمپنی اور کمپنی کا ہر ذمہ دار عہدہ دار 50 روپے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ مزید یہ کہ ان حصص کے الاٹیوں کو جو رجسٹرڈ ممبر بننے کے خواہش مند ہوں ان حصص کی مکمل مالیت ادا کرنی پڑتی ہے۔

لہذا یہ واضح ہے کہ ایک نئی قائم شدہ کمپنی ڈسکاونٹ پر حصص جاری نہیں کر سکتی اور نہ ہی نئے قسم کے حصص ڈسکاونٹ پر جاری کیے جاسکتے ہیں۔ اس قسم کی اجرائی کا نقصان "Discount on Issue of Shares Account" پر ڈبٹ کیا جاتا ہے جو مابعد برسوں کے منافعوں میں سے قلم زد کیا جاتا ہے یا شیر پریمیم یا دیگر سرمایہ منافعوں کے برخلاف سٹ آف کیا جاسکتا ہے۔ ڈسکاونٹ کی رقم بیلنس شیٹ اثاثوں کی جانب مکمل طور پر قلمزد ہونے تک ظاہر کی جاتی ہے۔ ڈسکاونٹ سے متعلق انٹری الاٹمنٹ کے وقت ٹرانسفر انٹری کے ہمراہ پاس کی جاتی ہے کیونکہ حصص کے الاٹمنٹ کے ساتھ ہی یہ نقصان عاید ہوتا ہے۔ تمثیل 3 ڈسکاونٹ پر حصص کی اجرائی کے سمجھنے میں آپ کی معاون ہوگی۔

تمثیل 3 :

انکور لمیٹڈ عوام کو 10000 ایکویٹی شیرز بحساب فی شیر 10 روپے 10 فیصد ڈسکاونٹ پر عوام کو برائے خرید پیش کرتی ہے جو 4 روپے درخواست پر، 3 روپے الاٹمنٹ پر اور باقی رقم پہلے اور آخری کال پر ادا طلب ہے۔ یہ اشو مکمل طور پر خرید اگیا اور تمام رقم موصول ہوئی۔

کمپنی کی کتابوں میں جرنل انٹری دیجیے اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل:

Journal Entries in the Books of Ankur Ltd.

		Rs.	Rs.
Bank A/c	Dr.	40,000	
To Equity Share Application A/c			40,000
(Application money received on 10000 shares @ Rs. 4 per share)			
Equity Share Application A/c	Dr.	40,000	
To Equity Share Capital A/c			40,000
(Application money @ Rs. 4 per share on 10,000 shares allotted as per Directors Resolutions No ..... dated ..... transferred)			
Equity Share Allotment A/c	Dr.	30,000	
Discount on Issue of Shares A/c	Dr.	10,000	
To Equity Share Capital A/c			40,000
(Amount due @ Rs. 3 per share on allotment and Re. 1 Per share discount on 10,000 shares allotted).			
Bank A/c	Dr.	30,000	
To Equity Share Allotment A/c			30,000
(Allotment money received on 10,000 shares)			
Equity Share Ist and Final Call A/c	Dr.	20,000	
To Equity Share Capital A/c			20,000
(Amount due @ Rs. 2 per share on 10,000 share on Ist and final call)			
Bank A/c	Dr.	20,000	
To Equity Share Ist and Final Call A/c			20,000
(Amount received on 10,000 shares @ Rs. 2 per share on Ist and final call)			

Balance Sheet of Ankur Ltd.

Liabilities	Rs.	Assets	Rs.
Share Capital	1,00,000	Bank	90,000
		Discount on Issue of Shares	10,000
	1,00,000		1,00,000

12.5 حصص کی بیش خرید Oversubscription of Shares

کمپنی کے ذریعہ عوام کو پیش کیے گئے حصص کی تعداد سے زیادہ تعداد کے لیے درخواستیں موصول ہوں تو یہ حصص کی بیش خرید (over subscription) کہلاتی ہے۔ بیش خرید کی صورت میں بھی کمپنی عوام کو پیش کیے گئے حصص سے زیادہ تعداد میں حصص کا الاٹمنٹ نہیں کر سکتی۔ لیکن حالیہ برسوں میں سرمایہ بازار میں داخل ہونے والی کمپنیوں میں بیش خرید میں سے پیش کیے گئے حصص کے ایک مخصوص فیصد (15% سے زیادہ نہیں) کو روک رکھنے کا ایک عام رجحان پایا جاتا ہے۔ اس صورت میں کمپنی کے ذریعہ اجرا طلب حصص کی تعداد پیش کیے گئے

حصص اور روکے گئے حصص کے فیصد پر مشتمل ہوتی ہے۔ بیش خرید کی صورت میں تین امکانات ہو سکتے ہیں (1) بعض درخواستگذاروں کو مطلوبہ تعداد میں حصص مکمل طور پر الاٹ کیے جاتے ہیں جو "کامل الاٹمنٹ" (Full Allotment) کہلاتا ہے (2) بعض درخواستگذاروں کو بالکلیہ طور پر حصص الاٹ نہیں کیے جا سکتے۔اس صورت میں ان کی درخواستیں مسترد متصور ہوتی ہیں (3) بعض درخواستگذاروں کو مطلوبہ تعداد سے کم تعداد میں حصص الاٹ کیے جاتے ہیں۔ پہلی صورت میں کوئی فاضل رقم وصول نہیں ہوتی۔استرداد کی دوسری صورت میں کامل رقم درخواستگذاروں کو واپس ادا کی جاتی ہے۔ جزوی الاٹمنٹ کی تیسری صورت میں درخواست کے ہمراہ موصولہ فاضل رقم الاٹمنٹ پر واجب الادا رقم کی ادائی میں استعمال کی جاتی ہے جس کے لیے یہ فاضل رقم شیر اپلیکیشن اکاونٹ سے شیر الاٹمنٹ اکاونٹ پر منتقل کی جاتی ہے۔ان تینوں امکانات پر ذیل میں تفصیلی بحث کی جاتی ہے:

12.5.1 کامل الاٹمنٹ Full Allotment

جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے جب بھی بیش خرید کی صورت حال درپیش ہوتی ہے ڈائرکٹروں کے لیے ایک متبادل یہ حاصل ہوتا ہے کہ چند درخواست گذاروں کو مطلوبہ حصص الاٹ کیے جائیں اور باقی چند درخواستیں مسترد کی جائیں۔اس صورت میں درخواست پر موصولہ رقم واپس کی جائے گی۔ چنانچہ اس صورت میں واجب الادا الاٹمنٹ رقم کی بابت رقم درخواست کا کوئی اڈجسٹمنٹ درکار نہیں ہوتا۔ یہ نکتہ بہتر طور پر سمجھنے میں تمثیل 4 آپ کی معاون ہوگی۔

تمثیل 4 :

اجے لمیٹڈ نے عوام کو 10000 ایکویٹی شیرز بحساب 10 روپے فی شیر مساوی قدر پر پیش کیے جو 3 روپے درخواست پر' 4 روپے الاٹمنٹ پر اور باقی روپے پہلے اور آخری کال پر ادا طلب تھے۔ کمپنی کو 15,000 شیرز کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں۔ ڈائرکٹروں نے 10,000 شیرز درخواستگذاروں کو مکمل طور پر الاٹ کیے' 5000 درخواستیں مسترد کی جا کر ان پر موصولہ رقم درخواست واپس ادا کی گئی۔ تمام رقم موصول ہوئی۔

کمپنی کی کتابوں میں جرنل انٹریز دیجیے اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل:

Journal Entries in the Books of Ajay Ltd.

		Rs.	Rs.
Bank A/c	Dr.	45,000	
To Equity Share Application A/c			45,000
(Application money on 15,000 shares @ Rs. 3 per share received)			
Equity Share Application A/c	Dr.	45,000	
To Equity Share Capital A/c			30,000
To Bank A/c			15,000
(Application money on 10,000 shares Allotted transferred to share capital on 5000 shares returned)			
Equity Share Allotment A/c	Dr.	40,000	
To Equity Share Capital A/c			40,000
(Allotment money due on 10,000 shares @ Rs. 4 per share as per Director's Resolutions No..... dated .....)			

Bank A/c	Dr.	40,000	
To Equity Share Allotment A/c			40,000
(Allotment money received)			
Equity Share Ist and Final Call A/c	Dr.	30,000	
To Equity Share Capital A/c			30,000
(Amount due on Ist and final call Directors Resolution No..... dated .....)			
Bank A/c	Dr.	30,000	
To Equity Share Ist and Final Call A/c			30,000
(Amount received on Ist and final call)			

Balance Sheet of Ajay Ltd.

Liabilities	Rs.	Assets	Rs.
Share Capital	1,00,000	Bank	1,00,000

12.5.2 متناسب الاٹمنٹ Pro-rata Allotment

جب کمپنی تمام درخواستگذاروں کو متناسب تعداد میں حصص الاٹ کرتی ہے تو الاٹمنٹ کا یہ عمل متناسب الاٹمنٹ (Prorata Allotment) کہلاتا ہے۔ متبادل کے طور پر کمپنی چند درخواستوں کو مسترد کر سکتی ہے اور رقم درخواست واپس ادا کر سکتی ہے اور چند درخواست گذاروں کے نام حصص کا کامل الاٹمنٹ کیا جاتا ہے اور دیگر درخواست گذاروں کے نام حصص کا متناسب الاٹمنٹ کیا جاتا ہے۔ فاضل رقم الاٹ گیروں کو واپس ادا کر کے الاٹمنٹ پر انہیں رقم ادا کرنے کے لیے کہنا بے وقوفی پر محمول کیا جائے گا۔ اس لیے درخواست کے ہمراہ موصولہ فاضل رقم الاٹمنٹ پر منتقل کی جا کر واجب الادا رقم کی بابت اڈجسٹ کی جاتی ہے۔

متناسب الاٹمنٹ کی صورت میں درخواست گذار سے درخواست کے ہمراہ موصولہ رقم دو حصوں میں علاحدہ کی جا سکتی ہے (1) رقم درخواست کے مطابق حصص کے الاٹمنٹ پر اڈجسٹ شدہ رقم اور (2) غیر الاٹ شدہ حصص پر موصولہ فاضل رقم کے الاٹمنٹ پر واجب الادا رقم کی بابت منتقلی اور اڈجسٹمنٹ۔ تمثیل 5 پر نظر ڈالیے اور مطالعہ کیجیے کہ حصص کے متناسب اور الاٹمنٹ کی صورت میں درخواست کے ہمراہ موصولہ فاضل رقم کس طرح اڈجسٹ کی جاتی ہے؟

تمثیل 5 :

ارکیڈیا لمیٹیڈ نے 20,000 ایکویٹی شیرز کی بحساب فی شیر 10 روپے 30% پریمیم پر اجرائی کے لیے عوام سے درخواستیں طلب کیں جو 3 روپے درخواست پر بشمول پریمیم، 6 روپے الاٹمنٹ پر اور باقی رقم دو مساوی قسطوں میں ادا طلب تھی 25,000 ایکویٹی شیرز کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں۔ ڈائرکٹروں نے تمام درخواست گذاروں کو 20,000 شیرز متناسب طور پر الاٹ کیے۔ فاضل رقم الاٹمنٹ پر واجب الادا رقم کی بابت اڈجسٹ کی گئی۔

کمپنی کی کتابوں میں مندرجہ بالا معاملتوں کے ریکارڈ کرنے کے لیے جرنل انٹریز دیجیے اور بیلنس شیٹ بھی دکھایئے۔

حل:

Journal Entries in the Books of Arctica Ltd.

		Rs.	Rs.
Bank A/c	Dr.	75,000	
To Equity Share Application A/c			75,000
(Application money on 25,000 shares @ Rs. 3 each received)			
Equity Share Application A/c	Dr.	75,000	
To Equity Share Capital A/c			60,000
To Equity Share Allotment A/c			15000
(Application money @ Rs. 5 per share on 20000 shares allotted transferred to share capital A/c and the excess amount adjusted towards allotment)			
Equity Share Allotment A/c	Dr.	1,20,000	
To Equity Share Capital A/c			60,000
To Share Premium A/c			60,000
(Amount due on allotment of 20,000 shares @ Rs. 6 per share as per Director's Resolutions No ..... dated .....)			
Bank A/c	Dr.	1,05,000	
To Equity Share Allotment A/c			1,05,000
(Allotment money received on 20,000 shares after adjusting excess money received on application)			
Equity Share Ist Call A/c	Dr.	40,000	
To Equity Share Capital A/c			40,000
(Amount due on Ist call @ Rs. 2 per share on 20,000 shares as per Director's Resolutions No..... dated.....)			
Bank A/c	Dr.	40,000	
To Equity Share Ist call A/c			40,000
(Amount received on Ist call)			
Equity Share 2nd and Final Call A/c	Dr.	40,000	
To Equity Share Capital A/c			40,000
(Amount due on 2nd and final call @ Rs. 2 per share on 20,000 shares as per Director's Resolution No ..... dated.....)			
Bank A/c	Dr.	40,000	
To Equity 2nd and Final Call A/c			40,000
(Amount received on 2nd and final call)			

Working Notes: Table for calculations of excess money received on application adjusted towards allotment money due.

Applications Received	Money received on Applications	Applications invited	Money on applications to be transferred to share capital	Excess money to be adjusted towards allotment money	Allotment money due	Allotiment money to be received
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)
	(1) × 3		(3) × 3	(2) – (4)	(3) × 6	(6) – (5)
25,000	Rs. 75,000	Rs. 20,000	Rs. 60,000	Rs. 15,000	Rs. 1,20,000	Rs. 1,05,000

تمثیل 6 :

آٹولائیٹ لمیٹڈ نے 10000 ایکویٹی شیرز فی شیر 3 روپے پر بحساب 10 روپے فی شیر اجرائی کے لیے عوام سے درخواستیں طلب کیں جو 5 روپے درخواست پر 6 روپے (بشمول پریمیم) الاٹمنٹ پر اور مابقی رقم پہلے اور آخری کال پر ادا طلب تھے۔ کمپنی کو 15,000 درخواستیں موصول ہوئیں۔ ڈائرکٹروں نے 8000 شیرز کے درخواست گذاروں کو مکمل تعداد میں شیرز الاٹ کیے۔ 4000 حصص کے درخواست گذاروں کو 2000 حصص الاٹ کیے گئے۔ ان حصص پر حاصل رقم درخواست الاٹمنٹ پر واجب الادا رقم کی بابت اڈجسٹ کی گئی اور مابقی درخواستیں مسترد کی جاکر اُن پر موصولہ رقم واپس ادا کی گئی۔ تمام رقوم وصول ہوئیں۔
کمپنی کی کتابوں میں جنرل انٹریز دیجیے۔

حل:

Journal Entries in the Book of Arctic Ltd.

		Rs.	Rs.
Bank A/c	Dr.	75,000	
To Equity Share Application A/c			75,000
(Application money @ Rs. 5 per share on 15,000 shares received)			
Equity Share Application A/c	Dr.	75,000	
To Equity Share Capital A/c			50,000
To Equity Share Allotment A/c			10,000
To Bank A/c			15,000
(Application money on 10,000 shares allotted transferred to share capital on 2000 shares transferred to share allotment and on 3000 shares refunded as per Director's Resolutions No..... dated.....			
Equity Share Allotment A/c	Dr.	60,000	
To Equity Share Capital A/c			30,000
To Share Premium A/c			30,000
(Amount due on allotment of 10,000 shares @ Rs. 6 per share as per Director's Resolution no..... dated.....)			
Bank A/c	Dr.	50,000	
To Equity Share Allotment A/c			50,000
(Amount money after adjusting excess money received)			
Equity Share Ist and Final Call A/c	Dr.	20,000	

To Equity Share Capital A/c (Allotment due on Ist and final call on 10,000 shares @ Rs. 2 per share as per Director's Resolution No..... dated .....)			20,000
Bank A/c	Dr.	20,000	
To Equity Share Ist and Final Call A/c (First and final call on 10,000 shares received @ Rs. 2 per share)			20,000

Balance Sheet of Auto Lite Ltd.

Liabilities	Rs.	Assets	Rs.
Share Capital	1,00,000	Bank	1,30,000
Share Premium	30,000		
	1,30,000		1,30,000

Working Note: Table for calculation of excess money received on application and adjusted towards allotment money due.

(1) Application received	(2) Money received on application Rs.	(3) Shares issued	(4) Application money to be transferred to share capital Rs.	(5) Excess money to be adjusted towards allotment Rs.	(6) Money to be returned Rs.
	(1) × 5		(3) × 5	(2)–(4)	–
8,000	40,000	8,000	40,000	–	–
4,000	20,000	2,000	10,000	10,000	15,000
3,000	15,000	–	–		
	75,000		50,000	10,000	15,000

12.6 Calls in Arrears بقایا کالس

جب کوئی الاٹی (الاٹ گیرندہ) اُس کو الاٹ شدہ حصص کے تعلق سے الاٹمنٹ یا کسی کال پر واجب الادا رقم ادا کرنے میں ناکام ہو جائے تو یہ رقم "بقایہ کالس" کہلاتی ہے۔ جب کامل رقم موصول نہ ہو تو الاٹمنٹ اور کالس اکاؤنٹس ادا طلب رقم کے مساوی بیلنس ظاہر کرتے ہیں۔

الاٹمنٹ اور کالس پر ادا طلب رقم متعلقہ اکاؤنٹس میں غیر وصول شدہ رقم کے طور پر رکھی جائیں گی یا اس غرض سے کھولے گئے اکاؤنٹ کو منتقل کی جائیں گی جو بقایہ کال اکاؤنٹ (Calls in arrears Accounts) کہلاتا ہے۔ بقایہ کال اکاؤنٹ ڈیبٹ بیلنس ظاہر کرے گا جو ادا شدہ سرمایہ میں منہائی کے طور پر بیلنس شیٹ کے ذمہ داریوں کی جانب ظاہر کیا جاتا ہے۔ آرٹیکلس میں درج مجوزہ شرح سے کمپنی بقایہ کالس پر واجب الادا مدت کے لیے سود عاید کر سکتی ہے۔ کمپنی کے آرٹیکلس نہ ہونے کی صورت میں ٹیبل A اختیار کرنے پر بقایہ کالس پر شرح سود 5% سے زیادہ نہ ہوگی۔ کال اور سود کی رقم وصول ہونے پر سود کی رقم سود کے اکاؤنٹ کو کریڈٹ کی جانی چاہیے جبکہ کال کی رقم متعلقہ کال اکاؤنٹ یا بقایہ کال

اکاونٹ کو جیسی بھی صورت ہو' کریڈٹ کی جاتی ہے۔ تمثیل 7 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ بقایہ کالس کے تعلق سے کمپنی کی کتابوں میں کیا طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے۔

تمثیل 7 :

سنگھ اینڈ کمپنی نے فی شیر 100 روپے مالیت کے 2,500 ایکویٹی شیرز کے لیے درخواستیں طلب کیں جو 25 روپے درخواست پر' 50 روپے الاٹمنٹ پر اور باقی رقم پہلے اور آخری کالس پر ادا طلب تھی۔ 3000 شیرز کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں اور تمام درخواست گذاروں کو متناسب الاٹمنٹ کیا گیا۔ بجز 250 شیرز کی رقم' تمام رقومات موصول ہوئیں۔ ان معاملتوں کو کمپنی کی کتابوں میں ریکارڈ کیجیے اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل:

Journal Entries in the Books of Singh and Co. Ltd.

		Rs.	Rs.
Bank A/c	Dr.	75,000	
To Equity Share Application A/c			75,000
(Application money received on 3,000 shares)			
Equity Share Application A/c	Dr.	75,000	
To Equity Share Capital A/c			62,500
To Equity Share Allotment A/c			12,5000
(Application money on 2,500 shares transferred to Equity share capital Account excess money adjusted towards allotment)			
Equity Share Allotment A/c	Dr.	1,25,000	
To Equity Share Capital A/c			1,25,000
(Allotment money due)			
Bank A/c	Dr.	1,12,500	
To Equity Share Allotment A/c			1,12,500
(Being allotment money received after adjusting the excess money received on application)			
Equity Share Ist and Final call A/c	Dr.	62,500	
To Equity Share Capital A/c			62,500
(First and final call due)			
Bank A/c	Dr.	56,250	
Calls in Arrears A/c	Dr.	6,250	
To Equity Share Ist and Final Call A/c			62,500
(1st & final call received on 2,250 shares)			

Balance Sheet of Singh & Co. Ltd.

Liabilities		Rs.	Assets	Rs.
Share Capital	2,50,000		Bank	2,43,750
less: Calls-in-Arrears	6,250	2,43,750		
		2,43,750		2,43,750

Note: Entry for the receipt of Ist and final call can also be passed as follows:

Bank A/c Dr. 56,250

To Equity Share Ist and Final Call A/c 56,250

In this case the call Account is not closed

Working Notes: (1)

Application received	Application money received	Application invited	Application money to be transferred to share capital	Excess money on share application	Amount due on allotment	Amount to be received on allotment
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)
	(1) × 25		(3) × 25	(2) – (4)	(3) × 50	(6) – (5)
3,000	75,000	2,500	62,500	12,500	1,25,000	1,12,500

(2) Calls in arrears = Number of shares on which Ist call is not received × Ist call money

= 250 × 25 = Rs. 6,250.

12.7 پیشگی کالس Calls in Advance

جب کمپنی چندالاٹ گیرندوں سے غیر مطلوبہ کالس سے متعلق رقومات وصول کرتی ہے تو اس طور پر موصولہ رقم پیشگی کالس کہلاتی ہے۔ جزوی الاٹمنٹ کی صورت میں کسی درخواست گذار کے ذریعہ کامل اداشدہ رقم الاٹمنٹ پر اڈجسٹ نہ کی جاسکے اور کمپنی فاضل رقم روک رکھنا طے کرے تو یہ پیشگی کالس کہلاتا ہے۔ یہ کمپنی کے لیے ذمہ دار ہوتی ہے اس لیے اس کو "Calls in Advance" پر منتقل کرنا چاہیے۔ متعلقہ کالس کیے جانے پر اسے اڈجسٹ کیا جاتا ہے اور اُس وقت تک بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب بتایا جاتا ہے۔ آرٹیکلس آف اسوسی ایشن میں مجوزہ شرح سے پیشگی کالس کی موصولہ رقم پر سود ادا کیا جانا چاہیے۔ کمپنی کے خود کے آرٹیکلس کی عدم موجودگی میں کمپنی ٹیبل A کی گنجائشوں پر عمل کرے گی جس کے مطابق پیشگی کالس پر ادا طلب شرح سود 6% سالانہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ تمثیل 8 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ کمپنی کی کتابوں میں پیشگی کالس سے متعلق کیا طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے ؟

تمثیل 8 :

ایک لمیٹڈ کمپنی نے فی شیر 25 روپے مالیت کے 10000 ایکویٹی شیرز کے لیے درخواستیں طلب کیں جو 10 روپے درخواست پر، 5 روپے الاٹمنٹ پر اور مابقی رقم پہلے اور آخری کالس پر ادا طلب تھی۔ رام نے جو 100 حصص کا حامل ہے پہلا کال ادا نہیں کیا ایک دوسرے شخص شیام نے جو 150 حصص کا حامل ہے درخواست کے ہمراہ مکمل مالیت ادا کی۔ کمپنی کی کتابوں میں مندرجہ بالا معاملتیں ریکارڈ کیجیے۔

حل:

Journal

		Rs.	Rs.
Bank A/c	Dr.	1,02,250	
To Equity Share Application A/C			1,00,000
To Calls in Advance A/c			2,250
(Application money received on 10,000 shares and full payment received on 150 shares)			
Equity Share Application A/c	Dr.	1,00,000	
To Equity Share Capital A/c			1,00,000
(Application money transferred to share capital)			
Equity Share Allotment A/c	Dr.	50,000	
To Equity Share Capital A/c			50,000
(Allotment money on 10,000 Shares due)			
Bank A/c	Dr.	49,250	
Calls in Advance A/c	Dr.	750	
To Equity Share Allotment A/c			50,000
(Allotment money on 9,850 shares received and allotment money on 150 shares received in advance adjusted)			
Equity Share Ist and Final Call A/c	Dr.	1,00,000	
To Equity Share Capital A/c			1,00,000
(Ist and Final Call due)			
Bank A/c	Dr.	97,500	
Calls in Advance A/c	Dr.	1500	
Calls in Arrears A/c	Dr.	1000	
To Equity Share Ist and Final Call A/c			1,00,000
(Ist Call on 9750 shares received on 150 share received in advance adjusted and on 100 not received)			

Balance Sheet

Liabilities		Rs.	Assets	Rs.
Equity Share Capital	2,50,000		Bank	2,49,000
Less: Calls in Arrears	1,000	2,49,000		
		2,49,000		2,49,000

اپنی معلومات کی جانچ الف

1. بتایئے کہ مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط ؟

الف) ایک عوامی کمپنی اپنے ایکویٹی حصص صرف برائے کیش جاری کر سکتی ہے۔

ب) کمپنی' کنٹرولر آف کیپٹل اشو کی اجازت سے پر یمیم کی کوئی بھی رقم مقرر کر سکتی ہے۔

ج) شیر پر یمیم' گڈول قلم زد کرنے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہے۔

د) ایک عوامی کمپنی انکارپوریشن کے فوراً بعد ڈسکاونٹ پر حصص جاری کر سکتی ہے۔

ھ) ابتدائی اخراجات شیر پریمیم میں سے قلم زد کیے جاسکتے ہیں۔

و) آرٹیکلس میں تجویز کردہ کسی بھی شرح سود پر کمپنی بقایہ کالس کی رقم پر سود عاید کر سکتی ہے۔

ز) شیر پریمیم سے حصص کی اجرائی پر منظور روڈسکاونٹ قلم زد نہیں کیا جاسکتا۔

ح) ایک کمپنی انکارپوریشن کے بعد کسی بھی قسم کے حصص ' ڈسکاونٹ پر جاری کر سکتی ہے۔

2. خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

الف) کمپنی کے ذریعہ عوام کو جاری کیے جانے والے حصص پر رقم درخواست حصص کی اسمی مالیت کا کم از کم ..... فیصد ہونی چاہیے۔

ب) ٹیبل A کی رو سے دو کالس کے مابین کم از کم ..... کا عرصہ گزرنا ضروری ہے۔

ج) خود کے آرٹیکلس آف اسوسی ایشن کی عدم موجودگی میں کمپنی ..... شرح سالانہ سے متجاوز سود عاید نہیں کر سکتی۔

د) ٹیبل A کے مطابق کال کی رقم شیر کی ظاہری قدر کے ..... فیصد سے متجاوز نہیں ہو سکتی۔

ھ) ٹیبل A کی گنجائشوں کی رو سے کمپنی پیشگی کالس پر سود ادا کر سکتی ہے جو ..... فیصد سے متجاوز نہ ہو۔

و) ..... کامل طور پر ادا شدہ بونس حصص کی اجرائی میں استعمال کی جاسکتی ہے۔

3. مندرجہ ذیل کے جوابات لکھیے :

(الف) ایک کمپنی نے 10,000 ایکویٹی حصص بحساب فی حصہ 10 روپے جاری کیے جو 3 روپے درخواست پر' 3 روپے الاٹمنٹ پر' 2 روپے پہلے کال پر اور 2 روپے دوسرے اور آخری کال پر ادا طلب تھے۔ رقم الاٹمنٹ یکم مئی 1988 کو یا اس سے قبل ادا طلب تھی پہلے کال کی رقم یکم اپریل 1988 کو یا اس سے قبل' آخری کال کی رقم یکم اکتوبر 1988 کو یا اس سے قبل واجب الادا تھی۔ A نے جس کو 500 حصص الاٹ شدہ تھے الاٹمنٹ اور کال رقم ادا نہ کی۔ B کو 300 حصص الاٹ کیے گئے تھے اس نے دو کالس کی رقم ادا نہ کی۔ C نے جس کو 400 حصص الاٹ کیے گئے تھے آخری کال کی رقم ادا کی۔ الاٹمنٹ سے متعلق پہلے کال اور دوسرے کال کے بقایہ کالس کی رقم اور جملہ بقایہ کالس کی رقم محسوب کیجیے۔

(ب) مندرجہ بالا سوال (الف) میں اگر B بقایہ کالس کی جملہ رقم مع سود یکم جنوری 1989 کو ادا کرتا ہے تو ٹیبل 'A' کی گنجائشوں کی رو سے رقم سود محسوب کیجیے۔

(ج) الپائن لمیٹڈ نے بحساب 10 روپے فی حصہ 20,000 ایکویٹی حصص مساوی قدر پر برائے کیش جاری کیے جو 3 روپے درخواست پر 2 روپے الاٹمنٹ پر اور باقی رقم دو مساوی اقساط میں واجب الادا تھی۔ رقم الاٹمنٹ 31 مارچ 1989 کو یا اس سے قبل واجب الادا تھی' پہلے کال کی رقم 30 جون 1989 کو یا اس سے قبل اور آخری کال کی رقم 31 اگست 1989 کو یا اس سے قبل واجب الادا تھی۔ X نے جس کو 600 حصص الاٹ کیے گئے تھے وہ الاٹ شدہ حصص کی کامل ظاہری مالیت الاٹمنٹ ہی پر ادا کی اور کمپنی نے یہ ادائی قبول کی۔ کمپنی کے ذریعہ واجب الادا سود کی رقم محسوب کیجیے۔

12.8 حصص کی ضبطی Forfeiture of Share

اگر کوئی حصص دار کال کرنے کے باوجود کال کی رقم ادا نہ کرے تو اس صورت میں اگر آرٹیکلس آف اسوسی ایشن مجاز قرار دیں تو ڈائرکٹرز اُس کے خریدے ہوئے حصص ضبط کر کے ممبروں کے رجسٹر سے اُس کا نام خارج کر سکتے ہیں اور ان حصص پر ادا شدہ رقم کی کمپنی کے حق میں ضبطی عمل میں لا سکتے ہیں لیکن اُن کو اس تعلق سے طے شدہ طریقہ عمل پر سختی سے پابند رہنا ضروری ہے۔ خاطی حصص دار کو ڈائرکٹروں کے ذریعہ کم از

کم 14 دن قبل غیر اداشدہ کالس پر رقم کی کسی مقررہ دن معہ سود ادائی کے لیے نوٹس دینی ضروری ہے۔ نوٹس میں اس کا تذکرہ ضروری ہے کہ مقررہ تاریخ پر کالس کی عدم ادائی کی صورت میں حصص ضبط کیے جائیں گے۔ اگر مقررہ تاریخ پر کال کی رقم کمپنی کو ادا نہ کی جائے تو ڈائرکٹروں کی میٹنگ میں خاطی حصص دار کے حصص کی ضبطی سے متعلق قرارداد منظور کر کے اُس کا نام کا ممبروں کے رجسٹر سے خارج کیا جائے۔

حصص کی ضبطی پر ہم شیر کیپٹل اکاونٹ کو ضبطی کی تاریخ تک مطلوبہ رقم (بشمول رقم درخواست) سے ڈبٹ کریں گے اور کریڈٹ کریں گے (i) ضبط شدہ حصص پر قبل ازیں موصولہ رقم کے ساتھ ضبط شدہ حصص کا اکاونٹ (Share Forfeiture Account) اور (ii) غیر اداشدہ کالس اکاونٹس (یا بقایہ) کالس اکاونٹس جب کہ غیر اداشدہ کالس بقایہ کالس اکاونٹ پر منتقل کیے گئے ہوں۔ یہ نکتہ قابل غور ہے کہ شیر کیپٹل اکاونٹ ضبط شدہ حصص کی صرف مطلوبہ رقم سے ڈبٹ ہونا چاہیے نہ کہ ان حصص کی اسمی مالیت سے بجز اس کے کہ ان حصص کی جملہ مالیت مطلوب ہو۔ چنانچہ حصص کی ضبطی کے لیے مندرجہ ذیل جرنل انٹری پاس کی جائے گی۔

Share Capital A/c		Dr.
	To Share Forfeiture A/c	
	To Calls in Arrears A/c	

ایک مثال پر غور کیجیے: فی حصہ 10 روپے کے 500 حصص کی پہلے کال کی رقم کی عدم ادائی پر ضبطی مطلوب تھی۔ ان حصص پر ادائی مندرجہ ذیل طور پر کی جانی تھی : 3 روپے درخواست پر' 3 روپے الاٹمنٹ پر 2 روپے پہلی کال پر اور باقی رقم دوسری اور آخری کال پر۔ ان حصص کی ضبطی سے متعلق انٹری مندرجہ ذیل ہوگی :

Share Capital A/c	Dr.	4,000	
To Share Forfeiture A/c			3,000
To Calls in Arrears A/c			1,000

جب حصص کی اجرائی پر پریمیم پر ہو **When shares were issued at a premium** : ضبط شدہ حصص ابتداً پر پریمیم پر جاری شدہ ہوں تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ضبطی سے متعلق جرنل انٹری پاس کرتے وقت آیا پر پریمیم اکاونٹ بھی ڈبٹ کیا جائے اس کا انحصار اس امر پر ہوتا ہے کہ آیا پر پریمیم کی رقم قبل ازیں وصول کی جاچکی ہے کہ نہیں۔ اگر ضبط شدہ حصص پر پریمیم حاصل کی جاچکی ہو تو پر پریمیم اکاونٹ ڈبٹ نہ ہوگا کیونکہ ایک مرتبہ موصولہ پریمیم کی رقم کی بازادائی یا منسوخی قانوناً ممکن نہیں ہے (دفعہ 75 کی رو سے اس کا استعمال صرف مخصوص اغراض کے لیے کیا جاسکتا ہے) لیکن اگر پریمیم کی رقم موصول نہ ہو تو پر پریمیم اکاونٹ کو ڈبٹ کیا جاتا ہے کیونکہ اس صورت میں' پر پریمیم کی غیر موصولہ رقم غیر اداشدہ اقساط کا ایک جز ہو جاتی ہے۔ ضبطی حصص کے لیے جرنل انٹری مندرجہ ذیل ہوگی :

Share Capital A/c		Dr.
Share premium A/c		Dr.
	To Calls in Arrears A/c	

یہ نکتہ نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ پر پریمیم عموماً الاٹمنٹ کے وقت اکٹھا کی جاتی ہے چنانچہ حصص کی پر پریمیم پر اجرائی کی صورت میں الاٹمنٹ کی رقم ادا نہ کی گئی ہو تو پر پریمیم اکاونٹ ڈبٹ ہوگا۔ اس نکتہ کی وضاحت کے لیے ایک تمثیل پر غور کیا جاسکتا ہے۔ اتول لمیٹڈ نے 10 روپے فی حصہ مالیت والے حصص فی حصہ 3 روپے پر پریمیم پر جاری کیے جو 3 روپے درخواست پر' 5 روپے الاٹمنٹ (بشمول پریمیم) اور باقی رقم دو مساوی اقساط میں واجب الادا تھی۔ A نے جس کو 400 حصص الاٹ کیے گئے تھے ' الاٹمنٹ اور پہلے کال کی رقم ادا نہ کی۔ پہلے کال کے بعد اس کے حصص ضبط کیے گئے۔ B نے جس کو 200 حصص الاٹ کیے گئے تھے دو کالس ادا نہ کیے۔ اس کے حصص دوسرے اور آخری کال کے بعد ضبط کیے گئے A اور B کو الاٹ شدہ حصص کی ضبطی کے لیے مندرجہ ذیل جرنل انٹریز پاس کی جائیں گی :

Share Capital A/c (400 x 7.50)	Dr.	3,000	
Share premium A/c (400 x 3)	Dr.	1,200	
To Share Allotment A/c (400 x 5)			2,000
To Share Ist call A/c (400 x 2.50)			1,000
To Share Forfeiture A/c (400 x 3)			1,200
(400 shares of A forfeited as per Director's Resolution No ..... dated .....)			
Share Capital A/c (200 x 10)	Dr.	2,000	
To Share Ist Call A/c (200 x 2.5)			500
To Share 2nd Call A/c (200 x 2.5)			500
To Share Forfeiture A/c (200 x 5)			1000
(200 shares of B forfeited as per Director's Resolution No..... dated .....)			

جب حصص کی اجرائی ڈسکاونٹ پر ہو When the shares were issued at a discount : جب ضبط شدہ حصص ابتداً ڈسکاونٹ پر جاری کیے جائیں تو ضبطی حصص کی انٹری پاس کرتے وقت Discount on Issue of Shares Account کو بھی کریڈٹ کرنا چاہیے۔ اس صورت میں Shares Foreiture Account میں صرف ضبط شدہ حصص کے متعلق خاطی شیر ہولڈر سے موصولہ رقم ہی ظاہر ہوگی۔ حصص ڈسکاونٹ پر جاری ہونے کی صورت میں ضبطی سے متعلق مندرجہ ذیل انٹری پاس کی جائے گی:

Share Capital A/c	Dr.
To Share Forfeiture A/c	
To Calls in Arrears A/c	
To Discount on Issue of Shares A/c	

اس نکتہ کی وضاحت کے لیے ایک تمثیل پر غور کیا جاسکتا ہے۔ آٹو لمیٹڈ نے 10% ڈسکاونٹ پر 10 روپے فی حصہ مالیت کے حصص عوام کو جاری کیے جو 3 روپے درخواست پر، 2 روپے الاٹمنٹ پر، 2 روپے پہلی کال پر اور باقی رقم دوسری اور آخری کال پر واجب الادا تھی۔ A نے جس کو 400 حصص الاٹ شدہ تھے ان حصص پر صرف رقم درخواست ادا کی اور B نے جس کو 200 حصص الاٹ شدہ تھے دو کالس ادا نہ کی۔ A کے حصص پہلے کال کے بعد ضبط کیے گئے اور B کے حصص دوسری اور آخری کال کے بعد ضبط کیے گئے۔ کمپنی کی کتابوں میں ضبطی حصص سے متعلق مندرجہ ذیل جرنل انٹریز ہوں گی :

Equity Share Capital A/c	Dr.	3,200	
To Equity Share Allotment A/c			800
To Equity Share Ist Call A/c			800
To Discount on Issue of Shares A/c			400
To Share Forfeiture A/c			1,200

(400 shares of A forfeited after Ist Call as per Directors Resolutions No ..... dated .....)			
Equity Share Capital A/c	Dr.	2,000	
To Equity Share Ist Call A/c			400
To Equity Share 2nd and Final Call A/c			400
To Discount on Issue of Shares A/c			200
To Share Forfeiture A/c			1,000
(200 shares of B forfeited after 2nd call as per Directors Resolution No ..... dated .....)			

تمثیل 9 میں ہم درخواست سے لے کر ضبطی حصص کے مرحلہ تک پاس کی جانے والی انٹریز کا مطالعہ کریں گے۔

تمثیل 9 :

XYZ لمیٹڈ نے فی حصہ 2 روپے پر یکیم پر فی حصہ 10 روپے مالیت کے 1,50,000 ایکویٹی حصص جاری کیے جو 3 روپے درخواست پر، 5 روپے الاٹمنٹ پر (بشمول پریمیم) اور ماباقی رقم مساوی مالیت کے دو کالس پر واجب الادا تھی۔ 2,00,000 درخواستیں موصول ہوئیں اور تمام درخواست گذاروں کے نام متناسب الاٹمنٹ کیا گیا۔ فاضل رقم درخواست الاٹمنٹ پر وصول طلب رقم پر اڈجسٹ کی گئی۔ مہیش جسے 400 حصص الاٹ شدہ تھے پہلے اور دوسرے کال کی ادائی سے قاصر رہا جس کے سبب دوسرے کال کے بعد اس کے حصص ضبط کیے گئے XYZ لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل پاس کر کے بیلنس شیٹ بتایئے۔

حل :

Journal Entries in the Books of xyz Ltd.

		Rs.	Rs.
Bank A/c	Dr.	6,00,000	
To Equity Share Application A/c			6,00,000
(Being application money received on 2,00,000 shares)			
Equity Share Application A/c	Dr.	6,00,000	
To Equity Share Capital A/c			4,50,000
To Equity Share Allotment A/c			1,50,000
(Being Application money in respect of 1,50,000 shares transferred to share capital A/c and the remaining money adjusted towards allotment)			
Equity Share Allotment A/c	Dr.	7,50,000	
To Equity Share Capital A/c			4,50,000
To premium A/c			3,00,000
(Being allotment money due)			
Bank A/c	Dr.	6,00,000	
To Equity Share Allotment A/c			6,00,000
(Being allotment money received after adjusting the excess money received with application)			

Equity Share Ist Call A/c	Dr.	3,00,000	
To Equity Share Capital A/c			3,00,000
(Being Ist Call due)			
Bank A/c	Dr.	2,99,200	
To Equity Share Ist Call A/c			2,99,200
(Being Ist Call received on 1,49,600 shares)			
Equity Share 2nd and Final Call A/c	Dr.	3,00,000	
To Equity Share Capital A/c			3,00,000
(Being 2nd call due)			
Bank A/c	Dr.	2,99,200	
To Equity Share 2nd and Final Call A/c			2,99,200
(Being 2nd Call received on 1,49,600 shares)			
Equity Share Capital A/c	Dr.	4,000	
To Equity Share Ist Call A/c			800
To Equity Share 2nd and Final Call A/c			800
To Share Forfeiture A/c			2,400
(Being 400 shares forfeited)			

Balance Sheet

Liabilities	Rs.	Assets	Rs.
Share Capital	14,96,000	Bank	17,98,400
Share premium	3,00,000		
Share Forfeiture	2,400		
	17,98,400		17,98,400

12.9 ضبط شدہ حصص کی دوبارہ اجرائی Re-issue of Forfeited Shares

ڈائرکٹرس ضبط شدہ حصص منسوخ کر سکتے ہیں یا دوبارہ جاری کر سکتے ہیں۔ تاہم اکثر صورتوں میں یہ حصص مساوی قدر یا پر یمیم یا ڈسکاونٹ پر دوبارہ جاری کیے جاسکتے ہیں۔

ضبط شدہ حصص عموماً مکمل طور پر اداشدہ حصص کے طور پر دوبارہ جاری کیے جاسکتے ہیں اور وہ بھی ڈسکاونٹ پر۔ اس تعلق سے یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ حصص کی دوبارہ اجرائی پر منظورہ ڈسکاونٹ کی رقم ان حصص کی ابتدا میں موصولہ رقم (ضبط شدہ رقم) سے زیادہ نہیں ہو سکتی اور جسے Shares forefeited Account کو ڈبٹ کرنا چاہیے مثلاً 10 روپے فی حصہ مالیت کے 200 حصص 6 روپے فی حصہ کے پہلے اور آخری کال کی رقم کی عدم وصولی کی بنا ضبط کیے گئے۔ ان حصص کی دوبارہ اجرائی پر الاٹی کو منظورہ ڈسکاونٹ فی حصہ 4 روپے سے زاید نہیں ہو سکتا۔ یہ وہ رقم ہے جو ان حصص کے ابتدائی الاٹمنٹ پر حاصل ہوئی تھی۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ یہ حصص مکمل طور پر اداشدہ حصص کے طور پر بحساب 7 روپے فی حصہ دوبارہ جاری کیے جائیں تو اس تعلق سے مندرجہ ذیل جرنل انٹری ہوگی :

Bank A/c	Dr.	1400 (cash)	
Share Forfeiture A/c	Dr.	600 (discount)	
To Share Capital A/c			2,000 (face value)

(200 forfeiture Shares re-issued at Rs. 7 fully paid)

حصص کی دوبارہ اجرائی کے بعد Share forfieted Account بیلنس (ضبط شدہ رقم اور دوبارہ اجرائی پر منظورہ ڈسکاونٹ کا فرق) کے ساتھ سرمایہ منافع کے طور پر عمل کیا جاکر کیپٹل ریزرو اکاونٹ پر منتقل کیا جاتا ہے۔ چنانچہ حصص کی دوبارہ اجرائی پر مندرجہ ذیل انٹری بھی پاس کی جاتی ہے۔

Share Forfeiture A/c	Dr.	
To Capital Reserve A/c		
(profit on Forfeited shares re-issued transferred to capital reserve)		

تاہم اگر تمام ضبط شدہ حصص بہ یک وقت دوبارہ جاری نہ کیے جائیں تو Share forfeiture Account کیپٹل ریزرو پر منتقل نہیں کیا جاسکتا کیونکہ سرمایہ منافع' صرف دوبارہ جاری شدہ حصص کے تعلق سے پیدا ہوتا ہے نا کہ تمام ضبط شدہ حصص کے تعلق سے۔ چنانچہ اُن حصص پر ضبط شدہ رقم پہلے محسوب کی جاتی ہے 'جو دوبارہ جاری نہ کیے گئے ہوں۔ یہ رقم کیپٹل ریزرو پر منتقل نہیں کی جاتی۔ یہ رقم Share forfeiture Account میں بیلنس کے طور پر موجود رہے گی جو حصص کی دوبارہ اجرائی کی صورت میں ڈسکاونٹ کی منظوری کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ لہذا آپ کو یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ کیپٹل ریزرو پر منتقل کی جانے والی رقم نہایت احتیاط سے محسوب کی جائے۔ حصص کی دوبارہ اجرائی پر منظورہ ڈسکاونٹ کی رقم کو ضبط شدہ دوبارہ جاری کیے گئے حصص کی رقم میں سے منہا کر کے یہ رقم معلوم کی جاسکتی ہے۔ تمثیل 10 اور 11 پر نظر ڈالیے اور مطالعہ کیجیے کہ کس طرح ضبط شدہ حصص کی دوبارہ اجرائی پر ضروری جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں۔

تمثیل 10 :

A جو 10 روپے فی حصہ مالیت کے 100 حصص کا حامل ہے 2 روپے فی حصہ رقم درخواست ادا کر چکا ہے۔ الاٹمنٹ پر 3 روپے فی حصہ رقم طلب کی گئی B جو کہ 10 روپے فی حصہ مالیت کے 150 حصص کا حامل ہے 3 روپے فی حصہ پہلا کال اور 2 روپے فی حصہ دوسرا اور آخری کال ادا کرنے سے قاصر رہا۔ دوسرے کال کے بعد مندرجہ بالا تمام حصص ضبط کیے گئے 7 روپے کے لیے مکمل طور پر ادا شدہ حصص کے طور پر دوبارہ جاری کیے گئے۔ ضروری جرنل انٹریز پاس کیجیے۔

حل :

Journal Entries in the Books of .....

		Rs.	Rs.
Share Capital A/c	Dr.	2,500	
To Share Forfeiture A/c			950
To Share Allotment A/c			300
To Share Ist Call A/c			750
To Share 2nd Call A/c			500
(100 shares of A and 150 shares of B forfeited)			

Bank A/c	Dr.	1,750	
Share Forfeit A/c	Dr.	750	
To Share Capital A/c			2,500
(250 forfeited Shares reissued)			
Share Forfeiture A/c	Dr.	200	
To Capital Reserve A/c			200
(Balance of Share Forfeitre A/c transferred)			

تمثیل 11 :

اجنتا لیمٹیڈ نے فی حصص 20روپے مالیت کے 40,000 حصص کے لیے پراسپکٹس کی اجرائی کے ذریعہ درخواستیں طلب کیں جو 4 روپے درخواست پر، 6 روپے الاٹمنٹ پر، 6 روپے پہلے کال اور 4 روپے دوسرے اور آخری کال پر واجب الادا تھے۔

60,000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں اور 48,000 حصص کے درخواست گذاروں کو متناسب الاٹمنٹ کیا گیا۔ درخواست پر زاید ادا شدہ رقم، الاٹمنٹ پر واجب الادا رقم کی بابت استعمال کی گئی۔

موہن جس کو 800 حصص الاٹ شدہ تھے الاٹمنٹ رقم کی ادائی سے قاصر رہا۔ پہلے کال کی رقم کی ادائی میں ناکامی پر اُس کے حصص ضبط کیے گئے۔

سوہن جو 600 حصص کا حامل ہے دو کالس ادا نہ کر سکا اس لیے دوسرے کال کے بعد اس کے یہ حصص ضبط کیے گئے۔

ضبط شدہ حصص کے مجملہ 1,000 حصص 18 روپیوں کے لیے مکمل طور پر ادا شدہ حصص کے طور پر دوبارہ جاری کیے گئے جن میں موہن کے جملہ حصص شامل تھے۔ کمپنی کی کتابوں میں جرنل انٹریز پاس کیجیے اور بیلنس بھی بتایئے۔

حل :

Journal Entries in the books of Ajanta Ltd.

			Rs.	Rs.
1.	Bank A/c	Dr.	2,40,000	
	To Share Application A/c			2,40,000
	(Being application money received)			
2.	Share Application A/c	Dr.	2,40,000	
	To Share Capital A/c			1,60,000
	To Share Allotment A/c			32,000
	To Bank A/c			48,000
	(Being application money for 40,000 shares transferred to share capital, for 12,000 shares returned and for 8,000 shares adjusted towards allotment)			
3.	Share Allotment A/c	Dr.	2,40,000	
	To Share Capital A/c			2,40,000
	(Being allotment money due)			
4.	Bank A/c	Dr.	2,03,840	
	To Share Allotment A/c			2,03,840
	(Being application moeny received on 39,200 shares after adjusting the money received with application)			

5.	Share First Call A/c	Dr.	2,40,000	
	To Share Capital A/c			2,40,000
	(Being First Call due)			
6.	Bank A/c	Dr.	2,31,600	
	To Share First Call A/c			2,31,600
	(Being first call received on 38,600 shares)			
7.	Share Capital A/c	Dr.	12,800	
	To Share Allotment A/c			4,160
	To Share First Call A/c			4,800
	To Share Forfeiture A/c			3,840
	(Being Mohan's Shares forfeited)			
8.	Share 2nd and final call A/c	Dr.	1,56,800	
	To Share Capital A/c			1,56,800
	(Being 2nd and final call due on 39,200 shares)			
9.	Bank A/c	Dr.	1,54,400	
	To Share 2nd and Final Call A/c			1,54,400
10.	Share Capital A/c	Dr.	12,000	
	To Share Ist Call A/c			3,600
	To Share 2nd and Final Call A/c			2,400
	To Share Forfeiture A/c			6,000
	(Being 600 shares forfeited)			
11.	Bank A/c	Dr.	18,000	
	Share Forfeiture A/c	Dr.	2,000	
	To Share Capital A/c			20,000
	(Being 1,000 share re-issued @ Rs. 18 per share)			
12.	Share Forfeiture A/c	Dr.	3,840	
	To Capital Reserve A/c			3,840
	(Being balance in Share forfeiture A/c for Mohan's shares and 200 of Sohan's shares transferred to Capital Reserve)			

ورکنگ نوٹس:

1. درخواستوں پر واپس کی گئی جس کا حساب مندرجہ طریقہ سے لگایا گیا۔

Applications recived for shraes	Money on application record.	Applications invited for shares	Money to be transferred to share capital	Excess money to be adjusted towards allotment	Money refunded
	Rs.		Rs.	Rs.	Rs.
48,000	1,92,000	40,000	1,60,000	32,000	0.....
12,000	48,000	0	0	0	48,000

2. Calculation of allotment money not received

For 48,000 applications 40,000 shares were issued (for every 6 applied 5 shares were issued). Mohan was allotted 800 shares. He would have applied for 800 x 6/5 = 960 shares.

		Rs.
Cash received from Mohan on application	= 960 x 4	= 3,840
Application money on 800 shares	= 800 x 4	= 3,200
Excess money to be adjusted towards allotment		= 640
Allotment due on 800 shares	- 800 x 6	= 4,800
Allotment money already received with application		640
Allotmemnt money not recieved		4,160

3. Second call is made on 39,200 shares because 800 shares have already been forfeited.

4. Money transferred to Capital Reserve : 1,000 shares reissued include 800 of Mohan and 200 of Sohan

a) Share Forfeiture Account for 800 shares of Mohan is Rs. 3,840 (see above)
Amount of discount allowed on reissue is (800 x 2) Rs. 1,600
Amount transferred to Capital Reserve Rs. 2,240

b) Share Forfeiture A/c for 600 shares of Sohan is Rs. 6,000. But only 200 shares have been reissued out of 600. Therefore forfeiture amount for 200 shares will be

$\frac{200}{600}$ x 6,000 = Rs. 2,000
Amount adjusted for reissue is (200x2) = Rs. 400
Amount transferred to Capital Reserve = Rs. 1,600

Total amount transferred to Capital Reserve is :

2,240 + 1,600 = Rs. 3,840

The balance of Share Forfeiture Account in respect of 400 shares not reissued 400/600 x 6,000 = Rs. 4,000 which will remain in Share Forfeiture Account, and will be shown on the liabilities side of Balance Sheet.

یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ عملی طور پر حصص کی اجرائی، ضبطی اور ان کی دوبارہ اجرائی سے متعلق معاملتوں کا اندراج جرنل انٹریز کے ذریعہ نہیں کیا جاتا۔ صرف ادائیگیوں سے متعلق معاملتوں کا اندراج کیش بک میں ہوتا ہے اور صرف ماباقی معاملتوں کے لیے جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں۔ مثلاً تمثیل 11 کی صورت میں انٹریز نمبر 1 ' 4 اور 6 کا اندراج مکمل طور پر کیش بک میں کیا جاتا ہے۔ انٹریز 2 اور 10 جزوی طور پر کیش بک میں اور جزوی طور پر جرنل میں ریکارڈ کی جاتی ہیں اور انٹریز نمبر 3, 5, 7, 8 اور 9 مکمل طور پر جرنل میں ریکارڈ کی جاتی ہیں۔ جب آپ سے معاملتوں کو کیش بک اور جرنل میں ریکارڈ کرنے کے لیے کہا جائے تو آپ کو مندرجہ بالا پریکٹس اختیار کرنی چاہیے یعنی ادائیگیوں سے متعلق معاملتیں کیش بک میں اور ماباقی معاملتیں جرنل میں ریکارڈ کی جائیں۔

اپنی معلومات کی جانچ : ب

1. بتایئے کہ مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط۔

1. آرٹیکلس آف اسوسی ایشن میں اس تعلق سے گنجائش کی عدم موجودگی کے باوجود کالس کی عدم ادائی پر کمپنی کو حصص کی ضبطی کا فطری حق حاصل ہے۔

2. حصص کی اصلی اجرا (Original Issue) پر منظور ڈسکاؤنٹ سے متعلق ان حصص کی ضبطی پر برعکس عمل کیا جاتا ہے۔

3. ضبط شدہ حصص کی دوبارہ اجرائی پر حاصل منافع، گڈول کے قلم زد کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
4. حصص کی ضبطی کے وقت، حصص جزوی طور پر ادا شدہ ہونے کے باوجود شیر کیپٹل اکاونٹ کو مکمل ظاہری قیمت سے ڈبٹ کرنا چاہیے۔
5. حصص کی ضبطی کے وقت غیر موصولہ پریمیم کی رقم سے پریمیم اکاونٹ ڈبٹ کرنا چاہیے :

2. مندرجہ ذیل سے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔

(الف) ضبط شدہ حصص کی دوبارہ اجرائی پر ہونے والا منافع مندرجہ ذیل کو کریڈٹ کیا جاتا ہے :

i) پرافٹ اور لاس اکاونٹ
ii) جرنل ریزرو
iii) کیپٹل ریزرو

(ب) حصص کی ضبطی کے وقت شیر کیپٹل کو مندرجہ ذیل سے ڈبٹ کیا جاتا ہے :

i) حصص کی کامل ظاہری مالیت
ii) حصص کی مطلوبہ مالیت
iii) الاٹی کے ذریعہ ادا شدہ رقم

3. (الف) 10% ڈسکاونٹ پر 10 روپے فی حصہ مالیت کے 400 حصص 2 روپے فی کال کے دو کالس کی عدم ادائی پر ضبط کیے گئے۔ کمپنی کے ذریعہ ضبط شدہ حصص کی رقم محسوب کیجیے۔ ضبط شدہ حصص کی نصف تعداد فی حصہ 7 روپے مکمل طور پر ادا شدہ حصص کے طور پر جاری کیے جائیں تو سرمایہ منافع محسوب کیجیے۔

(ب) ایک کمپنی نے 10 روپے فی حصہ مالیت کے 30% پر پریمیم پر جاری شدہ 500 حصص بشمول پریمیم 5 روپے کے آخری کال کی عدم ادائی پر ضبط کیے گئے۔ ان حصص کی فی حصہ 8 روپے دوبارہ اجرائی پر قطعی منافع محسوب کیجیے۔

12.10 ترجیحی حصص کی اجرائی اور انفکاک
Issue and Redemption of Preference Shares

سرمایہ اکٹھا کرنے کے لیے ایک کمپنی ترجیحی حصص بھی جاری کر سکتی ہے۔ جیسا کہ آپ نے اکائی 11 میں سیکھا کہ ترجیحی حصص کی کئی قسمیں ہو سکتی ہیں۔ یہ بیش پذیر یا غیر بیش پذیر، شراکتی یا غیر شراکتی، قابل تبدیلی یا ناقابل تبدیلی اور قابل انفکاک یا ناقابل انفکاک ہو سکتے ہیں۔ ان تمام ترجیحی حصص کے بارے میں آپ نے سکشن 11.8.2 میں پڑھا۔ اب ہم ذیل میں ان حصص کی اجرائی اور انفکاک سے متعلق اکاونٹنگ انٹریز پر بحث کریں گے :

12.10.1 ترجیحی حصص کی اجرائی Issue of Preference Shares

جب ترجیحی حصص کی خرید کے لیے درخواست طلب کی جاتی ہے تو اجرائی سے متعلق تمام شرائط کی وضاحت عوام کو جاری کردہ پراسپکٹس میں کی جاتی ہے۔ ان دونوں قسم کے لیے حصص کی اجرائی سے متعلق مشابہ اکاونٹنگ طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے۔

درخواست، الاٹمنٹ اور کالس کی رقوم سے متعلق کیش بک اور جرنل انٹریز یکساں طریقہ سے پاس کی جاتی ہیں۔ صرف فرق یہ ہے کہ متعلقہ اکونٹ کے نام سے قبل ترجیحی حصص کی نوعیت لاحقہ کے طور پر لکھی جاتی ہے۔ مثلاً اگر کمپنی 10% بیش پذیر قابل انفکاک ترجیحی حصص جاری

کرتی ہو تو کیپٹل اکاونٹ کا نام 10% Cumulative Redeemable Preference Share Capital Account لکھا جائے گا۔ چنانچہ رقم درخواست وصول ہونے پر مندرجہ ذیل انٹری پاس کی جائے گی :

Bank A/c	Dr.
To 10% cum. Red. pref. sh. App. A/c	

اس طرح جب حصص الاٹ کیے جائیں تو مندرجہ ذیل جرنل انٹریز پاس کی جائیں گی:

10% cum. Red. pref. sh. App. A/c	Dr.
To 10% cum. Red. pref. sh. Capital A/c	
10% cum Red. pref. sh. All. A/c	Dr.
To 10% cum. Red. pref. sh. Capital A/c	
Bank A/c	Dr.
To 10% cum. Red. pref. sh. All. A/c	

کال رقوم سے متعلق بھی اسی طرح عمل کیا جاتا ہے :

جب ایکویٹی اور ترجیحی حصص بیک وقت جاری کیے جائیں تو ہر مرحلہ پر ان دونوں کے لیے علاحدہ انٹریز پاس کی جائیں گی اور یہی طریقہ کار الاٹمنٹ اور کالس کی رقم کے تعلق سے بھی اختیار کیا جاتا ہے۔

12.10.2 ترجیحی حصص کا انفکاک Redemption of Preference Shares

آپ جانتے ہیں کہ کمپنی اپنے ایکویٹی حصص کا انفکاک نہیں کر سکتی لیکن ترجیحی حصص کا انفکاک ممکن ہے بشرطیکہ آرٹیکلس اس تعلق سے مجاز قرار دیں اور حصص کی اجرائی کے وقت پراسپکٹس میں اجرائی سے متعلق شرائط واضح طور پر بیان کی گئی ہوں۔ ترجیحی حصص کے انفکاک پر دفعہ 80 کی گنجائشوں کا اطلاق ہوتا ہے۔ یہ گنجائشیں مندرجہ ذیل ہیں :

(الف) ان حصص کا انفکاک ان منافعوں کے کسی اور طور پر نہیں کیا جاسکتا جو حصصی منافعوں کی ادائی کے لیے دستیاب ہو سکتے ہیں یا انفکاک کی غرض سے حصص کی تازہ اجرائی کے حاصلات میں سے ان حصص کا انفکاک ممکن ہے۔

(ب) صرف مکمل طور پر ادا شدہ حصص کا ہی انفکاک کیا جاسکتا ہے۔

(ج) حصص کے پریمیم پر اگر کوئی ہو انفکاک کی صورت میں صرف کمپنی کے منافعوں سے یا شیر پریمیم ہی میں سے انفکاک کیا جاسکتا ہے۔

(د) منافعوں میں سے ترجیحی حصص کے انفکاک کی صورت میں انفکاک شدہ ترجیحی حصص کی اسمی مالیت کے مساوی رقم کیپٹل ریڈمپشن اکاونٹ پر منتقل کی جانی چاہیے۔ یہ رقم مکمل طور پر ادا شدہ بونس شیرز کی اجرائی میں استعمال کی جائے گی۔

اکاونٹنگ انٹریز اور طریقہ عمل سے متعلق دفعہ 80 کی گنجائشوں پر ذیل میں بحث کی جاتی ہے۔

صرف مکمل طور پر ادا شدہ حصص کا ہی انفکاک کیا جاسکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر کوئی شیر ہولڈر ایک یا زیادہ اقساط ادا نہ کرے تو اس کے حصص کا انفکاک نہیں کیا جاسکتا لیکن اس کے ذریعہ بقایہ کالس کی ادائی یا ان کی ضبطی تک کیپٹل کے طور پر یہ حصص کمپنی کی کتابوں میں ظاہر ہوں گے۔ ایک اور صورتحال یہ ہو سکتی ہے جب کمپنی نے آخری کال نہ کیا ہو تو حصص مکمل طور پر ادا شدہ نہیں ہو سکتے۔ اس صورت میں کمپنی کو پہلے آخری کال کر کے رقم حاصل کرنی چاہیے تب اس مفروضہ کے تحت کیا جائے کہ تمام حصص دار آخری کال ادا کر چکے ہیں۔

اگر منافعے کافی مقدار میں ہوں تو انفکاک منافعوں میں سے کیا جاسکتا ہے جو حصصی منافعوں کے اعلان کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں اس صورت میں کمپنی کے لیے نئے حصص کی اجرائی ضروری نہیں ہوتی لیکن اگر حصصی منافعوں کی ادائی کے لیے کمپنی کے ہاں منافعے کافی نہ ہوں تو قابل انفکاک ترجیحی حصص کی اسمی مالیت کے مساوی نئے حصص جاری کرنا چاہیے۔ یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ اگر نئے حصص پر پریمیم پر جاری کیے جائیں تو

اجرا طلب نئے حصص جملہ اسمی مالیت کے قابل انفکاک ترجیحی حصص کی جملہ مالیت کے مساوی ہونا چاہیے۔اس طرح پر یمیم کی رقم نظر انداز کی جاتی ہے لیکن اگر نئے حصص ڈسکاونٹ پر جاری کیے جائیں تو حقیقی طور پر موصولہ رقم کی مقدار قابل انفکاک حصص کی اسمی مالیت کے مساوی ہونی چاہیے۔اگر کمپنی کا منافع ناکافی ہو تو ترجیحی حصص کا انفکاک جزوی طور پر حصصی منافعوں کے لیے دستیاب منافعوں میں سے اور جزوی طور پر نئے حصص کی اجرائی کے حاصلات میں سے کیا جاسکتا ہے۔اس غرض کے لیے استعمال شدہ منافعوں کی رقم کی منتقلی ایک اکاونٹ پر کی جانی چاہیے جو کیپٹل ریڈمپشن ریزرو اکاونٹ کہلاتا ہے۔یہ اکاونٹ بجز مکمل طور پر ادا شدہ بونس شیرز کی اجرائی کے کسی اور غرض کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ اس سے یہ یقین دہانی ہوتی ہے کہ حصصی سرمایہ میں کوئی تخفیف نہیں ہوتی ہے۔اگر ترجیحی حصص کے انفکاک پر یمیم پر مطلوب ہو تو یہ پریمیم کمپنی کے منافعوں میں سے یا شیر پر یمیم اگر کوئی ہو میں سے قلم زد کی جائے۔

قابل انفکاک ترجیحی حصص کے انفکاک پر کمپنی کی کتابوں میں مندرجہ ذیل جرنل انٹریز پاس کی جائیں گی :

i) **For making partly paid up shares fully paid by**

a) **When final call is made**

Redeemable preference Share Final Call A/c Dr.

To Redeemable preference Share Capital A/c

b) **When Cash is received**

Bank A/c Dr.

To Redeemable preference share Final Call A/c

ii) **For redeeming out of profits**

Profit & loss A/c/General Reserve A/c Dr.

To Capital Redumption Reserve A/c

iii) **For a fresh issue of shares**

When issued at par

Bank A/c Dr.

To Share Capital A/c

When issued at premium

Bank A/c

To Share Capital A/c

To Share Premium A/c

When issued at discount

Bank A/c Dr.

Discount on Issue of Shares A/c Dr.

To Share Capital A/c

iv) **For making provision for payment of premium, if any, on redemption of preference shares.**

Share premium A/c/Profit & Loss A/c / Geneneral Reserve A/c Dr.

To premium on Redemption of pref.Share A/c

v) **For Money due to redeemable preference share holders**

Redeemable preference Share Capital A/c	Dr.	
Premium on Redemption of preference Share A/c	Dr.	
To Redeemable preference Shares		

vi) **For amount actually paid on redemption**

Redeemable preference Share holders A/c	Dr.	
To Bank A/c		

تمثیل 12 آپ کو قابل انفکاک ترجیحی حصص کے انفکاک سے متعلق اکاؤنٹنگ طرز عمل کے سمجھنے میں آپ کی معاون ہوگی۔

تمثیل 12:

Balance Sheet of Anisha Ltd. as on 31-12-89

			Rs.	Rs.
5000 Equity Shares of				
Rs. 100 each fully paid		5,00,000	Fixed Assets	8,00,000
3,000 10% Pref. Shares			Investments	1,20,000
of Rs. 100 each Rs. 80				
per share paid		2,40,000	Bank	2,80,000
2,000 12% Pref. Shares			Other current assets	5,00,000
of Rs. 100 each	Rs. 2,00,000			
Less Final				
Call on 20 shares				
unpaid	Rs. 4,000	1,96,000		
Share Premium		80,000		
General Reserve		2,60,000		
Creditors		4,24,000		
		17,00,000		17,00,000

دونوں قسم کے ترجیحی حصص کا انفکاک یکم جنوری 1990 کو 10% پر پریمیم پر کیا جاتا ہے۔ انفکاک کے لیے درکار مالیہ دستیاب کرنے کے لیے انوسٹمنٹ کی فروخت سے خالص 1,08,000 روپے حاصل ہوئے۔ ڈائرکٹروں نے فی شیر 10 روپے پر پریمیم پر 3,00,000 روپے مالیت کے حصص جاری کیے۔ انفکاک کا عمل اطمینان بخش طریقہ پر تکمیل پا گیا۔

مندرجہ بالا کے لیے کمپنی کی کتابوں میں جرنل انٹریز دیجیے اور انفکاک کے بعد بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل :

Journal of Anisha Ltd

		Rs.	Rs.
10% pref. Share Final Call A/c	Dr.	60,000	
To 10% pref. Share Capital A/c			60,000
(Final call of Rs. 20 on 3,000 pref. Shares made)			
Bank A/c	Dr.	60,000	
To 10% pref. Share Capital A/c			60,000
(Final Call money received)			
Bank A/c	Dr.	1,08,000	
General Reserve A/c	Dr.	12,000	
To Investments A/c			1,20,000
(Investments realised and loss transferred to General Reserve)			
Bank A/c	Dr.	3,30,000	
To Equity Share Application A/c			3,30,000
(Application money received on 3000 equity shares @ Rs. 110)			
Equity Share Application A/c	Dr.	3,30,000	
To Equity Share Capital A/c			3,00,000
To Share Premium A/c			30,000
(Application money on 3,000 shares transferred to share capital and share premium on allotment as per Directors Resolution No ..... dated .....)			
General Reserve A/c	Dr.	1,80,000	
To Capital Redemption Reserve A/c			1,80,000
(Amount transferred to Capital Redemption Reserve Account as per Law)			
Share Premium A/c	Dr.	48,000	
To Premium on Redemption of Shares A/c			48,000
(Premium on redemption written off against Share premium)			
10% pref. Share Capital A/c	Dr.	3,00,000	
Premium on Redemption of Share A/c	Dr.	30,000	
To 10% pref. Share holders A/c			3,30,000
(Amount due to pref. Share holders on redemption)			
12% pref. Share Capital A/c	Dr.	1,80,000	
Premium on Redemption of Share A/c	Dr.	18,000	
To 12% pref. Share holders			1,98,000
(Amount due to 12% pref. Shareholders on redemption)			

10% pref. Share holders	Dr.	3,30,000	
To Bank A/c			3,30,000
(Payment made to 10% pref. Shareholders)			
12% pref. Share holders	Dr.	1,98,000	
To Bank A/c			1,98,000
(Payment made to 12% pref. Shareholders)			

Balance Sheet of Anisha Ltd. as on 1-1-80
(after Redemption)

	Rs.		Rs.
Share Capital:			
8,000 Equity Share of Rs. 100		Fixed Assets	8,00,000
each fully paid	8,00,000	Bank Balance	2,50,000
200 12% pref. Shares of		Other Current Assets	5,00,000
Rs. 100 each 20,000			
Less: calls in Arrears 4,000	16,000		
Capital Redemption Reserve	1,80,000		
Share Premium	62,000		
General Reserve	68,000		
Creditors	4,24,000		
	15,50,000		15,50,000

Working Notes :

1. Rs. 4,000 are calls in arrears @ Rs. 20 per share in respect of 12% Pref. Shares. The number of shares on which there are arrears are Rs. 4,000÷20=200. Total no. of 12% Pref. Shares are 2,000. Hence only 2,000 - 200 = 1,800 are fully paid. So only 1800 12% Preference Shares could be redeemed. The Preference Shares on which there were calls in arrears could not be redeemed as per law.
2. Nominal value of Preference Shares redeemed is Rs. 4,80,000 (Rs. 3,00,000 + Rs. 1,80,000). New equity shares issued for redemption purposes are 3,000 of Rs. 100 each i.e., Rs. 3,00,000. Hence, profit required for Capital Redemption Reserve Account is Rs. 4,80,000 - Rs. 3,00,000 = Rs. 1,80,000 which is debited to General Reserve Account and credited to Capital Redemption Reserve Account.
3. Premium on redemption of preference shares is written off against share premium.
4. Loss on sale of investments is charged to General Reserve.

اپنی معلومات کی جانچ C

1. قابل انفکاک ترجیحی حصص کیا ہیں؟

.....

.....

.....

2. کیپٹل ریڈمپشن ریزرو اکاونٹ کو کون سی رقم منتقل کی جاتی ہے؟

.....

.....

.....

12.11 خلاصہ Let us Sum up

ایک عوامی کمپنی عوام کو اُس کے حصص خریدنے پر مدعو کرتی ہے یہ حصص ایکویٹی یا ترجیحی یا دونوں ہو سکتے ہیں۔اس کے لیے اسے کمپنیز ایکٹ میں صراحت کردہ طریقہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔ حصص یا تو برائے کیش یا اثاثوں کی خرید 'خدمات کی ادائی وغیرہ کے بدل کے طور پر جاری کیے جاسکتے ہیں کمپنی حصص کو مساوی قدر (at par) پر یا پریمیم پر یا ڈسکاونٹ پر جاری کر سکتی ہے۔ حصص کی رقم بالا قساط ادا کی جاسکتی ہے جو درخواست 'الاٹمنٹ اور چند کالس کی شکل میں ہو سکتی ہے۔ اکثر اوقات اجرا طلب حصص کی تعداد سے زیادہ حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوتی ہیں (بیش خرید)۔ اس صورت میں کمپنی اسٹاک ایکسچینج کے عہدہ داروں کی مشاورت سے الاٹمنٹ کی اساس کا تعین کیا جاسکتا ہے۔اس کے مطابق چند درخواست گذاروں کو مطلوبہ تعداد میں حصص الاٹ کیے جاتے ہیں اور بعض درخواستیں مسترد کی جاتی ہیں اور بعض درخواست گذاروں کو متناسب الاٹمنٹ کیا جاتا ہے۔جب حصص الاٹ کیے جاتے ہین تو بعض درخواست گزار غیر مطلوبہ کالس کی رقم ادا کردیتے ہیں۔ یہ پیشگی کالس کہلاتے ہیں۔دوسری طرف چند حصص دار "مطلوبہ کالس کی ادائی سے قاصر رہتے ہیں یہ کالس "بقایہ کالس "کہلاتے ہیں۔اگر مناسب اطلاع اور نوٹس پر حصص دار بقایہ کالس کی ادائی میں ناکام ہو جائیں تو ڈائرکٹر حصص ضبط کر سکتے ہیں۔ حصص کی ضبطی پر ان پر ادا شدہ رقم Share forfieture Account پر کریڈٹ کی جاتی ہے۔

ضبط شدہ حصص ڈائرکٹر دوبارہ جاری کر سکتے ہیں اور الاٹی کو ڈسکاونٹ منظور کر سکتے ہیں۔اس ڈسکاونٹ کی رقم ضبط شدہ حصص پر موصولہ رقم سے زاید نہیں ہو سکتی اس صورت میں۔ Share forfeiture Account کو ڈبٹ کیا جاتا ہے نہ کہ Discount on Issue of Shares Account۔ ضبط شدہ رقم اور منظورہ ڈسکاونٹ کا فرق کیپٹل ریزرو پر منتقل کیا جاتا ہے۔

حصص کی اجرائی اور دوبارہ اجرائی سے متعلق تمام معاملتوں کا عموماً اندراج جرنل میں کیا جاتا ہے۔ ایکویٹی اور ترجیحی حصص کی اجرائی سے متعلق علاحدہ اندراجات کرنا چاہیے۔

کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 80 کی گنجائشوں کے تحت ترجیحی حصص کا انفکاک کیا جاسکتا ہے۔ان کا انفکاک اس غرض سے کیے گئے تازہ اجرائی کی حاصلات میں سے یا حصصی منافعوں کی تقسیم کے لیے دستیاب منافعوں میں سے کیا جاسکتا ہے۔ منافعوں میں سے ترجیحی حصص کے انفکاک کی صورت میں اس کی مساوی رقم کیپٹل ریڈمپشن ریزرو اکاونٹ پر منتقل کرنی چاہیے۔ یہ اکاونٹ صرف بونس شیرز کی اجرائی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

12.12 کلیدی الفاظ Key Words

بونس شیرز Bonus Shares : موجودہ ایکویٹی حصص داروں کو بلا لاگت حصص کی اجرائی۔

پیشگی کالس Calls in Advance : وہ رقم جو الاٹی غیر مطلوبہ کالس پر ادا کرتا ہے۔

بقایہ کالس Calls in Arrears : وہ رقم جو مطلوبہ کالس پر الاٹی نے ادا نہیں کی۔

حصص کی ضبطی Forfeiture of Shares : جب کسی مطلوبہ کالس کی عدم ادائی پر ڈائرکٹرز جب کسی ممبر کا نام ممبروں کے رجسٹر سے خارج کر دیتے ہیں۔

حصص کی اجرائی ڈسکاونٹ پر Issue of Shares at a Discount : حصص کی ظاہری مالیت سے کم مالیت پر عوام کو اجرائی

حصص کی اجرائی پر یمیم پر Issue of Shares at a Premium : حصص کی ظاہری مالیت سے زیادہ مالیت پر عوام کو اجرائی۔

بیش خرید Oversubscription : عوام کو جاری شدہ حصص کی تعداد سے زیادہ تعداد کے لیے درخواستوں کی وصولی۔

متناسب الاٹمنٹ Pro-rata allotement : بیش خرید کی صورت میں حصص کا متناسب الاٹمنٹ۔

12.13 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers to Check Your Progress

الف) 1 الف) غلط ب) صحیح ج) غلط د) غلط
ھ) صحیح و) صحیح ز) غلط ح) غلط

2 (الف) 5 (ب) ایک مہینے کی مدت (ج) 5 (د) 25
(ھ) 6 (و) شیر پر یمیم

3 (الف) 1500روپے، 1600روپے، 2400روپے، 5500روپے (ب) 20روپے (ج) 60روپے

ب) 1 (الف) غلط (ب) صحیح (ج) صحیح (د) غلط (ھ) صحیح

2 (الف) iii (ب) ii

3 (الف) 2,400روپے، 500روپے (ب) 1500 روپے

12.14 امتحانی سوالات / مشقیں Terminal Questions/Exercise

سوالات

1. شیر پر یمیم سے کیا مراد ہے؟ پر یمیم کی رقم کی کیا کوئی حد مقرر ہے؟ پر یمیم کے استعمال کے تعلق سے قانونی گنجائشوں کی تشریح کیجیے۔
2. کیا ایک کمپنی ڈسکاونٹ پر حصص جاری کر سکتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو کمپنی ایکٹ کی دفعہ 79 کے تحت حصص کی ڈسکاونٹ پر اجرائی کے تعلق سے قانونی گنجائشوں کی تشریح کیجیے۔
3. کیا ایک کمپنی کالس کی عدم ادائیگی پر حصص ضبط کر سکتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو حصص کی ضبطی کے قواعد کی تشریح کیجیے۔
4. کیا ضبط شدہ حصص ڈسکاونٹ پر جاری کیے جا سکتے ہیں؟ اس تعلق سے کیا وہی طریقہ کار استعمال کیا جا سکتا ہے جس کا ذکر دفعہ 79 میں کیا گیا ہے؟

مشقیں

1. بٹو لمیٹیڈ نے 10000 حصص 10 روپے فی حصہ کے حساب سے عوام کو حصص کی خرید کی پیشکش کی' جس کے لیے درخواست پر 2.50 روپے، الاٹمنٹ پر 2.50 روپے اور ماباقی رقم دو کالس میں ادا طلب ہے۔ جاری کردہ تمام حصص خریدے گئے جرنل انٹریز پاس کر کے بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

2. آٹو لمیٹیڈ نے 50000 ایکویٹی حصص 25 روپے فی حصہ 5 روپے پر یمیم پر جاری کیے۔ جو درخواست پر 10 روپے، الاٹمنٹ پر 10 روپے بشمول پر یمیم 5 روپے پہلے کال پر اور ماباقی رقم دوسرے اور آخری کال پر قابل ادائیگی ہیں۔ جملہ رقم وصول ہوئی۔ کمپنی کی کتابوں میں جرنل انٹریز لکھیے اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

3. ایک نو تشکیل شدہ محدود کمپنی نے فی حصہ 10 روپے مالیت کے 1.5 لاکھ حصص جاری کیے جو 3 روپے درخواست پر' 5 روپے الاٹمنٹ پر' اور ماباقی 2 روپے پہلے اور آخری کال پر ادا طلب تھے۔ بڑی تعداد میں بیش خرید کے سبب ڈائرکٹروں نے اس طرح الاٹمنٹ کیا: 1,07,500 حصص کے درخواست گذاروں کو (1000 یا زیادہ حصص کے درخواست گذاروں کو) 51,000 حصص الاٹ کیے گئے 2,53,000 حصص کے درخواست گذاروں کو (500 سے زیادہ اور 1000 سے کم حصص کے درخواست گذاروں کو) 63,000 حصص الاٹ کیے گئے۔ ماباقی 1,05, 500 حصص کے درخواست گذاروں کو (500 سے کم حصص کے درخواست گذاروں کو) 36,000 حصص الاٹ کیے گئے۔ حصص پر موصولہ رقم' درخواست پر واجب الادا رقم کی ادائی کے بعد' ماباقی رقم الاٹمنٹ اور کال رقم کی ادائی میں استعمال کے بعد فاضل رقم واپس ادا کی گئی۔ الاٹمنٹ اور کال پر واجب الادا تمام رقومات وصول ہوئیں جرنل انٹریز دیجیے اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب: درخواست رقم کی واپسی 1,29,000 روپے' الاٹمنٹ پر استعمال کی گئی رقم درخواست 6,64,500 روپے اور کال کے لیے استعمال کی گئی رقم درخواست 1,54,500 روپے۔ الاٹمنٹ پر نقد وصول 85,500 روپے اور پہلے کال پر 1,45,500 روپے۔

4. ایک محدود کمپنی نے ایکویٹی حصص 20 روپے فی حصہ 10% ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے تھے۔ آخری کال 4 روپے فی حصہ کی عدم وصولی پر 500 حصص ضبط کر لیے گئے۔

ضبط شدہ 200 حصص 12 روپے فی حصہ اور ماباقی حصص میں سے 150 حصص 20 روپے فی حصہ دوبارہ جاری کیے گئے۔

حصص کی ضبطی اور بازاجرائی کے لیے جرنل انٹریز لکھیے اور کیپٹل ریزرو پر منتقل شدہ رقم اور ضبط شدہ حصص کے اکاونٹ کی بیلنس شیٹ بنائیے

5. انیتا لمیٹیڈ کا 3,60,000 روپے اسمی سرمایہ ہے۔ جس کو 10 روپے فی حصہ میں تقسیم کیا گیا۔ عوام کو سرمایہ کی خرید کے لیے 20000 حصص مساوی قدر پر پیش کیے گئے۔ درخواست پر 2 روپے الاٹمنٹ پر 3 روپے اور بقایا 2.50 روپے کے دو کالس قابل ادائیگی ہیں۔ مساوی قدر کمپنی کو 24,000 حصص کے لیے درخواستیں وصول ہوئیں۔ 20000 حصص کے لیے درخواستیں مکمل طور پر قبول کی گئیں اور حصص الاٹ کیے گئے۔ بقایا حصص کی درخواستوں کو مسترد کیا گیا اور درخواست رقم واپس کر دی گئی۔

تمام واجب الادا رقم وصول ہوئی سوائے 500 حصص پر آخری کال کے جنہیں قانونی طریقہ کار کی تکمیل کے بعد ان حصص کو ضبط کیا گیا۔ 300 ضبط شدہ حصص کو 9 روپے فی حصہ جاری کیا گیا۔

ضروری جرنل انٹریز لکھیے اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے اور کیپٹل ریزرو اور ضبط شدہ حصص کے اکاونٹ کا بیلنس بتائیے۔

(جواب: کیپٹل ریزرو 1,950 روپے Share for feiture 1,500 روپے)

6. Apple لمیٹڈ کمپنی نے 2,000 ایکویٹی حصص 10 روپے فی حصص 10 فیصد پر یمیم پر عوام کو سرمایہ کاری کیلیے پیش کیے۔ درخواست پر 2 روپے الاٹمنٹ پر 4 روپے بشمول پر یمیم پہلے کال پر 3 روپے اور دوسرے اور آخری کال پر 2 روپے۔ 26,000 حصص کی درخواستیں وصول ہوئیں۔ 4,000 حصص کی درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔ بقایا درخواست گزاروں کو متناسب الاٹمنٹ کیا گیا۔ دونوں کالس کیے گئے اور تمام رقوم وصول ہوئیں سوائے 500 حصص کے آخری کال کے جسے ضبط کر لیا گیا۔ بعد میں 300 ضبط شدہ حصص کی دوبارہ بطور مکمل ادائیگی 8.50 روپے فی حصص کی گئی۔ جرنل انٹریز لکھیے اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

7. انوپما لمیٹیڈ 5 لاکھ روپے منظورہ سرمایہ کے ساتھ انکارپوریٹ ہوئی 10 روپے فی حصہ تقسیم کیا گیا۔ کمپنی نے 20000 حصص 2 روپے پر یمیم فی حصہ پر عوام کو خرید کے لیے پیش کیے۔ درخواست پر 2 روپے، الاٹمنٹ پر 5 روپے بشمول پر یمیم اور بقایا

2.50روپے فی کس دو کال کے لیے قابل ادا ہے۔ کمپنی کو 30,000 حصص کی درخواستیں وصول ہوئیں۔ ڈائرکٹرس نے الاٹمنٹ مندرجہ ذیل طریقے سے کیا :

6000 درخواست گزاروں کو کوئی حصص الاٹ نہیں کیے گئے اور درخواست کی رقم واپس کردی گئی۔ بقایا درخواست گزاروں کو متناسب الاٹمنٹ کیا گیا۔ بجز مندرجہ ذیل الاٹی' تمام الاٹیوں نے واجب الادا تاریخ پر کالس کی رقم ادا کی۔ ایک شیر ہولڈر محمود کو 500 حصص الاٹ کیے گئے تھے' وہ الاٹمنٹ رقم ادا کرنے میں ناکام رہا۔ مابعد پہلے کال کی رقم کی ادائی میں ناکامی پر اس کے حصص ضبط کیے گئے۔

ضبط شدہ حصص میں سے 300 حصص 11 روپے کے لیے مکمل طور پر ادا شدہ حصص کے طور پر دوسرے کال کے بعد دوبارہ جاری کیے گئے۔ مندرجہ بالا معاملتوں کے اندراج کے لیے جرنل انٹریز دیجیے اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب: ریزرو کیپٹل 420 روپے۔ ضبطی حصص کھاتہ 480روپے)

8. ینگ انڈیا لمیٹیڈ نے 31دسمبر 1989ء کو تمام ترجیحی حصص کا انفکاک طے کیا جب کہ ان کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل تھی :

Balance Sheet as on 31.12.1989

	Rs.		Rs.
Share Capital :		Fixed Assets	12,00,000
6,000 Equity share of Rs. 100 each fully paid	6,00,000	Other Current Assets	6,50,000
		Cash at Bank	5,50,000
12,000 10% Redeemable Preference Share of Rs. 50 each Rs. 25 paid	3,00,00		
6,000 12% Redeemable Preference Shares of Rs. 100 each fully paid	6,00,000		
Share Premium	30,000		
General Reserve	3,30,000		
Creditors	5,40,000		
	24,00,000		24,00,000

انفکاک 5% پر یمیم پر کرنا ہے۔ کمپنی نے طے کیا کہ کم سے کم تعداد میں نئے ایکویٹی حصص 10 فیصد ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے جائیں۔ جو انفکاک کے لیے از روئے قانون کافی ہیں۔ نئے ایکویٹی حصص کی اجرائی کے بعد انفکاک کیا گیا۔ کتنے نئے ایکویٹی حصص کمپنی کو جاری کرنا چاہیے؟ محسوب کیجیے

مندرجہ بالا کے لیے جرنل انٹریز لکھیے اور کمپنی کی بیلنس شیٹ بعد انفکاک تیار کیجیے۔

(جواب: نئے ایکویٹی حصص کی تعداد جسے جاری کرنا چاہیے، 10000 ہے

کیپٹل / ریڈمپشن ریزرو کو منتقلی 3,00,000روپے

بینک بیلنس 4,90,000 روپے، بیلنس شیٹ کا میزان 24,40000روپے)

نوٹ: یہ سوالات آپ کو اس اکائی کے بہتر سمجھنے میں مدد دیں گے۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو نہ بھیجیے۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں

اکائی 13 ڈبنچر س کی اجرائی اور بازادائی

Issue and Redemption of Debentures

Structure ساخت

Objectives	مقاصد	13.0
Introduction	تمہید	13.1
What is a Debenture	ڈبنچر کیا ہے	13.2
Difference between Shares and Debentures	حصص اور ڈبنچر س میں فرق	13.3
Types of Debentures	ڈبنچر کی قسمیں	13.4
Issue of Debentures	ڈبنچر س کی اجرائی	13.5
When Debentures are Issued for Consideration other than Cash	جب ڈبنچر س کیش کے ماسوا کسی اور بدل کے لیے جاری کیے جاتے ہیں	13.5.1
When Debentures are Issued for Cash	جب ڈبنچر س برائے کیش جاری کیے جاتے ہوں	13.5.2
Issue of Debentures as a Collateral Security	اضافی ضمانت کے طور پر ڈبنچر س کی اجرائی	13.5.3
Debentures Issued at Different Terms	ڈبنچر س کی مختلف شرائط پر اجرائی	13.5.4
Writing off Loss on Issue of Debentures	ڈبنچر س کی اجرائی پر نقصان کو قلم زد کرنا	13.5.5
Redemption of Debentures	ڈبنچر س کی بازادائی	13.6
Redemption on Maturity	رسیدگی پر بازادائی	13.6.1
Redemption in Instalments	بالاقساط بازادائی	13.6.2
Redemption by Purchase from the Market	بازار سے خرید کے ذریعہ بازادائی	13.6.3
Redemption by Conversion	تبدیلی کے ذریعے بازادائی	13.6.4
Let Up Sum Up	خلاصہ	13.7
Key Words	کلیدی الفاظ	13.8
Answers to Check Your Progress	اپنی معلومات کی جانچ: جوابات	13.9
Terminal Questions/Exercises	امتحانی سوالات / مشقیں	13.10

13.0 Objectives مقاصد

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ:

- ڈبنچر س کی تعریف کر سکیں
- شیر اور ڈبنچر میں فرق کر سکیں
- مختلف قسم کے ڈبنچر س جو ایک کمپنی جاری کر سکتی ہے بیان کر سکیں
- ڈبنچر س کی اجرائی میں درکار اکاونٹنگ انٹریز کی توضیح کر سکیں
- ڈبنچر س کی اجرائی پر نقصان کو مناسب انداز میں قلم زد کر سکیں
- ڈبنچر س کے کی بازادائی کے مختلف طریقوں سے متعلق درکار اکاونٹنگ انٹریز پاس کر سکیں۔

13.1 تمہید Introduction

آپ جانتے ہیں کہ کمپنی کے لیے طویل مدتی مالیہ اکٹھا کرنے کے دو طریقے ہیں یعنی حصص اور ڈبنچرس۔ اکائی 11 اور 12 میں آپ نے مختلف اقسام کے حصص، ان کی اجرائی کے طریقہ کار، ان کی ضبطی اور باز اجرائی، اور مختلف مرحلوں میں اکاؤنٹنگ انٹریز کے بارے میں مطالعہ کیا۔ آپ نے مزید ترجیحی حصص کی باز ادائی اور اس ضمن میں اکاؤنٹنگ انٹریز کے بارے میں بھی مطالعہ کیا۔ اِس اکائی میں آپ مختلف اقسام کے ڈبنچرس کے بارے میں مطالعہ کریں گے جو ایک کمپنی جاری کرتی ہے اور ڈبنچرس کی اجرائی اور باز ادائی سے متعلق اکاؤنٹنگ انٹریز کے بارے میں آگاہی حاصل کریں گے۔

13.2 ڈبنچر کیا ہے؟ What is a Debenture?

ڈبنچرس کی اجرائی کے ذریعہ عوام سے قرض اکٹھا کیا جاتا ہے۔ اس لیے ڈبنچر کو ایک دستاویز سمجھا جاتا ہے جس کے ذریعے کمپنی قرض کے حصول کو تسلیم کرتی ہے یہ قرض، کمپنی کے حصص کی کفالت یا اس کے بغیر بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ٹوپ ہام (Mr. Topham) کے مطابق "ڈبنچر ایک دستاویز ہے جو حاصل کردہ قرض کے ثبوت کے طور پر جاری کی جاتی اور عام طور پر کمپنی کے اثاثہ کو رہن رکھا جاتا ہے۔"

انڈین کمپنیز ایکٹ کے سیکشن 2(12) کے مطابق "ڈبنچر بشمول ڈبنچر اسٹاک، بانڈس اور دیگر تمسکات شامل ہیں جو کمپنی کے اثاثہ جات کو رہن رکھ کر یا اس کے بغیر بھی اس کی اجرائی عمل میں آتی ہے۔

مندرجہ بالا تعریفوں کی روشنی میں ڈبنچرس کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں :

1. ڈبنچر شیر سرٹیفکٹ کی طرح ایک سرٹیفکیٹ کی شکل میں ہوتا ہے۔
2. اسے کمپنی کی عام مہر ثبت کر کے جاری کیا جاتا ہے۔
3. یہ سرٹیفکیٹ، ہولڈر کے ذریعہ کمپنی کو دیے گئے قرض کا ثبوت ہے۔
4. ڈبنچر کی اجرائی سے وصول شدہ رقم میں سے متعینہ رقم کی ایک متعین تاریخ پر باز ادائی عمل میں آتی ہے۔ تاہم ناقابل باز ادائی ڈبنچرس کی اجرائی پر کوئی پابندی نہیں ہے۔
5. عام طور پر ڈبنچرس کا سود متعین تاریخوں کو بہ پابندی کے ساتھ وقفہ وقفہ سے اصل رقم ادا ہونے تک ادا کیا جاتا ہے۔
6. عام طور پر کمپنی کے اثاثہ کو رہن رکھ کر ڈبنچرس جاری کیے جاتے ہیں۔

13.3 حصص اور ڈبنچرس میں فرق

Difference between Shares and Debentures

1. ایک شیر (Share) کمپنی کے سرمایہ کا حصہ ہے اس کے برعکس ایک ڈبنچر کمپنی کے قرض کا حصہ ہے۔
2. ایک حصص دار کمپنی کا ممبر ہے اور ایک ڈبنچر ہولڈر کمپنی کا لین دار ہوتا ہے۔
3. ایک حصص دار کمپنی کے مالکانہ حقوق سے استفادہ کرتا ہے اس کے برعکس ڈبنچر ہولڈر کے حقوق ایک لین دار کے ہوتے ہیں۔
4. ایک حصص دار کو کمپنی کے اُمور پر کنٹرول کا حق حاصل ہوتا ہے وہ عام جلسوں میں شرکت کر کے اپنے ووٹ کا استعمال کر سکتا ہے۔ اس کے برعکس ڈبنچر ہولڈر کو ایسا کوئی حق حاصل نہیں رہتا۔
5. ایک حصص دار کو حصص منافع (dividend) اسی وقت ملتا ہے جب کمپنی کو منافع ہو۔ اس کے برعکس ڈبنچر ہولڈر کو کمپنی سود کی رقم پابندی سے ادا کرتی ہے چاہے کمپنی کو منافع ہو یا نہ ہو۔
6. ایک ڈبنچر ہولڈر کو سود کی رقم سالانہ معینہ شرح سے معینہ تاریخوں پر ادا کی جاتی ہے۔ اس کے برعکس اگر کمپنی کو زیادہ منافع حاصل ہوتا ہے تو حصص دار کو زائد منافع ملتا ہے۔

7. ایک حصص دار کمپنی کے جمع شدہ منافع میں دعوے دار ہوتا ہے جو عام طور سے بونس حصص کی شکل میں دیا جاتا ہے اس کے برعکس ایک ڈبنچر ہولڈر کو سود وصول ہونے کے بعد کسی قسم کا ادعا حاصل نہیں رہتا۔

8. عام طور پر ڈبنچرس ایک معینہ مدت کے لیے جاری کیے جاتے ہیں اس کے بعد ان کی بازادائی عمل میں آتی ہے لیکن حصص دار کو ایسی کوئی رقم واپس نہیں کی جاسکتی۔

9. ایک کمپنی اپنے حصص، مارکٹ سے نہیں خرید سکتی اس کے برعکس وہ اپنے ڈبنچرس کو مارکٹ سے خرید سکتی ہے اور انہیں منسوخ کر سکتی ہے یا دوبارہ جاری کر سکتی ہے۔

10. ڈبنچر ہولڈر چونکہ کمپنی کا لین دار ہوتا ہے اس لیے کمپنی کے خاتمہ کی صورت میں اسے رقم کی ادائیگی میں ترجیح حاصل ہوتی ہے۔ اس کے برعکس تمام واجبات کی ادائیگی کے بعد آخر میں حصص داروں کو رقم کی ادائیگی ہوتی ہے۔

13.4 ڈبنچرس کی قسمیں Types of Debentures

ایک کمپنی مختلف اقسام کے ڈبنچرس جاری کر سکتی ہے جس کی درجہ بندی تحفظ، استقلال، تبدیلی اور ریکارڈس کی بنا پر کی جاتی ہے۔ ایک کے بعد دوسرے پر ذیل میں تشریح کی گئی ہے۔

1. قابل بازادائی اور ناقابل بازادائی ڈبنچرس Redeemable and Irredeemable Debentures: قابل بازادائی ڈبنچرس ایک معینہ مدت کے لیے جاری کیے جاتے ہیں جس کے بعد کمپنی کو لازماً ڈبنچر کی رقم ایک متعین مدت یا نوٹس دینے کے بعد یا وقتاً فوقتاً رقم کے ڈرائنگس کے ذریعہ بازادائی کی جاتی ہے اس کے برخلاف کرنا قابل بازادائی ڈبنچرس وہ ڈبنچر ہوتے ہیں جن کی بازادائی کی کوئی تاریخ متعین نہیں کی جاتی اور جب تک کمپنی کا وجود برقرار ہے ڈبنچر ہولڈر اپنی رقم واپس طلب نہیں کر سکتے۔ عام طور پر کمپنیاں ناقابل بازادائی ڈبنچرس جاری کرتی ہیں۔

2. رجسٹرڈ یا بیرر ڈبنچرس Registered and Bearer Debenture: رجسٹرڈ ڈبنچرس کی رجسٹری کمپنی کی کتابوں میں ڈبنچر ہولڈر کے نام پر ہوتی ہے۔ ڈبنچر سرٹیفکیٹ میں جس کا نام درج کیا جاتا ہے انہیں کا نام ڈبنچر کے رجسٹر میں درج کیا جاتا ہے۔ منتقلی کے معاہدے کے تحت ان ڈبنچرس کی منتقلی اسی طرح سے عمل میں آتی ہے جس طرح حصص منتقل کیے جاتے ہیں۔ ایسے ڈبنچرس پر سود کی رقم صرف اسی ڈبنچر ہولڈر کو ادا کی جاتی ہے جس کا نام کمپنی کے ڈبنچر رجسٹر میں لکھا گیا ہے۔ بیرر ڈبنچرس وہ ہوتے ہیں جن کی منتقلی صرف حوالگی کے ذریعے ہوتی ہے۔ بیرر ڈبنچر سرٹیفکیٹ سے کوپن (coupon) منسلک کیے جاتے ہیں اور ان کے ذریعے سود کی رقم ادا کی جاتی ہے۔

3. محفوظ اور غیر محفوظ ڈبنچرس Secured and Unsecured Debentures: محفوظ ڈبنچرس وہ ڈبنچرس ہوتے ہیں جو کمپنی کے کسی خاص اثاثہ کی ضمانت پر جاری کیے جاتے ہیں اور جسے قائم چارج Fixed Charge کہتے ہیں یا کمپنی کے عام اثاثوں کو رہن رکھ کر جاری کیے جاتے ہیں جسے رواں چارج Floating Charge کہتے ہیں۔ محفوظ ڈبنچرس کو مارگیج ڈبنچرس بھی کہتے ہیں۔ غیر محفوظ ڈبنچر وہ ہوتے ہیں جن کو جاری کرنے کے لیے کمپنی کے اثاثہ کو رہن نہیں رکھا جاتا۔ غیر محفوظ ڈبنچرس کو "برہنہ" Naked ڈبنچرس بھی کہتے ہیں۔ غیر محفوظ ڈبنچرس صرف وہی کمپنیاں جاری کر سکتی ہیں جن کی مالی حالت بہت اچھی ہوتی ہے۔

4. قابل تبدیل اور ناقابل تبدیل ڈبنچرس Convertible and Non-Convertible Debenture: قابل تبدیل ڈبنچرس وہ ہوتے ہیں جس میں ڈبنچر ہولڈر کو یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ ایک معینہ مدت کے ختم ہونے پر اپنے ڈبنچرس کا ایک حصہ یا پورے ڈبنچرس ایکویٹی حصص میں تبدیل کرے۔ بعض کمپنیاں قابل تبدیل ڈبنچرس جاری کرتی ہیں جو ایک معینہ مدت کے ختم ہونے پر لازمی طور پر ایکویٹی حصص میں تبدیل کر دیے جاتے ہیں۔ جب ڈبنچر رقم کا ایک حصہ ایکویٹی حصص میں تبدیل کیا جاتا ہے اسے "جزوی قابل تبدیل ڈبنچر Partly Convertible Debenture" کہتے ہیں مگر جب ڈبنچر کی پوری رقم ایکویٹی حصص میں تبدیل کی جاتی ہے انہیں مکمل قابل تبدیل ڈبنچر Fully Convertible Debenture کہتے ہیں۔ دوسری طرف ناقابل تبدیل ڈبنچر وہ ہوتے ہیں جہاں ڈبنچر ہولڈر کو ڈبنچر کی حصص میں تبدیلی کا کوئی حق نہیں ہوتا۔

13.5 ڈبنچرس کی اجرائی Issue of Debentures

ڈبنچر جاری کرنے کا طریقہ کار اور اکاؤنٹنگ انٹریز کم و بیش وہی ہیں جو حصص کی اجرائی کے لیے ہوتی ہیں۔ حصص کی طرح ڈبنچرس پر بھی رقم قسطوں میں وصول کی جاسکتی ہے اور ان کی اجرائی مساوی قدر پر، پر یمیم پر ڈسکاونٹ پر کی جاتی ہے۔ یہ کیش کے ماسوا کسی اور بدل کے لیے بھی جاری کیے جاسکتے ہیں۔

آیئے اب ہم ان اکاؤنٹنگ انٹریز کا مطالعہ کریں جو مختلف موقعوں پر کی جاتی ہیں۔

13.5.1 جب ڈبنچرس کیش کے ماسوا کسی بدل کے لیے جاری کیے جاتے ہیں

When Debentures are Issued for Consideration other than Cash

جب ڈبنچرس کی اجرائی کیش کے ماسوا کسی اور بدل کے لیے کی جاتی ہے، جیسے فروخت کنندہ کو قائم اثاثہ کی خرید کی ادائیگی کی بابت ڈبنچرس جاری کیے جائیں تو مندرجہ ذیل انٹری پاس کی جاتی ہے :

Vendors Dr.

To Debentures A/c

(----debentures of Rs.----- per deb. issued to Vendors)

13.5.2 جب ڈبنچرس برائے کیش جاری کیے جاتے ہیں When Debentures are Issued for Cash

ڈبنچرس برائے کیش مساوی قدر پر، پر یمیم پر یا ڈسکاونٹ پر جاری کیے جاتے ہیں۔ عملی طور پر ڈبنچرس مساوی قدر پر جاری کیے جاتے ہیں اور رقم دو قسطوں میں حاصل کی جاتی ہے یعنی درخواست پر اور الاٹمنٹ پر اس کے لیے مندرجہ ذیل جرنل انٹریز ہوں گی :

1. Bank A/c Dr.

   To Debenture Application A/c

   (Application money received on---- debentures at Rs. ----per debenture)

2. Debenture Application A/c Dr.

   To Debentures A/c

   (----Debentures allotted as per Boards Resolution no--- dated---and application money adjusted)

3. Debenture Allotment A/c Dr.

   To Debentures A/c

   (Allotment money due on allotment of--- debentures @ Rs.--- per debenture)

4. Bank A/c Dr.

   To Debenture Allotment A/c

   (Allotment money received on---debentures @ Rs. ---per deebenture)

جب ڈبنچرس پر یمیم یا ڈسکاونٹ پر جاری ہوں :اس تعلق سے ضروری اڈجسٹمنٹ الاٹمنٹ کے وقت رقم درخواست کی ٹرانسفر انٹری کے وقت یا / اور الاٹمنٹ اکاونٹ کے واجب الادا ہونے سے متعلق انٹری میں کیا جاتا ہے۔ یہاں پر ہم ایک مثال کے ذریعے اس نکتہ کو واضح کریں گے۔ ایک کمپنی نے 2,000 6% ڈبنچرس، 100 روپے فی ڈبنچر، 5 روپے ڈسکاؤنٹ فی ڈبنچر کے حساب سے جاری کیے جس کی ادائیگی 50 روپے درخواست پر اور 45 روپے الاٹمنٹ پر (بشمول ڈسکاؤنٹ) ہوتا ہے۔ جرنل انٹریز اس طرح پاس کی جائے گی۔

			Rs.	Rs.
1.	Bank A/c	Dr.	1,00,000	
	To Debenture Application A/c			1,00,000
	(Application money received on 2,000 debentures at Rs. 50/- per deb.)			
2.	Debenture Application A/c	Dr.	1,00,000	
	To Debentures A/c			1,00,000
	(2,000 debentures allotted as per board's resolution no.--- dt---)			
3.	Debentures Allotment A/c	Dr.	90,000	
	Discount on Issue,of Debenture A/c	Dr.	10,000	
	To debentures A/c			1,00,000
4.	Bank A/c	Dr.	90,000	
	To Debenture Allotment A/c			90,000

بعض وقت پوری رقم ایک ہی قسط میں وصول کی جاتی ہے۔اس صورت میں اندراجات ایک مشترکہ ایپلیکیشن اکاونٹ اور الاٹمنٹ اکاونٹ کے ذریعے کیے جاتے ہیں۔یاصرف ایک جرنل انٹری اس طرح پاس کی جاتی ہے۔

اگر مساوی قدر پر جاری کیے جائیں

Bank A/c Dr.
To Debentures A/c

اگر پریمیم پر جاری کیے جائیں

Bank A/c Dr.
To debentures A/c
To Premium on Issue of debentuers A/c
(---- debentures of Rs.--- issued at a premium of Rs. per debenture)

اگر ڈسکاونٹ پر جاری کیے جائیں

Bank A/c Dr.
Discount on issue of Debentures A/c Dr.
To debentures A/c
(---- debentures of Rs. --- issued at a discount of Rs. --- per debentures)

یہ بات جان لینی چاہیے کہ ڈبنچرس پر جو سود کی شرح ادا ہونی ہے وہ پہلے سے طے شدہ ہو۔مثال کے طور پر قابل بازادائی محفوظ ڈبنچر 12% سود پر جاری کیے جائیں تو اُس کو "12% قابل بازادائی محفوظ ڈبنچر کھاتہ "لکھنا چاہیے۔ڈبنچرس کو بیلنس شیٹ میں واجبات کی جانب "محفوظ قرض" کے عنوان کے تحت بتایا جائے گا۔

تمثیل Illustration 1: پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ ڈبنچرس کی اجرائی پر کس طرح انٹریز پاس کی جاتی ہے۔۔

تمثیل 1:

یکم جنوری 1988 کو آکاش لمیٹڈ نے 2,000 ڈبنچرس بحساب 1,000 روپے فی ڈبنچر 50 روپے فی ڈبنچر ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے۔درخواست پر 200 روپے اور الاٹمنٹ پر 400 روپے ادا ہونا تھا۔باقی رقم 30 مئی 1988 کو پہلے اور دوسرے کال پر ادا ہونا تھا۔سود ہر چھ مہینے کو 6% سالانہ کے حساب سے ادا ہونا تھا۔پہلا کوپن 30 جون 1988 کو 2% کے حساب سے ادا ہونا ہے۔جاری کردہ تمام ڈبنچرس فروخت ہوگئے۔آکاش لمیٹڈ کی کتابوں میں مندرجہ بالا معاملتوں کا اندراج کیجیے۔

حل:

Journal of Akash Ltd.

Date	Particulars		Dr.	Cr.
1989			Rs.	Rs.
Jan.1	Bank A/c	Dr.	4,00,000	
	To 6% Debenture Application A/c			4,00,000
	(Being money received on application of 2,000 6% debentures @ Rs. 200 each)			
" 1	6% Debenture Application A/c	Dr.	4,00,000	
	To 6% Debentures A/c			4,00,000
	(Being transfer of application money to debenture A/c)			
" 1	6% Debenture Allotment A/c	Dr.	8,00,000	
	Discount on Issue of Debentures A/c	Dr.	1,00,000	
	To Debentures A/c			9,00,000
	(Being allotment money due on 2,000 debentures at Rs. 400 per deb. at 10% discount)			
" 1	Bank A/c	Dr.	8,00,000	
	To 6% Debenture Allotment A/c			
	(Being money received on allotment)			8,00,000
May.30	Debenture First & Final Call A/c	Dr.	7,00,000	
	To 6% Debenture A/c			7,00,000
	(Being Ist Call due @ Rs.350 per debenture)			
" 30	Bank A/c	Dr.	7,00,000	
	To Debenture First & Final Call A/c			7,00,000
	(Being Ist Call received)			
June.30	Debenture Interest A/c	Dr.	40,000	
	To Bank A/c			40,000
	(Being interest paid @ 2% on Rs. 20,00,000)			
Dec.31	Debenture Interest A/c	Dr.	60,000	
	To Bank A/c			60,000
	(Being interest paid @ 6% on Rs. 20,00,000 for 6 months)			
" 31	Profit & Loss A/c	Dr.	1,00,000	
	To Debenture Interest A/c			
	(Being transfer of debenture interest to profit & Loss A/c)			1,00,000

نوٹ: چونکہ ڈیبچرس کی رقومات مختلف تاریخوں کو وصول ہوئیں اس لیے سود 30 جون تک ایک ہی 2% شرح سے 6 ماہ کے لیے عائد کیا گیا اور مختلف رقومات پر مختلف تاریخوں پر نہیں۔

13.5.3 اضافی ضمانت کے طور پر ڈبنچرس کی اجرائی

Issue of Debentures as a Collateral Security

جب ڈبنچرس ثانوی ضمانت کے طور پر جاری کیے جائیں تو انہیں اضافی ضمانت (Collateral Security) کہتے ہیں۔ کمپنی کے ذریعے جب قرض لیا جاتا ہے تو ثانوی سیکیورٹی (Secondary Security) جاری کی جاتی ہے۔ اگر قرض کی ادائیگی کر دی جاتی ہے تو ڈبنچرس کمپنی کو واپس کر دیے جاتے ہیں۔ اگر قرض دینے والے کے مطالبہ کے لیے اصل سیکیورٹی کی فروخت کافی نہ ہو تو اسے اضافی ضمانت کی سیکیورٹی (Collateral Security) جاری کی جاتی ہے۔ ڈبنچرس کو بطور اضافی ضمانت جاری کرنے دو طریقے ہیں۔

پہلے طریقے کے تحت اس قسم کی اجرائی کے لیے کوئی انٹری پاس نہیں کی جاتی بلکہ بیلنس شیٹ میں ایک نوٹ لکھ دیا جاتا ہے کہ اضافی ضمانت جاری کی گئی ہے۔ دوسرے طریقے کے تحت ایسی اجرائی کے لیے ایک اکاؤنٹنگ انٹری سے Debenture Suspense A/c کو ڈبٹ اور ڈبنچر اکاونٹ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ تمثیل 2 میں ان دو طریقوں کے تحت ڈبنچر کو اضافی ضمانت کے طور پر جاری کیے جانے کی صورت میں جرنل انٹریز بتائے گئے ہیں۔

تمثیل 2 :

ایک کمپنی نے 4,000 14% ڈبنچرس 100 روپے فی ڈبنچر عوام کے لیے مساوی قدر پر جاری کیے۔ کمپنی نے اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں 50,000 14%، 100 روپے فی ڈبنچر، اضافی ضمانت کے طور پر 5,00,000 روپے جمع کیے۔ کمپنی کی کتابوں میں مندرجہ بالا معاملتوں کو کیسے ریکارڈ کیا جائے گا۔

حل:

پہلا طریقہ: اس طریقے میں اضافی ضمانت کے طور پر جاری شدہ ڈبنچرس کے لیے جرنل انٹری پاس نہیں کی جاتی ہے۔ مگر بیلنس شیٹ میں بینک قرض کے عنوان کے تحت، تفصیلات اس طرح بتائی جائیں گی :

محفوظ قرض **Secured Loans** :

4,000 14% debentures of Rs. 100 each	4,00,000
Loan from State bank of India	5,00,000
(Secured by the issue of 5,000 15% Debentures of Rs. 100 each issued as a collateral security)	

دوسرا طریقہ: اس طریقے میں ڈبنچرس جب اضافی ضمانت کے طور پر جاری کیے جائیں تو جرنل میں حسب ذیل انٹری پاس کی جاتی ہے :

Debenture Suspense A/c	Dr.	5,00,000
To 14% Debentures		5,00,000
(Issue of 5,000 14% Debentures of Rs. 100 each as a collateral security against a loan of Rs. 5 lakh by the State Bank of India)		

نوٹ: مندرجہ بالا اندراج صرف ڈبنچر کی اضافی ضمانت کے طور پر اجرائی کے لیے ہے۔ بینک کے قرض اور عوام کو ڈبنچرس جاری کرنے کے لیے حسب معمول اندراجات کیے جائیں گے۔ ان آئٹمس کو بیلنس شیٹ میں اس طرح پیش کیا جائے گا :

Balance Sheet

Liabilities	Rs.	Assets	Rs.
Secured Loans:			
9,000 14% debentures of Rs. 100 each	9,00,000	Bank	9,00,000
Loan from S.B.I	5,00,000	Debenture Suspense A/c	5,00,000

13.5.4 ڈبنچرس کی مختلف شرائط پر اجرائی Debentures Issued at Different Terms

ایک کمپنی مختلف شرائط پر ڈبنچرس جاری کر سکتی ہے۔ ان شرائط کا تعلق صرف ڈبنچرس کی اجرائی سے نہیں بلکہ ان کی بازادائی سے بھی ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر جس طرح ڈبنچرس کو بہ مساوی قدر یعنی (اصل مالیت)، پر یمیم اور ڈسکاؤنٹ پر جاری کیا جاتا ہے اسی طرح ان کی بازادائی بھی مساوی قدر (par) پر یمیم اور ڈسکاؤنٹ پر کی جاتی ہے۔ تاہم عملی طور پر ڈبنچرس کی بازادائی ڈسکاونٹ پر نہیں کی جاتی۔ لہذا مختلف شرائط کے تابع ڈبنچرس کی اجرائی اور بازادائی کی مندرجہ ذیل پانچ امکانی صورتیں ہو سکتی ہیں :

(الف) ڈبنچرس کی اجرائی بہ مساوی قدر اور بازادائی اصل مالیت۔ Debentures issued at par and redeemable at par

(ب) ڈبنچرس کی اجرائی پر یمیم پر اور بازادائی بہ مساوی قدر پر Debentures issued at a premium and redeemable at par

(ج) ڈبنچرس کی اجرائی ڈسکاونٹ اور بازادائی بہ مساوی قدر پر۔ Debentures issued at a discount and redeemable at part

(د) ڈبنچرس کی اجرائی بہ مساوی قدر پر اور بازادائی پر یمیم پر۔ Debentures issued at par and redeemable at a premium

(ھ) ڈبنچرس کی اجرائی ڈسکاونٹ پر اور بازادائی پر یمیم پر۔ Debentures issued at a discount and redeemable at a premium

آیئے اب ہم دیکھیں کہ ان پانچ صورتوں میں ڈبنچر جاری کرتے وقت کس طرح کے جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں :

(الف) ڈبنچرس کی اجرائی بہ مساوی قدر اور بازادائی اصل مالیت۔

Bank A/c	Dr.	
To Debenture A/c		

(ب) ڈبنچرس کی اجرائی پر یمیم پر اور بازادائی بہ مساوی قدر پر

Bank A/c	Dr.	
To Debentures A/c		
To Premium on Issue of Debenture A/c		

(ج) ڈبنچرس کی اجرائی ڈسکاونٹ اور بازادائی بہ مساوی قدر پر۔

Bank A/c	Dr.	
Discount on Issue of Deb. A/c	Dr.	
To Debentures A/c		

(د) ڈبنچرس کی اجرائی بہ مساوی قدر پر اور بازادائی پر یمیم پر۔

Bank A/c	Dr.	
Loss on Issue of Debentures A/c	Dr.	
To Debentures A/c		
To Premium on Redemption of Deb. A/c		

(ھ) ڈبنچرس کی اجرائی ڈسکاونٹ پر اور بازادائی پر یمیم پر۔

Bank A/c	Dr.	
Loss on Issue of Debentures A/c	Dr.	
To Debenture A/c		
To Primium on Redemption of Deb. A/c		

نوٹ: آخری انٹری میں ڈبنچرس کی اجرائی کے نقصان پر ڈسکاؤنٹ کی رقم اور بازادائی پر پریمیم کی رقم شامل ہے۔
آپ اس بات کو محسوس کریں گے کہ جب ڈبنچرس پر پریمیم پر جاری کیے جاتے ہیں تو اس کی رقم "Loss on Issue Debentuers" کو ڈبٹ کی گئی ہے اور "Premium of Redemption of Debentures A/c" کو کریڈٹ کی گئی ہے۔ یہ بازادائی پر پریمیم کی ادائیگی کی اضافہ ذمہ داری کی تکمیل کے لیے فراہم کرتی ہے جو اصل میں کمپنی کے لیے ایک نقصان ہے۔ اس نقصان کے لیے گنجائش ڈبنچر جاری کرتے وقت ہی رکھی جاتی ہے تاکہ ڈبنچرس پر ڈسکاؤنٹ کی طرح اس رقم کو بھی اس مدت کے اختتام پر قلم زد کر دیا جائے جس کے دوران ڈبنچرس پر وصول کی گئی رقم استعمال کی جاتی ہے۔ ڈبنچرس کی باز ادائی تک پریمیم کو بیلنس شیٹ کے ذمہ داری کی جانب بتایا جاتا ہے جب تک کہ ڈبنچرس کی بازادائی نہیں ہوتی اور ڈبنچرس کی اجرائی کے نقصان کو اثاثوں کی طرف "Miscellaneous Expenses & Loss not Written Off" کے عنوان سے پوری رقم قلم زد ہونے تک بتایا جائے گا۔
تمثیل نمبر 3 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ قابل بازادائی ڈبنچرس کی اجرائی کے وقت کس طرح جرنل انٹریز پاس کی جاتی ہیں۔

تمثیل 3 :

ذیل کی معاملتوں کی جرنل انٹریز پاس کیجیے :
ایک کمپنی حسب ذیل ڈبنچرس جاری کرتی ہے :

(الف) 500 5% ڈبنچرس فی ڈبنچر 1,000 روپے بہ مساوی قدر (Par) پر جاری کیے گئے اور بازادائی بھی مساوی قدر پر ہوگی۔
(ب) 1,000 6% ڈبنچرس فی ڈبنچر 100 روپے، پر پریمیم فی ڈبنچر 10 روپے مساوی قدر پر بازادائی ہوگی۔
(ج) 1,500 7% ڈبنچرس فی ڈبنچر 200 روپے، ڈسکاؤنٹ فی ڈبنچر 20 روپے مساوی قدر پر بازادائی ہوگی۔
(د) 2,000 8% ڈبنچرس 250 روپے بہ مساوی قدر فی ڈبنچر بازادائی 10% پر پریمیم پر ہوگی۔
(ھ) 2,500 9% ڈبنچرس 500 روپے 10% ڈسکاؤنٹ پر اور بازادائی 10% پر پریمیم پر ہوگی۔

حل:

Journal

			Rs.	Rs.
a)	Bank A/c	Dr.	5,00,000	
	To 5% Debentures A/c			5,00,000
	(Being issue of 500 debentures of Rs. 1,000 each at par, redeemable at par)			
b)	Bank A/c	Dr.	1,10,000	
	To 6% Debentures A/c			1,00,000
	To Premium on Issue of Debentures A/c			10,000
	(Being issue of 1,000 Debentures of Rs. 100 each at premium, redeemable at par)			
c)	Bank A/c	Dr.	2,70,000	
	Discount on Issue of Debenture A/c	Dr.	30,000	
	To 7% Debentures A/c			3,00,000
	(Being issue of 1,500 debentures of Rs. 200 each at discount redeemable at par)			
d)	Bank A/c	Dr.	5,00,000	
	Loss on Issue of Debentures A/c	Dr.	50,000	
	To 8% Debentures A/c			5,00,000
	To Premium on Redemption of Debentures A/c			50,000
	(Being issue of 200 8% debentures of Rs. 250 each redeemable at a premium of 10%)			

e)	Bank A/c	Dr.	8,75,000	
	Loss on Issue of Debenture A/c	Dr.	2,50,000	
	To 9% Debentures A/c			10,00,000
	To Premium on Redemption of Debenture A/c			1,25,000
	(Being issue of 2,500 debentures @ Rs. 500 each at discount redeemable at premium)			

13.5.5 ڈبنچرس کی اجرائی پر نقصان کو قلم زد کرنا Writing off Loss on Issue of Debentures

ڈبنچرس کی اجرائی پر نقصان (اجرائی پر ڈسکاؤنٹ اور بازادائی پر پریمیم) ایک خیالی (fictitious) اثاثہ ہے جسے بیلنس شیٹ میں اثاثہ کی طرف دکھایا جاتا ہے۔ اس کو جتنا جلد ہو سکے سرمایہ منافع میں سے یا نفع و نقصان کھاتے کو ڈبٹ کر کے قلم زد کر دینا چاہیے۔ نقصان کو قلم زد کرنے کے لیے جرنل انٹری مندرجہ ذیل ہوگی۔

Capital Reserve/Profit & Loss A/c Dr.

To Loss on Issue of Debentures A/c

قلم زد کی جانے والی رقم کا انحصار ڈبنچرس کی واپسی کے طریقے کار پر ہوتا ہے۔ ڈبنچرس کی واپسی ایک معینہ مدت کے بعد یا قسطوں میں کی جاسکتی ہے۔ اب ہم دیکھیں گے کہ دونوں صورتوں میں رقم کو کس طرح محسوب کیا جاتا ہے؟

i) جب ڈبنچرس کی ایک معینہ مدت کے بعد بازادائی ہو When the debentures are redeemed after a fixed period: اس صورت میں مکمل نقصان کی رقم محسوب کی جاتی ہے اور مستقبل کی مدت میں مساوی طور پر قلم زد کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر ڈبنچرس کی اجرائی پر نقصان 5,000 روپے ہے اور ڈبنچرس کی بازادائی 10 سال بعد کرنا ہے تو ہر سال قلم زد ہونے والی رقم 500 (5,000/10) ہوگی۔

ii) جب ڈبنچرس کی بازادائی قسطوں میں کی جائے When the debentures are redeemed in instalments: اس صورت میں ہر سال قلم زد ہونے والی رقم سال کے شروع میں باقی ڈبنچرس کی رقم کے تناسب سے ہونی چاہیے۔ فرض کیجیے ایک کمپنی 2,000 ڈبنچرس 100 روپے فی ڈبنچر کے حساب سے 6% ڈسکاؤنٹ پر جاری کرتی ہے اور ان کو 40,000 کی مساوی قسطوں میں سال کے آخر میں ادا کرنا ہے۔ اس صورت میں ڈسکاؤنٹ کی رقم 12,000 روپے (6/100×2,00,000) حسب ذیل انداز میں قلم زد (write off) کی جائے گی۔

ڈسکاؤنٹ کی رقم خارج شدنی Amount of discount to be written off	تناسب Ratio			بقایا رقم Amount Outstanding	آغاز Beginning
4,000	5	یا	20	2,00,000	I Year
3,200	4	یا	16	1,60,000	II Year
2,400	3	یا	12	1,20,000	III Year
1,600	2	یا	8	80,000	IV Year
800	1	یا	4	40,000	V Year
12,000	15				

تمثیل 4 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ ڈبنچرس کی اجرائی پر نقصان کس طرح قلم زد کیا گیا ہے۔

تمثیل 4 :

یکم جنوری 1986ء کو Asea Ltd. نے 5,000 14% ڈبنچرس 100 روپے فی ڈبنچر 6% ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے۔ درخواست پر پوری رقم ادا ہونا ہے۔ ان ڈبنچرس کی 5% پر پریمیم پر بازادائی مطلوب ہے۔ ڈبنچرس پر سود ہر سال 31 دسمبر کو ادا ہونا ہے اور ان کی اجرائی پر کوئی نقصان ہو تو اسے 3 سال میں قلم زد (Write off) کرنا چاہیے۔

مندرجہ بالا کے لیے کمپنی کے کتابوں میں جرنل انٹریز کیجیے۔

حل:

Journal

			Rs.	Rs.
1986				
Jan.1	Bank A/c	Dr.	4,70,000	
	To Debenture Application A/c			4,70,000
	(Amount received on 5,000 debentures @ Rs. 94 per debenture)			
" 1	Debenture Application A/c	Dr.	4,70,000	
	Loss on Issue of Debentures A/c	Dr.	55,000	
	To 14% Debentures A/c			5,00,000
	To Premium on Redemption of Deenture A/c			25,000
	(Allotment of 5,000 Debentures)			
Dec.31	Debenture Interest A/c	Dr.	70,000	
	To Bank A/c			70,000
	(Interest on debentures paid @ 14%)			
" 31	Profit and Loss A/c	Dr.	88,333	
	To Debenture Interest A/c			70,000
	To Loss on Issue of Debentures A/c			18,333
	(Debenture interest and proportionate one third loss on their issue written off)			
1987				
Dec.31	Debenture Interest A/c	Dr.	70,000	
	To Bank A/c			70,000
	(Interest on debentures paid at 14%)			
" 31	Profit and Loss A/c	Dr.	88,333	
	To Debeture Interest A/c			70,000
	To Loss on Issue of Debentures A/c			18,333
	(Debenture interest and proportionate loss on issue written off)			
1988				
Dec.31	Debenture Interest A/c	Dr.	70,000	
	To Bank A/c			70,000
	(Interest paid at 14%)			
" 31	Profit & Loss A/c		88,334	
	To Debentures Interest A/c			70,000
	To Loss on Issue of Debentures A/c			18,334
	(debenture interest and Proportionate loss on issue written off)			

اپنی معلومات کی جانچ الف

1. i) ایک کمپنی نے 3,000 12% ڈیبنچرس فی ڈیبنچر 200 روپے 6% ڈسکاؤنٹ پر یکم جنوری 1984 کو جاری کیے۔ ان ڈیبنچرس

کی 1,50,000 کی چار مساوی سالانہ قسطوں میں تیسرے سال کے آخر میں بازادائی کرنا ہے۔ ڈسکاؤنٹ کی رقم محسوب کیجیے جسے ڈبنچرس کی مکمل بازادائی تک قلم زد کرنا ہے۔

.....

.....

.....

(ii) یکم جنوری 1988 کو ایک کمپنی نے 1,000 ڈبنچرس 100 روپے فی ڈبنچر کے حساب سے جاری کیے جس کی 5% پر یمیم پر بازادائی مطلوب ہے۔ مندرجہ بالا معاملت کے جرنل انٹریز پاس کیجیے۔

.....

.....

.....

(iii) ایک کمپنی نے 100 ڈبنچرس 200 فی ڈبنچر کے حساب سے موہن کو جاری کیے جس کے پاس سے مشنری خریدی گئی تھی۔ مندرجہ بالا معاملت کے جرنل انٹریز پاس کیجیے۔

.....

.....

.....

2. خانہ پُری کیجیے۔

(i) ایک ڈبنچر کمپنی کا.....سرمایہ ہے۔

(ii) ایک حصص دار کمپنی کا.....ہے اور ایک ڈبنچر ہولڈر کمپنی کا.....ہے۔

(iii) جب ڈبنچر کو کسی مخصوص اثاثہ کو رہن رکھ کر جاری کیا جاتا ہے تو اسے.....کہتے ہیں۔

(iv) جب ڈبنچرس کی مکمل رقم حصص میں تبدیل کر دی جاتی ہے تو انہیں.....ڈبنچرس کہتے ہیں۔

(v) ڈبنچرس کو بطور اضافی ضمانت جاری کرنے کے لیے جنرل انٹری پاس کی جائے تو.....اکاؤنٹ ڈبٹ ہوتا ہے۔

13.6 ڈبنچرس کی بازادائی Redemption of Debentures

ڈبنچرس کی اجرائی سے جو رقم حاصل کی جاتی ہے وہ کمپنی کے لیے ایک قرض ہے جس کی مقررہ تاریخ پر اور مقررہ طریقے میں بازادائی کرنی ہوتی ہے۔ عام طور پر ڈبنچر کی بازادائی کا وقت اور طریقے کی تشریح پراسپکٹس (prospectus) میں کی جاتی ہے۔ ڈبنچرس کی رقم کی بازادائی کو "Redemption of debentures" کہتے ہیں۔ ڈبنچرس رقم کی بازادائی کے کئی طریقے ہیں جو حسب ذیل ہیں :

1. رسیدگی پر بازادائی۔
2. بالاقساط بازادائی۔
3. مارکٹ میں خرید کے ذریعے بازادائی۔
4. تبدیلی کے ذریعے بازادائی۔

13.6.1 رسیدگی پر بازادائی Redemption on Maturity

جیسے کہ پہلے بتایا جا چکا ہے ڈبنچرس ایک مقررہ مدت کے لیے جاری کیے جاتے ہیں اور اس مدت کے ختم ہونے پر ڈبنچر کی رقم واپس ادا کی جاتی ہے۔ ڈبنچرس کی بازادائی مساوی قدر پر یا پر یمیم پر کی جاتی ہے۔ اس صورت میں انٹریز حسب ذیل ہیں :

(الف) مساوی قدر پر بازادائی کی صورت میں

Debentures A/c Dr.

To Bank A/c

(ب) پریمیم پر بازادائی کی صورت میں

Debentures A/c Dr.

Premium on Redemption of Deb. A/c Dr.

To Bank A/c

تمثیل 4 میں دی گئی تفصیلات کی بنیاد پر اور یہ تصور کرتے ہوئے کہ ڈبنچرس کی پانچ سال کے بازادائی ہوگی بازادائی کی انٹریز اس طرح ہوگی :

			Rs.	Rs.
1990				
Dec.31	14% Debentures A/c	Dr.	5,00,000	
	Premium on Redemption of Deb. A/c	Dr.	25,000	
	To Debenture Holders			5,25,000
	(Being redemption of debentures at a premium)			
" 31	Debenture Holders A/c	Dr.	5,25,000	
	To Bank A/c			5,25,000
	(Being amount due to debenture holders paid)			

کمپنی قانون کی حالیہ گنجائش کے تحت کمپنیوں کو ڈبنچرس کی بازادائی کے لیے "ڈبنچرس ریڈیمپشن ریزرو" (Debenture Redemption Reserve) قائم کرنا چاہیے۔ یہ ریزرو پرافٹ اور لاس اپروپریئیشن اکاونٹ سے ہر سال منافع منتقل کرکے قائم کیا جاتا ہے۔ یہ رقم اس وقت تک منتقل کی جاتی ہے جب تک یہ بازادائی کی رقم کے مساوی نہ ہو جائے۔ منتقلی کے لیے جرنل انٹری اس طرح ہوگی۔

Profit & Loss Appropriation A/c Dr.

To Debenture Redemption Reserve A/c

ڈبنچر کی بازادائی کے بعد ڈبنچر ریڈیمپشن ریزرو کا بیلنس جنرل ریزرو پر حسب ذیل انٹری پاس کرکے منتقل کیا جائے گا۔

Debenture Redemption Reserve A/c Dr.

To General Reserve

سنکنگ فنڈ طریقہ Sinking Fund Method

سنکنگ فنڈ طریقہ ایک دوسرا طریقہ ہے جس کے تحت، ڈبنچرس کی مدت ختم ہونے پر بازادائی عمل میں آتی ہے۔ اس طریقے میں ایک معینہ رقم سنکنگ فنڈ ٹیبل کی مدد سے "P & L Appn. A/c" میں سے نکالی جاتی ہے اور سنکنگ فنڈ قائم کیا جاتا ہے۔ بعد میں اس رقم سے گورنمنٹ سکیوریٹیز خریدی جاتی ہیں۔ اس قسم کی سرمایہ کاری پر سود حاصل کیا جاتا ہے جسے اصل رقم کے ہمراہ آئندہ برسوں میں دوبارہ سرمایہ کاری reinvestment میں مشغول کیا جاتا ہے۔ آخری سال سود اور مختص رقم کو سرمایہ کاری میں مشغول نہیں کیا جاتا اس کے برخلاف تمام انوسٹمنٹ فروخت کیے جاتے ہیں اور جو رقم وصول ہوتی ہے وہ ڈبنچرس کی بازادائی کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ سنکنگ فنڈ انوسٹمنٹ اکاؤنٹ سے نفع یا نقصان کا اظہار ہوتا ہے جسے سنکنگ فنڈ اکاؤنٹ پر منتقل کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد "Sinking Fund A/c" جنرل ریزرو "General Reserve" کو منتقل کیا جاتا ہے اور مندرجہ ذیل انٹریز پاس کی جاتی ہیں۔

پہلے سال کے ختم پر

(i) جب رقم الگ مختص کی جاتی ہے When the amount is set aside

Profit & Loss Appropriation A/c Dr.

To Sinking Fund A/c

(ii) جب رقم کی سرمایہ کاری کی جاتی ہے When the amount is invested

Sinking Fund Investment A/c Dr.

To Bank A/c

دوسرے سال اور بعد کے سالوں کے ختم پر At the ent of 2nd and subsequent years

(i) جب سود وصول ہوتا ہے When the interest is received

Bank A/c Dr.

To Interest on Sinking Fund Inv. A/c

(ii) سود کی سنکنگ فنڈ پر منتقلی پر When the interest is transferred

Interest on Sinking Fund Inv. A/c Dr.

To Sinking Fund A/c

انٹریز (i) اور (ii) کے بجائے صرف ایک انٹری بھی لکھی جا سکتی ہے

Bank A/c Dr.

To Sinking Fund A/c

(iii) جب رقم مختص کی جاتی ہے When the amount is set aside

Profit & Loss Appropriation A/c Dr.

To Sinking Fund A/c

(iv) جب مختص رقم مع سود سرمایہ کاری میں مشغول ہو When the amount appropriated plus interest is invested

Sinking Fund Investment A/c Dr.

To Bank A/c

آخری سال کے اختتام پر At the ent of last year

(i) جب سود وصول ہوتا ہے When the interest is received

Bank A/c Dr.

To Interest on Sinking Fund Investment A/c

(ii) جب سود منتقل کیا جاتا ہے When the interest is transferred

Interest on Sinking Fund Inv. A/c Dr.

To Sinking Fund A/c

(iii) جب رقم مختص کی جاتی ہے When the amount is set aside

Profit & Loss Appropriation A/c Dr.

To Sinking Fund A/c

(iv آخری سال سرمایہ کاری نہیں کی جاتی۔

جب انوسٹمنٹ فروخت کیے جاتے ہیں When the instalments are sold

Bank A/c Dr.

To Sinking Fund Investment A/c

اس انٹری کے بعد Sinking fund انوسٹمنٹ اکاؤنٹ کھولا جاتا ہے تاکہ انوسٹمنٹ کی فروخت پر نفع یا نقصان معلوم کیا جاسکے۔

(v جب نفع یا نقصان سنکنگ فنڈ اکاؤنٹ کو منتقل کیا جاتا ہے When profit or loss is transfereed to Sinking Fund Account

نفع ہونے کی صورت میں In case of profit

Sinking Fund Investment A/c Dr.

To Sinking Fund A/c

نقصان ہونے کی صورت میں In case of loss

Sinking Fund A/c Dr.

To Sinking Fund Investment A/c

(iv ڈیبنچرس کی بازادائی کی صورت میں When the debentures are redeemed

Debentures A/c Dr.

To Bank A/c

(vii سنکنگ فنڈ اکاونٹ بند کیا جاتا ہے When Sinking Fund Account is closed

Snking Fund A/c Dr.

To General Reserve A/c

اگر ڈیبنچر کے ایک حصہ کی بازادائی ہو تو ادا شدہ ڈیبنچرس کی رقم کے مساوی رقم جنرل ریزرو کو منتقل کی جانی چاہیے۔ ڈیبنچر کی بازادائی کے لیے جو سنکنگ فنڈ قائم کیا جاتا ہے اسے ڈیبنچر ریڈمپشن فنڈ کہتے ہیں اور اسی طرح سنکنگ فنڈ انوسٹمنٹ کو ڈیبنچر ریڈمپشن فنڈ انوسٹمنٹ کہتے ہیں۔

تمثیل 5 اور 6 سے آپ کو سنکنگ فنڈ قائم کر کے ڈیبنچرس کی بازادائی کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی۔

تمثیل 5 :

یکم جنوری 1986 کو انوپم لمیٹیڈ نے 1,000 ڈیبنچرس 100 روپے فی ڈیبنچر مساوی قدر پر جاری کیے۔ ان کی بازادائی 4 سال کے بعد ہونی ہے۔ اس غرض سے ایک سنکنگ فنڈ قائم کیا گیا۔ توقع ہے کہ سرمایہ کاری سے 5% سالانہ آمدنی ہوگی۔ سنکنگ فنڈ ٹیبل کی رو سے 0.232012 روپے کی سالانہ سرمایہ کاری 4 سال کے آخر میں 5% سالانہ سود مرکب کے حساب سے 1 روپے کے مماثل ہوگی۔ 4 سال کے ختم پر سرمایہ کاری سے 77,400 روپے وصول ہوئے۔ اس تاریخ کو بینک میں بیلنس 30,000 روپے تھا۔ ڈیبنچرس کی 31 دسمبر 1989 کو بازادائی کی گئی ہے۔

اس غرض کے لیے مختص کی جانے والی رقم محسوب کیجیے اور لیجر کھاتے تیار کیجیے۔

حل:

ہر سال مختص کی جانے والی رقم کا تعین

چار سال کے ختم پر 5% کے حساب سے 1 روپیہ حاصل کرنے کے لیے 0.232012 روپیہ کی سرمایہ کاری کرنی ہوگی۔

چار سال کے ختم پر 5% کے حساب سے 1,00,000 روپے حاصل کرنے کے لیے 0.232012 × 1,00,000 = Rs. 23201 سرمایہ کاری کرنی ہوگی۔

Journal of Anupam Ltd.

			Rs.	Rs.
1986				
Jan.1	Bank A/c	Dr.	1,00,000	
	To Debenture Application A/c			1,00,000
	(Application money at Rs. 100 on 1,000 debentures received)			
" 1	Debenture Application A/c	Dr.	1,00,000	
	To Debenture A/c			1,00,000
	(1,000 debentures allotted as per Director's resolution no--dt--)			
" 31	DRF Inv. A/c	Dr.	23,201	
	To Bank A/c			23,201
	(Annual Contribution Invested)			
Dec.31	P & L Appropriation A/c	Dr.	23,201	
	To DRF A/c			23,201
	(Annual contribution to DRF)			
1987				
Dec.31	Bank A/c	Dr.	1,160	
	To DRF A/c			1,160
	(Interest received on DRFI)			
" 31	P & L Appropriation A/c	Dr.	23,201	
	To DRF A/c			23,201
	(Annual Contribution)			
" 31	DRF Inv. A/c	Dr.	24,361	
	To Bank A/c			24,361
	(Annual Contribution and interest received invested)			
1988				
Dec.31	Bank A/c	Dr.	2,378	
	To DRFI A/c			2,378
	(Interest received on DRFI)			
" 31	P & L Appropriation A/c	Dr.	23,201	
	To DRF A/c			23,201
	(Annual Contribution)			
" 31	DRF Inv. A/c	Dr.	25,579	
	To Bank A/c			25,579
	(Annual Contribution and interest received invested)			

1989				
Dec.31	Bank A/c	Dr.	3,657	
	To DRF A/c			3,657
	(Interest received on DRFI)			
" 31	P & L Appropriation A/c	Dr.	23,201	
	To DRF A/c			23,201
	(Annual Contribution to Sinking Fund)			
" 31	Bank A/c	Dr.	77,400	
	To DRF Inv. A/c			77,400
	(Sale of DRFI)			
" 31	DRF Inv. A/c	Dr.	4,258	
	To DRF A/c			4,258
	(Profit on sale of DRF investments transferred)			
" 31	DRF A/c	Dr.	1,00,000	
	To General Reserve A/c			1,00,000
	(Balance of Deb. Red. Fund A/c representing accumulated profits transferred)			
" 31	Debentures A/c	Dr.	1,00,000	
	To Bank A/c			1,00,000
	(Amount paid to debenture holders and debentures redeemed)			

Debenture Redemption Fund A/c

Dr. **Cr.**

		Rs.			Rs.
1986			1986		
Dec.31	To Balane c/d	23,201	Dec.31	By P&L Appropriation A/c	23,201
1987			1987		
Dec.31	To Balance c/d	47,562	Jan.1	By Balance b/d	23,201
			Dec.31	By Bank A/c (Int.)	1,160
			Dec.31	By P&L Appropriation A/c	23,201
		47,562			47,562
1988			1988		
Dec.31	To Balance c/d	73,141	Jan. 1	By Balance b/d	47,562
			Dec.31	By Bank A/c (Int.)	2,378
			Dec.31	By P & L Appropriation A/c	23,201
		73,141			73,141
1989			1989		
Dec.31	To Gen. Res. A/c	1,04,258	Jan. 1	By Balance b/c	73,141
			Dec.31	By Bank A/c (Int.)	3,658
			Dec.31	By DRFI A/c	4,258
			Dec.31	By P& L Appropriation A/c	23,201
		1,04,258			1,04,258

Debenture Redemption Fund Investment Account

Dr.					Cr.
1986		Rs.	1986		Rs.
Dec.31	To Bank A/c	23,201	Dec.31	By Balance c/d	23,201
1987			1987		
Jan. 1	To Balance b/d	23,201	Dec.31	By Balance c/d	47,562
Dec.31	To Bank A/c	24,361			
		47,562			47,562
1988			1988		
Jan. 1	To Balance b/d	47,562	Dec.31	By Balance c/d	73,141
Dec.31	To Bank A/c	25,579			
		73,141			73,141
1989			1989		
Jan. 1	To Balance b/d	73,141	Dec.31	By Bank A/c	77,400
Dec.31	To DRF A/c (Profit)	4,259			
		77,400			77,400

Debentures Account

Dr.					Cr.
1986		Rs.	1986		Rs.
Dec.31	To Balance c/d	1,00,000	Jan. 1	By Debenture Application A/c	1,00,000
1987			1987		
Dec.31	To Balance c/d	1,00,000	Jan. 1	By Balance b/d	1,00,000
1988			1988		
Dec.31	To Balance c/d	1,00,000	Jan. 1	By Balance b/d	1,00,000
1989			1989		
Dec.31	To Bank/Deb. holders	1,00,000	Jan. 1	By Balance b/d	1,00,000

یہ بات جان لینا چاہیے کہ جب ڈبنچرس کی بازادائی پر یمیم پر کی جاتی ہے تو سنکنگ فنڈ قسط کی تحسیب جملہ واجب الادار قم کی اساس پر کرنی چاہیے (اسمی مالیت + پر یمیم)۔ فرض کیجیے تمثیل 5 میں اگر ڈبنچرس کی 10% پر یمیم پر بازادائی ہو تو سالانہ زر اعانت (سنکنگ فنڈ قسط) کی تحسیب اس طرح کی جائے گی :

بازادائی کے وقت درکار رقم 1,00,000+ 10,000= Rs. 1,10,000

سالانہ چندے کی رقم Rs. 1,10,000 × 0.232012 = Rs. 25,213

انشورنس پالیسی

بعض کمپنیاں ڈبنچرس کی بازادائی کے لیے سنکنگ فنڈ قائم کرتی ہیں لیکن مقررہ شرح پر سود حاصل کرنے کے لیے سکیوریٹیز میں سرمایہ کاری نہیں کی جاتی۔ بلکہ ڈبنچرس کی بازادائی کے لیے درکار رقم حاصل کرنے کے لیے ایک انشورنس پالیسی لی جاتی ہے اور انشورنس کمپنی کو پریمیم کی رقم ادا کی جاتی ہے۔ یہ پالیسی سنکنگ فنڈ کے خطوط پر ہوتی ہے۔ صرف فرق یہ ہوتا ہے کہ انشورنس پالیسی طریقے میں سود وصول نہیں ہوتا۔

13.6.2 بالا قساط بازادائی Redemption in Instalments

آپ نے سب سکشن 13.6.1 میں مدت ختم ہونے پر ڈبنچرس کی بازادائی کے اکاؤنٹنگ طرز عمل کا مطالعہ کیا۔ بعض وقت ڈبنچرس کی اجرائی کی شرائط کے تحت یہ گنجائش فراہم کی جاتی ہے کہ کسی مخصوص سال کے آغاز سے ڈبنچرس کی ایک معینہ رقم کی سالانہ بازادائی کی جائے گی۔ مثال کے طور پر ایک کمپنی 1,000 ڈبنچرس، فی ڈبنچر 100 روپے جاری کرتی ہے۔ پراسپکٹس میں یہ بات واضح کی گئی ہے کہ چوتھے سال سے ہر سال 200 ڈبنچرس کی بازادائی کی جائے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ 20,000 روپے کے ڈبنچرس چوتھے، پانچویں، چھٹے، ساتویں اور آٹھویں سال کے آخر میں ادا کیے جائیں گے۔ جہاں تک ڈبنچر ہولڈر (جنہیں رقومات واپس ادا کرنی ہیں) کا تعلق ہے انہیں (i) قرعہ اندازی یا (ii) ڈبنچرس کے سلسلہ نشان کے لحاظ سے ادا کیا جائے گا۔

ایسے حالات میں ڈبنچرس منافع یا سرمائے میں سے ادا کیے جائیں گے۔ انٹریز اس طرح ہوں گے۔

i) جب بازادائی منافع میں سے کی جاتی ہے If redeemed out of profit

(الف) جب رقم منافع میں سے لی جاتی ہے When amount is taken out of profits

Profit & Loss Appropriation A/c Dr.

To Debenture Redempton Reserve A/c

(ب) ڈبنچرس کی بازادائی ہو تو When the debentures are redeemed

Debenture A/c Dr.

To Bank A/c

ii) ڈبنچرس کی بازادائی سرمایہ میں سے ہو تو If redeemed out of capital

Debentures A/c Dr.

To Bank A/c

تمثیل 6 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ ڈبنچرس کی بالا قساط بازادائی کس طرح کی جاتی ہے۔

تمثیل 6 :

انامیکا لمیٹڈ نے بحساب فی ڈبنچر 300 روپے بشرح 14%، 1,000 ڈبنچرس 5% ڈسکاونٹ پر یکم جنوری 1985 کو جاری کیے۔ ان ڈبنچرس پر سالانہ سود ہر سال 31 دسمبر کو ادا ہونا ہے۔ تیسرے، چوتھے اور پانچویں سال کے آخر میں تین مساوی قسطوں میں مساوی قدر پر ڈبنچرس کی بازادائی مطلوب ہے۔ کمپنی کی کتابوں میں 14% Debenture A/c، Discount on Issue of Debenture A/c اور Debenture Interest A/c تیار کیجیے۔

حل:

14% Debenture Account

Dr.					Cr.
1985		Rs.	1985		Rs.
Dec.31	To Balance c/d	3,00,000	Jan. 1	By Debenture Application A/c	2,85,000
			Dec.31	By Discount on Issue of Debentures A/c	15,000
		3,00,000			3,00,000
1986			1986		
Dec.31	To Balance c/d	3,00,000	Jan. 1	By Balance b/d	3,00,000
1987			1987		
Dec.31	To Bank A/c	1,00,000	Jan. 1	By Balance b/d	3,00,000
" 31	To Balance c/d	2,00,000			
		3,00,000			3,00,000

1988			1988		
Dec.31	To Bank A/c	1,00,000	Jan. 1	By Balance b/d	2,00,000
" 31	To Balance c/d	1,00,000			
		2,00,000			2,00,000
1989			1989		
Dec.31	To Bank A/c	1,00,000	Jan. 1	By Balance b/d	1,00,000

Debenture Interest Account

Dr. Cr.

		Rs.			Rs.
1985			1985		
Dec.31	To Bank A/c	42,000	Dec.31	By P & L A/c	42,000
1986			1986		
Dec.31	To Bank A/c	42,000	Dec.31	By P & L A/c	42,000
1987			1987		
Dec.31	To Bank A/c	42,000	Dec.31	By P & L A/c	42,000
1988			1988		
Dec.31	To Bank A/c	28,000	Dec.31	By P & L A/c	28,000
1989			1989		
Dec.31	To Bank A/c	14,000	Dec.31	By P & L A/c	14,000

Discount on Issue of Debentures Account

Dr. Cr.

		Rs.			Rs.
1985			1985		
Jan. 1	To 14% Debenture	15,000	Dec.31	By P & L A/c	3,750
			Dec.31	By Balance c/d	11,250
		15,000			15,000
1986			1986		
Jan. 1	To Balance b/d	11,250	Dec.31	By P & L A/c	3,750
			Dec.31	By Balance c/d	7,500
		11,250			11,250
1987			1987		
Jan. 1	To Balance b/d	7,500	Dec.31	By P & L A/c	3,750
			Dec.31	By Balance c/d	3,750
		7,500			7,500
1988			1988		
Jan. 1	To Balance b/d	3,750	Dec.31	By P & L A/c	2,500
			Dec.31	By Balance c/d	1,250
		3,750			3,750
1989			1989		
Jan. 1	To Balance b/d	1,250	Dec.31	By P & L A/c	1,250

عملی نوٹ:

1. ہر سال کے آغاز پر واجب الادا ڈبنچرس کی رقم پر 14% شرح سالانہ سے سود محسوب کیا جاتا ہے۔

واجب الادا ڈبنچرس

	روپے
1985 کے آغاز پر	3,00,000
1986 کے آغاز پر	3,00,000
1987 کے آغاز پر	3,00,000
1988 کے آغاز پر	2,00,000
1989 کے آغاز پر	1,00,000

2. ڈبنچرس کی اجرائی پر ڈسکاؤنٹ کو ڈبنچرس کی واجب الادا رقم کی نسبت میں ہر سال کے آغاز پر قلم زد کیا جاتا ہے۔ نسبت اس طرح ہے۔ 3:3:3:2:1

قلم زد کی جانے والی ڈسکاونٹ کی رقم:

سال		رقم
		Rs.
1985	15,000×3/12	3,750
1986	15,000×3/12	3,750
1987	15,000×3/12	3,750
1988	15,000×2/12	2,500
1989	15,000×1/12	1,250

13.6.3 بازار سے خرید کے ذریعہ بازادائی Redemption by Purchase from the Market

کمپنی کھلے بازار سے خرید کر بھی اپنے ڈبنچرس کی بازادائی کر سکتی ہے۔ ایسا اسی وقت کیا جاتا ہے جب کمپنی کے آرٹیکلس اس کی اجازت دیتے ہوں۔ کھلے بازار میں ڈبنچرس خرید کر کمپنی اپنے ڈبنچرس کی بازادائی کر سکتی ہے اور فاضل رقم (surplus) استعمال کر سکتی ہے۔ عام طور پر کمپنی ڈبنچرس بازار سے اسی وقت خریدتی ہے جب اس کی قیمت مساوی قدر سے کم ہو۔ اس صورت میں کمپنی کو تین چیزوں کی بچت ہوتی ہے۔ (i) ڈبنچرس کی مساوی قدر اور بازاری قدر میں فرق (ii) بازادائی کے وقت پر یمیم دینے کا اگر کوئی وعدہ کیا گیا ہے تو پر یمیم کی بچت (iii) تاریخ خرید سے تاریخ بازادائی تک سالانہ سود۔ جب کمپنی اپنے ہی ڈبنچرس کھلے بازار میں خریدے ہو تو ڈبنچرس کی ظاہری مالیت سے زیادہ یا کم رقم ادا کر سکتی ہے ظاہری مالیت اور قیمت خرید کا فرق ڈبنچرس کی منسوخی پر نفع یا نقصان کو ظاہر کرے گا۔ لہذا جب برائے منسوخی کمپنی خود کے ڈبنچرس خریدے ہو تو انٹری پاس کرتے وقت اس نفع یا نقصان کو ملحوظ رکھنا پڑے گا۔ لہذا جنرل انٹری مندرجہ ذیل ہو گی۔

نفع کی صورت میں In case of profit

Debentures A/c	Dr.	اسمی مالیت
To Bank A/c		(اداشدہ قیمت)
To Profit on Redemption of Debenture A/c		(نفع)

نقصان کی صورت میں In case of loss

Debentures A/c	Dr.	اسمی مالیت
Loss on Redemption of Debentres A/c	Dr.	نقصان
To Bank A/c		اداشدہ قیمت

ڈبنچرس کی بازادائی پر نفع یا نقصان سرمائے کی نوعیت کا ہوتا ہے۔ اس لیے اگر نفع ہو تو اسے Capital Reserve کو منتقل کر دینا چاہیے اور اگر نقصان ہو تو اسے Capital Reserve یا کسی اور سرمایہ منافع میں سے قلم زد کر دیا جاتا ہے۔ اس کے لیے حسب ذیل زائد انٹریز یاس کی جائیں گی۔

نفع کی صورت میں In case of profit

Profit on Redemption of Debentures A/c	Dr.	
To Capital Reserve A/c		

نقصان کی صورت میں In case of loss

Capital Reserve A/c (if available)	Dr.	
Premium on Shares A/c (if available)	Dr.	
To Loss on Redemption of Debentures A/c		

ڈبنچرس پر سود کی ادائیگی Payment of Interest on Debentures: جب کمپنی اپنے ذاتی ڈبنچرس کھلے بازار میں خرید کر انہیں منسوخ کرتی ہے تو ڈبنچر پر ادا شدنی سود کم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس صورت میں سود صرف بقایا ڈبنچرس پر ادا کیا جاتا ہے۔ اس لیے سود کی ادائیگی کی انٹریز پاس کرتے وقت ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ڈبنچر انٹرسٹ اکاؤنٹ "Debenture Interest A/c" کو صرف واجب الادا ڈبنچرس سے ڈبٹ کیا جائے تاکہ پورے ڈبنچرس سے۔ تمثیل 7 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ فوری منسوخی کے لیے ڈبنچرس کے خریدنے پر ڈبنچرس پر سود کس طرح محسوب کیا جاتا ہے؟

تمثیل 7 :

یکم جنوری 1989 کو ایک کمپنی کے پاس فی ڈبنچر 100 روپے کے 1,000 12% ڈبنچرس واجب الادا ہیں۔ کمپنی ہر سال 30 جون اور 31 دسمبر کو سود ادا کرتی ہے۔ یکم مارچ 1989 کو کمپنی نے اپنے ہی 200 ڈبنچرس 97 روپے فی ڈبنچر کے حساب سے فوراً منسوخی کے لیے خریدے۔ مندرجہ بالا معاملتوں کے جنرل انٹریز پاس کیجیے۔

حل:

Journal

1989			Rs.	Rs.
March.1	12% Debentures A/c	Dr.	20,000	
	To Bank A/c			19,400
	To Profit on Red. of Deb. A/c			600
	(Purchase of 200 debentures at Rs. 97 for immediate cancellation)			
Jun. 30	Debenture Interest A/c	Dr.	4,800	
	To Bank A/c			4,800
	(Interest on 800 debentures paid for 6 months)			
Dec. 31	Debenture Interest A/c	Dr.	4,800	
	To Bank A/c			4,800
	(Interest on 800 debentures paid for 6 months)			
Dec. 31	Profit on Red. of Deb. A/c	Dr.	600	
	To Capital Reserve A/c			600
	(Profit on redemption of 200 debentures transferred)			
Dec. 31	Profit & Loss A/c	Dr.	9,600	
	To Debenture Interest A/c			9,600
	(Interest on 800 Deb. for the year transferred)			

نوٹ: cum-Interest اور ex-interest پہلوؤں کو نظر انداز کیا گیا ہے۔

13.6.4 تبدیلی کے ذریعے بازادائی Redemption by Conversion

ڈبنچرس کی بازادائی ان کو نئے حصص یا ڈبنچرس میں تبدیل کر کے بھی کی جاسکتی ہے۔ اگر یہ فیصلہ کیا جائے کہ موجود ڈبنچرس کو نئے ڈبنچرس میں تبدیل کر کے بازادائی کی جائے تو کمپنی کو صراحت کردہ طریقہ کار اختیار کر کے اس غرض کے لیے ڈبنچر ہولڈر کو ضروری فیصلے کا اختیار دینا ہوگا جو اپنے طور پر فیصلہ کریں گے۔ جب تک اجرائی کی شرط میں ایسی تبدیلی کی گنجائش نہ ہو اس کو لازمی قرار نہیں دیا جاسکتا۔ ایسے ڈبنچرس جن کی تبدیلی کا اختیار دیا گیا ہو اُن کی انٹریز اس طرح ہوگی :

Debentures (old) A/c Dr.
To Debentures (new) A/c

جہاں تک ڈبنچرس کا حصص میں تبدیلی کا تعلق ہے یہ صرف قابل تبدیل ڈبنچرس کی صورت میں ممکن ہے۔ کنٹرولر آف کیپٹل اشوس (Contoller of capital issues) کے نئے قواعد کے تحت non-convertible debentures کو حصص میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ ڈبنچرس کی حصص میں تبدیلی اختیاری یا لازمی ہوسکتی ہے جس کا انحصار اُن شرائط پر ہوتا ہے جن کے تحت قابل تبدیلی ڈبنچرس جاری کیے گئے تھے۔ حصص میں تبدیلی پر یمیم پر بھی ہوسکتی ہے جس کی نشاندہی اجرائی کے وقت کی جاتی ہے یا تبدیلی کے وقت کنٹرولر آف کیپٹل اشوس اسے منظور کرتا ہے۔ ڈبنچرس کی، ایکویٹی حصص میں تبدیلی کے لیے مندرجہ ذیل انٹریز پاس کی جاتی ہیں۔

جب حصص کو مساوی قدر پر (at par) جاری کیا جاتا ہے

Debentures A/c Dr.
To Equity Share Capital A/c

جب حصص پر یمیم پر جاری کیے جاتے ہیں

Debentures A/c Dr.
To Equity Share Capital A/c
To Share Premium A/c

تمثیل 8 میں بتایا گیا ہے کہ ڈبنچرس کی ایکویٹی حصص میں تبدیلی کے لیے انٹریز کس طرح پاس کی جاتی ہیں۔

تمثیل 8 :

یکم جنوری 1988 کو اجنتا لمیٹڈ نے 12% 2,000 مکمل قابل تبدیلی ڈبنچرس (fully convertible debentures) 200 روپے فی ڈبنچر کے حساب سے جاری کیے۔ ان ڈبنچرس پر ششماہی سود 30 جون اور 31 دسمبر کو ادا شدنی تھا۔ الاٹمنٹ کے چھ ماہ بعد ہر ڈبنچر کی ظاہری قدر کے 25% کو 10 روپے فی شیر کے حساب سے 15 روپے فی شیر پر یمیم پر دو شیرز میں تقسیم کرنا ہے اور باقی ڈبنچرس کی مالیت کو 10 روپے فی شیر کے حساب سے 15 روپے فی شیر پر یمیم پر 6 ایکویٹی شیرز میں الاٹمنٹ کے 18 ماہ بعد تبدیل کرنا ہے۔

کمپنی کی کتابوں میں مندرجہ بالا کے لیے جرنل انٹریز پاس کیجیے یہ فرض کرتے ہوئے کہ تبدیلیاں باقاعدہ طور پر عمل میں لائی گئیں۔

حل:

Journal

1988			Rs.	Rs.
Jan. 1	Bank A/c	Dr.	4,00,000	
	To 12% FC Debenture Application A/c			4,00,000
	(Application money @ Rs. 200 on 2,000 debentures received)			
" 1	Debenture Application A/c	Dr.	4,00,000	
	To 12% FC Debenture A/c			4,00,000
	(2,000 debentures allotted as per Directors Resolution no ..... dated .....)			

June.30	Debenture Interest A/c	Dr.	24,000	
	To Bank A/c			24,000
	(Interest on Rs. 4,00,000 @ 12% for 6 months)			
" 30	12% FC Debentures A/c	Dr.	1,00,000	
	To Equity Share Capital A/c			40,000
	To Share Premium A/c			60,000
	(25% of Debentures face value converted into 4,000 equity shares of Rs. 10 each at a premium of Rs. 15/- per share)			
Dec. 31	Debenture Interest A/c	Dr.	18,000	
	To Bank A/c			18,000
	(Interest @ 12% for 6 months on Rs. 3,00,000)			
1989				
June.30	Debenture Interest A/c	Dr.	18,000	
	To Bank A/c			18,000
	(Interest @ 12% for 6 months on Rs. 3,00,000)			
" 30	12% FC Debentures A/c	Dr.	3,00,000	
	To Equity Share Capital A/c			1,20,000
	To Share Premium A/c			1,80,000
	(Conversion into 12,000 Shares of Rs. 10 each at a premium of Rs. 15 per share)			

عملی نوٹس

1. ڈبنچرس کی مساوی قدر کے 25% کو 10 روپے فی شیر کے حساب سے 15 روپے فی شیر پر میچیور پر الاٹمنٹ کے 6 ماہ بعد یعنی 30 جون 1988ء کو دو ایکویٹی شیرز میں تبدیل کرنا تھا۔ تبدیل ہونے والے ڈبنچرس کی جملہ رقم 4,00,000 کا 25% یعنی 1,00,000 اور ایکویٹی شیرز کی تعداد = 2,000×2=4000 ہوگی۔
2. باقی ڈبنچرس الاٹمنٹ کے 18 ماہ بعد یعنی 30 جون 1989ء کو تبدیل ہونا تھا باقی بیلنس 1,00,000 – 4,00,000 روپے =3,00,000 روپے اور حصص کی تعداد جن کو تبدیلی کے لیے جاری کیا گیا۔ 2,000 × 6 = 12,000 ہوگی۔

اپنی معلومات کی جانچ ب

1. ڈبنچرس کی بازادائی کے مختلف طریقے قلمبند کیجیے

.....

.....

.....

2. آپ ڈبنچرس ریڈیمشن ریزرو کو کب اور کیوں کر قائم کریں گے؟
3. ایک کمپنی کو پانچ سال کے اختتام پر 5,00,000 ڈبنچرس کی 5% پر میچیور کی بازادائی کرنی ہے۔ اس بازادائی کے لیے سنکنگ فنڈ قائم کرنا ہے۔ سنکنگ فنڈ ٹیبل سے ظاہر ہے کہ 0.180975 روپے کی سالانہ 5% سرمایہ کاری کی جائے تو پانچویں سال کے ختم پر 1 روپیہ حاصل ہوگا۔ ہر سال کتنی رقم مختص کی جانی چاہیے؟

4. خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

i) کھلے بازار میں ڈبنچر خرید کر ڈبنچر کی ..... پر پریمیم کی بچت ہوتی ہے۔

ii) ڈبنچرس کی بازادائی پر جو منافع ہوتا ہے اُسے ..... منافع کہتے ہیں۔

iii) ڈبنچرس ریڈیمشن فنڈ اکاؤنٹ کے بیلنس کو ڈبنچر کی بازادائی کے بعد ..... کو منتقل کیا جاتا ہے۔

iv) ڈبنچرس کی ایکویٹی حصص میں منتقلی میں ..... ملوث ہوتا ہے۔

v) ڈبنچرس کی بازادائی حصص اور ..... میں تبدیل کر کے بھی کی جاسکتی ہے۔

13.7 خلاصہ Let Us Sum Up

ہر کمپنی حصص کی اجرائی کے علاوہ سود ڈبنچرس جاری کر کے طویل مدتی مالیہ بھی اکٹھا کر سکتی ہے۔ عام طور پر ڈبنچرس پر سود سال میں دو مرتبہ ادا کیا جاتا ہے۔ منافع یا نقصان سے قطع نظر سود کی ادائی لازمی ہے۔ کمپنی کئی قسم کے ڈبنچرس جاری کر سکتی ہے جیسے محفوظ یا غیر محفوظ ڈبنچرس، قابل بازادائی یا ناقابل بازادائی ڈبنچرس، قابلِ تبدیل یا ناقابل تبدیل ڈبنچرس اور رجسٹرڈ یا سادہ ڈبنچرس۔ اجرائی کی شرائط میں ہمیشہ ڈبنچرس کے اقسام کی صراحت ہوتی ہے۔

ڈبنچرس کو مساوی قدر یا پر یمیم یا ڈسکاؤنٹ پر جاری کیا جاتا ہے۔ ڈبنچرس کی اجرائی کے لیے وہی انٹریز پاس کی جاتی ہیں جو حصص کے لیے پاس کی جاتی ہیں۔ اُن کو اضافی ضمانت Collateral Security کے طور پر بھی جاری کیا جاتا ہے جس کے لیے کوئی مخصوص انٹری نہیں کی جاتی۔ بازادائی کے لحاظ سے ڈبنچرس کو مختلف شرائط پر جاری کیا جاتا ہے۔ جب ڈبنچرس کی پر یمیم پر بازادائی کی جاتی ہے تو ڈبنچرس کی اجرائی پر نقصان ہوتا ہے اور اُسے اجرائی کے وقت ڈبٹ کیا جاتا ہے۔ ڈسکاؤنٹ کی مانند یہ نقصان ڈبنچرس کی اجرائی کی مدت کے دوران قلم زد کیا جاتا ہے۔

کئی صورتوں میں ڈبنچرس کی اجرائی ایک مدت کے اختتام پر بازادائی عمل میں آتی ہے جس کا ذکر اجرائی کے وقت کیا جاتا ہے۔ ڈبنچرس کی بازادائی کے کئی طریقے ہیں:

i) ڈبنچرس کی اجرائی کی مدت ختم ہونے پر سنکنگ فنڈ قائم کیا جاسکتا ہے یا انشورنس پالیسی لی جاتی ہے جس سے ڈبنچرس کی بازادائی کی جاتی ہے۔

ii) قسطوں کے ذریعہ یعنی ڈبنچرس کی متعین مقدار کی ہر سال کے آخر میں بازادائی کی جاتی ہے ایسا کرنے سے کمپنی پر سود کا بوجھ کم ہوتا ہے۔

iii) اپنے ہی ڈبنچرس بازار میں خرید کر فوری فوراً منسوخ کیے جاسکتے ہیں کمپنی کو اس سے فاضل مالیہ استعمال کرنے کا موقع ملتا ہے۔

iv) ڈبنچرس کی نئے ڈبنچرس یا ایکویٹی حصص میں تبدیلی کے ذریعے کمپنیز ایکٹ کے قواعد اور کنٹرولر آف کیپٹل اِشوس کے وقتاً فوقتاً جاری کردہ رہنمایانہ خطوط کی پابندی کمپنی پر لازم ہے۔

13.8 کلیدی الفاظ Key Words

بیرر ڈبنچرس Bearer Debentures: وہ ڈبنچرس جن کی منتقلی صرف حوالگی (delivery) کے ذریعہ ہوتی ہے۔

ڈبنچرس Debentures: ایک دستاویز جس کے ذریعے کمپنی کے قرض کو تسلیم کیا جاتا ہے۔

ڈبنچر ریڈیمپشن فنڈ Debenture Redemption Fund: ڈبنچرس کی بازادائی کے لیے قائم شدہ سنکنگ فنڈ۔

مکمل طور پر قابل تبدیل ڈبنچرس Fully Convertible debentures: وہ رقم جو مکمل طور پر کمپنی کے ایکویٹی حصص میں تبدیل کی جاتی ہے۔

ناقابل بازادائی ڈبنچرس Irredeemable debentures: کمپنی کا جب تک خاتمہ نہیں ہوتا ان ڈبنچرس کی بازادائی کی جاسکتی۔

غیر محفوظ ڈبنچرس Unsecured debentures: ان ڈبنچرس کو کمپنی اثاثوں کے رہن کے بغیر جاری کیا جاتا ہے۔

جزوی طور پر قابل تبدیل ڈبنچرس Partially Convertible debentures: ان ڈبنچرس کو کمپنی ایکویٹی حصص میں جزوی طور پر تبدیل کرتی ہے۔

قابلِ بازادائی ڈبنچرس Redeemable Debentures: ان ڈبنچرس کی، ایک مقرر کردہ مدت کے بازادائی عمل میں آتی ہے۔
رجسٹرڈ ڈبنچرس Registered Debentures: یہ ڈبنچر، ہولڈر کے نام پر جسٹرڈ ہوتا ہے اور مناسب ٹرانسفر معاہدے کے تحت منتقل کیا جاتا ہے۔
محفوظ ڈبنچرس Secured Debentures: وہ ڈبنچرس جو کمپنی کے اثاثوں کو رہن رکھ کر محفوظ کیے جاتے ہیں۔

13.9 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers to Check Your Progress

الف 1. (i) -/8,000 روپے پہلے، دوسرے اور تیسرے سال میں -/6,000 روپے چوتھے سال میں -/4,000 روپے پانچویں سال میں اور -/2,000 روپے چھٹے سال میں

(ii)

Bank A/c	Dr.	1,00,000	
Loss on Issue of Debentures A/c	Dr.	5,000	
To Debenture A/c			1,00,000
To Premium on Redemption A/c			5,000

(iii) الف

Machinery A/c	Dr.	20,000	
To Mohan			20,000

(iii) ب

Mohan A/c	Dr.	20,000	
To Debenture A/c			20,000

2. (i) قرضی سرمایہ۔ (ii) مالک، لین دار۔ (iii) قائم۔ (iv) مکمل قابل تبدیل۔ (v) ڈبنچر سسپنس (Suspense)۔

ب 3. 90487.5

4. (i) بازادائی۔ (ii) سرمایہ۔ (iii) پریمیم۔ (iv) جنرل ریزرو۔ (v) نئے ڈبنچرس۔

13.10 اِمتحانی سوالات / مشقیں Terminal Questions/Exercises

سوالات

1. مختلف اقسام کے ڈبنچرس کیا ہیں؟ ہر ایک پر اختصار کے ساتھ لکھیے۔
2. ڈبنچرس کی ڈسکاؤنٹ پر اجرائی سے متعلق کمپنیز ایکٹ کی دفعات کیا ہیں؟
3. کمپنی کی جانب سے ڈبنچرس جب اضافی ضمانت Collateral Security کے طور پر جاری کیے جاتے ہیں تو ان سے متعلق اکاؤنٹنگ طرز عمل کو واضح کیجیے۔
4. جب ایک کمپنی ڈبنچرس کی بازادائی کرتی ہے تو کون سے مختلف طریقے اپنائے جاتے ہیں؟ بحث کیجیے۔
5. ڈبنچرس بازادائی کے سنکنگ فنڈ طریقے کی وضاحت کیجیے مختلف مرحلوں پر اس کے اکاؤنٹنگ انٹریز کیا ہوتی ہیں؟
6. ایک ڈبنچر کیا ہے؟۔ شیر سے یہ کیسے مختلف ہوتا ہے۔

1. ایک کمپنی 2,000 ڈبنچرس 1,000 روپے فی ڈبنچر کے حساب سے جاری کرتی ہے۔
   (الف) ڈبنچر 960 روپے میں جاری ہوا اور جس کی 1,000 روپے میں بازادائی ہونی ہے۔
   (ب) ایک ڈبنچر 950 روپے میں جاری ہوا اور جس کی 1,050 روپے میں بازادائی ہونی ہے۔
   (ج) ایک ڈبنچر 1,000 روپے میں جاری ہوا اور جس کی 1,100 روپے میں بازادائی ہونی ہے۔
   (د) ایک ڈبنچر 1,000 روپے میں جاری ہوا اور جس کی 1,000 روپے میں بازادائی ہونی ہے۔
   (ھ) ایک ڈبنچر 1,200 روپے میں جاری ہوا اور جس کی 1,000 روپے میں بازادائی ہونی ہے۔

2. یکم جنوری 1984ء کو آکاش لمٹیڈ نے 5,000 12% ڈبنچرس 200 روپے فی ڈبنچر 4% ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے۔ ڈبنچرس کی پوری رقم درخواست پر ہی ادا ہونا ہے۔ ڈبنچرس کی چھٹے سال کے آخر میں 5% پر یکیم پر بازادائی ہونی ہے۔

مندرجہ بالا چھ سال کے لیے جرنل انٹریز یہ فرض کرتے ہوئے پاس کیجیے کہ ڈبنچرس کی باضابطہ طریقہ سے بازادائی ہوگی۔

(جواب:۔ ڈبنچر کی اجرائی پر نقصان 90,000 روپے کو چھ سال کے لیے 15,000 سالانہ کے حساب سے ہر سال قلم زد کریں)

3. انیتا لمٹیڈ نے یکم جنوری 1985ء کو 10,000 ڈبنچرس 100 روپیہ فی ڈبنچر کے حساب سے مساوی قدر پر جاری کیے جن کی 31 دسمبر 1989ء کو بازادائی مطلوب ہے۔ کمپنی نے بازادائی کی غرض سے ایک سنکنگ فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا اور یہ توقع تھی کہ اس سرمایہ کاری سے 5% خالص منافع کمایا جائے گا۔ سنکنگ فنڈ ٹیبل کے مطابق 0.180975 روپے سالانہ انوسٹ کرنے پر 5 سال کے آخر تک سود مرکب -/1 روپیہ ہوگا۔ 31 دسمبر 1989ء کو سنکنگ فنڈ انوسٹمنٹ کو فروخت کرنے پر 7,72,000 روپے حاصل ہوئے کمپنی کا بینک بیلنس 3,18,000 روپے تھا۔ ڈبنچرس کی باضابطہ طریقے سے بازادائی عمل میں آئی ضروری لیجر کھاتے تیار کیجیے۔

(جواب:۔ انوسٹمنٹ کی فروخت پر نقصان 8,024.87 روپے)

4. Sunanda Ltd کی کتابوں میں یکم جنوری 1988 کو 6%، 7,50,000 روپے کے ڈبنچرس کا بیلنس واجب الادا تھا۔ اُسی تاریخ پر ڈبنچرس ریڈیمپشن فنڈ 5,81,800 روپے تھا۔ جس کی نمائندگی 15% گورنمنٹ سکیورٹیز 5,81,800 روپیوں سے ہوئی تھی۔ ریڈیمپشن فنڈ پر سالانہ کانٹری بیوشن 65,400 روپے تھا۔ 31 دسمبر 1989 کو انوسٹمنٹس 6,78,00 روپے کے لیے فروخت کیے گئے۔ ڈبنچرس کی بازادائی کی گئی۔ ضروری لیجر اکاونٹس تیار کیجیے۔

(جواب:۔ DRF انوسٹمنٹ کی فروخت پر نقصان 1710 روپے DRF اکاؤنٹ کا بیلنس جو جنرل ریزرو کو منتقل کیا گیا 7,77,214 روپے)

5. یکم جنوری 1984ء کو انوپم لمٹیڈ نے 6000 10% ڈبنچرس 200 روپے فی ڈبنچر 5% ڈسکاؤنٹ کے حساب سے جاری کیے جس کی پوری رقم درخواست پر ہی وصول ہونا ہے۔ ڈبنچرس کی اسی مالیت کے ایک تہائی حصہ کی تیسرے سال کے ختم پر بازادائی ہونی ہے اور بقایا رقم دو مساوی قسطوں میں جن کی ادائیگی بالترتیب چوتھے اور پانچویں سال کے آخر میں ہوگی۔

10% ڈبنچر اکاونٹ، ڈبنچر انٹرسٹ اکاؤنٹ اور Diccount on issue of debenture A/c 5 سال کے لیے تیار کیجیے۔

(جواب:۔ ڈسکاؤنٹ قلم زد کیا گیا

1st Year Rs. 15000 2nd Year Rs.15000, 3rd Year Rs. 15000, 4th Year Rs. 10,000 and 5th Year Rs. 5000

6. یکم مارچ 1989ء کو آہوجہ لمٹیڈ نے اپنے ہی 400 12% ڈبنچر فی ڈبنچر 98.80 روپے کے حساب سے خریدے۔ اِن ڈبنچرس پر ششماہی سود 30 جون اور 31 دسمبر کو ہر سال ادا شدنی ہے خریدی کے فوراً بعد ڈبنچرس منسوخ کیے گئے۔ ضروری جرنل انٹریز Cum Interest کے پہلو کو نظر انداز کرتے ہوئے پاس کیجیے۔

(جواب:۔ بازادائی پر منافع Rs. 1,280)

نوٹ: یہ سوالات اس اکائی کے بہتر سمجھنے میں مدد دیں گے۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو نہ بھیجیے۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں۔

اکائی 14 کاروبار کی خرید اور منافعے قبل از انکارپوریشن

Purchase of Business and Profits Prior to Incorporation

Structure ساخت

Objectives	مقاصد	14.0
Introduction	تمہید	14.1
Meaning and Need	معنی اور ضرورت	14.2
Purchase Consideration	بدل خرید	14.3
Goodwill or Capital Reserve	گڈول یا کیپٹل ریزرو	14.4
Accounting Entries	اکاؤنٹنگ انٹریز	14.5
Interest to Vendors	وینڈرس کو سود	14.6
Debtors & Creditors taken over for Collection and Payment on behalf of the vendors	کلکشن اور ادائی کے لیے وینڈرس کی طرف سے اس کے لین داروں اور دین داروں کو حاصل کرنا	14.7
Profits Prior to Incorporation	منافع قبل از انکارپوریشن	14.8
Some Comprehensive Illustrations	چند جامع تمثیلات	14.9
Let Us Sum Up	خلاصہ	14.10
Key Words	کلیدی الفاظ	14.11
Answers to Check Your Progress	اپنی معلومات کی جانچ: جوابات	14.12
Terminal Questions\Exercises	امتحانی سوالات / مشقیں	14.13

14.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ:

- کمپنی اکاؤنٹس کے سیاق و سباق میں کاروبار کی خرید کے معنوں کی توضیح کر سکیں
- بدل خرید کس طرح محسوب کی جاتی ہے؟ بیان کر سکیں
- موجود کاروبار خریدنے کے تعلق سے کمپنی کی کتابوں میں ضروری جرنل انٹری پاس کر سکیں اور ابتدائی بیلنس شیٹ تیار کر سکیں
- اگر کمپنی وینڈرس کے لین داروں اور دین داروں کو کلکشن اور ادائی کے لیے حاصل کرنا طے کرے تو اُس تعلق سے ضروری اکاؤنٹنگ انٹریز پاس کر سکیں
- کمپنی کے انکارپوریشن سے قبل منافع کے معنوں کی توضیح کر سکیں اور اُس سے متعلق اکاؤنٹنگ طرز عمل بیان کر سکیں۔

14.1 تمہید Introduction

اکائی 12 اور 13 میں آپ نے ایک کمپنی کے حصص اور ڈبنچرس کی اجرائی اور بازادائی کے تعلق سے اکاؤنٹنگ انٹریز کے بارے میں مطالعہ کیا۔ آپ نے مزید مطالعہ کیا کہ حصص نقدی کے بجائے اُن وینڈرس کو جاری کیے جا سکتے ہیں جنہوں نے اثاثے سپلائی کیے ہوں بعض وقت کمپنی ایک رواں کاروبار (جو ایک تنہا تاجر یا شراکتی فرم کے ذریعے چلایا جاتا ہو) کو مکمل طور پر خرید لیتی ہے۔ اِن حالات میں کمپنی فرم کے تمام اثاثے اور

واجبات کو حاصل کر لیتی ہے اور بدل خرید کے طور پر اِن کاروبار کے مالکان کو حصص اور ڈبنچرس جاری کرتی ہے۔ اِسی طرح جب ایک شراکت کے شرکا شراکت فرم کو لمیٹڈ کمپنی میں تبدیل کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو وہ اپنے کاروبار کے تمام اثاثے اور ذمہ داریاں نئی قائم شدہ لمیٹڈ کمپنی کو منتقل کرتے ہیں اور اُس کے عوض اُس کمپنی کے حصص اور ڈبنچرس حاصل کرتے ہیں۔ اِس طرح کے انتظام کو کمپنی کے ذریعے کاروبار کی خرید کیا جاتا ہے۔ اکاونٹنگ نقطہ نظر سے خرید معاملت کی قیمت کا تعین کر کے اور کمپنی کے کتابوں میں اثاثوں اور ذمہ داریوں کے حاصل کرنے اور خرید معاملت سے متعلق ضروری انٹریز کرنی پڑتی ہے۔ اِس یونٹ میں ہم اِن تمام پہلوؤں پر بحث کریں گے۔

14.2 معنی اور ضرورت Meaning and Need

کاروبار کی خرید سے مراد ایک رواں کاروبار کو حاصل کرنا ہے۔ ایسا کاروبار کارپوریٹ باڈی جیسے ایک جوائنٹ اسٹاک یا نان کارپوریٹ باڈی جسے تنہا تاجر یا شراکت داری کی ملکیت ہوتی ہے۔ کمپنی اکاونٹس کے سیاق و سباق کے مطابق جب ایک کمپنی دوسری کمپنی کے کاروبار کو حاصل کرتی ہے تو اُسے انجذاب Absorption یا انضمام Merger کہتے ہیں۔ اس صورت میں ایک نہایت پیچیدہ قانونی طریق عمل اور مخصوص اکاونٹنگ طرز عمل اختیار کرنا پڑتا ہے۔ یہاں پر اصطلاح "کاروبار کی خرید" Purchase of business صرف تنہا تاجر اور شراکتی فرم کے کاروبار حاصل کرنے کی حد تک محدود ہے ایک کمپنی کو اپنا ذاتی کاروبار شروع کرنے کے بجائے پہلے سے موجود کاروبار کیوں حاصل کرنا چاہیے؟ اِس کا جواب بالکل آسان ہے اگر کوئی کمپنی اپنے نئے کاروبار شروع کرنا چاہے تو اُسے اچھے مقام پر زمین خریدنا ہوگا، عمارتیں تعمیر کرنا پڑے گا اور پلانٹ اور مشنری کی تنصیب کرنی ہوگی جس میں کئی سال لگ جائیں گے۔ اِس لیے وقت، محنت اور پیسوں کی بچت کے لیے انتظامیہ رواں کاروبار حاصل کرنا طے کرتے ہیں بشرطیکہ ایسا موقع ملے۔ بعض وقت ایک فرم کے شرکا جو اپنے کاروبار کی توسیع چاہتے یا زیادہ منافع کمانا چاہتے ہیں یہ طے کرتے ہیں کہ فرم کو لمیٹڈ کمپنی میں تبدیل کریں تاکہ زیادہ سرمایہ اکٹھا کر سکیں اور محدود ذمہ داری کے فائدے اُٹھا سکیں۔ اِن حالات میں کمپنی کے قیام کا عین مقصد رواں یا قائم کاروبار حاصل کرنا ہوتا ہے۔

کاروبار کو خریدنا گویا ایک فرم کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کو ایک طے شدہ قیمت پر حاصل کرنا ہے۔ اب ہم مطالعہ کریں گے کہ بدل خرید کی رقم کیسے محسوب کی جاتی ہے اور کیا اِس میں گڈول کی کچھ رقم شامل ہوتی ہے یا نہیں خریدار کمپنی کی کتابوں میں اثاثے اور ذمہ داریاں حاصل کرنے اور بدل خرید سے متعلق اکاونٹنگ انٹریز کا بھی مطالعہ کریں گے۔

14.3 بدل خرید Purchase Consideration

بدل خرید سے مراد وہ رقم ہے جو خریدار کمپنی کے ذریعے اُس کاروبار کے وینڈروں (Vendors) کو دی جاتی ہے جن کا کاروبار حاصل کیا جاتا ہے۔ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی اساس پر خریدار کمپنی اور وینڈروں کے درمیان باہمی معاملت کے تحت رقم کا تعین کیا جاتا ہے۔

بدل خرید کی رقم کا تعین کرنے کے تین طریقے ہیں :

(1) یکمشت طریقہ Lump sum Method (2) خالص ادائیگی طریقہ Net Payment Method اور (3) خالص اثاثوں کا طریقہ Net Assets Method۔

1) یکمشت طریقہ Lump sum Method: اکثر اوقات خریدار کمپنی اور وینڈر حاصل کیے جانے والے کاروبار کی مکمل بدل خرید کی رقم طے کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر یہ طے پاتا ہے کہ خریدار کمپنی کے ذریعے فرم کے تمام اثاثے اور ذمہ داریاں 5,00,000 روپے میں حاصل کیے جائیں گے۔ اس صورت میں بدل خرید کی رقم 5,00,000 روپے ہوگی۔

2) خالص ادائیگی طریقہ Net Payment Method: اگر یکمشت رقم کا تعین نہ ہو اور شرکا کو جاری ہونے والے حصص، ڈبنچرس اور نقدی کی تفصیلات دی جائیں تو اِن تمام رقومات کو جمع کر کے بدل خرید محسوب کی جاسکتی ہے۔ اِس غرض سے حصص اور ڈبنچرس جو وینڈروں کو جاری کیے جاتے ہیں اُنہیں قیمت ادائی پر لیا جائے گا نہ کہ اسمی مالیت پر۔ مثال کے طور پر ایک کمپنی نے جو ایک فرم کا کاروبار حاصل کرتی ہے یہ طے کیا کہ فی حصہ 10 روپے کے 10,000 حصص ایک روپیہ فی حصہ پریمیم پر، 500 ڈبنچرس فی ڈبنچر 100 روپے 5% ڈسکاونٹ پر اور 30,000 روپے نقد فرم کے شرکا کو ادا کرے گی۔ اِس صورت میں بدل خرید کو مندرجہ ذیل طریقے سے محسوب کیا جائے گا :

	Rs.
10,000 Shares of Rs. 10 each (at a premium of Re.1 per share)	1,10,000
500 debentures of Rs.100 each (at a discount of 5%)	47,500
Cash	30,000
Purchase Consideration	1,87,500

اس طریقے میں اگر فرم نے تحلیل کے اخراجات ادا کیے ہوں تو اُسے کمپنی برداشت کرتی ہے اور انہیں بدل خرید میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر کمپنی کسی بیرونی ذمہ داری (جو اُس کے ذریعے حاصل نہیں کی گئی) کو ادا کرنا منظور کرے تو اس ذمہ داری کی ادا شدہ رقم بدل خرید میں شامل کی جاتی ہے۔

3) خالص اثاثوں کا طریقہ Net Assets Method : جہاں بدل خریدی کے لیے نہ ہی یکمشت رقم ادا کی جائے اور نہ ہی مالکان اور لین دار کو جاری کیے جانے والے حصص اور ڈبنچرس کی تفصیل دی جائے تو اُس صورت میں بدل خرید کا تعین خالص اثاثوں کے طریقے (کمپنی میں حاصل کیے گئے اثاثے منفی ذمہ داریاں) کی اساس پر کیا جاتا ہے۔ اِس غرض سے کمپنی کے ذریعے حاصل کردہ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی اصل قیمت نہیں بلکہ طے شدہ قیمت کو مدِ نظر رکھا جائے گا۔ اِس میں گڈول کی طے شدہ رقم بھی شامل کی جاتی ہے۔ بعض اوقات کمپنی کے ذریعے حاصل کیے گئے اثاثہ اور ذمہ داریوں کی صحیح صراحت نہیں کی جاتی۔ اِن حالات میں گڈول اور پیٹنٹس جیسے اثاثے بھی شامل کر لیے جاتے ہیں۔ مگر خیالی اثاثے جیسے نفع و نقصان کھاتے کا ڈبٹ بیلنس، ملتویہ ریونیو اخراجات کی غیر قلم زدہ رقم وغیرہ کو شامل نہیں کیا جاتا۔ لہٰذا خالص اثاثوں کے طریقے پر بدل خرید کی تحسیب اس طرح کی جاتی ہے :

	Rs.
حاصل کردہ اثاثوں کی طے شدہ مالیت	- - - - - - -
گڈول کی طے شدہ مالیت	- - - - - - -
منہا کیجیے: حاصل کردہ ذمہ داریوں کی مالیت	- - - - - - -
	- - - - - - -
بدل خرید	- - - - - - -

14.4 گڈول یا کیپٹل ریزرو Goodwill or Capital Reserve

جب بدل خرید حاصل کردہ خالص اثاثوں کی اساس پر معلوم کی جاتی ہے تو گڈول کی رقم صاف طور پر بیان کی جاتی ہے۔ مگر جب بدل خریدی کی رقم یکمشت یا خالص ادائیگی کے طریقے سے معلوم کی جاتی ہے تو گڈول کی رقم حاصل کردہ اثاثوں اور بدل خرید کی رقم کے تقابل سے معلوم کی جاتی ہے۔

اگر بدل خرید کی رقم حاصل کردہ خالص اثاثہ کی مالیت سے زیادہ ہو تو فرق گڈول کہلائے گا۔ دوسری طرف حاصل کردہ خالص اثاثے بدل خرید سے زیادہ ہوں تو اُسے کیپٹل ریزرو (Capital Reserve) سمجھا جائے گا۔ یہ اُس گنجائش کو ظاہر کرتا ہے جو اثاثوں کی مالیت میں کمی کی صورت میں ہونے والے اُس نقصان کی تلافی کے لیے فراہم کی جاتی ہے جس کا اس مرحلے پر اندازہ نہیں لگایا گیا ہے۔

اِس بات کو ذہن میں رکھنا چاہیے کہ گڈول اور کیپٹل ریزرو اُسی وقت نمودار ہوتے ہیں جب بدل خرید یکمشت ادا کیا جاتا ہے۔ یا اُس کا حساب خالص ادائیگی کی اساس پر کیا جاتا ہے۔

14.5 اکاؤنٹنگ انٹریز Accounting Entries

جب ایک کاروبار خرید اجاتا ہے تو دونوں فریقین یعنی وینڈر اور خریدار کی کتابوں میں اِندراج کیا جاتا ہے۔ یونٹ 10 کے سب سکشن 10.5.3 میں جو ایک فرم کی کمپنی کو فروخت سے متعلق ہے۔ آپ نے وینڈر کی کتابوں میں اِندراج کے تعلق سے سیکھا ہے۔ یہاں ہم خریدار کمپنی کی کتابوں

میں انٹریز کے بارے میں بحث کریں گے۔ پہلی انٹری کا تعلق بدل خرید، دوسرے کا تعلق حاصل کردہ اثاثوں اور ذمہ داریوں، اور تیسرے کا تعلق وینڈر کو ادائیگی سے ہے۔ بدل خرید کے لیے انٹری مندرجہ ذیل ہے :

Business Purchase A/c	Dr.
To Vendors	
(Being business Purchased from the vendors for the given amount)	

دوسرا اندراج، جس کا پہلے ہی تذکرہ کیا گیا ہے کمپنی کے ذریعے حاصل کردہ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی شمولیت سے تعلق رکھتا ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیے کہ اثاثوں کو وینڈر کی بیلنس شیٹ میں بتائی گئی کتابی قدر (Book Value) پر نہیں بلکہ ایک طے شدہ بازاری قدر یا قابل فروخت قیمت پر بتانا چاہیے۔ اگر بازاری قیمت نہیں دی گئی ہے تو کتابی قدر (Book Value) کو مارکٹ کی قدر کے طور پر لینا چاہیے۔ تمام حاصل کردہ اثاثوں کے کھاتے بشمول گڈول کی رقم (جو دونوں فریقین کے مابین طے پاتی ہے) کو ڈبٹ کرنا چاہیے اور حاصل کردہ ذمہ داریوں کے کھاتوں کو Business Purchase A/c کے ساتھ کریڈٹ کرنا چاہیے۔ یہ بات کو ذہن نشین رہنی چاہیے کہ اگر متفرق دین داروں کو حاصل کیا گیا ہے تو انہیں مکمل رقم سے ڈبٹ کرنا چاہیے اور مشکوک قرضوں کے لیے گنجائش کو دوسری حاصل کردہ ذمہ داریوں کے ساتھ کریڈٹ کرنا چاہیے۔

اندراج اس طرح ہوگا۔

Cash A/c	Dr.
Sundry Debtors A/c	Dr.
Stock A/c	Dr.
Prepaid Expenses A/c	Dr.
Goodwill A/c (if any)	Dr.
To Provision for Doubtful Debts A/c	
To Sundry Creditors A/c	
To Business Purchase A/c	
To Capital Reserve A/c (if any)	
(Being incorporation of assets and liabilities taken over)	

یہاں پر یہ بات کو نوٹ کرنا چاہیے کہ اگر بدل خرید خالص اثاثوں کے طریقے کی اساس پر محسوب کیا گیا ہے تو گڈول کے اکاونٹ کو گڈول کی طے شدہ مالیت سے ڈبٹ کرنا چاہیے۔ مگر اُس صورت میں جب بدل خریدی کو یکمشت رقم کے طور پر یا خالص ادائیگی کی اساس پر محسوب کیا گیا ہے تو گڈول یا کیپٹل ریزرو توازنی عدد ہوگا۔

تیسرا اندراج وینڈروں کو ادائیگی کے لیے کیا جاتا ہے۔ وینڈر کے کھاتے کو ڈبٹ کرنا چاہیے اور بینک اکاونٹ یا Share Capital A/c کو کریڈٹ کرنا چاہیے۔ اِس بات کا نوٹ لینا چاہیے کہ اگر حصص پر یمیم پر جاری کیے جاتے ہیں تو پریمیم کی رقم سے Share Premium A/c ، کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ اور حصص کے اکاونٹ کو بھی جاری شدہ حصص کی اسمی مالیت سے کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ اِسی طرح اگر حصص یا ڈبنچرس ڈسکاونٹ پر جاری کیے جاتے ہیں تو Discount on issue of share (or Debentures) A/c کو دیے گئے ڈسکاونٹ کی رقم سے ڈبٹ کرنا چاہیے۔ لیکن حصص سرمایہ یا ڈبنچرس کھاتوں کو جاری کردہ حصص اور ڈبنچرس کی اسمی مالیت سے کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ اِس صورت میں جرنل انٹری اس طرح ہوگی :

Vendors	Dr.
Discount on Issue of Shares Account (if any)	
Debentures A/c (if any)	Dr.
To Bank Account	
To Share Capital Account	
To Share Premium A/c (if any)	
To Debenture A/c	
(Being Cash paid and shares or debentures issued to vendors)	

بعض اوقات خریدار کمپنی حاصل کردہ کاروبار کے اختتام کے اخراجات برداشت کرنے سے اتفاق کرتی ہے۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے ایسے اخراجات کو بدل خرید میں جمع کر لینا چاہیے۔ اس شمولیت کی صورت میں گڈول کی رقم بڑھے گی یا کیپٹل ریزرو کم ہوگا۔ لیکن اگر خریدنے والی کمپنی کے ذریعے طے شدہ اختتام کے اخراجات بدل خرید میں شامل نہیں کیے گئے تو ایک علاحدہ اندراج حسب ذیل انداز میں کیا جائے گا۔

Goodwill/Capital Reserve A/c (as the case may be) Dr.

To Bank A/c

(Being cost of winding up paid)

یہ اہم انٹریز ہیں جو ایک کاروبار کی خرید کے لیے درکار ہوتے ہیں۔ اگر حصص عوام کو جاری کیے جائیں تو مزید انٹریز درکار ہوتے ہیں۔ اس بلاک کی اکائی 12 میں حصص کی اجرائی، ضبطی اور دوبارہ اجرائی کے وقت اندراج کے طریقے کی صراحت کی جاچکی ہے۔

تمثیل 1 پر نظر ڈالیے اور مطالعہ کیجیے کہ کس طرح بدل خرید محسوب کیا جاتا ہے۔

تمثیل 1

رام اور شیام ایک فرم کے شریک ہیں۔ اُن کی بیلنس شیٹ 31 ڈسمبر 1988 پر اس طرح ہے۔

Balance Sheet of Ram and Shyam as on 31-12-88.

Liabilities		Rs.	Assets	Rs.
Creditors		16,000	Cash in hand	4,000
Bills Payable		6,000	Debtors	22,000
Reserve Fund		10,000	Stock	30,000
Capital Accounts :			Furniture	4,000
Ram	40,000		Machinery	26,000
Shyam	23,000	63,000	Prepaid Expenses	2,000
			Goodwill	7,000
		95,000		95,000

یکم جنوری 1989 کو ایک لمیٹڈ کمپنی رشمی لمیٹڈ رام اور شیام کے کاروبار کو حاصل کرنے کے لیے قائم کی گئی۔ کمپنی نے بجز گڈول جس کی مالیت 20,000 روپے ہے تمام اثاثوں اور ذمہ داریوں کو کتابی قدر (Book Value) پر لینا طے کیا، کمپنی کا منظورہ سرمایہ 5,00,000 روپے تھا جسے 10 روپے فی حصہ ایکویٹی حصص پر مشتمل ہے۔ وینڈروں کو 6,000 ایکویٹی حصص 10 روپے فی حصہ -/2 روپے پریمیم کے حساب سے الاٹ کیے گئے اور باقی رقم نقد ادا طلب ہے۔ کمپنی نے مزید 10,000 ایکویٹی حصص عوام کو -/2 روپے پریمیم فی حصہ کے حساب سے جاری کیے جن کی کامل رقم درخواست پر وصول ہونا ہے۔ عوام کو جاری سرمایہ مکمل طور پر خریدا گیا اور حصص الاٹ کیے گئے۔ بدل خرید کی تحسیب کیجیے۔ جرنل اندراج کیجیے۔ اور کمپنی کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔ جہاں کہیں بھی ضروری ہو ورکنگ نوٹس بتایئے۔

حل :

ورکنگ نوٹس:

کمپنی نے تمام اثاثے بجز گڈول کتابی قدر پر حاصل کرنا طے کیا۔ گڈول کی مالیت -/20,000 روپے طے پائی۔ یہ بات نوٹ کرنی چاہیے کہ یہاں فرضی اثاثے نہیں ہیں۔ بدل خرید خالص اثاثہ کی اساس پر محسوب کرنا ہے۔ بدل خرید محسوب کرنے کے لیے تمام حاصل کردہ اثاثوں کی مجموعی مالیت میں سے جمع کرنا بیرونی ذمہ داریوں جیسے لین دار اور ادا طلب بلس کی کتابی قدر کو منہا کرنا چاہیے۔

Calculation of Purchase Consideration بدل خرید کی تحسیب

محصلہ اثاثوں کی طے شدہ مالیت :

Cash in hand	4,000	
Debtors	22,000	
Stock	30,000	
Furniture	4,000	
Machinery	26,000	
Prepaid Expenses	2,000	
Good will	20,000	1,08,000
Less Value of Liabilities taken Over:		
Creditors	16,000	
Bills Payable	6,000	22,000
Purchase Consideration		86,000

چونکہ کمپنی نے 6000 ایکویٹی حصص فی حصہ -/10 روپے، 2 روپے پریمیم پر بدل خرید کے طور پر جاری کرنا طے کیا ہے اور ماباقی بدل خرید نقد ادا کرنا تھا، واجب الادا رقم کی مالیت اس طرح محسوب ہوگی

Rs. 86,000 – (6000 × 12) = 86,000 – 72,000 = 14,000

14,000 روپے نقد ادا کیے جائیں گے۔

چونکہ کمپنی نئی ہے، پہلے اسے عوام کو حصص جاری کرنا چاہیے۔ اس لیے پہلے عوام کو حصص جاری کرنے اور پھر بدل خرید کے لیے جرنل انٹریز پاس کی جائیں گی۔

Journal

	Particulars		Debit Rs.	Credit Rs.
1	Bank A/c	Dr.	1,20,000	
	To Equity Share Application A/c			1,20,000
	(Being application money on 10,000 equity shares received)			
2	Equity Share Application A/c	Dr.	1,20,000	
	To Equity Share Capital A/c			1,00,000
	To Share Premium A/c			20,000
	(Being amount of share capital and premium transferred)			
3	Business Purchase A/c	Dr.	86,000	
	To Vendors A/c			86,000
	(Being the business of Ram & Shyam Purchased for Rs.86,000)			
4	Cash A/c	Dr.	4,000	
	Debtors A/c	Dr.	22,000	
	Stock A/c	Dr.	30,000	
	Furniture A/c	Dr.	4,000	
	Machinery A/c	Dr.	26,000	
	Prepaid Expenses A/c	Dr.	2,000	
	Good-will A/c	Dr.	20,000	
	To Creditors A/c			16,000
	To Bills Payable A/c			6,000
	To Business Purchase A/c			86,000
	(Being the various of assets and liabilities taken over incorporated)			

5	Vendors A/c	Dr.	86,000	
	To Bank A/c			14,000
	To Equity Shares Capital A/c			60,000
	To Share Premium A/c			12,000
	(Being 6000 equity shares allotted to vendors at a premium of Rs. 2 each and the balance paid in cash)			

Opening Balance Sheet of Rashmi Ltd

Liabilities	Amount	Assets	Amount
Authorised Capital		Fixed Assets	
50,000 equity shares of Rs 10 each	5,00,000	Good will	20,000
Issued Subscribed &		Machinery	26,000
Paid up Capital		Furniture	4,000
16,000 equity shares of Rs 10/-		**Investments**	---
each fully paid)	1,60,000	**Current Assets, Loans & Advances**	
(out of the above 6,000 shares		Cash in hand	4,000
are issued for consideration other		Cast at bank	1,06,000
than cash)		Debtors	22,000
Reserves & Surpluses		Stock	30,000
share premium	32,000	Prepaid Expenses	2,000
Secured Loans		**Miscellaneous Exp**	---
		(to the extent not written off)	
Unsecured Loans		Profit & Loss A/C	---
Current Liabilities & Provisions			
Creditors	16,000		
Bills payable	6,000		
	2,14,000		2,14,000

14.6 Interest to Vendors وینڈرس کو سود

وینڈرس کو بدل خرید کی ادائی صرف کمپنی کے انکارپوریشن اور جاری شدہ حصص کی مالیت کے وصول ہونے کے بعد عمل میں لائی جاتی ہے۔ عموماً اکاؤنٹنگ سال کے آغاز سے کاروبار کا خریدنا متصور ہوتا ہے، جو انکارپوریشن کی تاریخ سے بہت قبل ہو سکتی ہے۔ چنانچہ وینڈر بدل خرید کی رقم پر خرید کی تاریخ سے قطعی ادائی کی تاریخ تک سود کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ معاہدہ خرید میں عموماً اس تعلق سے گنجائش مہیا کی جاتی ہے۔

14.7 کلکشن اور ادائی کے لیے وینڈرس کی طرف سے اس کے لین داروں اور دین داروں کو حاصل کرنا

Debtors and Creditors taken over for collection and payment on behalf of Vendors

بعض اوقات خریدار کمپنی وینڈرس کے دین داروں اور لین داروں کو حاصل کرنا نہیں چاہتی بلکہ دین داروں سے رقم وصول کر کے لین داروں کو وینڈروں کی طرف سے ادا کرنے پر آمادہ ہو سکتی ہے۔ اِن حالات میں خریدار کمپنی تین اکاونٹس کھولے گی یعنی (1) وینڈرس کے دین داروں کا اکاونٹ (2) وینڈرس کے لیے لین داروں کا اکاونٹ اور (3) وینڈرس سسپنس اکاونٹ اِن تین کھاتوں کے ساتھ اِصطلاح وینڈرس، (Vendors) اِس لیے اضافہ کیا جاتا ہے کہ کمپنی کے اپنے دین داروں، لین داروں اور سسپنس اکاونٹس سے امتیاز کیا جا سکے کلکشن کے لیے لی گئی دین داروں کی رقم سے دین داروں کا اکاونٹ ڈبٹ کیا جاتا ہے۔ وینڈرس کے لین داروں کا اکاونٹ ادائی کے لیے دی گئی لین داروں کی رقم سے کریڈٹ کیا جاتا ہے ان دونوں میں اگر کوئی فرق ہو تو اسے وینڈرس سسپنس اکاونٹ پر منتقل کیا جائے گا۔ عام طور پر دین داروں کی رقم لین داروں کی رقم سے زیادہ ہوتی ہے۔ حسب معمول جو انٹریز اِس سلسلے میں درکار ہیں وہ اِس طرح ہیں :

(الف) لین داروں اور دین داروں کو حاصل کرنے کے لیے اندراجات

Vendor's Debtors Account Dr.
To Vendor's Creditors Account
To Vendor's Suspense Account

(ب) دین داروں کے پاس سے نقدی وصول ہونے پر

Cash A/C Dr.
To Vendor's Debtors Account

(ج) دین داروں کو منظورہ ڈسکاونٹ اور فرسودہ قرض کے لیے

Vendor's Suspense Account Dr.
To Vendor's Debtors Account

(د) سابق میں قلمزد، فرسودہ قرضوں کی بازیابی کے لیے

Cash Account Dr.
To Vendor's Suspense Account

(ھ) لین دار کو رقم ادا کرنے کے لیے

Vendor's Creditors Account Dr.
To Cash Account

(و) لین دار کے ذریعے منظورہ ڈسکاونٹ یا کوئی اور الاونس کے لیے

Vendor's Creditors Account Dr.
To Vendor's Suspense Account

(ح) غیر ریکارڈ شدہ لین داروں کو ادائیگی کے لیے

Vendor's Suspense Account Dr.
To Cash Account

(ط) کام کے لیے طے شدہ موصولہ کمیشن کے لیے

Vendor's Suspense Account Dr.
To Commission Account

(ی) کامل بے باقی (ادائی) کے لیے

Vendor's Suspense Account Dr.
To Cash Account

تمثیل 2

الفا لمیٹڈ نے X، Y اور Z کا کاروبار لین داروں اور دین کے سواء تمام اثاثوں اور ذمہ داریوں ماسوا کو حاصل کر کے خرید۔ تاہم کمپنی نے وینڈرس کی طرف سے 20% کمیشن پر دین داروں سے رقم اکٹھا کرنے اور 1% کمیشن پر لین داروں کو ادا کرنے کا اقرار کیا۔ وصولی اور ادائی کی بابت حاصل کردہ دین دار اور لین دار علی الترتیب 58,000 روپے اور 42,000 روپے تھے۔ بشمول سابق میں فرسودہ قرض کے طور پر قلمزدہ 1,500 روپے دین داروں سے 57,000 روپے اکٹھا کیے گئے۔ دین داروں پر منظور وڈسکاونٹ 700 روپے تھا اور 1,800 روپے ناقابل بازیابی ثابت ہوئے۔ لین داروں کو اوسط 1.1/2% ڈسکاونٹ پر ادا کیا گیا۔ کمپنی نے ایک ڈسکاونٹ شدہ بل کی رقم 2,000 روپے ادا کی لیکن ڈرائی کی جانب سے مسترد کی گئی۔ کمپنی نے اپنے طے شدہ کمیشن منہا کرنے کے بعد وینڈروں کو اکاونٹس کی بے باقی میں رقم ادا کی۔ مندرجہ بالا معاملتوں کے تعلق سے الفا لمیٹڈ کی کتابوں میں جنرل انٹریز دیجیے۔

Journal of Alfa Limited

1	Vendor's Debtors Account	Dr.	58,000	
	To Vendor's Creditors Account			42,000
	To Vendor's Suspense Account			16,000
	(Being Vendor's debtors & creditors taken over for collection and payment on their behalf			
2	Cash Account	Dr.	57,000	
	To Vendor's Debtors Account			55,000
	To Vendor's Suspense Account			1,500
	(Being Cash collected from debtors including Rs.1,500 previously written off as bad debt)			
3	Vendor's Suspense Account	Dr.	2,500	
	To Vendor's Debtors Account			2,500
	(Being discount allowed Rs.700.- and irrecoverable debts Rs. 1,800 written off)			
4	Vendor's Creditors Account	Dr.	41,370	
	To Cash Account			41,370
	(Being Creditors paid at a discount of 1.1/2%)			
5	Vendor's Creditors Account	Dr.	630	
	To Vendor's Suspense Account			630
	(Being cash discount allowed by creditors)			
6	Vendor's Suspense Account	Dr.	2,000	
	To Cash Account			2,000
	(Being payment made for a discounted B/R dishonoured)			
7	Vendor's Suspense Account	Dr.	1,574	
	To Commission Account			1,574
	(Being commission charged on cash collected Rs.57,000 @ 2% and on)			
8	Vendor's Suspense Account	Dr.	12,056	
	To Cash Account			12,056
	(Being payment made to the Vendors as final settlement)			

نوٹ: طالب علموں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ضروری کھاتے تیار کریں اور اپنے طور پر دیکھیں کہ تین کھاتے مثلاً وینڈرس کے لین داروں کا اکاونٹ، ونڈارس کے دین داروں داروں اکاونٹ اور ونڈارس سسپنس اکاونٹ بند کیے جائیں، کیش اکاونٹ 1,574 روپے کا بیلنس بتاتا ہے جو کمپنی کے ذریعے اِس کام کو انجام دینے کے لیے کمیشن کی رقم ہوگی۔

14.8 منافع قبل از انکارپوریشن Profit Prior to Incorporation

جیسا کہ سیکشن 14.6 میں بیان کیا جا چکا تھا، عام طور پر اکاونٹنگ سال کے شروع میں کاروبار حاصل کیا جاتا ہے۔ لیکن کاروبار حاصل کرنے والی کمپنی کا انکارپوریشن اسی تاریخ پر ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس کا آغاز بہت بعد میں بھی ہو سکتا ہے۔ اِس لیے ایسے کاروبار کے منافع کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ (1) اکاونٹنگ سال کے آغاز لے کر انکارپوریشن کی تاریخ تک منافع (2) کمپنی کے انکارپوریشن سے لے کر اکاونٹنگ سال کے ختم تک منافع۔ اول الذکر منافع قبل از انکارپوریشن اور موخر الذکر منافع بعد از انکارپوریشن کہلاتا ہے۔

تمام منافعے کمپنی کے ہوتے ہیں لیکن چونکہ کمپنی قانوناً انکارپوریشن سے قبل کاروبار نہیں کر سکتی اِس لیے انکارپوریشن سے قبل کمائے ہوئے منافع کو سرمایہ منافع (Capital Profit) سمجھا جاتا ہے اور جو کیپٹل ریزرو (Capital Reserve) کو منتقل کیا جاتا ہے۔ اِس رقم کو سرمایہ نوعیت کے نقصانات کو قلم زد کرنے کے لیے اِستعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان منافعوں کا حصص منافع کے طور پر اعلان نہیں کیا جا سکتا۔ اِس لیے منافع قبل از انکارپوریشن کی تحسیب کی ضرورت کو سراہا جا سکتا ہے۔

اگر کمپنی دو مدتوں کے لیے الگ الگ فائنل اکاونٹ تیار کرتی ہے تو منافع قبل از انکارپوریشن معلوم کرنے میں کوئی دُشواری نہیں ہوگی۔ مگر فائنل اکاونٹس کا دو مرتبہ بنانا نہ ہی موزوں ہے اور نہ اس میں کفایت پائی جاتی ہے۔ اِس لیے کمپنی ہمیشہ کی طرح اپنے فائنل اکاونٹس سال کے آخر میں تیار کرتی ہے اور پورے سال کے لیے منافع معلوم کرتی ہے اور اُن کی تقسیم دو حصوں میں مناسب اساس پر کرتی ہے۔ اِس طرح منافع قبل از انکارپوریشن معلوم کرنے کا مسئلہ کے تعلق مناسب اساس کو منتخب کر کے تمام سال کے منافعوں کو دو حصوں میں تقسیم کرنے سے ہوتا ہے۔ اِس غرض سے ہم خام منافع کو فروخت کی اساس پر دو مدتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ مثلاً ایک سال کا خام منافع 1,05,000 روپے ہے اور ہم کو یہ پتہ چلتا ہے کہ فروخت انکارپوریشن سے پہلے اور انکارپوریشن کے بعد بالترتیب Rs. 6,00,000 اور 15,00,000 ہے۔ خام منافع کو 5: 2 کی نسبت سے تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ خام منافع انکارپوریشن سے پہلے کی مدت کے لیے 30,000 روپے اور انکارپوریشن کی بعد کی مدت کے لیے 75,000 روپے ہے۔ پھر ہم بالواسطہ اخراجات (جو نفع نقصان کھاتے میں پائے جاتے ہیں) کو دو مدتوں میں ہر خرچ کے ایٹم کو الگ لے کر معقول اساس پر تقسیم کریں گے۔ بعض اخراجات جیسے تشہیر، سواری خرچ وغیرہ کا تعلق فروخت سے ہے۔ اِس لیے اُنہیں فروخت کی نسبت سے تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اِسی طرح بعض اخراجات جیسے کرایہ، تنخواہوں وغیرہ کا تعلق وقت سے ہے۔ اِس لیے اُنہیں زمانی نسبت میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بعض اخراجات ایسے ہوتے ہیں جن کا تعلق انکارپوریشن سے پہلے (Pre-Incorporation) اور انکارپوریشن کے بعد (Post-Incorporation) کی مدت سے ہوتا ہے۔ ان کی ادائیگی اس مدت کے مطابق ہوگی۔ اِس طرح ہم مختلف اخراجات کو دو مدتوں میں تقسیم کرنے کے لیے حسبِ ذیل بنیادی اُصول اپنا سکتے ہیں :

(الف) اخراجات جن کا تعلق فروخت سے ہے اُنہیں فروخت کی نسبت میں تقسیم کرنا چاہیے۔ یہ بیرونی کیارتج، فروخت پر کیارتج، فروخت کے اخراجات، فروخت کرنے والے ایجنٹس اور سفری ایجنٹس کو کمیشن، تشہیر کے اخراجات، منظورہ ڈسکاونٹ، ڈوبے ہوئے قرضے (اگر دونوں وقفوں کے فرسودہ قرض نہ دیے گئے ہوں) وغیرہ۔

(ب) مستقل نوعیت کے اخراجات جن کا تعلق وقت سے ہے اور جسے زمانی نسبت سے عاید کرنا ہے، اِس طرح ہیں : کرایہ اور ٹیکس، تنخواہیں، دفتر کے اخراجات، عام اخراجات، چھپائی اور اسٹیشنری، فرسودگی، متفرق اخراجات، ڈاک اور ٹیلگرام اور ٹیلیفون چارجس وغیرہ۔

(ج) انکارپوریشن سے پہلے کی مدت کے اخراجات جیسے شریک کی تنخواہ کو اُسی مدت پر عاید کرنا چاہیے۔

(د) ڈیبنچر پر سود، ڈائرکٹر کی فیس، میجنگ ڈائرکٹر کی تنخواہ، حصص کی اِجرائی کے اخراجات اور اِبتدائی اخراجات وغیرہ جن کا تعلق صرف کمپنی سے ہوتا ہے انکارپوریشن کے بعد کی مدت کے لیے عائد کرنا چاہیے۔

(ھ) آڈٹ فیس Audit Fees یا آڈیٹر کا معاوضہ وقت کی اساس پر یا انکارپوریشن کی بعد کی مدت پر عاید کیا جاسکتا ہے۔

(و) وینڈرس کو ادا شدہ سود ان دو وقفوں کی درمیانی مدت کی نسبت کی اساس پر عاید کیا جاتا ہے۔ لیکن زمانی نسبت عام زمانی نسبت سے مختلف ہوگی کیونکہ ادائی کی تاریخ اکاونٹنگ سال کے اختتام سے نسبتاً قبل ہوسکتی ہے۔

دو وقفوں کی درمیانی مدت کے لیے منافعوں کو محسوب کرنے کے لیے پرافٹ اور لاس اکاونٹ کالمی شکل میں تیار کیا جاتا ہے جس کی ہر جانب رقم کے لیے دو کالم ہوں گے۔ ان میں سے ایک کالم قبل از انکارپوریشن منافع کے لیے ہوگا اور دوسرا کالم بعد از انکارپوریشن منافع سے ہوگا۔ قبل از انکارپوریشن منافع قبل از انکارپوریشن منافع اکاونٹ کو اور بعد از انکارپوریشن منافع پرافٹ اور لاس اپروپریئشن اکاونٹ کو منتقل کیا جاتا ہے۔

تمثیل 3

یکم جنوری 1988ء کو ایک لمیٹڈ کمپنی Pronto Ltd. اس غرض سے قائم کی گئی کہ ایجینٹیک اور ایجینٹو شراکتی کاروبار حاصل کریں۔ ختم سال 31 دسمبر 1988ء کو کاروبار کا نفع و نقصان کھاتہ اس طرح تھا۔

Profit & Loss A/C نفع نقصان کھاتہ

Dr.		Rs.			Cr. Rs.
To Rent & Taxes	کرایہ اور ٹیکس	12,000	By Gross Profit	خام منافع	3,50,000
To Salaries	تنخواہیں	24,000			
To Director's fees	ڈائرکٹر کی فیس	6,000			
To Interest on Debenture	ڈیبنچر پر سود	5,000			
To Audit Fees	آڈٹ فیس	4,500			
To Discount allowed	دیا گیا سود	10,500			
To Depreciation	فرسودگی	54,000			
To General Expenses	عام اخراجات	9,000			
To Advertising	تشہیر کاری	31,500			
To Carriage Outward	بیرونی کیاریج	7,000			
To Printing & Stationery	چھپائی و اسٹیشنری	6,000			
To Commission on Sales	فروخت پر کمیشن	21,000			
To Postage & Telegram	ڈاک و تار	7,500			
To Bad debts	ڈوبے ہوئے قرضے	10,500			
To Preliminary Expenses	ابتدائی اخراجات	4,000			
To Telephone Charges	ٹیلیفون چارجس	12,000			
To Managing Directors' Remuneration	مینجنگ ڈائرکٹر کا معاوضہ	20,000			
To Repairs & Renewals	مرمت و تجدید	7,500			
To Interest to Vendors	وینڈارس کو سود	15,000			
To Net Profit	خالص منافع	83,000			
		3,50,000			3,50,000

یکم مئی 1988ء کو Pronto Ltd. کو انکارپوریشن سرٹیفکیٹ وصول ہوا۔ سال کے لیے جملہ فروخت 28,00,000 ہے۔ بعد از انکارپوریشن فروخت فی ماہ قبل از انکارپوریشن فروخت کی بہ نسبت 25% زیادہ تھی۔ یکم جولائی 1988ء کو وینڈرس کا حساب بے باق کیا گیا اور بدل خرید اور سود اسی تاریخ کو ادا کیے گئے۔ قبل از انکارپوریشن اور بعد از انکارپوریشن کے لیے نفع و نقصان کھاتہ تیار کیجیے اور موزوں عملی نوٹس بھی بتائیے۔

حل :

	Pre. Inc Rs.	After Inc Rs.		Pre. Inc Rs.	After Inc Rs.
To Rent & Rates	4,000	8,000	By G.P	1,00,000	2,50,000
To Salaries	8,000	16,000			
To Director's Fees	---	6,000			
To Deb. Interest	---	5,000			
To Audit Fees	---	4,500			
To Discount Allowed	3,000	7,500			
To Depreciation	18,000	36,000			
To General Expenses	3,000	6,000			
To Advertising	9,000	22,500			
To Carriage Outward	2,000	5,000			
To Printing & Stationery	2,000	4,000			
To Commission on Sales	6,000	15,000			
To Postage & Telegram	2,500	5,000			
To Bad debts	3,000	7,500			
To Prel. Expenses	---	4,000			
To Telephone Expenses	4,000	8,000			
To Mg. Director's Remuneration	---	20,000			
To Repairs & Renewals	2,500	5,000			
To Interest to Vendors	10,000	5,000			
To Net Profit	23,000	60,000			
	1,00,000	2,50,000		1,00,000	2,50,000

لہذا قبل از انکارپوریشن منافعے 23,000 روپے ہوگا جسے حسب ذیل اندراج کے ذریعے منتقل کیا جانا چاہیے۔

Profit & Loss A/C	Dr.	23,000	
To Profit Prior to Incorporation			23,000

عملی نوٹس :

1. یکم مئی 1988ء کو کمپنی نے سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن حاصل کیا۔ اس لیے انکارپوریشن سے قبل کا عرصہ 4 ماہ ہے (جنوری سے اپریل تک) اور انکارپوریشن کے بعد کا عرصہ 8 ماہ ہے (مئی سے دسمبر تک)۔ اس طرح زمانی نسبت 8 : 4 یا 2 : 1 ہوگی۔
زمانی نسبت Time Ratio پر اخراجات کو اس طرح تقسیم کیا جائے گا۔
کرایہ اور ٹیکس، تنخواہیں، فرسودگی، عام اخراجات، چھپوائی، صادر، ڈاک اور تار، ٹیلیفون چارجس اور مرمت و تجدید۔

2. کمپنی کی جملہ فروخت دورانِ سال 28,00,000 ہوئی۔ بعداز انکارپوریشن فروخت ہر ماہ قبل از انکارپوریشن کی فروخت سے 25%زیادہ ہے۔فرض کیجیے کہ قبل ازانکارپوریشن ماہانہ فروخت xروپے تھی۔

اِس طرح چار ماہ کے لیے ماقبل انکارپوریشن کی مکمل فروخت 4x=4×x ہوگی بعداز انکارپوریشن فرخت ہر ماہ25%زیادہ ہے۔اِس طرح بعداز انکارپوریشن فروخت ہر ماہ اِتنی ہوگی.x+25% of x = 1.25x

8ماہ کے لیے جملہ بعدازانکارپوریشن فروخت 1.25x×8=10x ہوگی۔

پورے سال کے لیے جملہ فروخت 4x + 10x = 14x ہوگی

اِس طرح equation 14x = Rs 28,00,0000

x= Rs 2,00,000

جملہ قبل ازانکارپوریشن فروخت 2,00,000×4 = 8,00,000

جملہ بعدازانکارپوریشن فروخت 2,00,000×10 = 20,00,000

اِس طرح فروخت کی نسبت 20,00,0000 : 8,00,000 یا 5 : 2 ہوگی

اخراجات جو فروخت نسبت میں تقسیم کیے گئے: اِس طرح ہیں

دیا گیا ڈسکاونٹ، تشہیر، بیرونی کیارتج، فروخت پر کمیشن اور فرسودہ قرضے

3. ونڈارس کو دیا گیا سود 6 ماہ کے لیے ہے۔ کیونکہ اُن کا اکاونٹ یکم جولائی 1988ء پر بے باق کیا گیا تھا۔ جس میں سے 4 ماہ بعداز انکارپوریشن کے 2ماہ پہلے آتے ہیں۔اِس طرح ونڈارس کو سود کی نسبت 2 : 4 یا 1 : 2 ہوگی۔

4. آڈٹ فیس بعدازانکارپوریشن مدت کے لیے لگائی گئی ہے۔اِس کو وقت کی اساس پر بھی چارج کیا جاسکتا ہے۔یعنی 2 : 1 کی نسبت سے اس صورت میں منافع قبل ازانکارپوریشن گھٹ کر 21,500 ہوگا اور منافع بعدازانکارپوریشن بڑھ کر 61,500روپے ہوگا۔

عام طور پر یہ باور کیا جاتا ہے کہ ایک خانگی کمپنی کی صورت میں منافع قبل ازانکارپوریشن محسوب کرنے کے لیے سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن کی تاریخ موزوں تاریخ ہے جبکہ ایک عوامی کمپنی کے لیے آغاز کاروبار کے سرٹیفکیٹ کی تاریخ موزوں تاریخ ہوتی ہے۔اس کا انحصار اس قاعدہ پر ہے کہ ایک خانگی کمپنی سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن حاصل کرنے کے بعد کاروبار کا آغاز کرسکتی ہے جبکہ ایک عوامی کمپنی "کاروبار کے آغاز کا سرٹیفکیٹ" حاصل کرنے کے بعد کاروبار کا آغاز کرسکتی ہے۔ بہرحال اب یہ نہایت عام طور پر قبول کیا گیا ہے کہ جب ایک کمپنی کاروبار کے آغاز کا سرٹیفکیٹ حاصل کرتی ہے تو کاروبار کے آغاز کا حق انکارپوریشن کی تاریخ سے حاصل ہوتا ہے۔اس لیے قبل ازیا بعداز انکارپوریشن مدت کے لیے منافعوں کی تقسیم کی موزوں تاریخ عوامی کمپنی کی صورت میں بھی سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن کی تاریخ خیال کی جاتی ہے۔ چنانچہ قبل از انکارپوریشن منافعوں کو محسوب کرنے کے لیے آغاز کاروبار کے سرٹیفکیٹ کی تاریخ نا موزوں خیال کی جاتی ہے۔خانگی اور عوامی دونوں کمپنیوں کی صورت میں قبل ازانکارپوریشن مدت کا انحصار سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن کی تاریخ پر ہوتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے الف

1) بتائیے کہ مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط؟

i) حاصل شدہ اثاثوں کی مالیت پر بدل خرید کا اضافہ گڈول کو ظاہر کرتا ہے۔

ii) قبل ازانکارپوریشن منافعوں میں سے حصصی منافعوں کا اعلان کیا جاسکتا ہے کیونکہ ان کا بھی تعلق کمپنی سے ہوتا ہے۔

iii) خانگی کمپنی کی صورت میں سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن کی تاریخ قبل از انکارپوریشن منافع کے محسوب کرنے کے لیے موزوں تاریخ ہوتی ہے۔

iv) بدل خرید پر خالص اثاثوں کا اضافہ گڈول تصور کیا جاتا ہے۔

v) اِبتدائی اخراجات کو زمانی نسبت میں تقسیم کیا جانا چاہیے

vi) منافع مابعد اِنکارپوریشن بھی حصصی منافعے ادا کرنے کے لیے اِستعمال کیا جاسکتا ہے

vii) عوامی لمیٹڈ کمپنی کے لیے سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن کی تاریخ ہی منافع قبل از اِنکارپوریشن کی تحسیب کے لیے موزوں تاریخ ہے۔ کیونکہ کمپنی اُس سے قبل کاروبار شروع نہیں کرسکتی۔

viii) ونڈارس کو دیا گیا سود صرف ماقبل انکارپوریشن کی مدت کے لیے ہی چارج کیا جاتا ہے

2) صحیح جواب بتایئے

(الف) منافع قبل انکارپوریشن کریڈٹ کیا جاسکتا ہے :

i) ڈیویڈنڈ ایکویلائزیشن ریزرو

ii) خام ریزرو

iii) کیپٹل ریزرو

(ب) عوامی لمیٹڈ کمپنی میں منافع قبل انکارپوریشن کی تحسیب کے لیے متعلقہ تاریخ ہے :

i) کاروبار حاصل کرنے کی تاریخ

ii) سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن کی تاریخ

iii) کاروبار کے آغاز کے سرٹیفکٹ کی تاریخ۔

(ج) قیمت خرید پر خالص اثاثہ کا اضافہ کہلاتا ہے :

i) ونڈارس کو ادا شدنی رقم۔

ii) حاصل کردہ کاروبار کی تحلیل کے اخراجات۔

iii) کیپٹل ریزرو۔

(د) ابتدائی اخراجات چارج کرنا چاہیے :

i) ماقبل انکارپوریشن مدت۔

ii) مابعد انکارپوریشن مدت۔

iii) دونوں۔

3) ذیل کی تفصیلات سے زمانی نسبت محسوب کیجیے۔ ایک عوامی لیمٹڈ کمپنی کو ایک فرم کے کاروبار یکم اکتوبر 1988 سے حاصل کرنے کے لیے قائم کیا گیا۔ کمپنی نے انکارپوریشن سرٹیفکٹ 31-12-1988 کو حاصل کیا اور کمپنی کو آغاز کاروبار سرٹیفکٹ یکم مارچ 1989 کو وصول ہوا۔ اکاؤنٹنگ سال 30 ستمبر 1989 کو ختم ہوتا ہے۔

4) Bright Ltd یکم نومبر 1988 کو انکارپوریٹ کی گئی تاکہ وہ یکم جولائی 1988 سے اجیت اور انیل کا شراکتی کاروبار حاصل کرے۔ کمپنی نے کاروبار کے آغاز کا سرٹیفکٹ یکم جنوری 1989 کو حاصل کیا۔

کمپنی کی اوسط ماہانہ فروخت قبل از انکارپوریشن مدت میں مابعد انکارپوریشن مدت کی 80% تھی۔ ختم سال 30 جون 1989 کو جملہ فروخت 21,00,000 تھی۔ فروخت کی نسبت محسوب کیجیے۔

14.9 چند جامع تمثیلات Some Comprehensive Illustrations

تمثیل 4

یکم اپریل 1988 کو ٹوپنو لمیٹڈ 10,00,000 روپے منظورہ سرمایہ سے انکارپوریٹ کی گئی۔ سرمائے کو 80,000 ایکویٹی حصص فی حصہ 10 روپے اور 2,000 14% ترجیحی حصص فی حصہ 100 روپے میں تقسیم کیا گیا۔ کمپنی نے عوام کے لیے 20,000 ایکویٹی حصص مساوی قدر (at par) پر جاری کیے جو مکمل طور پر خریدے گئے۔ درخواست پر 3 روپے اور الاٹمنٹ پر 3 روپے اور بقایا دو مساوی کالس میں ادا ہونا تھا۔ کمپنی نے جملہ رقومات وصول کیے بجز 400 ایکویٹی حصص کے دو کالس کے جو مسٹر رمیش کو الاٹ کیے گئے تھے اور جنہیں ضبط کر کے 8 روپے پر دوبارہ جاری کیا گیا جسے دوسرے کال کے بعد مکمل ادا شدہ سمجھا جائے گا۔ ابتدائی اخراجات 10,000 روپے کمپنی نے حصص کی اجرائی کی رقم میں سے ادا کیے۔ حصص کی اجرائی کے اخراجات 8000 روپے بشمول ذمہ نویسی کمیشن بھی حصص کی اجرائی کی رقم میں سے ادا کیے گئے۔

کمپنی نے طے کیا کہ یکم جنوری 1988 سے بنڈل برادرس کا کاروبار حاصل کیا جائے جس کی بیلنس شیٹ اور شرائط و ضوابط ذیل میں دیئے گئے ہیں۔

Balance Sheet of Bindal Bros. as on 31-12-87

Liabilities ذمہ داریاں	Amount رقم Rs.	Assets اثاثہ جات	Amount رقم Rs.
Trade Creditors تجارتی لین دار	40,000	Bills Receivable وصول شدنی بلس	8,000
Loan Creditors لون لین دار	50,000	Debtors دین دار	32,000
Creditor for Expenses اخراجات کے لیے لین دار	4,000	Stock ذخیرہ راسٹاک	40,000
Reserves محفوظ	12,000	Furniture فرنیچر	6,000
Capital Account سرمایہ کھاتہ	60,000	Mechinery مشنری	30,000
		Buildings عمارات	44,000
		Good will گڈول	6,000
	1,66,000		1,66,000

کمپنی نے وینڈارس کو 20,000 روپے نقد ادا کیے اور اُن کی مکمل ادائیگی کے طور پر 10,000 ایکویٹی حصص مساوی قدر پر جاری کیے۔ ایک قرضی لین دار کو 26,000 روپے دینا تھا۔ اُسے اُتنی ہی رقم کے مماثل 14% ترجیحی حصص جاری کیے گئے۔ دوسرے قرضی لین دار کو 24000 روپے باقی تھے اُسے 14% ڈبنچرس 4% ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے گئے۔ کمپنی کے انتظامیہ نے طے کیا کہ مالیت کے از سر نو تعین پر بلڈنگس کی مالیت 1,00,000 روپے ہوگی اور مشنری کی مالیت 20,000 روپے ہوگی۔ کمپنی نے اختتام کے اخراجات 2,000 روپے بھی ادا کیے۔ مندرجہ بالا معاملتوں کے لیے کمپنی کی کتابوں میں جرنل انٹریز پاس کیجیے اور کاروبار حاصل کرنے کے بعد بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

Journal of Topno Ltd.

		Debit Rs.	Credit Rs.
Bank A/c	Dr.	60,000	
To Equity Share Application A/c			60,000
(Being application money on 20,000 equity shares received)			
Equity Share Application A/c	Dr.	60,000	
To Equity Share Capital A/c			60,000
(Being share application amount transferred to share capital)			
Equity Share Allotment A/c	Dr.	60,000	
To Equity Share Capital A/c			60,000
(Being transfer of allotment money falling due on allotment)			
Bank A/c	Dr.	60,000	
To Equity Share Allotment A/c			60,000
(Being allotment money received)			
Equity Share 1st Call A/c	Dr.	40,000	
To Equity Share Capiral A/c			40,000
(Being amount due on 1st call transferred to share capital)			
Bank A/c	Dr.	39,200	
To Equity Share 1st Call A/c			39,200
(Being 1st call money received on 19,600 shares)			

Equity Share 2nd Call A/c	Dr.	40,000	
To Equity Share Capital A/c			40,000
(Being 2nd call money due transferred to share cap A/c)			
Bank A/c	Dr.	39,200	
To Equity Share 2nd Call A/c			39,200
(Being 2nd call money received on 19,600 shares)			
Equity Share Capital A/c	Dr.	4,000	
To Equity Share 1st Call A/c			800
To Equity Share 2nd Call A/c			800
To Share Forfeiture A/c			2,400
(Being forfeiture of 400 shares on which two calls not paid)			
Bank A/c	Dr.	3,200	
Share Forfeiture A/c		800	
To Equity Share Capital A/c			4,000
(Being re-issue of forfeited shares @ Rs. 8 each)			
Share Forfeiture A/c	Dr.	1,600	
To Capital Reserve A/c			1,600
(Being final profit on re-issue of 400 forfeited shares)			
Preliminary Expenses A/c	Dr.	10,000	
Share Issue Expenses A/c	Dr.	8,000	
To Bank A/c			18,000
(Being preliminary expenses re-imbursed and share issue expenses paid)			
Business Purchase A/c	Dr.	1,72,000	
To Vendors			1,72,000
(Being business purchased for consideration of Rs.1,72,000)			
Bills Receivable A/c	Dr.	8,000	
Debtors A./c	Dr.	32,000	
Stock A/c	Dr.	40,000	
Furniture A/c	Dr.	6,000	
Machinery A/c	Dr.	20,000	
Buildings A/c	Dr.	1,00,000	
Goodwill (balancing figure)	Dr.	10,000	
To Trade creditors A/c			40,000
To Creditors for expenses A/c			4,000
To Business purchase A/c			1,72,000
(Being various assets & liabilities taken over)			
Vendors A/c	Dr.	1,72,000	
Discount on Issue of Deb. A/c	Dr.	1,000	
To Bank A/c			22,000
To Equity Share Capital A/c			1,00,000
To Preference Share Capital A/c			26,000
To Debentures A/c			25,000
(Being 10,000 equity and 260 pref. shares and 250 deb. issued to Vendors and cash paid Rs. 22,000)			

Balance Sheet of Topno Ltd.

Liabilities	Amount	Assets	Amount
	Rs.		Rs.
Authorised Capital :		Fixed Asset:	
80,000 Equity Shares of Rs. 10	8,00,000	Good will	10,000
each 2,000 14% pref. shares of	2,00,000	Buildings	1,00,000
Rs.100 each		Machinery	20,000
	10,00,000	Furniture	6,000
Issued & Subscribed:		Investments	---
☆30,000 equity shares of Rs. 10		Current Assets, Loans, and	---
each fully paid	3,00,000	Advances:	
260 14% pref. shares of Rs. 100		Stock	40,000
each fully paid	26,000	Debtors	32,000
Reserves & Surplus:	1,600	Bills Receivable	8,000
Capital Reserve		Cash at Bank	1,61,600
Secured Loans:		Miscellaneous expenses	
14% Debentures	25,000	(to the extent not written off):	
Unsecured Loans :		Preliminary Expenses	10,000
Current Liabilities & Provisions		Share Issue Expenses	8,000
Trade Creditors	40,000	Discount on Deben.	1,000
Creditors for Exp.	4,000	Profit & Loss Account	
	3,96,600		3,96,600

☆ 30,000 ایکویٹی حصص کے مجملہ 10,000 ایکویٹی حصص بدل ماسوا کیش کے لیے جاری کیے گئے

ورکنگ نوٹس :

1. دو کالس کی عدم ادائیگی کی وجہ سے 400 ایکویٹی حصص ضبط کیا گیا۔ فی حصہ رقم وصول کی گئی 6=3+3 حصص کی مکرر اجرائی پر ڈسکاؤنٹ 2 روپے فی حصہ تھا۔ اس لیے فی حصہ 4 روپے کا مکمل منافع۔ مکرر اجرائی پر 1,6000 روپے کیپٹل ریزرو کو منتقل کیا گیا۔

2. بدل خرید کی تحسیب

قرضی لین دار 1	26,000	ترجیحی حصص اصل نرخ (at par) پر
قرضی لین دار 2	24,000	ڈبنچرس 4% ڈسکاؤنٹ پر
وٹڈارس (Cash)	20,000	
10,000 ایکویٹی	1,00,000	ایکویٹی حصص مساوی قدر (par) پر
اختتام کے اخراجات	2,000	نقدی
جملہ	1,72,000	

ڈبنچرس کی ظاہری قدر جو قرضی لین دار 2 کو 4% ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے گئے Rs. 25,000 = 24,000×100/96 ہو گی۔ مگر بدل خرید میں اُس کا مطالبہ صرف 24,000 روپے کو ہی شامل کیا جائے گا۔

3. گڈول کی تحسیب

مندرجہ بالا بدل خرید			1,72,000
منہا کیجیے:۔			
ذیل کے حاصل کردہ خالص اثاثے :			
وصول طلب پلس		8,000	
دین دار		32,000	
اسٹاک		40,000	
فرنیچر		6,000	
مشنری		20,000	
عمارات		1,00,000	
		2,06,000	
منہا کیجیے ذیل کی ذمہ داریاں			
تجارتی لین دار		40,000	
اخراجات کے لیے دین دار	4,000	44,000	
			1,62,000
گڈول			10,000

تمثیل 5

ذیل میں 31-12-88 کو پونیت اور ونیت کی بیلنس شیٹ دی گئی ہے جو شراکت داری کا کاروبار کرتے ہیں۔

Balance Sheet as on 31.12.88

Liabilities	ذمہ داریاں	Amount رقم	Asset	اثاثہ جات	Amount رقم
Creditors	لین دار	26,000	Bills Receivable	وصول طلب پلس	6,000
Bills Payable	اوا طلب پلس	10,000	Debtors 45,000	دین دار	
			Less Prov. 3,000	منہا کیجیے	42,000
Bank Overdraft	بینک اوور ڈرافٹ	30,000	Stock	اسٹاک	28,000
Reserve Fund	ریزرو فنڈ	16,000	Furniture	فرنیچر	8,000
Puneet's Capital	پونیت کا سرمایہ	40,000	Machinery	مشنری	34,000
Vineet's Capital	ونیت کا سرمایہ	38,000	Buildings	عمارات	42,000
		1,60,000			1,60,000

یکم رجنوری 1989ء کو گروور لمیٹڈ نے 2,00,000 روپے میں کاروبار خریدا جس کی ادائیگی کمپنی کے ایکویٹی حصص فی حصہ 10 روپے مساوی قدر پر (at par) جاری کر کے کی گئی۔ کمپنی نے تمام اثاثے اور ذمہ داریاں، بجز لین دار اور دین دار کے حاصل کیے۔ تاہم کمپنی نے ونڈارس کے لیے دین داروں سے 2% کمیشن پر وصول کرنے اور لین داروں کو 1% کمیشن پر ادا کرنے قبول کیا۔

کمپنی کے انتظامیہ نے طے کیا کہ مشنری کی قدر 30,000 روپے ہوگی اور عمارات کی 1,60,000 روپے ہوگی

دین داروں سے کمیشن 42,000 روپے (بشمول 4,000 روپے جسے سابق میں ونڈارس نے ڈوبے ہوئے قرضوں کے طور پر قلمزد کیے تھے)

وصول کیا۔ دین داروں کو ڈسکاؤنٹ 400 روپے منظور کیا گیا اور باقی رقم ناقابل وصول ثابت ہوئی۔ لین داروں کو 200 روپے ڈسکاؤنٹ پر ادا کیا گیا۔ کمپنی نے اپنا کمیشن منہا کرنے کے بعد مکمل رقم چیک کے ذریعے ونڈارس کو ادا کی۔ کمپنی کی کتابوں میں مندرجہ بالا معاملتوں بشمول نقدی کے لیے جرنل اندراج کیجیے۔ جہاں کہیں بھی ضروری ہوں متعلقہ عملی نوٹس بھی بتائیے۔

حل :

Journal of Grover Ltd.

	Business purchase A/c	Dr.	2,00,000	
	To Vendors			2,00,000
	(Being business purchased for 2,00,000)			
	Bills Receivable A/c	Dr.	6,000	
	Stock A/c	Dr.	28,000	
	Furniture A/c	Dr.	8,000	
	Machinery A/c	Dr.	30,000	
	Buildings A/c	Dr.	1,60,000	
	Goodwill A/c	Dr.	8,000	
	To Bills Payable A/c			10,000
	To Bank Overdraft A/c			30,000
	To Business Purchase A/c			2,00,000
	(Being assets and Liabilities taken over)			
	Vendors A/c	Dr.	2,00,000	
	To Equity Share Capital A/c			2,00,000
	(Being purchase price paid by allotting 20,000 shares)			
	Vendor's Debtor's A/c	Dr.	45,000	
	To Vendor's Creditors A/c			26,000
	To Vendor's Suspense A/c			19,000
	(Being debtors and creditors or Vendors taken over for collection and payment on their behalf)			
	Cash A/c	Dr.	42,000	
	To Vendor's Debtors A/c			38,000
	To Vendor's Suspense A/c			4,000
	(Being cash collected from debtors Rs. 38,000 and bad debts recovered Rs. 4,000)			
	Vendor's Suspense A/c	Dr.	7,000	
	To Vendor's Debtors A/c			7,000
	(Being discount allowed Rs. 400 and irrecoverable debts Rs. 6,600 written off)			
	Vendors' Creditors A/c	Dr.	26,000	
	To Cash A/c			25,800
	To Vendors Suspense A/c			200
	(Being Creditors paid off at a discount of Rs. 200)			
	Vendor's Suspense A/c	Dr.	1,098	
	To Commission A/c			1,098
	(Being Commission 2% on cash collected Rs. 42,000 and 1% on cash paid Rs. 25,800			
	Vendor's Suspense A/c	Dr.	15,102	
	To Bank Overdraft A/c			15,102
	(Being amount paid to Venodrs by cheque)			

ورکنگ نوٹس :

1. حاصل کردہ اصل اثاثہ جات کی تحسیب

		Rs.
وصول شدنی بلس		6,000
اسٹاک		28,000
فرنیچر		8,000
مشنری		30,000
عمارات		1,60,000
	حاصل کردہ مجملہ اثاثہ جات	2,32,000

تفریق : حاصل کردہ ذمہ داریاں

ادا شدنی بلس	10,000	
بنک اوور ڈرافٹ	30,000	40,000
	حاصل کردہ اصل اثاثہ	1,92,000

2. گڈول = قیمت خرید - اصل اثاثہ 2,00,000 - 1,92,000 = 8,000

14.10 Let Us Sum Up خلاصہ

ایک کمپنی بعض اوقات ایک نیا کاروبار شروع کرنے کے بجائے ایک تنہا تاجر یا شراکتی فرم کا رواں کاروبار حاصل کرتی ہے۔ ایک فرم کے شرکا اکثر اپنی فرم کو لمیٹڈ کمپنی میں تبدیل کرنا طے کرتے ہیں۔ ان دونوں صورتوں میں ایک نئی قائم کردہ کمپنی موجودہ کاروبار کے اثاثے اور ذمہ داریاں ایک متفقہ رقم پر حاصل کرتی ہے جس کی ادائیگی نقد، حصص اور ڈبنچرس کی شکل میں کی جاتی ہے۔

وینڈرس (Vendors) کو خریدار کمپنی جو قیمت ادا کرتی ہے اُسے بدل خرید کہتے ہیں۔ بدل خرید کا عام طور پر تعین یکمشت رقم میں کیا جاتا ہے۔ اگر یکمشت رقم میں اس کا تعین نہ کیا گیا ہو تو بدل خرید یا تو خالص ادائیگی یا خالص اثاثہ کے طریقے سے محسوب کی جائے گی۔ خالص ادائیگی طریقے کے تحت بدل خرید اُس پوری رقم کے مماثل ہوتی ہے جو کاروبار حاصل کرتے وقت مالکان اور لین داروں کو ادا کرنا طے کیا جاتا ہے۔ خالص اثاثہ طریقے کے تحت بدل خرید حاصل کردہ خالص اثاثہ (اثاثہ جات - ذمہ داریاں) کے مماثل ہوتا ہے۔ اس میں طے شدہ گڈول کی رقم بھی شامل کرنی چاہیے۔

جب بدل خرید کے تعین کے لیے اصل ادائیگی کا طریقہ اپنایا جاتا ہے تو اختتام کے اخراجات کو بھی جو خریدار کمپنی برداشت کرتی ہے بدل خرید میں شامل کرنا چاہیے۔ اُس کے بعد جو معاوضہ خرید کی رقم کا تعین ہوتا ہے اُس کا، حاصل کردہ اصل اثاثہ کی تعین شدہ قدر سے تقابل کرنا چاہیے۔ اگر بدل خرید حاصل کردہ خالص اثاثہ سے بڑھ جائے تو اُسے گڈول تسلیم کیا جائے گا۔ تاہم اگر بدل خرید خالص حاصل کردہ اثاثہ سے کم ہو تو فرق کو کیپٹل ریزرو (Capital Reserve) سمجھا جائیگا۔

خریدار کمپنی حاصل کردہ اثاثے اور ذمہ داریوں (بشمول گڈول اور سرمایہ ریزرو) کو انکارپوریٹ کرنے اور وینڈرس کو بدل خرید کی رقم ادا کرنے کے لیے اپنی کتابوں میں ضروری اندراجات کرتی ہے۔ اگر ادائیگی میں تاخیر ہوتی ہے تو کمپنی کو ایک معینہ شرح سے وینڈارس کو سود ادا کرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات کمپنی وینڈارس کے لین دار اور دین دار کو حاصل کرنے کی بجائے صرف یہ معاہدہ کرتی ہے کہ وینڈرس کی طرف سے دین داروں سے رقم وصول کر کے لین داروں کو ادا کرے گی اس کے لیے اُسے کمیشن بھی حاصل ہوتا ہے۔ اِس صورت میں خریدار کمپنی اپنی کتابوں میں تین کھاتے کھولتی ہے۔ (i) وینڈارس ڈیٹارس اکاونٹ (ii) وینڈارس کریڈیٹارس اکاونٹ (iii) وینڈارس سسپنس اکاونٹ۔ تمام وصولیاں اور ادائیگیاں عمل میں آنے کے بعد اس کھاتے کو بند کر دیا جاتا ہے۔

جب کمپنی انکارپوریشن سے قبل رواں کاروبار خریدتی تو خرید کی تاریخ سے لے کر انکارپوریشن کی تاریخ تک جو کچھ منافع ہوتا ہے تو اس منافع کو منافع قبل از انکارپوریشن، کہا جاتا ہے۔ ایسے منافعوں کو سرمایہ منافع Capital Profit سمجھا جائے گا جو حصصی منافع کے طور پر تقسیم کے لیے دستیاب نہیں ہوتا۔ منافع قبل از انکارپوریشن معلوم کرنے کے لیے قبل از اور بعد از انکارپوریشن کے سالانہ منافعوں کو تقسیم کیا جاتا ہے۔ اِس غرض سے خام منافع Gross Profit کو شرح فروخت کی اساس پر اور بالواسطہ اخراجات کو ہر خرچ کے لحاظ سے موزوں اساس پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

14.11 کلیدی الفاظ Key Words

کاروبار کی خریدی Purchase of business: ایک غیر کارپوریٹ تنظیم کے موجود کاروبار کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کا حاصل کرنا۔
بدل خرید Purchase Consideration: خریدار کمپنی کے ذریعہ حاصل کردہ خالص اثاثوں کی ادا طلب جملہ رقم۔
خالص اثاثے Net Assets: تمام حاصل کردہ اثاثوں کی طے شدہ مالیت بشمول گڈول میں سے تمام حاصل کردہ ذمہ داریوں کی رقم کو منہا کرنے کے بعد حاصل اثاثے۔
خالص ادائیگیاں Net Payments: ہر قسم کی جملہ ادائیگیاں جو خریدار کمپنی فرم کو حاصل کرتے وقت کرتی ہے۔
منافع قبل از انکارپوریشن Profit prior to incorporation: کاروبار کی خرید کی تاریخ سے انکارپوریشن کی تاریخ تک منافع۔

14.12 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers to Check Yoyr Progress

الف 1 (i) صحیح (ii) غلط (iii) صحیح (iv) غلط
(v) غلط (vi) صحیح (vii) غلط (viii) غلط
2 iii (a) ii (b) iii (c) ii (d)
3 زمانی نسبت = 1 : 3
4 فروخت کی نسبت = 2 : 5

14.13 امتحانی سوالات / مشقیں Terminal Questions/ Exercises

سوالات :

1. کاروبار کی خریدی سے کیا مطلب ہے؟ کمپنیاں اپنے نئے کاروبار شروع کرنے کی بجائے رواں کاروبار کیوں حاصل کرنا چاہتی ہیں؟
2. بدل خرید کیا ہے؟ بدل خرید کی تحسیب کے مختلف طریقے سمجھائیے۔
3. وضاحتی نوٹس لکھیے :
   (الف) کاروبار کی خرید پر گڈول / کیپٹل ریزرو
   (ب) وینڈرس کو سود
   (ج) وینڈارس کی جانب سے دین داروں اور لین داروں کا حصول
4. منافع قبل از انکارپوریشن کیا ہے اور اُس کی تحسیب کیسے کی جاتی ہے کھاتوں میں اِس کو کیسے لکھا جاسکتا ہے؟

مشقیں :

1. مرکیوری لمیٹڈ یکم جنوری 1989 کو 14,00,000 روپیوں پر مشتمل منظورہ سرمایہ سے قائم کی گئی ہے۔ یہ سرمایہ 10 روپے فی شیر کے حساب سے 1,00,000 ایکویٹی حصص اور 100 روپے فی شیر کے حساب سے 4,000، 14% ترجیحی حصص پر منقسم تھا۔ کمپنی کے قیام کا مقصد سیتا اور سمیتا کے رواں کاروبار کا حصول تھا۔ 31 دسمبر 1988 پر سیتا اور سمیتا کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل تھی :

Balance Sheet of Sita and Smita as on 31.12.88

Liabilites	ذمہ داریاں	Rs.	Assets	اثاثہ جات	Rs.
Creditors	لین دار	15,000	Cash in hand	ہاتھ میں نقدی	7,600
Bank Overdraft	بینک اوور ڈرافٹ	3,000	Debtors	دین دار	19,400
Loan from X	X سے قرض	28,000	Stock	اسٹاک	72,000

Capital A/cs	سرمایہ کھاتے		Furniture	فرنیچر	7,000
Sita	سیتا	1,70,000	Machinery	مشنری	1,40,000
Smita	سمیتا	1,44,000	Buildings	عمارات	1,14,000
		3,60,000			3,60,000

مرکیوری لمیٹڈ کو بدل خرید کی بے باقی میں 10 روپے فی شیر 10% پر یمیم پر 30,000 ایکویٹی حصص، 100 روپیہ فی شیر 1,000، 14% ترجیحی حصص مساوی قدر پر جاری کرنا اور نقد 40,000 روپے ادا کرنا تھا۔ خریدار کمپنی نے بجز بلڈنگ جس کی مالیت 1,80,000 روپے مقرر کی گئی۔ عام اثاثوں کو ان کی کتابی مالیت پر حاصل کیا۔ دین داروں پر 10% گنجائش ضروری سمجھی گئی۔ کمپنی لین داروں کو بے باق کرنے پر رضامند ہے لیکن X کے قرض اوور بینک اور ڈرافٹ حاصل کرنے سے انکار کیا۔

ورکنگ کیپٹل کے لیے ضروری مالیہ مہیا کرنے اور بدل خرید کی ادائی کے لیے نفع ماباقی ایکویٹی حصص برائے کیش 20% پر یمیم پر جاری کیے گئے۔ عوامی اجرائی مکمل طور پر خریدی گئی اور جملہ رقم وصول ہوئی۔ اجرائی کے فوراً بعد ابتدائی اخراجات 20,000 روپے کمپنی نے ادا کیے۔ عوامی اجرائی کے فوراً بعد کمپنی نے بدل خرید بشمول کیش بے باق کیے۔ خریدار کمپنی کے جنرل میں بشمول کیش مندرجہ بالا معاملتوں سے متعلق اندراجات بتائیے اور ابتدائی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب گڈول 60,940 روپے بیلنس شیٹ میزان 12,85,000 روپے)

2. ایک کمپنی مسٹر رام داس کے رواں کاروبار حاصل کرنے کے لیے 10 لاکھ روپے منظورہ سرمایہ سے قائم کی گئی ہے جو 10 روپے فی حصہ والے 50,000 ایکویٹی حصص اور 10 روپے فی حصہ والے 50,000، 14% ترجیحی حصص میں منقسم تھا۔ مسٹر رام داس کی بیلنس شیٹ درج ذیل ہے:

رام داس کی بیلنس شیٹ **Balance Sheet of Ramdas**

Liabilites	ذمہ داریاں	Rs.	Assets	اثاثہ جات	Rs.
Bills Payable	ادا شدنی بلس	7,000	Cash at Bank	بینک میں نقدی	9,000
Creditors	لین دار	12,800	Debtors	دین دار	15,000
Capital	سرمایہ	2,70,000	Stock	اسٹاک	62,000
			Insurance Policy	بیمہ پالیسی	13,800
			Machinery	مشنری	1,00,000
			Premises	عمارت	90,000
		2,89,800			2,89,800

طے شدہ قیمت خرید 3,50,000 روپے تھی جس کی بے باقی مساوی قدر پر (at par) مکمل طور پر ادا شدہ 1,00,000 حصص اور مساوی قدر پر ادا شدہ 1,00,000، 14% ترجیحی حصص اور 1,00,000 روپے کے مساوی قدر پر قابل بازادائی ڈبنچرس کی اجرائی کے ذریعہ اور ماقی رقم نقد ادا کرنی تھی۔

ماقی ایکویٹی اور ترجیحی حصص عوام کو مساوی قدر (at par) پر جاری کیے گئے۔ جاری شدہ حصص کی تمام رقومات وصول ہوئیں (بجز 600 ایکویٹی حصص منوہر کو جاری کیے گئے تھے اور جن پر اس نے 4 روپے فی حصہ ادا نہیں کیے گئے اور نتیجۃً ضبط کر کے 20% ڈسکاؤنٹ پر مکرر جاری کیے گئے۔

مندرجہ بالا معاملتوں کا کمپنی کی کتابوں میں جرنل اندراج کیجیے اور ابتدائی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب: گڈول 92,000 روپے بیلنس شیٹ 11,22,200 روپے)

3. یکم جنوری 1988ء کو رمیش چند کی فرم حاصل کرنے کے لیے یکم جون 1988ء کو ملٹکس لمیٹڈ قائم کی گئی۔ کمپنی نے کاروبار کے آغاز کا سرٹیفکیٹ یکم اگست 1988ء کو وصول کیا۔

جنوری، نومبر اور ڈسمبر 1988ء کی فروخت، سال کی اوسط فروخت کا نصف تھی۔ مئی، جون اور جولائی 1988ء کی فروخت، سال کی اوسط فروخت کا 1.5 گنا تھی۔

اپریل 1988ء کی فروخت سال کی اوسط فروخت کی دوگنا تھی۔
ختم سال 31 دسمبر 1988ء کو جملہ فروخت 60 لاکھ روپے ہے قبل از انکار پوریشن اور بعد از انکار پوریشن مدت کے لیے فروخت کی نسبت محسوب کیجیے۔
(جواب: فروخت کی نسبت = 8 : 7)

4. یکم جنوری کو Jolly Ltd، شری پالکی والا کے کاروبار کو حاصل کرنے کے لیے قائم کی گئی۔ شری پالکی والا کی بیلنس شیٹ 31.12.1988 کو اس طرح تھی۔

Balance Sheet of Shri Palkiwala as on 31.12.88 شری پالکی والا کی بیلنس شیٹ

Liabilities	ذمہ داریاں	Rs.	Assets	اثاثہ جات	Rs.
Trade Creditors	تجارتی لین دار	71,200	Sundry Debtors	متفرق دین دار	84,000
Loan from Daruwala	داروواالا کے پاس سے قرض	1,20,000	Furniture	فرنیچر	8,000
Palkiwala's Capital	پالکی والا کا سرمایہ	1,00,800	Machinery	مشنری	50,000
			Vehicle	موٹر کار	30,000
			Buildings	عمارات	1,20,000
		2,92,000			2,92,000

کمپنی نے قائم اثاثے کتابی قیمت سے 10% کم پر حاصل کیے۔ فرم کی گڈول کا تخمینہ 80,000 روپے لگایا گیا۔ کمپنی نے داروواالا کا قرض بھی اپنے ذمہ لیا جو 10% ترجیحی حصص 100 روپے مساوی قدر پر (at par) قبول کرنے تیار ہے۔ کمپنی نے لین داروں اور دین داروں کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ لیکن وہ پالکی والا کے طرف سے دین داروں سے وصولی اور لین داروں کو ادائیگی کے لیے تیار ہے۔ پالکی والا کے دین داروں سے 80,000 روپے وصول ہوئے اور کمپنی نے لین داروں کو مکمل ادائیگی میں 68,000 روپے ادا کیے۔ لین داروں سے وصولی اور دین داروں کو ادائیگی کے بعد شری پالکی والا کو نقد 19,200 روپے ادا کیے گئے اور بقایہ مکمل ادائیگی کے لیے ایکویٹی حصص مساوی قدر پر جاری کیے گئے۔
پالکی والا کو ادائیگی کے لیے فنڈس کی گنجائش اور در کار ورکنگ کیپٹل حاصل کرنے کے لیے کمپنی نے 10,000 ایکویٹی حصص 10 روپے فی حصہ مساوی قدر پر (at par) جاری کیے۔ عوام نے کامل خرید کی اور تمام رقومات وصول ہوئیں۔
Jolly Ltd کی کتابوں میں ضروری جرنل اندراجات کیجیے۔
(جواب: پالکی والا کو 14,000 ایکویٹی حصص جاری کیے گئے)

5. یکم مئی 1988ء کو اسٹو ٹیکس لمیٹڈ انکارپوریٹ کی گئی تاکہ مسٹر سوناوالا کے کاروبار کو یکم جنوری 1988 پر حاصل کیا جائے۔ 31 دسمبر 1988ء کو کاروبار کا نفع و نقصان اس طرح تھا۔

Profit and Loss Account نفع اور نقصان کھاتہ

Dr.			Cr.		
		Rs.			Rs.
Rent and Taxes	کرایہ اور ٹیکس	90,400	By Gross Profit	خام منافع	9,30,000
Salaries	تنخواہیں	2,30,000			
Directors fees	ڈائرکٹر کی فیس	18,000			
Audit fees	آڈٹ فیس	9,600			
Advertisement	تشہیر	60,000			
Discount	ڈسکاونٹ	21,000			
Office Expenses	دفتر کا خرچ	54,000			

Carraige	کیاریج	30,000	
Preliminary Expenses	ابتدائی اخراجات	39,000	
Interest on Loan	قرض پر سود	18,000	
Net Profit	خالص منافع	3,60,000	
		9,30,000	9,30,000

ختم سال 31 دسمبر 1988 کو جملہ فروخت (Total Turnover) 30 لاکھ روپے تھی۔ یکم مئی 1988ء کی مدت تک فروخت 9 لاکھ روپے اور باقی مدت کے لیے 21 لاکھ روپے تھی۔ منافع قبل از انکارپوریشن اور بعد از انکارپوریشن کی تحسیب کیجیے۔

(جواب: منافع قبل از انکارپوریشن 1,11,700 اور منافع بعد انکارپوریشن Rs. 2,48,300)

(اشارہ **Hint**: آڈٹ فیس زمانی نسبت سے چارج کی گئی ہے اور کیاریج فروخت کی نسبت سے۔ قرض پر سود 12 ماہ کے لیے فرض کیا گیا ہے اور زمانی نسبت سے چارج کیا گیا ہے)۔

6. ذیل میں دی گئی تفصیلات کی مدد سے منافع ما قبل تشکیل معلوم کیجیے۔ یکم اگست 1988ء کو ایک عوامی لمیٹڈ کمپنی یکم اپریل 1988 سے ایک شراکتی کاروبار کو حاصل کرنے کے لیے قائم کی گئی۔ یکم نومبر 1988ء کو کمپنی نے کاروبار کے آغاز کا سرٹیفکٹ حاصل کیا۔ یکم اپریل 1988ء سے یکم اگست 1988ء تک فروخت 4,00,000 روپے تھی اور یکم اگست 1988ء سے یکم نومبر 1988ء تک فروخت 6,00,000 روپے تھی۔ یکم نومبر 1988ء سے 31 مارچ 1989ء تک فروخت 10,00,000 روپے تھی۔ سال کا خام منافع 4,62,000 تھا۔ سال کے مکمل قائم اخراجات 1,40,000 روپے تھے اور جملہ اخراجات جن کا فروخت سے تعلق تھا 1,60,000 تھے۔ ڈائرکٹر کی فیس 8,000 روپے اور آڈیٹر کا معاوضہ 16,000 روپے تھا۔ یکم نومبر 1988ء کو ونڈارس کو مکمل ادائیگی کی گئی اور قیمت خرید 1,40,000 روپے اور اُس پر سود جو 98,000 روپے ہے اُسی تاریخ کو ادا کیے گئے۔ مزید بتائیے کہ اب منافع قبل از انکارپوریشن اور منافع بعد از انکارپوریشن کے تعلق سے کیا اکاؤنٹنگ طرز عمل اختیار کیا جائے گا؟

نوٹ: یہ سوالات اس اکائی کے بہتر سمجھنے میں مدد دیں گے۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو نہ بھیجیے۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں

Some Useful Books

Maheshwari,S.N.,1998 :Introduction to Accounting
Vikas Publishing House, New Delhi (Chapters 1 - 3 Section iv)

Gupta R.L and M. Radhaswamy,1998:Advanced Accounting
Sultan Chand & Sons, New Delhi (Chapters 25)

Shukla, M.C, Grewal, T.S. & S.C. Gupta, 1998 : Advanced Accounts
S. Chand & Co. Ltd. New Delhi (Chapter 10)

Monga J.R., Ahuja G.C & Ashok Sehgal, 1998 : Advance Accounting
National Publishing House, New Delhi.

Jain, S.P. and Narang K.L. 1997: Financial Accounting
Kalyani Publishers, Ludhiana (Chapter 23)

William Pickles, 1982 : Accountancy, E.L.B.S. and Pitman
London (chapter xxiii)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
حیدرآباد

بلاک

5

Company Accounts - II

کمپنی اکاونٹس ۔ ۲

5	Final Accounts - I	اکائی 15 فائنل اکاونٹس ۔ ۱
22	Final Accounts - II	اکائی 16 فائنل اکاونٹس ۔ ۲
46	Analysis of Financial Statements	اکائی 17 مالیاتی گوشوارے کا تجزیہ
88	Statement of Changes in Financial Position - I	اکائی 18 فینانشیل پوزیشن میں تغیرات کا اسٹیٹمنٹ ۔ ۱
119	Statement of Changes in Financial Position - II	اکائی 19 فینانشیل پوزیشن میں تغیرات کا اسٹیٹمنٹ ۔ ۲

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

Maulana Azad National Urdu University



Urdu Translation
Under the Supervision of: Translation Division,
Maulana Azad National Urdu University

اردو ترجمہ
زیر اہتمام ٹرانسلیشن ڈویژن
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

Translators

Dr. Mohd. Abdul Wahed, Reader Commerce,
Hussaini Alam Degree College, Hyd. (Unit 15,16)

Ms. Iffath Nazima, Lecturer, (Unit 17)
Anwar-ul-uloom College, Hyderabad

Mr. Mohd. Akramuddin, Lecturer, (Unit 18,19)
Vivekananda Govt. College, Hyderabad.

مترجمین

ڈاکٹر محمد عبدالواحد، ریڈر کامرس، حسینی علم ڈگری کالج، حیدرآباد (اکائی ۱۵، ۱۶)

محترمہ عفت ناظمہ، لکچرر، انوار العلوم کالج، حیدرآباد (اکائی ۱۷)

جناب محمد اکرام الدین، لکچرر، وویکانندا گورنمنٹ کالج، حیدرآباد (اکائی ۱۸، ۱۹)

Editor

Dr. Mohd. Osman Ahmed
Associate Professor in Commerce,
Anwar-ul-uloom College, Hyderabad

ایڈیٹر

ڈاکٹر محمد عثمان احمد، اسوسی ایٹ پروفیسر ان کامرس، انوار العلوم کالج، حیدرآباد

Manipal Press Limited, Manipal **2007**

Indira Gandhi National Open University

Expert Committee

Prof. B.S. Sharma
Pro-Vice-Chancellor, IGNOU

Prof. J. Satyanarayana (*Chairman*)
Osmania University, Hyderabad

Prof. G.V. Shenoy
Institute of Rural Management, Anand

Prof. B.S. Bhatia
Punjabi University, Patiala

Prof. P.K. Ghosh
Delhi University, Delhi

Prof. R.K. Grover
School of Management Studies, IGNOU

Prof. Rakesh Khurana
Director, School of Management Studies, IGNOU

Prof. R.B. Upadhyaya
University of Rajasthan, Jaipur

Prof. I.H. Farooqi
Aligarh Muslim University, Aligarh

Mr. A.K. Majumdar
Institute of Chartered Accountants of India, New Delhi

Prof. Amar Chand
Madras University, Madras

Dr. N.V. Narasimham
School of Management Studies, IGNOU

Course Preparation Team

Prof. P.K. Ghosh
Delhi University, Delhi
Prof. D. Obul Reddy
Osmania University, Hyderabad
Mr. V. Vishwanathan
Osmania University, Hyderabad
Revised and Edited (1999)
Prof. R.K. Grover
School of Management Studies, IGNOU

Faculty Members Indira Gandhi National Open University

Prof. R.K. Grover
Prof. N.V. Narasimham
Ms. Madhu Surya
Dr. (Mrs.) Madhu Tyagi
Dr. Nawal Kishor

© *Indira Gandhi National Open University, May 1999*
All rights reserved. No part of this work may be reproduced in any form, by mineograph or any other means, without permission in writing from the Indira Gandhi National Open University

بلاک 5 کمپنی اکاؤنٹس ۔ ۲
Company Accounts II

بلاک 4 میں آپ نے حصص اور ڈیبنچرس (Debentures) کی اجرائی، ان کی بازادائی اور ایک کمپنی کی جانب سے کاروبار کی خرید کے لیے اکاؤنٹنگ کے تعلق سے سیکھا ہے۔ یہ بلاک جو پانچ اکائیوں (اکائی 15 تا اکائی 19) پر مشتمل ہے کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس کی تیاری کی توضیح کرتا ہے اور کاروباری تنظیم کی تمام شکلوں پر قابل اطلاق مالیاتی گوشواروں کے تجزیہ سے بحث کرتا ہے۔

اکائی 15 قانونِ کمپنی کی گنجائشوں سے متعلق ہے جو ایک کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس میں مالیاتی اطلاعات کے انکشاف سے تعلق رکھتے ہیں اور اس میں بیلنس شیٹ کا مقررہ نمونہ بھی دیا گیا ہے۔

اکائی 16 متفرق امثلوں پر بحث کرتی ہے جو ایک کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس کی تیاری کے لیے مخصوص ہوتے ہیں اور وضاحت کرتی ہے کہ کس طرح اس کا پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ تیار کیے جاتے ہیں۔

اکائی 17 میں مالیاتی گوشواروں کی نوعیت، استعمال اور خامیوں کی وضاحت کی گئی، ان کے تجزیہ کی مختلف تکنیکوں کو بیان کیا گیا اور کسی کاروباری اکائی کی سیالیت، طویل مدتی مالی استحکام، آپریشنل کارکردگی اور نفع مندی سے متعلق بحث کی گئی ہے۔

اکائی 18 مالیاتی حالت میں تبدیلیوں کے گوشوارہ سے متعلق ہے۔ یہ فنڈس کے معنی، ماخذ اور استعمال کو سمجھاتی ہے اور ورکنگ کیپٹل میں تبدیلیوں کے شیڈول کی تیاری کے علاوہ آپریشنس سے حاصل فنڈ کے تعین پر بحث کرتی ہے جو فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ (Fund Flow Statement) کے مقاصد کے لیے درکار ہے۔

اکائی 19 فنڈ فلو (Fund Flow) اور کیش فلو (Cash Flow) اسٹیٹمنٹس کی تیاری کے طریقہ کی توضیح کرتی ہے اور ان کی اہمیت اور استعمال پر بحث کرتی ہے۔

اکائی 15 فائنل اکاؤنٹس۔ا Final Accounts - I

Structure ساخت

Objectives	مقاصد	15.0
Introduction	تمہید	15.1
Company Final Accounts	کمپنی فائنل اکاؤنٹس	15.2
Legal Requirements as to Profit and Loss Account (Schedule VI Part II)	پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ سے متعلق قانونی ضروریات (شیڈول VI پارٹ II)	15.3
Income	آمدنی	15.3.1
Expenses and Provisions	مصارف اور پرووِیژنس	15.3.2
Appropriation of Profits	منافعوں کا تصرف	15.3.3
Forms of Profit and Loss Account	پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کی شکلیں	15.3.4
Special Features of Company Profit and Loss Account	کمپنی پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کے خاص خدوخال	15.3.5
Legal Requirements as to Company Balance Sheet (Schedule VI Part I)	کمپنی بیلنس شیٹ سے متعلق قانونی ضروریات (شیڈول VI پارٹ I)	15.4
Proforma of Balance Sheet	بیلنس شیٹ کا نمونہ	15.4.1
Liabilities	ذمہ داریاں	15.4.2
Assets	اثاثے	15.4.3
Summarised Balance Sheet (Vertical Form)	بیلنس شیٹ کی تلخیص (عمودی شکل)	15.4.4
Let Us Sum Up	خلاصہ	15.5
Key Words	کلیدی الفاظ	15.6
Answers to Check Your Progress	اپنی معلومات کی جانچ: جوابات	15.7
Terminal Questions	امتحانی سوالات	15.8

15.0 مقاصد Objectives

اِس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس سے کیا مراد ہے بیان کر سکیں
- پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ میں بتائی جانے والی تفصیلات کے متعلق قانونی گنجائشوں کو بیان کر سکیں
- اُن قانونی ضروریات کی صراحت کر سکیں جو کمپنی کے بیلنس شیٹ کی تیاری اور پیشکشی پر اثر انداز ہوتے ہیں
- ایک کمپنی کے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ کی پیشکشی کے نمونہ سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

15.1 تمہید Introduction

کسی دوسرے کاروباری فرم کی طرح ایک کمپنی کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ حسابی سال کے ختم پر اس کے بزنس آپریشنس کا خالص نتیجہ (نفع یا نقصان) اور اس تاریخ پر مالیاتی حالت معلوم کرنے اور رپورٹ کرنے کے لیے سالانہ مالیاتی گوشوارے تیار کرے۔

معیادی مالیاتی گوشوارے زیادہ تر بیلنس شیٹ اور پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ سے منسوب ہیں۔ ایک کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس سے متعلق قانونی ضروریات قانون کمپنیز 1956 کے دفعہ 210 تا 223 اور شیڈول VI کے پارٹ I اور II میں دیے گئے ہیں۔ اس اکائی میں ان گنجائشوں پر ہم تفصیل سے بحث کریں گے تاکہ کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس تیار کرتے وقت ان کا باضابطہ خیال رکھا جاسکے۔

15.2 کمپنی فائنل اکاؤنٹس Company Final Accounts

ایک کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس وہ سالانہ مالیاتی گوشوارے ہیں جو تمام کاروباری اداروں کو تیار کرنا پڑتا ہے۔ کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 209 کے مطابق کمپنی کے لیے اکاونٹس کی چند کتابیں تیار کرنا ضروری ہے۔ قانون کمپنیز کے مطابق شیر ہولڈروں کی ہر سالانہ جنرل میٹنگ میں کمپنی کے بورڈ آف ڈائرکٹرس کو (1) معیاد کے اختتام تک کی بیلنس شیٹ اور (2) اس معیاد کے لیے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ پیش کرنا ضروری ہے۔ اس معیاد کو ایک مالیاتی سال کہا جاتا ہے جو ایک کیلنڈر سال سے کم یا زیادہ ہو سکتا ہے لیکن کسی بھی صورت میں 15 ماہ سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔

اب ہم پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ میں شامل اطلاعات پر بحث کرتے ہیں۔

15.3 پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ سے متعلق قانونی ضروریات (شیڈول VI پارٹ II)

Legal Requirements as to Profit & Loss Account (Schedule VI Part II)

قانون کمپنیز 1956 میں ایک کمپنی کے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کی تیاری کے لیے کوئی نمونہ تجویز نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ میں دی جانے والی تفصیلات اور اطلاعات مذکورہ قانون کے شیڈول VI پارٹ II میں مرتب کی گئی ہیں۔

پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کو کمپنی کی آمدنی اور مصارف سے متعلق متفرق مدات زیادہ سے زیادہ سہولت بخش عنوانات کے تحت ترتیب دیتے ہوئے پیش کرنا چاہیے۔

15.3.1 آمدنی Income

کمپنی کے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ میں شامل کی جانے والی آمدنی کے مدات درج ذیل ہیں :

1. **فروخت (Turnover)** : یہ مال کی جملہ قیمت فروخت یا فراہم کی گئی خدمات سے حاصل ہونے والی آمدنی ہے۔ اگر کمپنی مال کی ایک سے زیادہ قسم کا کاروبار کرتی ہے تب مال کی مختلف قسموں سے ہونے والی آمدنی کو علاحدہ طور پر بتانا چاہیے۔ فروخت سے آمدنی کی رقم کو جملہ فروخت میں سے فروخت واپسی اور منظورہ ٹریڈ ڈسکاونٹ منہا کرنے کے بعد حاصل کیا جاتا ہے۔
2. **انوسٹمنٹ سے آمدنی Income from Investment**: دو اقسام کے انوسٹمنٹس سے آمدنی حاصل کی جاسکتی ہے۔ (a) ٹریڈ انوسٹمنٹس جیسے بونس اور اڈوانس پر سود اور (b) دوسری کمپنیوں کے حصص یا ڈبنچرس پر ڈیویڈنڈ اور سود۔
3. **نفع (یا نقصان)**: حصص یا ڈبنچرس میں انوسٹمنٹ کی فروخت پر نفع (یا نقصان) کو بطور ایک علاحدہ مد بتانا چاہیے۔
4. **موصولہ ڈیویڈنڈ** : ذیلی کمپنیوں سے موصولہ ڈیویڈنڈ (اگر کوئی ہو)۔
5. **متفرق آمدنی Miscellaneous Income**: دوسرے وسائل جیسے زمین اور عمارتوں کا کرایہ، بیمہ مطالبات کی بازیابی سے آمدنی، ایسی آمدنی میں شامل ہو سکتی ہے۔

6. غیر معمولی منافعے **Extraordinary Profits** : سال کے دوران غیر متوالی (Non-recurring) معاملات مثال کے طور پر اسٹاک کی مالیت کے تعین Valuation کے طریقے میں تبدیلیوں کی وجہ سے حاصل منافعے اس عنوان کے تحت بتائے جاتے ہیں۔

15.3.2 مصارف اور پرووِیژنس Expenses and Provisions

مصارف کے مدات کو مختلف عنوانات کے تحت ذیل کے مطابق بتایا جانا ضروری ہے :

1. فروخت شدہ مال کی لاگت Cost of Goods Sold: فروخت شدہ مال کی لاگت عام طور پر افتتاحی اسٹاک اور خرید کو جمع کر کے اور میزان میں سے اختتامی اسٹاک کو منہا کر کے حاصل کی جاتی ہے۔

		Rs.
Opening stock of goods	مال کا اوپننگ اسٹاک	.....
Add Purchases	جمع : خرید	.....
Less Closing Stock	منہا : کلوزنگ اسٹاک	.....
Cost of Goods Sold	فروخت شدہ مال کی لاگت	.....

اسٹاک اور خرید کے مدات کے تحت اسٹاک کی تفصیلات (خام مال، نیم تیار مال، تیار مال) علاحدہ طور پر ترتیب وار بتائی جاتی ہیں۔ متبادل کے طور پر سال کے آغاز اور سال کے اختتام پر اسٹاک (تیار اور نیم تیار مال کا) کی قیمت کے درمیان فرق کی حساب فہمی کی جاتی ہے۔ یہ سال کے اختتام پر اسٹاک میں اضافہ یا اسٹاک میں کمی کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر اسٹاک میں اضافہ ہے تب یہ فروخت شدہ مال کی لاگت سے بطور ایک منہائی بتایا جاتا ہے۔ دوسری جانب اگر اسٹاک میں کمی ہے تب یہ فروخت شدہ مال کی لاگت میں جمع کیا جاتا ہے۔ تیار مال کی خرید، اگر کوئی ہے تو علاحدہ طور پر بتائی جاتی ہے۔ تصرف میں لایا گیا خام مال پیداواری اخراجات کی ایک مد کے طور پر ایک دوسرے عنوان کے تحت بتایا جاتا ہے۔

2. مینوفیکچرنگ اور فروخت مصارف Manufacturing and Selling Expenses : مینوفیکچرنگ اور فروخت مصارف میں مندرجہ ذیل اخراجات شامل ہیں :

i)	Raw materials consumed (opening stock plus purchases less closing Stock)	(i) تصرف میں لایا گیا خام مال (افتتاحی اسٹاک جمع خرید منہا اختتامی اسٹاک)
ii)	Stores Consumed	(ii) تصرف میں لایا گیا اسٹورس
iii)	Power and Fuel	(iii) پاور اور فیول
iv)	Rent	(iv) کرایہ
v)	Repairs to Buildings	(v) عمارتوں کی مرمت
vi)	Repairs to machinery	(vi) مشینری کی مرمت
vii)	Insurance	(vii) بیمہ (انشورنس)
viii)	Rates and Taxes	(viii) ریٹس اور ٹیکسس
ix)	Miscellaneous Expenses	(ix) متفرق مصارف
x)	(a) Salaries, Wages and Bonus	(x) (a) تنخواہیں، اجرتیں اور بونس
	(b) Contribution to provident fund, pension fund	(b) پراویڈنٹ فنڈ، پنشن فنڈ میں زراعانت
	(c) Employees welfare expenses	(c) مصارف برائے بہبودی ملازمین

xi)	Commission to selling agents, discounts and allowances	فروخت کرنے والے ایجنٹوں کو کمیشن، ڈسکاونٹ اور الاونس	(xi
xii)	Depreciation on fixed assets. (The methods and rates of depreciation to be charged on different categories of assets are laid down in the Companies Act)	قائم اثاثوں پر فرسودگی (مختلف زمروں کے اثاثوں پر عائد کی جانے والی فرسودگی کے طریقے اور شرحیں کمپنیز ایکٹ میں مقرر کی گئی ہیں)	(xii
xiii)	Interest on debentures and long-term loans paid or payable	ڈبنچرس اور طویل مدتی قرضوں پر ادا شدہ یا ادا طلب سود	(xiii
xiv)	Remuneration payable to Directors (including Managing Director) or Manager , if any	ڈائرکٹرس (بشمول مینیجنگ ڈائرکٹر) یا مینیجر، اگر کوئی ہے کو ادا طلب معاوضہ	(xiv
xv)	Amount reserve for (a) Repayment of preference share capital (b) repayment of Loans and debentures	محفوظ کردہ رقم برائے (a) ترجیح حصص سرمایہ کی بازادائی (b) قرضوں اور ڈبنچرس کی بازادائی	(xv
xvi)	Provision for Taxation, Provision for bad and doubtful debts	ٹیکس کے لیے گنجائش، فرسودہ اور مشکوک قرضوں کے لیے گنجائش	(xvi
xvii)	Audit Fees	آڈٹ فیس	(xvii

15.3.3 منافعوں کا تصرف Appropriation of Profits

منافعے معلوم کرنے کے بعد، رواں سال کے لیے اور سال گزشتہ کے منافع کی رقم مختلف مقاصد کے لیے تقسیم کی جاتی یا "تصرف" میں لائی جاتی ہے۔ اس طرح سال گذشتہ سے بر آئندہ نفع کو سال رواں کے نفع میں جمع کر دیا جاتا ہے۔ تصرف کے مدات عام طور پر یہ ہیں : شیر ہولڈروں کو ادا طلب مجوزہ حصصی منافعوں کے لیے ریزرو اور پرویژنس پر منتقلی۔ پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کے اس حصہ میں شامل دوسرے مدات ہیں: ڈبنچر ریڈمپشن ریزرو (Debenture Redemption Reserve) اور سال گزشتہ کے فرسودگی کے بقایہ جات۔ اگر کوئی ہوں۔

تصرف کے بعد منافع کا بیلنس آئندہ سال کے کھاتہ پر منتقل کیا جاتا ہے۔ پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کے اس حصہ کو بطور پرافٹ اور لاس اپروپری ایشن اکاونٹ قرار دیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے لیے کوئی علاحدہ عنوان استعمال نہیں کیا جاتا۔ پرافٹ اور لاس اکاونٹ کا دوسرا حصہ پرافٹ اور لاس اپروپری ایشن اکاونٹ کہلاتا ہے جس کو "زیر خط اکاونٹ (Below the line Account)" بھی کہتے ہیں۔

15.3.4 پرافٹ اور لاس اکاونٹ کی شکلیں Forms of Profit and Loss Account

پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کی پیشکشی کے نمونے کے تعلق سے کمپنیز ایکٹ خاموش ہے۔ اس لیے کمپنیاں دو متبادل نمونوں میں سے ایک اپنا سکتی ہیں۔

i) عمودی نمونہ اور

ii) اُفقی یا، بائیں دائیں، نمونہ

عمودی نمونہ کی پیشکش ذیل میں سمجھائی گئی ہے۔

PLMB Co. Ltd.

Summarised Profit and Loss Account

For the year ending 31 Dec., 1998

مختصر پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ 31 ڈسمبر 1998 کی مدت کے اختتام پر...

			Current Year Rs.	Previous Year Rs.
I	Income	آمدنی		
	Sales	فروخت		
	Interest on Loans and Advances	قرضوں اور اڈوانس پر سود		
	Total	میزان		
II	Expenditure	اخراجات		
	Cost of goods sold	فروخت شدہ مال کی لاگت		
	Raw materials consumed	تصرف میں لایا گیا خام مال		
	Power and Fuel	ایندھن اور پاور		
	Repairs to Machinery	مشینری کی مرمت		
	Salaries, Wages & Bonus	تنخواہیں۔اجرتیں اور بونس		
	Provision for Bad & Doubtful Debts	فرسودہ اور مشکوک قرضوں کے لیے گنجائش		
	Depreciation	فرسودگی		
	Interest on Debentures	ڈبنچرس پر سود		
	Audit Fees	آڈٹ فیس		
	Total	میزان		
III	Profit before Tax (I-II)	منافع ماقبل ٹیکس (I-II)		
IV	Provision for Taxation	ٹیکس کے لیے گنجائش		
V	Profit after Tax (III-IV)	منافع مابعد ٹیکس (III-IV)		
VI	Balance brought forward from last Year	سال گزشتہ سے منتقل شدہ بیلنس		
VII	Profit available for Appropriation	تصرف کے لیے دستیاب منافع (V + VI)		
	(V+VI) Proposed Dividend on Equity Shares	ایکویٹی حصص پر تجویز کردہ ڈیویڈنڈ		
	Transfer to General Reserve	کی جنرل ریزرو کو منتقلی		
VIII	Balance transferred to balance Sheet	بیلنس شیٹ کو منتقل شدہ بیلنس		

اُفقی (بائیں۔دائیں) نمونہ ذیل میں سمجھایا گیا ہے۔

PLMB Co. Ltd.
Summarised Profit and Loss Account
For the year ending 31 Dec., 1998
تلخیصی پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ 31 ڈسمبر 1998 کی مدت کے اختتام پر...

Previous Year	Expenditure	Current Year	Previous Year	Income	Current Year
Rs.		Rs.	Rs.		Rs.
	Cost of goods sold				
	Raw materials consumed			Sales	
	Power and Fuel			Interest on	
	Rent Rates and Taxes			Loans and advances	
	Repairs to Machinery				
	Salaries, Wages & Bonus				
	Provision for Bad & Doubtful Debts				
	Depreciation				
	Interest on Debentures				
	Audit Fees				
	Provision for taxation				
	Balance (Profit) Carried down				
	Proposed Dividend on			Balance (Profit)	
	Equity Shares			b/d	
	Transfer to General Reserve			Balance brought forward from	
	Balance tfd. to Balance Sheet			previous year	

15.3.5 کمپنی پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کے خاص خدوخال

Special Features of Company Profit and Loss Account

ایک کمپنی کے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کے خاص خدوخال کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے :

1. خام منافع بتانے والا ٹریڈنگ اکاؤنٹ تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ آمدنی اور اخراجات کے تمام مدات کو شامل کرتا ہے اور خالص منافع بتاتا ہے۔

2. خالص منافع معلوم کرنے کے بعد منافع کی تقسیم یا تصرف' پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کے دوسرے حصہ میں بتایا جاتا ہے جو بطور "زیرخط" "Below the Line" جانا جاتا ہے۔اس حصہ میں سال گذشتہ سے منتقل کردہ منافع کا بقایہ سال رواں کے منافع میں جمع کردیا جاتا ہے۔(شیر ہولڈروں) کو ادا کیا جانے والا مجوزہ ڈیویڈنڈ اور جنرل ریزرو کو منتقلی 'تصرف کے دو اہم مدات ہیں۔ منافع کا قطعی بیلنس 'بیلنس شیٹ میں بتایا جاتا ہے۔

3. قانون کمپنیز متقاضی ہے کہ سال رواں کے اعداد کے ساتھ ساتھ سال گذشتہ کے متعلقہ اعداد ایک علاحدہ کالم میں بتائے جائیں۔

4. قانونی ضروریات کے مطابق آمدنی اور اخراجات سے تعلق رکھنے والی چونکہ متفرق تفصیلات بتانا ضروری ہے اس لیے ایک مختصر و جامع پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ تیار کیا جاتا ہے اور مدات کی تفصیلات ضمیموں Annexures کی شکل میں علاحدہ طور پر بتائی جاتی ہیں۔

5. پیشکشی کی شکل یا تو "عمودی" یا "افقی (بائیں۔دائیں)" ہوتی ہے۔دونوں جانب 'To' اور 'By' لکھنے کی ضرورت نہیں ہے حتی کہ کھاتہ "افقی" شکل میں تیار کیا جائے تو یہ الفاظ لکھنا ضروری نہیں ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ الف

1. ایک کمپنی کے عملی آپریشنس سے متعلق ذیل کی تفصیلات سے آپ پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ میں کس طرح کل آمدنی (Total Income) کو پیش کریں گے؟

		Rs.
Cash Sales	نقد فروخت	1,25,000
Credit Sales	ادھار فروخت	58,50,000
Sales Returns	فروخت واپسی	85,000
Trade Dicount allowed on sale	فروخت پر منظورہ ٹریڈ ڈسکاؤنٹ	38,000
Insurance Calims realised	وصول شدہ مطالبات بیمہ	42,000
Dividend received from Subsidiaries	ذیلی کمپنیوں سے وصول شدہ ڈیوڈنڈ	28,000
Interest received on Trade Investments	ٹریڈ انوسٹمنٹس پر وصول شدہ سود	15,000

2. منافعوں کے تصرف سے کیا مراد ہے؟

3. ایک کمپنی کی اکاونٹس کے کتابوں سے ذیل کی اطلاعات دستیاب ہیں۔ یہ بتایئے کہ آپ کس طرح فروخت شدہ مال کی لاگت (cost of goods sold) محسوب کریں گے؟اور اس کو کس طرح پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ میں پیش کریں گے؟

سال کے آغاز پر اسٹاک :

		روپے
خام مال	.....	72,000
نیم تیار مال	.....	38,000
تیار مال	.....	85,000
سال کے اختتام پر اسٹاک		
خام مال	.....	79,000
نیم تیار مال	.....	30,000
تیار مال	.....	90,000
خام مال کی خرید	.....	1,50,000

4. ذیل میں سے کون سے مدات "زیر خط" (Below the Line) منافع کے تصرف کے طور پر بتائے جاسکتے ہیں۔

i)	Provision for Taxation	ٹیکس کے لیے گنجائش	(i
ii)	Provision for Proposed Dividend	مجوزہ ڈیویڈنڈ کے لیے گنجائش	(ii
iii)	Provision for Doubtful Debts	مشکوک قرضوں کے لیے گنجائش	(iii
iv)	Transfer to General Reserve	جنرل ریزرو کو منتقلی	(iv
v)	Provision for Debenture Redemption	ڈبنچر کے انفکاک کے لیے گنجائش	(v

15.4 کمپنی بیلنس شیٹ سے متعلق قانونی ضروریات (شیڈول VI پارٹ I)

Legal Requirements as to Company Balance Sheet (Schedule VI Part I)

ایک کمپنی کی بیلنس شیٹ کسی دوسری قسم کی کاروباری تنظیم کے مانند اثاثوں اور ذمہ داریوں کا ایک گوشوارہ ہے۔ تاہم ایک کمپنی کے معاملہ میں بتائے جانے والے مدات کی تفصیلات کی نوعیت اور ان کی ترتیب کا سلسلہ قانون کمپنیز کی جدول VI پارٹ I میں تجویز کردہ ضروریات کے مطابق ہونا چاہیے۔

15.4.1 بیلنس شیٹ کا نمونہ Proforma of Balance Sheet

جدول VI میں دو متبادل نمونے دیے گئے ہیں: (i) اُفقی اور (ii) عمودی۔ ایک کمپنی کے بیلنس شیٹ کے لیے ان نمونوں میں سے کسی ایک کو اپنایا جاسکتا ہے اُفقی شکل میں ذمہ داریاں بائیں جانب اور اثاثے دائیں جانب پیش کیے جاتے ہیں۔ عمودی شکل میں واجبات "فنڈس کے ماخذات Sources of Funds" عنوان کے تحت بتائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد اثاثے "فنڈس کے استعمال Application of Funds" عنوان کے تحت بتائے جاتے ہیں۔

بیلنس شیٹ کے تجویز کردہ دونوں نمونے متقاضی ہیں کہ ذمہ داریاں اور اثاثے کی ہر مد کے تعلق سے سال رواں کے اعداد کے ساتھ ساتھ سال گذشتہ کے اعداد علاحدہ کالم میں بتائے جائیں۔

اب ہم ذمہ داریوں اور اثاثوں کی تفصیل کے ساتھ جانچ کریں گے۔

15.4.2 ذمہ داریاں Liabilities

1. **شیر کیپٹل Share Capital**: اس عنوان کے تحت ذیل کی تفصیلات دکھائی جاتی ہیں۔

i) Authorised Capital :

..... Shares of Rs. ..... each

یہ کمپنی کے جملہ کیپٹل حصص کی نشاندہی کرتا ہے جسے از روے میمورنڈم آف اسوسی ایشن، کمپنی جمع کرنے کی مجاز ہے۔ اس میں ترجیحی شیر کیپٹل اور ایکویٹی Equity شیر کیپٹل یا صرف ایکویٹی شیر کیپٹل شامل رہتے ہیں۔ منظورہ کیپٹل Authorised Capital کی جملہ رقم محض بغرض اطلاع بتائی جاتی ہے یعنی بیلنس شیٹ میں بطور ایک ذمہ داری جمع نہیں کی جاتی۔

ii) Issued Capital

..... Shares of Rs. ..... each

جاری شدہ سرمایہ (Issued Capital) منظورہ سرمایہ کا وہ حصہ ہے جو بیلنس شیٹ کی تاریخ تک کے چندہ (subscription) کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ جاری شدہ سرمایہ مکمل طور پر حاصل ہو سکتا ہے (Fully Subscribed) یا جزوی طور پر چندہ حاصل ہو سکتا ہے (Partly Subscribed)۔ جاری شدہ سرمایہ کی رقم بطور ایک ذمہ داری نہیں لی جاتی۔ یہ بطور ایک اطلاع بتائی جاتی ہے۔

iii) Subscribed Capital

..... Share of Rs. ..... each, Rs. ..... Called up

جاری شدہ سرمایہ کا وہ حصہ 'جس کی سرمایہ کاروں کی جانب سے حقیقی طور پر مالیت وصول کی جاتی ہے 'اس عنوان کے تحت بتایا جاتا ہے اور اس کے ساتھ مطلوبہ حصص قدر Share Value کی رقم بتائی جاتی ہے۔ جب ایک کمپنی عوام کو حصص کی اجرائی کے بارے میں اعلان کرتی ہے تب فی حصہ ایک مقررہ رقم بطور درخواست رقم (Application Money) جمع کیے جانے کی شرط کے ساتھ درخواستیں طلب کرتی ہے۔ جب بھی کبھی شیرس الاٹ کیے جاتے ہیں 'مذکورہ رقم درخواست 'شیر کیپٹل اکاؤنٹ کو منتقل کی جاتی ہے۔ تب الاٹیز کو الاٹمنٹ رقم Allotment Money ادا کرنا پڑتا ہے جو مقررہ ہوتی ہے۔ الاٹمنٹ پر وصول شدہ رقم شیر کیپٹل اکاؤنٹ کو منتقل کی جاتی ہے۔ حصص کی قدر کی مابقی رقم' کالس کرنے پر ادا طلب ہوتی ہے۔ اس لیے اقراری سرمایہ سے یہ نشاندہی ہوتی ہے کہ فی حصہ 'حصص مالیت کا کتنا حصہ طلب کیا گیا ہے۔ بعض اوقات حصص کی کثیر تعداد پر الاٹمنٹ اور کالس کی رقم واجب الادا ہوتی ہے۔ یہ رقم بقایہ کالس کہلاتی ہے۔ یہ رقم اقراری سرمایہ اور ادا شدہ سرمایہ میں سے منہائی کے طور پر ظاہر کی جاتی ہے۔

Subscribed Capital

..... Shares of Rs. ..... each

Rs. ..... called up Rs. .....

Less Calls in Arrear Rs. .....

اگر متعلقہ شیر ہولڈرس' الاٹمنٹ اور کالس پر واجب الادار قم ادا کرنے میں ناکام ہوں تو حصص ضبط کیے جانے Forfeited کا موجب ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں ضبط شدہ حصص پر پہلے سے وصول شدہ رقم (ابتدائیں ادا شدہ رقم) اقراری اور مطلوبہ سرمایہ میں جمع کر دی جاتی ہے۔

Subscribed Capital

..... Shares of Rs. ..... each,

Rs. ..... called up ....

Less Calls in Arrear ....

Add Forfeited Shares .....

یہ قطعی رقم ہے جو بطور شیر کیپٹل 'رقم کے کالم میں بتائی جاتی ہے۔

2. ریزروز اور حاصل منافعے **Reserves and Surpluses** : اس میں حسب ذیل آئٹم شامل ہیں :

i) کیپٹل ریزرو Capital Reserve : سرمایہ منافعوں کو اس اکاؤنٹ پر منتقل کر کے یہ ریزرو قائم کیا جاتا ہے۔

ii) کیپٹل ریڈمپشن ریزرو (Capital Redemption Reserve): ترجیحی حصص کے انفکاک Redemption کے لیے قائم شدہ ریزرو۔

iii) شیر پریمیم اکاؤنٹ Share premium Account: اگر شیرس 'پر یمیم پر اجرا کیے گئے ہوں تو وصول شدہ پریمیم (یعنی شیر کیپٹل سے زاید جمع کی گئی رقم) ایک علاحدہ کھاتہ میں کریڈٹ کی جاتی ہے۔ اس اکاؤنٹ کے بیلنس کو ریزرو اور فاضل منافعوں کے عنوان کے تحت ظاہر کیا جاتا ہے۔

iv) دیگر ریزرو Other Reserve : جنرل ریزرو کی جملہ رقم 'جس میں سال رواں میں کیے گئے اضافہ کو شامل کیا جاتا ہے۔ اگر پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ خالص نقصان ظاہر کرتا ہو تو اس نقصان کو جنرل ریزرو میں سے منہا کر کے ظاہر کیا جاتا ہے۔

v) فاضل منافع (سرپلس Surplus) : پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ میں خالص منافع کا بیلنس اس مد کے تحت بتایا جانا چاہیے۔

vi) سنکنگ فنڈس Sinking funds : یہ ریزروز خاص طور پر قائم کیے جاتے ہیں جن کی سرمایہ کاری مخصوص بیرونی تمسکات میں کی جاتی ہے 'سنکنگ فنڈ کہلاتے ہیں۔ ایسے ریزرو کے تحت جمع شدہ رقمیں قائم اثاثوں کو تبدیل کرنے یا ذمہ داریوں کی بازادائی کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔

3. محفوظ قرضے **Secured Loans** : اس عنوان کے تحت حسب ذیل ذمہ داریاں شامل کی جاتی ہیں :

i) ڈبنچرس

ii) بنک سے قرضے اور اڈوانس

iii) ذیلی کمپنیوں سے قرضے اور اڈوانس

iv) دوسرے قرضے اور اڈوانس

ضمانت شدہ قرضوں پر اکروشدہ سود (Accrued Interest) مناسب مدات (ذیلی عنوانات) میں شامل کرنا چاہیے۔ ہر معاملہ میں سیکیورٹی کی نوعیت کی صراحت بھی کی جانی چاہیے۔ ڈائرکٹروں یا منیجرس سے قرضے، اگر کوئی ہیں' تو علٰحدہ طور پر بتائے جائیں۔

4. غیر محفوظ قرضے **Unsecured Loans**: غیر محفوظ قرضوں میں مندرجہ ذیل کو شامل کیا جاتا ہے :

i) فکسڈ ڈپازٹس Fixed Deposits : اس ذیلی عنوان کے تحت عوام سے وصول کیے گئے ڈپازٹس شامل کیے جاتے ہیں۔

ii) ذیلی کمپنیوں سے قرضے اور اڈوانس، اگر وہ غیر محفوظ ہوں

iii) قلیل مدتی قرضے اور اڈوانس

(a) بینک سے (b) دیگر ذرائع سے

یہ قرضے اور اڈوانس بیلنس شیٹ کی تاریخ سے اندرون ایک سال قابل بازادائی ہوتے ہیں۔

iv) دوسرے قرضے اور اڈوانس

غیر محفوظ قرضوں پر اکرود شدہ اور واجب الادا سود کو مناسب ذیلی عنوانات کے تحت شامل کیا جانا چاہیے۔

5. رواں واجبات اور پرووژنس **Current Liabilities and Provisions** :

A. رواں واجبات: ان میں مندرجہ ذیل شامل کیے جاتے ہیں :

i) قبولیتیں Acceptances (یعنی ادا طلب بلس)۔

ii) متفرق لین دار

iii) ذیلی کمپنیاں۔ ذیلی کمپنیوں کو واجب الادا مختصر مدتی ذمہ داریاں

iv) پیشگی ادائیگیاں اور ڈسکاؤنٹس Advance Payments and Discounts جس کے لیے ابھی مال نہ دیا گیا ہو۔ اس میں پیشگی گاہکوں سے وصول شدہ اڈوانس یا پیشگی وصول شدہ ڈسکاؤنٹس شامل ہیں۔

v) غیر مطلوبہ ڈیویڈنڈس Unclaimed Dividends: حصص داروں کے لیے اعلان کردہ اور ان کو واجب الادا ڈیوڈنڈ کی غیر مطلوبہ رقم بطور ایک رواں ذمہ داری بتائی جاتی ہے۔

vi) قرضوں پر ادا شدہ مگر غیر واجب الادا سود۔ یہ سود کے اُس حصہ کو ظاہر کرتا ہے جس کی ادائی تاریخ رسیدگی پر کی جاتی ہے 'جو آئندہ سال ہو سکتی ہے۔ فرض کیجیے قرض پر سود سالانہ 31 مارچ پر ادا طلب ہے۔ 31 ڈسمبر کو بیلنس شیٹ میں 9 ماہ کا سود ظاہر کیا جائے گا جو یکم اپریل سے 31 ڈسمبر تک اکروشدہ ہے۔ یہ رقم آئندہ سال 31 مارچ کو اڈجسٹ کی جائے گی۔

B. پرووژنس Provisions: اس ذیلی عنوان کے تحت اُن مصارف یا نقصانات کا تخمینہ شامل کیا جاتا ہے جو منافع کے محسوب سے قبل ملحوظ رکھا گیا ہے۔ یہ ہو سکتی ہیں :

i) پرویژن برائے ٹیکیشن

ii) اداطلب مجوزہ ڈیویڈنڈس

iii) پرویژن برائے مناجاتی حالات

iv) پرویژن برائے امپلائیز پروویڈنٹ فنڈ

v) ملازمین کے پنشن یا دیگر فوائد کے لیے پرویژن۔

6. مشروط ذمہ داریاں Contingent Liabilities: یہ وہ ذمہ داریاں ہیں جو غیر یقینی نوعیت کی ہوتی ہیں اور جن کا انحصار مستقبل کے واقعات کے وقوع یا عدم وقوع پر ہوتا ہے۔ اس طرح مشروط ذمہ داری ایک ایسی ذمہ داری ہے جو اگرچہ کہ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر ایک ذمہ داری نہیں ہوتی لیکن بعد میں کسی خاص واقعہ کے وقوع ہونے پر ایک ذمہ داری بن جاتی ہے۔ ایسی ذمہ داریاں دیگر تمام ذمہ داریوں کے شامل فہرست ہونے کے بعد بطور ایک فٹ نوٹ Foot-note بتائے جانے کے متقاضی ہوتے ہیں۔ ان کو دیگر ذمہ داریوں میں جمع نہیں کیا جاتا۔ اس ذیلی عنوان کے تحت مندرجہ ذیل مدات ظاہر کیے جاسکتے ہیں :

i) کمپنی کے خلاف مطالبات جن کی کمپنی نے بطور قرض توثیق کی ہے: ایک مثالی صورتحال جس میں اس قسم کا مطالبہ کیا جاسکتا ہے کہ کسی دستخط شدہ معاہدہ کے تحت ایک عمارت کی تکمیل پر کنٹراکٹرس کو رقم کی ادائی متوقع ہوتی ہے۔

ii) جزوی طور پر اداشدہ حصص پر غیر مطلوبہ ذمہ داری Uncalled Liability on Shares partly paid: دوسری کمپنی کے حصص میں جب انوسٹمنٹ کیا جاتا ہے اور حصص جزوی طور پر اداشدہ ہوتے ہیں تب غیر مطلوبہ کال Uncalled کی ادائیگی کے لیے کیے گئے مزید کال پر ذمہ داری پیدا ہو سکتی ہے۔

iii) مستقل پیش پذیر حصصی منافعوں کے بقایہ جات Arrears of Fixed Cumulative Dividends: ترجیحی حصص، سرمایہ حصص، منافع کے بقایہ جات، مستقبل کے منافعوں میں سے اداطلب ہوتے ہیں اس لیے یہ بطور ایک اتفاقی ذمہ داری بتائے جاتے ہیں۔

iv) کیپٹل اکاونٹ پر تعمیل طلب معاہدوں کی تخمینہ رقم جس کے تعلق سے پرویژن فراہم نہ کیا گیا ہو Estimated amount of contracts remaining to be executed on capital account and not provided for : اس قسم کی ذمہ داری کا تعلق ایسے اخراجات سے ہوتا ہے جو نامکمل معاہدوں پر عاید ہوتے ہیں جو ابھی تکمیل طلب ہوتے ہیں۔

v) کوئی دوسری رقم جس کے لیے کمپنی مشروط طور پر ذمہ دار ہو۔ مثال کے طور پر اس میں مال کی حوالگی میں تاخیر کے سبب ہرجانہ کی ادائی کے لیے کمپنی کے زیر غور گاہکوں کے مطالبات شامل رہ سکتے ہیں۔

15.4.3 اثاثے Assets

1. قائم اثاثے Fixed Assets : قائم اثاثوں کے حصول کے لیے عاید مصارف متفرق اثاثے جیسے گڈول، اراضی، عمارات، لیز ہولڈ پراپرٹیز (Leasehold Properties)، پلانٹ اور مشینری، ریلوے سائیڈنگ Railway siding، فرنیچر اور فٹنگس، جائیداد کی منظم ترقی (Development of Property)، پیٹنٹس (Patents)، ٹریڈ مارکس اور ڈیزائنس، مویشی (Live Stock)، موٹر وہیکلز وغیرہ علاحدہ طور پر بتائے جائیں۔

ہر اثاثہ کے عنوان کے تحت اثاثہ کو اس کی اصل لاگت، سال کے دوران کیے گئے اضافے (اگر کوئی ہوں) کو جمع کر کے اس میں سے سال کے دوران منہایاں اور سال کے اختتام پر فراہم کی گئی یا منہا کی جانے والی فرسودگی کی جملہ رقم منہا کر کے اثاثہ کی مالیت محسوب کی جانی چاہیے۔اس طرح تعین کردہ اثاثوں کی مالیت اختصاری بیلنس شیٹ میں بتائی جاسکتی ہے اور تفصیلات علاحدہ شیڈول میں دی جاسکتی ہیں۔

2. انوسٹمنٹس **Investments**: اس عنوان کے تحت مختلف اقسام کے انوسٹمنٹس کو علاحدہ طور پر شامل کرنا چاہیے اور ہر معاملہ میں طریقہ تعین جیسے بازاری مالیت یا لاگت کی نشاندہی کی جانی چاہیے۔

i) سرکاری سیکیورٹیز یا ٹرسٹ سیکیورٹیز میں انوسٹمنٹس۔

ii) دوسری کمپنیوں کے حصص، ڈبنچرس وغیرہ میں انوسٹمنٹ۔ مختلف اقسام کے حصص جن میں انوسٹمنٹ کیا گیا ہے اور آیا حصص مکمل طور پر ادا شدہ ہیں؟ علاحدہ طور پر بتایا جانا چاہیے۔ڈبنچرس کے متعلق معاملت میں بھی یہی طرز عمل اختیار کرنا چاہیے۔

iii) جائیداد غیر منقولہ Immovable Properties (جیسے اراضی Land اور عمارات Buildings)

iv) شراکتی فرموں کے سرمایہ میں انوسٹمنٹ۔

3. رواں اثاثے، قرضے اور اڈوانس **Current Assets Loans and Advances**:

A. رواں اثاثے **Current Assets**: یہ ایسے اثاثے ہیں جن کے اندرون ایک سال کیش (نقدی Cash) میں تبدیل ہونے کے امکانات رہتے ہیں۔اس عنوان کے تحت ذیل کے مدات شامل ہیں :

i) انوسٹمنٹس پر اکروشدہ سود Interest accured on investments۔

ii) اسٹورس اور فاضل پرزے Stores and Spare Parts۔

iii) کھلے اوزار Loose Tools۔

iv) اسٹاک اِن ٹریڈ کی مالیت کے تعین کا طریقہ بیان کرنا چاہیے۔

v) جاری کام Work-in-Progress اس معاملہ میں بھی تعین قیمت کا طریقہ بیان کرنا چاہیے۔

vi) متفرق دین دار Sundry Debtors: متفرق دین داروں کے تعلق سے مندرجہ ذیل تفصیلات دی جائیں:

a) چھ ماہ سے زیادہ مدت کے لیے اواطلب قرضے Outstanding Debts۔

b) دوسرے قرضے Other Debts۔

اس طرح بھی (i) قرضے جو اچھے خیال کیے جاتے ہیں اور جن کے تعلق سے کمپنی مکمل طور سے محفوظ ہے۔

(ii) قرضے جو اچھے تصور کیے جاتے ہیں اور جن کے لیے کمپنی کو بجز دین داروں کی شخصی ضمانت کے کوئی ضمانت حاصل نہیں ہے۔

(iii) قرضے جو مشکوک Doubtful اور فرسودہ خیال کیے جاتے ہیں۔

مشکوک اور فرسودہ قرضوں کے لیے پروویژن "مشکوک اور ڈوبے ہوئے قرضوں کے لیے ریزرو" کے ذیلی عنوان کے تحت بیلنس شیٹ کی واجبات کی جانب 'ریزرو اور فاضل منافعوں (Reserves and Surplus) کے عنوان کے تحت بتایا جانا ضروری ہے۔

vii) a) زرنقد Cash balance in hand۔

b) بینک بیلنسس Bank balances۔

B. قرضے اور اڈوانس **Loans and Advances**: کمپنی کی جانب سے جاری شدہ قرضے یا اڈوانس کو مندرجہ ذیل عنوان کے تحت بتایا جاتا ہے :

i) ذیلی کمپنیوں کو اڈوانس اور قرضے۔

ii) شراکتی فرموں کو دیے گئے اڈوانس اور قرضے جس میں کمپنی یا اس کی کوئی ذیلی کمپنی' کوئی مفاد رکھتی ہے۔

iii) وصول طلب بلس بطور بلس آف ایکسچینج Bills of Exchange being Bills Receivables۔

iv) پیشگی ادا شدہ مصارف (Prepaid Expenses) یا پیشگی ادائیگیاں Advance Payments جیسے ریٹس Rates، ٹیکسس Taxes انشورنس Insurance (بیمہ) وغیرہ۔

v) سرکاری ایجنسی جیسے کسٹمس، پورٹ (بندرگاہ)، ٹرسٹ وغیرہ کے پاس ڈپازٹس کا بقایہ۔

4. **متفرق اخراجات Miscellaneous Expenditures:** کمپنیوں کی جانب سے کچھ ایسے اخراجات برداشت کیے جاتے ہیں جن کے ایک متناسب حصہ کو ہر سال پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ پر عائد کرتے ہوئے تین تا پانچ سال کے دوران قلمزد کیا جاتا ہے۔ قلم زد یا اڈجسٹ نہ کی گئی رقم کی حد تک ان اخراجات کو اس عنوان کے تحت ظاہر کرنا چاہیے۔ اصولی طور پر یہ مدات 'اثاثے نہیں ہیں لیکن اثاثوں کے ساتھ بتائے جاتے ہیں کیوں کہ ان مصارف کھاتوں کے ڈبٹ بیلنسس' آئندہ سال پر منتقل کیے جاتے ہیں جو ان اخراجات کے مدات میں شامل ہیں :

i) ابتدائی مصارف (Preliminary Expenses) کمپنی کے قیام اور اس کے رجسٹریشن کے سلسلے میں عاید اخراجات۔

ii) حصص یا ڈبنچرس کی خرید یا ذمہ نویسی پر ادا شدہ بروکریج Brokerage یا کمیشن اور حصص یا ڈبنچرس کی اجرائی کے مصارف۔

iii) حصص یا ڈبنچرس کی اجرائی پر منظورہ ڈسکاؤنٹ۔

iv) تعمیری کام کے دوران حصص سرمایہ سے شیر ہولڈروں کو ادا شدہ سود۔

v) ڈیولپمنٹ اخراجات Development Expenditure۔

5. **پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ Profit and Loss A/c :** ایک کمپنی کو خالص نقصان ہو سکتا ہے جس کا گذشتہ منافعوں میں سے قائم شدہ جنرل ریزرو کے ذریعہ احاطہ نہ کیا گیا ہو۔ ایسی صورت میں خالص نقصان کی رقم (پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ میں ڈبٹ بیلنس) جس کا جنرل ریزرو کے ذریعہ احاطہ نہ کیا گیا ہو' اس ذیلی عنوان کے تحت بتائی جاتی ہے :

Profit and Loss Account (Dr. Bal.)	.....
Less: General Reserve	.....
	.....

15.4.4 بیلنس شیٹ کی تلخیص (عمودی شکل)

Summarised Balance Sheet (Vertical Form)

بیلنس شیٹ کے اُفقی نمونہ کی طرح بیلنس شیٹ کی عمودی شکل میں بھی درکار تفصیلات علحدہ شیڈولس میں دی جاتی ہیں جو درج ذیل ہیں :

PLMB Co. Ltd.

Balance Sheet as on December 31, 1989

بیلنس شیٹ 31 ڈسمبر 1989 کو

		Schedule No	Fig. as at 31-12-89	Fig. as at 31-12-88
Sources of Funds	فنڈس کے ماخذ		**Rs.**	**Rs.**
1. Shareholders Funds:	1. حصص گیرندوں کے فنڈس			
(a) Capital	(a) سرمایہ			

			Schedule No	Fig. as at 31-12-89	Fig. as at 31-12-88
	(b) Reserves & Surplus	(b) محفوظات اور فاضلات			
2.	Loan Funds:	قرض فنڈس			
	(a) Secured Loans	(a) محفوظ قرضے			
	(b) Unsecured Loans	(b) غیر محفوظ قرضے			
	TOTAL	میزان			
Application of Funds		فنڈس کا استعمال			
1.	Fixed Assets:	.1 قائم اثاثے			
	Gross Block	خام بلاک			
	Less: Depreciation	منفی: فرسودگی			
	Net Block	خالص بلاک			
2.	**Investments**	.2 انوسٹمنٹس			
3.	Current Assets Loans and Advances:	.3 رواں اثاثے، قرضے اور اڈوانس			
	(a) Inventories	(a) انونٹریز (اسٹاک)			
	(b) Sundry Debtors	(b) متفرق دین دار			
	(c) Cash & Bank Balances	(c) کیش اور بینک بیلنس			
	Less: Current Liabilities and Provisions	منفی: رواں واجبات اور پرویژنس			
	Current Liabilities	رواں واجبات			
	Provision for Taxation	پرویژنس برائے ٹیکس			
	Provision for Proposed Dividend	پرویژن برائے مجوزہ ڈیویڈنڈ			
	Net Current Assets	خالص رواں اثاثہ جات			
4.	(a) Misc. Expenditure not Written off	.4 (a) غیر قلمزدہ متفرق اخراجات			
	(b) Profit & Loss Account	(b) پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ			
	TOTAL	میزان			

اپنی معلومات کی جانچ ب

.1 ایک کمپنی بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب 'ریزرو اور فاضل منافعوں' کے تحت کن مدات کو شامل کیا جاتا ہے؟

.2 ایک کمپنی کی بیلنس شیٹ تیار کرتے وقت مندرجہ ذیل ذمہ داریوں اور اثاثوں کو آپ کن عنوانات کے تحت شامل کریں گے؟

(i) کالس کے بقایاجات۔

(ii) شیر پریمیم Share Premium۔

(iii) عوامی ڈپازٹس۔

(iv) متفرق لین دار۔

(v) متفرق دین دار۔

(vi) پیش پذیر ترجیحی حصص پر ڈیویڈنڈ کے بقایاجات۔

(vii) غیر مطلوبہ ڈیویڈنڈس Unclaimed Dividends۔

(viii) ڈنچرس۔

ix) ضبط شدہ حصص (موصولہ رقم)۔

x) ابتدائی مصارف Preliminary Expenses۔

15.5 خلاصہ Let Us Sum Up

ایک کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس سالانہ مالیاتی گوشواروں سے موسوم ہوتے ہیں۔ان میں شامل ہے: (1) پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ جو ایک مالیاتی سال کے لیے کاروبار کے نتائج یا نفع یا نقصان کو ظاہر کرتا ہے اور (2) بیلنس شیٹ جو سال کے آخری دن پر کمپنی کی مالیاتی پوزیشن کو ظاہر کرتی ہے۔ پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کو سال کے لیے آمدنی گوشوارہ Income Statement سے موسوم کیا جاتا ہے۔ بیلنس شیٹ کو کمپنی کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ایک گوشوارہ کا نام دیا جاسکتا ہے۔

قانون کمپنیز 1956 میں ایک کمپنی کے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کی تیاری کے لیے کوئی نمونہ (Proforma) تجویز نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم مذکورہ قانون کے شیڈول VI، پارٹ II میں پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ میں دی جانے والی تفصیلات اور اطلاعات کا تعین کیا گیا ہے۔ پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ میں مناسب طور پر درجہ بند کیے گئے عنوانات کے تحت کمپنی کی آمدنی اور اخراجات سے تعلق رکھنے والے متفرق مدات کو صراحت سے ترتیب وار بتانا ضروری ہے۔

پیشکشی کے نمونہ کے تعلق سے چونکہ قانون کمپنی خاموش ہے اس لیے پرافٹ اور لاس اکاونٹ یا تو (الف) عمودی شکل یا (ب) اُفقی یا بائیں دائیں نمونہ میں پیش کیا جاسکتا ہے۔

کمپنی پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کے خصوصی خدوخال یہ ہیں: (i) ایک علاحدہ ٹریڈنگ اکاؤنٹ تیار کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ (ii) منافعوں کے تصرف کے لیے علاحدہ عنوان دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ منافعوں کی تقسیم یا تصرف کو پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کے دوسرے حصہ میں بتایا جاتا ہے جسے "زیرخط" بھی کہا جاتا ہے۔

قانون کمپنیز کے تحت ضروری ہے کہ سال رواں کے اعداد کے ساتھ ساتھ ایک علاحدہ کالم میں سال گذشتہ کے اعداد بھی بتائے جائیں۔

بیلنس شیٹ کی تیاری کے تعلق سے اثاثوں اور ذمہ داریوں کے بارے میں بتائی جانے والی تفصیلات کی نوعیت اور مدات کی، قانون کمپنیز کی شیڈول Schedule VI، پارٹ Part I میں ترتیب وار صراحت کی گئی ہے۔

کمپنی بیلنس شیٹ کی تیاری کے لیے جدول VI میں دو متبادل نمونے دیے گئے ہیں (i) اُفقی (ii) عمودی۔ کمپنی کی بیلنس شیٹ کے لیے ان نمونوں میں سے کوئی ایک نمونہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔ اُفقی نمونہ میں ذمہ داریاں بائیں جانب اور اثاثے دائیں جانب پیش کیے جاتے ہیں۔ عمودی نمونہ میں فنڈز کے ماخذ (Sources of Funds) کے عنوان کے تحت پہلے واجبات کی فہرست بنائی جاتی ہے۔ اس کے بعد اثاثوں، فنڈز کے استعمال کو Application of Fund کے عنوان کے تحت بتایا جاتا ہے۔

مجوزہ دونوں نمونوں کے لیے ضروری ہے کہ سال رواں کے اعداد کے ساتھ ساتھ ایک علاحدہ کالم میں سال گذشتہ کے اعداد، ہر ایک ذیلی عنوان ذمہ داریاں (فنڈز کے ماخذ) اور اثاثے (فنڈز کے استعمال) کے تحت بتائے جائیں۔

15.6 کلیدی الفاظ Key Words

تصرف **Appropriation** : منافعوں کی تقسیم۔

بیلنس شیٹ **Balance Sheet** : مالیاتی سال کے اختتام پر اثاثہ جات اور واجبات کی مالیاتی پوزیشن ظاہر کرنے والا گوشوارہ۔

زیرخط **Below the Line** : پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کا وہ حصہ جو منافعے کا تصرف بتاتا ہے۔

مشروط ذمہ داری **Contingent Liability** : یہ ذمہ داری کسی واقعہ کے وقوع ہونے پر پیدا ہوتی ہے۔

خام بلاک **Gross Block** : فرسودگی سے قبل قائم اثاثوں کی مالیت۔

ابتدائی مصارف **Preliminary Expenses** : ایک کمپنی کے قیام اور رجسٹریشن کے سلسلے میں عاید مصارف۔

شیر پر پریمیم **Premium on Shares**: ایک کمپنی کے حصص کی ظاہری قدر (Face Value) سے زاید حاصل کی گئی رقم۔

پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ **Profit and Loss Account** : مالیاتی سال کے لیے کاروبار کے نتائج (نفع یا نقصان) کو ظاہر کرنے والا آمدنی گوشوارہ Income Statement۔

ٹرن اُوور **Turn Over** : مال کی فروخت یا خدمات کی فراہمی کی جملہ قدر Total Value۔

ذمہ نویسی کمیشن **Underwriting Commission** : ذمہ نویسیوں کو حصص اور ڈبنچرس کی خرید کی ذمہ نویسی پر ادا طلب کمیشن۔

15.7 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers to Check Your Progress

				Rs.
A 1	Sales			59,75,000
	Less:	Sales Return	85,000	
		Trade Discount	38,000	1,23,000
		Income from Investment		58,52,000
		Dividend received from		15,000
		Subsidiaries		28,000
		Miscellaneous Income:		
		Recovery of Insurance Claim		42,000
		TOTAL		59,37,000
3	Cost	of Goods Sold:		Rs.
		Opening Stock:		
		Raw Materials	72,000	
		Semi-finished Goods	38,000	
		Finished Goods	85,000	
			1,95,000	
	Add:	Purchase of Raw materials	1,50,000	3,45,000
	Less:	Closing Stock:		
		Raw Materials	79,000	
		Semi-finished Goods	30,000	
		Finished Goods	90,000	1,99,000
		Cost of Goods Sold		1,46,000

4 ii), iv), v)

2 B (i ذمہ داریوں کی جانب 'شیر کیپٹل' عنوان کے تحت 'اقراری سرمایہ' ذیلی عنوان میں منہائی کے طور پر بتایا جاتا ہے۔

(ii ذمہ داریوں کی جانب 'ریزرو اور فاضل منافعے' عنوان کے تحت۔

(iii ذمہ داریوں کی جانب 'غیر محفوظ قرض' عنوان کے تحت۔

iv) ذمہ داریوں کی جانب 'رواں ذمہ داریوں' عنوان کے تحت۔

v) اثاثوں کی جانب 'رواں اثاثوں' عنوان کے تحت۔

vi) ذمہ داریوں کی جانب 'مشروط ذمہ داریاں' عنوان کے تحت۔

vii) ذمہ داریوں کی جانب 'رواں ذمہ داریوں' عنوان کے تحت۔

viii) ذمہ داریوں کی جانب 'محفوظ قرضے' عنوان کے تحت۔

ix) ذمہ داریوں کی جانب 'اقراری سرمایہ میں' بطور ایک اضافہ۔

x) اثاثوں کی جانب قلمزد نہیں کیے جانے کی حد تک 'متفرق اخراجات' عنوان کے تحت۔

15.8 امتحانی سوالات Terminal Questions

1. ایک کمپنی کے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کی خاص خصوصیات کیا ہیں؟
2. منافع کے تصرف سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ اس سلسلہ میں متعلقہ مدات کیا ہیں؟
3. رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں میں ہر ایک کے چار مدات بیان کیجیے۔ عمودی شکل کی بیلنس شیٹ میں رواں اثاثے اور رواں ذمہ داریاں کس طرح بتائی جاتی ہیں؟
4. ایک کمپنی کی بیلنس شیٹ تیار کرتے وقت قائم اثاثہ جات کے تعلق سے کن تفصیلات کا بتانا ضروری ہے؟
5. ذیل کے تعلق سے کمپنی فائنل اکاؤنٹس میں دی جانے والی تفصیلات اور اطلاعات کی نوعیت تحریر کیجیے۔

i) متفرق دین دار Sundry Debtors۔

ii) شیر کیپٹل Share Capital۔

iii) محفوظات اور فاضلات Reserves and Surpluses۔

نوٹ: یہ سوالات اس اکائی کے بہتر سمجھنے میں مدد دیں گے۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجئے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی نہ بھیجئے۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں۔

اکائی 16 فائنل اکاؤنٹس۔۲ Final Accounts -II

Structure ساخت

Objectives	مقاصد	16.0
Introduction	تمہید	16.1
Treatment of Special Items Relevant to Company Final Accounts	کمپنی فائنل اکاؤنٹس کے خاص مدات کے تعلق سے طرز عمل	16.2
Preliminary Expenses	ابتدائی مصارف	16.2.1
Expenses on Issue of Shares and Debentures	حصص اور ڈبنچرس کی اجرائی پر مصارف	16.2.2
Discount on Issue of Shares and Debentures	حصص اور ڈبنچرس کی اجرائی پر ڈسکاؤنٹ	16.2.3
Premium on Issue of Shares	حصص کی اجرائی پر پریمیم	16.2.4
Calls in Arrears and Calls in Advance	بقایا کالس اور پیشگی کالس	16.2.5
Forfeited Shares	ضبط شدہ حصص	16.2.6
Depreciation on Fixed Assets	قائم اثاثوں پر فرسودگی	16.2.7
Provision for Taxation	ٹیکس کے لیے پرویژن	16.2.8
Dividends	ڈیویڈنڈس	16.2.9
Interest on Debentures	ڈبنچرس پر سود	16.2.10
Transfer to Reserves	ریزروز کو منتقلی	16.2.11
Balance of Profit and Loss Account	پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کا بیلنس	16.2.12
Preparation of Final Accounts	فائنل اکاؤنٹس کی تیاری	16.3
Let Us Sum Up	خلاصہ	16.4
Key Words	کلیدی الفاظ	16.5
Answers to Check Your Progress	اپنی معلومات کی جانچ: جوابات	16.6
Terminal Questions/Exercises	امتحانی سوالات / مشقیں	16.7

16.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ کے چند خاص مدات کی نشاندہی کر کے ان پر بحث کر سکیں
- پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ میں مدات کی ترتیب، درجہ بندی اور پیشکشی کے بنیادی اُصول استعمال کر سکیں
- ایک کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس تیار کر سکیں۔

16.1 تمہید Introduction

اکائی 15 میں آپ نے ایک کمپنی کے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ کے مشمولات سے متعلق قانونی ضروریات اور ان کے عمودی اور افقی نمونوں کے تعلق سے سیکھا ہے۔ اس اکائی میں کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس کے چند مدات سے متعلق نکات کی قانون کمپنیز کی گنجائشوں کے حوالے سے مزید صراحت کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور کمپنی فائنل اکاؤنٹس کی تیاری پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔

16.2 کمپنی فائنل اکاؤنٹس کے خاص مدات کے تعلق سے طرز عمل
Treatment of Special Items Relevant to Company Final Accounts

فائنل اکاؤنٹس میں ظاہر ہونے والے چند مدات ایسے ہیں جو کمپنی شکل کی تنظیم کے لیے مخصوص ہوتے ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں :

16.2.1 ابتدائی مصارف Preliminary Expenses

کمپنی کے قیام سے متعلق تمام مصارف کو ایک عنوان کے تحت یکجا کیا گیا ہے جو بطور ابتدائی مصارف جانے جاتے ہیں۔ ان میں شامل مصارف ہیں: میمورنڈم آف اسوسی ایشن اور آرٹیکلس آف اسوسی ایشن کی لاگت طباعت، متفرق دستاویزات کے مسودے تیار کرنے کے لیے وکلا کو ادا کی گئی فیس، اسٹامپ ڈیوٹی، کمپنی کے رجسٹریشن کے وقت ادا طلب رجسٹریشن اور فائلینگ Filing فیس۔ ابتدائی مصارف کھاتہ میں ڈبٹ کی گئی جملہ رقم سے بطور کیپٹل اخراجات سلوک کیا جاتا ہے۔ اسے عام طور پر تین تا پانچ سالوں کی مدت میں قلمزد کیا جاتا ہے۔ قلمزد کیے جانے کے لیے طے کی گئی سالانہ رقم، پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کو ڈبٹ کی جاتی ہے۔ ابتدائی مصارف کھاتہ کا بیلنس متفرق اخراجات اور نقصانات Miscellaneous Expenditure and Losses عنوان کے تحت بطور ایک علاحدہ مد بیلنس شیٹ کی اثاثوں کی جانب بتایا جاتا ہے۔

فرض کیجیے کہ ایک کمپنی نے ابتدائی مصارف مبلغ -/9000 روپے برداشت کیے اور یہ طے کیا کہ رقم کو تین سال کے دوران مساوی طور پر قلمزد کیا جائے۔ پہلے سال کے ختم پر -/3000 روپے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ پر عائد کیے جائیں گے اور -/6000 روپے بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی جانب بتائے جائیں گے۔ ابتدائی مصارف کھاتہ میں -/6000 روپے کا ڈبٹ بیلنس آئندہ سال پر منتقل کیا جائے گا۔ دوسرے سال کے اختتام پر دوسرے -/3000 روپے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ پر عاید کیے جائیں گے اور باقی -/3000 روپے کا بیلنس، بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی جانب بتایا جائے گا۔ تیسرے سال میں -/3000 روپے دوبارہ پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ پر عائد کیے جائیں گے۔ ابتدائی مصارف کھاتہ اس طرح بند ہو جائے گا اور یہ بیلنس شیٹ میں مزید ظاہر نہ ہوگا۔

16.2.2 حصص اور ڈبنچرس کی اجرائی پر مصارف Expenses on Issue of Shares and Debentures

جب حصص اور ڈبنچرس عوام کو جاری کیے جاتے ہیں تب کمپنی ذمہ نویسی کمیشن، بروکریج اور فیس کے طور پر مصارف برداشت کرتی ہے۔ ذمہ نویسی کمیشن ایک ایسے فرد، ایک فرم اور ایک ادارے کو ادا کرنے کی رضامندی دی جاتی ہے جو حصص اور ڈبنچرس کے اس حصہ کو خریدنے کا وعدہ (انڈرٹیک) کرتا ہے جو عوام کی جانب سے خریدا نہ جائے گا۔ کمیشن عام طور پر ذمہ لیے گئے حصص یا ڈبنچرس کی اجرائی قیمت کے ایک فیصد کے طور پر مقرر کیا جاتا ہے۔ کمپنی کی جانب سے ایسے بروکرس Brokers کو بروکریج Brokerage ادا کیا جاتا ہے جو حصص یا ڈبنچرس کے لیے سبسکرپشن (Subscription) حاصل کرتے ہیں۔ بعض اوقات ایک یا زیادہ ادارے اجرائی کے لیے بطور منیجرس تقرر کیے جاتے ہیں جن کے لیے فیس ادا طلب ہوتی ہے اور جو حصص یا ڈبنچرس کی اجرائی قیمت کے فیصد کے طور پر مقرر کی جاتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ شرحیں جن پر انڈرراٹنگ کمیشن، بروکریج اور فیس کسی کمپنی کے ذریعہ ادا کیے جاسکتے ہیں، قانون کمپنیز میں مقرر کی گئی ہیں اور گورنمنٹ کی ہدایات کے مطابق مقرر کی جاتی ہیں۔

حصص اور ڈبنچرس کی اجرائی پر تمام اخراجات کیپٹلائز کیے جاتے ہیں اور عموماً ایک مدت کے دوران جو پانچ سال سے زاید نہ ہو پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ پر عائد کیے جاتے ہیں۔ غیر قلمزد رقم ہر سال 'متفرق اخراجات اور نقصانات Miscellaneous Expenditure and Losses' کے عنوان کے تحت بطور ایک علاحدہ مد بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی جانب بتائی جاتی ہے۔

اب ہم کمپنی فائنل اکاؤنٹس میں اوپر بتائی گئی مد سے متعلق طرز عمل کو ایک مثال کی مدد سے سمجھاتے ہیں۔ایک کمپنی فی حصہ -/10 روپے کے 1,00,000 ایکویٹی حصص کے ایک منظورہ سرمایہ کے ساتھ جنوری 1987 میں قائم کی گئی۔ابتدائی مصارف کی رقم مبلغ -/9000 روپے تھی۔ کمپنی نے 50000 حصص عوام کو جاری کیے۔اجرائی (issue) کی ایک فرم کی جانب سے ذمہ نویسی کی گئی جس کے لیے کمپنی اجرائی قیمت Issue Price پر 2½ فیصد کمیشن ادا کرنے کے لیے رضامند ہوئی۔ عوام سے 45000 حصص کے لیے درخواستیں وصول ہوئیں جو حسب ضابطہ الاٹ کیے گئے اور جن کی مکمل ادائیگی ہوئی۔ کمپنی نے ابتدائی مصارف اور حصص کی اجرائی پر مصارف کو آئندہ سال پر منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔ 1987 کے لیے بیلنس شیٹ میں یہ معاملات کس طرح ظاہر ہوں گے؟

کمپنی کے بیلنس شیٹ کی تیاری سے قبل ہمیں مندرجہ ذیل نکات کو نوٹ کرنا چاہیے :

i) چونکہ جاری شدہ حصص کی تعداد عوامی سبسکرپشن (Public Subscription) کی تعداد سے کم تھی اس لیے حصص کی ماباقی تعداد ذمہ نویسیوں کی جانب سے لی جانی چاہیے۔

ii) ذمہ نویسی کے حساب میں ذمہ نویسوں کو واجب الادا کمیشن کی رقم 12,500 روپے (-/500,000 روپے جاری شدہ سرمایہ پر 2½ فیصد) تھی۔دوسری جانب ذمہ نویسوں کو کمپنی کو -/50,000 روپے (5,000 حصص پر -/10 روپے فی حصص) ادا کرنا چاہیے تھا۔ ذمہ نویسیوں سے کمپنی کو واجب الادا خالص رقم -/37,500 روپے تھی۔ تاہم ادا طلب ذمہ نویسی کمیشن کے متعلق ملتوبہ ریونیو اخراجات Deferred Revenue Expenditure یا نقصان کے طور پر عمل کرنا چاہیے۔

iii) ابتدائی مصارف اور حصص کی اجرائی پر مصارف بشمول ذمہ نویسی کمیشن کو آئندہ سال پر منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ یہ امکانی طور پر اس لیے کیا گیا کہ 1987 میں کاروبار شروع نہیں کیا گیا تھا۔

1987 کے اختتام پر بیلنس شیٹ میں مندرجہ ذیل مدات بتائے جائیں گے :

Liabilities	Rs.	Assets	Rs.
Share Capital		**Fixed Assets**	
Authorised Capital:		.....	
100,000 Equity Shares of			
Rs. 10 each	10,00,000	**Current Assets:**	
Issued Capital:		Cash in hand and at Bank	4,78,500
50,000 Equity Shares of			
Rs. 10 each	5,00,000		
		Miscellaneous	
Subscribed Capital:		**Expenditure Losses**	
50,000 Equity Shares of		Preliminary Expenses	9,000
Rs. 10 each, Rs. 10 per share			
called up and paid	5,00,000	Underwriting Commission	12,500
	5,00,000		5,00,000

16.2.3 حصص اور ڈبنچرس کی اجرائی پر ڈسکاؤنٹ Discount on Issue of Shares and Debentures

حصص یا ڈبنچرس کی اجرائی پر منظورہ ڈسکاؤنٹ کمپنی کے لیے سرمایہ نقصان کے مترادف ہے کیوں کہ اجرائی پر حاصل شدہ رقم سیکیوریٹیز کی ظاہری قدر Face Value کے بہ نسبت کم ہوتی ہے۔ڈسکاؤنٹ کی رقم کو سرمایہ منافعوں Capital Profits (اگر کوئی ہوں) میں سے قلمزد کیا جائے

گا۔ بصورت دیگر یہ تین تا پانچ سال کی مدت کے دوران پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ پر عاید کیا جاتا ہے۔ مذکورہ رقم، جو اس طرح قلمزد نہیں کی گئی آئندہ سال پر منتقل کی جاتی ہے اور متفرق اخراجات اور نقصانات (Miscellaneous Expenditure and Losses) عنوان کے تحت بطور ایک علاحدہ مد سال رواں کی بیلنس شیٹ میں بتائی جائے گی۔ دوسرے الفاظ میں حصص اور ڈبنچرس کی اجرائی پر ڈسکاؤنٹ سے بھی بطور ایک ملتویہ ریونیو اخراجات عمل کیا جاتا ہے اور کمپنی فائنل اکاؤنٹس میں ویسا ہی عمل کیا جاتا ہے جیسا کہ ابتدائی مصارف سے کیا گیا تھا۔

16.2.4 حصص کی اجرائی پر پریمیم Premium on Issue of Shares

جاری شدہ حصص پر پریمیم سے مراد اجرائی قیمت سے زیادہ موصولہ قیمت ہے۔ حصص جب پریمیم پر جاری کیے جاتے ہیں تو پریمیم کی رقم علاحدہ کھاتہ میں جسے شیر پریمیم اکاؤنٹ Share Premium Account کہا جاتا ہے، کریڈٹ کی جاتی ہے۔ یہ کمپنی کے لیے سرمایہ پر منافع کی نمائندگی کرتا ہے اور سرمایہ اخراجات اور سرمایہ نقصانات جیسے ابتدائی مصارف، ذمہ نویسی کمیشن اور بروکریج، حصص اور ڈبنچرس کی اجرائی پر منظورہ ڈسکاؤنٹ ترجیحی حصص یا ڈبنچرس کی بازادائی (Redemption) پر واطلب پر پریمیم وغیرہ کو قلمزد کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ شیر پریمیم کھاتے کا کریڈٹ بیلنس جو مندرجہ بالا کسی بھی مصارف یا نقصان کی ادائیگی کے بعد بچا رہے گا ریزروز اور فاضل منافعوں (Reserves and Surpluses) عنوان کے تحت بطور ایک علاحدہ مد بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب بتایا جاتا ہے۔

اس کو ہم ایک مثال کے ذریعہ سمجھاتے ہیں۔ شکتی لمیٹڈ نے -/10 روپے فی حصہ کے حساب سے 50,000 ایکویٹی حصص -/12 روپے فی حصص پر جاری کرتے ہوئے -/6,00,000 روپے عوام سے وصول کیے۔ ذمہ نویسی کمیشن 2½ فیصد پر ادا کرنا طے ہوا -/7,500 روپے اسٹاک بروکرس کی ایک فرم کو بطور بروکریج ادا کیے گئے۔ اوپر کی معلومات کی مدد سے کمپنی کی بیلنس شیٹ میں متعلقہ اعداد بتائیے 2 روپے فی حصہ پر پریمیم پر حصص جاری کیے گئے تھے۔ اس لیے وصول شدہ پریمیم کی رقم -/1,00,000 روپے (50,000 حصص پر -/2 روپے فی حصہ) تھی۔

2½ فیصد پر ذمہ نویسی کمیشن -/15,000 روپے (اجرائی قیمت 1,00,000 روپے کا 2½ فیصد) محسوب کیا گیا۔

اجرائی مصارف کی جملہ رقم، ذمہ نویسی کمیشن (-/15,000 روپے) اور بروکریج (-/7,500 روپے) -/22,500 روپے ہوگی۔ یہ رقم شیر پریمیم اکاونٹ پر عاید (چارج) کی جائے گی جس کا -/1,00,000 روپے کا کریڈٹ بیلنس ہوگا۔ اس طرح اجرائی اخراجات مکمل طور پر قلمزد کیے جائیں گے اور شیر پریمیم اکاونٹ -/77,500 روپے (Rs. 1,00,000 - Rs. 22500) کے کریڈٹ بیلنس کے ساتھ بتایا جائے گا۔

یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ حصص اجرائی مصارف، ابتدائی مصارف وغیرہ کی رقومات صرف اسی وقت حصص پر پریمیم کے خلاف قلمزد کی جائیں گی جب اس کی اس طرح صراحت کی جائے۔ بیلنس شیٹ مدات مندرجہ ذیل طریقے سے بتائے جائیں گے :

Liabilities side		**Rs.**
Share Capital		
Authorised ..... Share of Rs. ..... each		
Issued and Subscribed Capital		
50,000 Equity shares of Rs. 10 each		
fully called up and paid		5,00,000
Reserves & Surplus		
Share Premium Account Rs.	1,00,000	
Less: Expenses on issues		
of shares	22,500	77,500

16.2.5 بقایہ کالس اور پیشگی کالس Calls in Arrears and Calls in Advance

عوام کو حصص جاری کرنے والی ایک کمپنی خواہاں ہے کہ سبسکرائبرس کی جانب سے کی جانے والی ادائیگی جزوی طور پر درخواست کے ساتھ اور جزوی طور پر حصص کے الاٹمنٹ پر اور باقی ایک یا دو اقساط میں جو بطور کال رقم Call Money ادا کی جائے۔ چند حصص پر مطلوبہ کالس کی رقم ادا طلب رہ جائے تو یہ بقایہ کالس اکاونٹ Calls in Arrears Account میں ڈبٹ کی جاتی ہے۔ یہ رقم بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب سبسکرائب شدہ اور مطلوبہ سرمایہ میں سے منہا کی جاتی ہے۔

ایک مختلف صورتحال اُس وقت پیدا ہو سکتی ہے جب ایک کمپنی کو اس کی جانب سے سبسکرپشن (Subscription) کے لیے عوام کو پیش کیے گئے حصص کی بہ نسبت زیادہ حصص کے لیے درخواستیں وصول ہوتی ہیں۔ یہ حصص کی بیش خریدی (Over-Subscription) کہلاتی ہے۔ ایسی صورت میں عام طور پر درخواست گزاروں کو ان کے مطلوبہ حصص کی تعداد کی بہ نسبت کم تعداد میں حصص الاٹ کیے جاتے ہیں۔

رقم درخواست Application Money کی زاید رقم کا الاٹمنٹ پر واجب الادا رقم کے سلسلے میں اڈجسٹمنٹ کیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود رقم درخواست فاضل ہو جائے تو اس کو واپس کر دینا چاہیے۔ یہ فاضل رقم درخواست مستقبل میں مطلوبہ کالس کی ادائی کے لیے بھی اڈجسٹ کرنے کے لیے کمپنی کی جانب سے روکے رکھی جا سکتی ہے۔ فی الحال یہ رقم پیشگی کالس (Calls in Advance) قرار دی جاتی ہے۔ یہ رقم پیشگی کالس کھاتہ (Calls in Advance A/c) کو کریڈٹ کی جاتی ہے۔ یہ بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب شیر کیپٹل (Share Capital) عنوان کے تحت بتائی جاتی ہے لیکن سبسکرائب شدہ (Subscribed) اور مطلوبہ سرمایہ (Called up) کیپٹل میں جمع نہیں کی جاتی۔

16.2.6 ضبط شدہ حصص Forfeited Shares

چند حصص پر، مطالبہ (demand) کی نوٹس کے مطابق کالس کی ادائیگی کے لیے دیے گئے وقت کے ختم ہونے کے باوجود، کالس کی رقم ادا نہ ہو تو کمپنی ان حصص کو اور ان پر وصول شدہ رقم کو جس میں درخواست رقم اور الاٹمنٹ رقم شامل رہتی ہے ضبط کر سکتی ہے۔ حصص کی ضبطی، حصص کیپٹل کی کمی کا باعث ہوتی ہے اور اسی لیے یہ ضروری ہے کہ Calls in Arrears Account کو اسی مناسبت سے اڈجسٹ کرنا چاہیے۔ ضبط شدہ حصص پر وصول کی گئی رقم ایک نئے کھاتہ کو جسے Forfeited Shares Account سے موسوم کیا جاتا ہے کریڈٹ کی جاتی ہے اور یہ رقم ایسے حصص دوبارہ جاری کیے جانے تک ادا شدہ شیر کیپٹل Paid up Share Capital میں جمع کی جاتی ہے۔

ضبط شدہ حصص، کمپنی کی سہولت کے لحاظ سے بعد کے مراحل میں دوبارہ جاری کیے جا سکتے ہیں۔ اگر یہ فیصلہ کر لیا جائے کہ ان حصص کو ڈسکاونٹ پر دوبارہ جاری کیا جائے تو ڈسکاؤنٹ کی زیادہ سے زیادہ رقم جو نئے الاٹیس Allotees کو منظور کی جاتی ہے اس رقم سے بڑھ نہیں سکتی جو پچھلے الاٹیس Allotees سے ان حصص پر وصول ہوئی تھی۔ دوبارہ اجرائی پر منظورہ ڈسکاؤنٹ ضبط شدہ حصص کھاتہ (Forfeited Shares Account) پر عائد کیا جاتا ہے۔ ضبط شدہ حصص کے دوبارہ جاری کرنے پر منظورہ ڈسکاؤنٹ اگر ان حصص پر ابتدائی طور پر موصولہ رقم سے کم ہو تب اس فرق کے ساتھ ایک سرمایہ منافع Capital Profit جیسا عمل کیا جانا چاہیے اور کیپٹل ریزرو اکاونٹ Capital Reserve Account کو منتقل کرتے ہوئے ریزروز اور فاضل منافع Reserves and Surpluses عنوان کے تحت بتانا چاہیے۔

مثال کے طور پر ایک کمپنی نے فی حصہ 10 روپے کے 100 حصص ضبط کیے جس پر 5 روپے فی حصہ درخواست پر ادا کیے گئے تھے۔ الاٹمنٹ کی رقم اور کال کی رقم 5 روپے فی حصص ادا نہیں کیے گئے تھے اس صورت میں حصص کی ضبطی پر 500 روپے ضبط شدہ حصص کے اکاونٹ (Share Forfeited Account) پر کریڈٹ کیے جاتے ہیں۔ یہ فرض کیجیے کہ 60 حصص فی حصہ 3 روپے ڈسکاونٹ پر دوبارہ جاری کیے گئے یعنی ابتدائی 60 حصص پر اکٹھا کردہ 300 روپے (فی حصہ 5 روپے) پر منظورہ ڈسکاونٹ 180 روپے ہوتا ہے۔ ضبط شدہ حصص کے اکاونٹ کو کریڈٹ کی گئی رقم میں 300 روپے کی کمی کی جائے گی جس میں سے 180 روپے شیر کیپٹل اکاونٹ پر منتقل کیے جائیں گے اور 120 روپے (سرمایہ منافع) کیپٹل ریزرو پر منتقل کیے جائیں گے۔ ضبط شدہ حصص کے اکاونٹ کا ماباقی بیلنس 200 روپے، اس وقت تک غیر جاری شدہ 40 حصص کی موصولہ رقم بر آئندہ کی جا کر سبسکرائب شدہ اور مطلوبہ سرمایہ میں جمع کر کے بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب بتایا جائے گا۔ آپ قبل ازیں اس تعلق سے اکائی 12 میں تفصیلی مطالعہ کر چکے ہیں۔

16.2.7 قائم اثاثوں پر فرسودگی Depreciation on Fixed Assets

کمپنیوں کی صورت میں قائم اثاثوں جیسے اراضی و عمارات Land and Buildings پلانٹ اور مشینری Plant and Machinery وغیرہ پر فرسودگی کے لیے سالانہ گنجائش پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کو چارج (ڈبٹ) کی جاتی ہے۔ قائم اثاثوں کے ہر زمرہ کے لیے فرسودگی کھاتہ میں سال بہ سال فرسودگی کی رقم اکٹھا ہوتی ہے۔ اس طرح کسی سال کے اختتام پر تیار کیے گئے ٹرائل بیلنس میں سالِ گذشتہ کے اختتام تک مہیا کی گئی جملہ فرسودگی بطور ایک کریڈٹ بیلنس ظاہر ہوتی ہے۔ اس رقم میں سال رواں کے لیے مہیا کی گئی فرسودگی کی رقم جمع کی جاتی ہے۔ سال رواں کے اختتام تک مہیا کی گئی فرسودگی کی جملہ رقم بیلنس شیٹ میں قائم اثاثوں کی اصل / ابتدائی لاگت سے بطور ایک منہائی بتائی جاتی ہے اور یہ مد قائم اثاثے، عنوان کے تحت بطور خالص بلاک Net Block (ابتدائی لاگت منفی فرسودگی) بتائی جاتی ہے۔ قائم اثاثوں کے ہر زمرہ کے لیے علاحدہ طور پر صراحت سے تفصیلات بتانا ضروری ہے یعنی سال کے آغاز پر اثاثہ کی ابتدائی لاگت، سال کے دوران کیے گئے اضافے، فروخت، اگر کوئی ہے، سال گذشتہ کے اختتام تک اور سال رواں کے دوران مہیا کی گئی فرسودگی، موجودہ تاریخ تک فراہم کی گئی فرسودگی کی جملہ رقم اور اثاثوں کی خالص قدر (Net Value)۔

16.2.8 ٹیکس کے لیے پرووِژن Provision for Taxation

ہر کمپنی ایک مخصوص سال کے دوران حاصل ہوئے منافع Profit کے سلسلے میں ٹیکس کے لیے گنجایش فراہم کرتی ہے۔ اصولی طور پر کہا جائے تو ٹیکس کے لیے گنجائش منافع کا ایک تصرف قرار دیا جاتا ہے اور اس طرح "زیر خط" "Below the Line" یعنی خالص منافع حاصل کرنے کے بعد بتایا جاتا ہے۔ تاہم، کئی کمپنیاں حقیقی طور پر اس کو "بالائے خط" "Above the Line" یعنی پرافٹ اور لاس کھاتہ کے پہلے حصہ میں بتاتی ہیں۔ "ٹیکس کے لیے گنجائش کھاتہ" "Provision for Taxation Account" میں کریڈٹ بیلنس بطور ایک علاحدہ مد بیلنس شیٹ کی واجبات کی جانب "پرووِژن Provisions" ذیلی عنوان کے تحت بتایا جاتا ہے جو "رواں ذمہ داریوں اور پرووِژن Current Liabilities and Provisions" عنوان کے تحت آتا ہے۔ مذکورہ کھاتہ کا بیلنس اُس وقت تک برآ کندہ کیا جاسکتا ہے جب تک متعلقہ سال کے سلسلے میں ٹیکس کا تعین قطعی نہیں ہو جاتا۔

16.2.9 ڈیویڈنڈس Dividends

ہر منافع کمانے والی کمپنی عام طور پر منافعوں کا ایک حصہ اپنے شیر ہولڈروں (Shareholders) کے درمیان تقسیم کرتی ہے۔ رقم جو اس طرح تقسیم کی جاتی ہے ڈیویڈنڈ کہلاتی ہے۔ جب ڈائرکٹرس ایک اکاؤنٹنگ سال کے درمیان اس سال کے منافع کی توقع میں ڈیویڈنڈ کا اعلان کرتے ہیں تب یہ ڈیویڈنڈ "عبوری ڈیویڈنڈ Interim dividend" کہلاتا ہے۔ تاہم عام طرزِ عمل یہ ہوتا ہے کہ ڈائرکٹر ادا طلب ڈیویڈنڈ کا اعلان کمپنی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں کرتے ہیں یہ ڈیویڈنڈ فائنل ڈیویڈنڈ Final dividend کہلاتا ہے۔ اعلان کردہ عبوری ڈیویڈنڈ، اگر کوئی ہے تو منافع کے ایک تصرف کے طور پر بتایا جاتا ہے اور پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ میں "زیر خط" "Below the Line" ڈبٹ کیا جاتا ہے۔ اعلان کیے جانے کے لیے تجویز کردہ فائنل ڈیویڈنڈ بھی منافع کا ایک تصرف ہے اور پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کے "زیر خط" "Below the Line" ڈبٹ کیا جاتا ہے۔

سال رواں کے لیے مجوزہ ڈیویڈنڈ بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب رواں ذمہ داریاں / ذمہ داریوں اور پرووِژنس Current Liabilities and Provisions" عنوان کے نیچے "پرووِژنس Provisions" ذیلی عنوان کے تحت ظاہر کیا جاتا ہے اس لیے کہ مجوزہ ڈیویڈنڈ سالانہ جنرل میٹنگ میں توثیق کے بعد ادا طلب ہوتا ہے اور مذکورہ سالانہ جنرل میٹنگ کا سال کے اختتام پر فائنل اکاؤنٹس کے تیار کیے جانے کے بعد انعقاد ہوتا ہے۔ اگر ڈیویڈنڈس غیر مطلوبہ ہے تو اس کی رقم بیلنس شیٹ میں "رواں ذمہ داریوں کے Current Liabilities" عنوان کے تحت بتائی جاتی ہے۔

16.2.10 ڈبنچرس پر سود Interest on Debentures

آپ یہ جانتے ہیں کہ ڈبنچرس پر سود کی شرح ہمیشہ ڈبنچرس کے ساتھ بتائی جاتی ہے۔ یہ سود عام طور پر 30 جون اور 31 دسمبر (یا 31 مارچ اور 30 ستمبر) کو ششماہی ادا طلب ہوتا ہے۔ جہاں کمپنی نے ڈبنچرس جاری کیے ہیں ٹرائل بیلنس میں آپ ہمیشہ ڈبنچرس پر سود کا ایک عدد پائیں گے۔ لیکن یہ عموماً نصف سال کے لیے ہوگا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ہم کو ماقبی نصف سال کے لیے سود فراہم کرنا چاہیے۔ چاہے اس کی صراحت اڈجسٹمنٹس میں کی گئی ہو یا نہیں۔ دوسرے الفاظ میں تاوقتیکہ ڈبنچرس اکاؤنٹنگ سال کے دوران جاری نہ ہوں ہمیں مکمل سال کے لیے سود فراہم کرنا چاہیے۔

16.2.11 ریزروز کو منتقلی Transfer to Reserves

کمپنیوں میں یہ ایک عام طرز عمل رہا ہے کہ منافعوں کا ایک حصہ ریزروز کو منتقل کیا جائے۔ جنرل ریزرو یا کسی خاص ریزرو کو منتقل کی گئی اس رقم سے منافعوں کے ایک تصرف جیسا سلوک کیا جاتا ہے اور اس طرح ایک کمپنی کے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ میں "زیر خط" "Below the Line" بتایا جاتا ہے۔ بیلنس شیٹ تیار کرتے وقت یہ رقم متعلقہ ریزرو میں بھی جمع کر دی جاتی ہے۔

16.2.12 پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کا بیلنس Balance of Profit and Loss Account

ماقبل تصرف سال رواں کا پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کا بیلنس اور سال گذشتہ سے منتقل شدہ پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کا بیلنس سال رواں کے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کے دوسرے حصہ ("زیر خط" Below the line) میں بتائے جاتے ہیں۔ اگر منافع ہو تو ان ہی میں سے تصرفات کیے جاتے ہیں جو جنرل ریزرو کو منتقلی، اعلان شدہ ڈیویڈنڈس، اور ٹیکس کے لیے گنجائش پر مشتمل ہوتے ہیں۔ منافع کا قطعی بیلنس آئندہ سال کے لیے برآمد کیا جاتا ہے۔ یہ رقم "ریزروز اور فاضل منافع Reserves and Surplus" عنوان کے تحت بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب ایک فاضل (Surplus) کے طور پر بھی بتائی جاتی ہے۔

تاہم پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کا قطعی بیلنس اگر خالص نقصان Net Loss (یعنی ڈبٹ بیلنس) ہو تو یہ ذمہ داریوں کی جانب جنرل ریزرو میں سے بطور ایک منہائی بتایا جاتا ہے۔ تاہم اگر خالص نقصان بہ نسبت جنرل ریزرو کی رقم سے زیادہ ہو تو یہ "متفرق اخراجات اور نقصانات" Miscellaneous Expenditure and Losses عنوان کے تحت بیلنس شیٹ کی اثاثہ جات کی جانب (غیر اڈجسٹ شدہ کی حد تک To the Extent not adjusted) بتایا جائے گا۔

تمثیل : PRO کمپنی نے 31 مارچ 1988 پر ختم ہونے والے سال سے اگلے سال کے لیے -/40,000 روپے کا ایک کریڈٹ بیلنس برآمد کیا۔ 31 مارچ 1989 پر ختم ہونے والے اگلے سال کے دوران اس کا منافع -/2,80,000 روپے کا تھا۔ ڈائرکٹروں کے مندرجہ ذیل فیصلوں پر عمل آوری کی جانی تھی :

ٹیکس کے لیے پرویژن -/90,000 روپے

ترجیحی حصص پر 12% ڈیویڈنڈ = -/1,20,00 روپے

-/10 روپے فی حصہ کے مکمل ادا شدہ 30,000 ایکویٹی حصص پر 15% ڈیویڈنڈ = -/45,000 روپے، جنرل ریزرو کو منتقلی -/30,000 روپے

آپ کو 31 مارچ 1989 پر ختم ہونے والے سال کے لیے زیر خط پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ تیار کرنا ہے۔ بتائیے کہ متعلقہ مدات بیلنس شیٹ میں کس طرح ظاہر ہوں گے؟

Profit & Loss Account (Below the line)
for the year ending March 31, 1989

	Rs.		Rs.
Provision for Taxation	90,000	Balance b/d	40,000
Proposed Preference Dividend at 12%	1,20,000	Profit made during the year	2,80,000
Proposed Equity Dividend	45,000		
General Reserve	30,000		
Balance c/d	35,000		
	3,20,000		3,20,000

Balance Sheet as on March 31, 1989
(Liabilities Side only)

			Rs.
Share Capital			
Authorised	12% Pref. Shares of Rs. ..... each		10,00,000
.....	..... equity shares of Rs. ..... each		.....
Issued & Subscribed	12% Pref. shares of Rs. ..... each		10,00,000
	30,000 Equity Shares of Rs. 10 each fully called up and paid		3,00,000
			13,00,000
Reserves and Surplus			
Surplus (P&L A/c Balance)		35,000	
Addition to Reserve		30,000	65,000
Secured Loans			
Unsecured Loans			
Current Liabilities & Provision			
A Current Liabilities			
B Provisions			
	Provision for Taxation		90,000
	Proposed Dividends		
	on Preference shares	1,20,000	
	on Equity Shares	45,000	1,65,000

اپنی معلومات کی جانچ الف

1. ایک کمپنی کے بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب آپ کن عنوانات کے تحت مندرجہ ذیل کی درجہ بندی کریں گے ؟
(i) مجوزہ ڈیویڈنڈ Proposed Dividend، (ii) غیر مطلوبہ ڈیویڈنڈ (Unclaimed Dividend)، (iii) محفوظ قرضوں پر اکروشدہ اور واجب الادا سود Interest accrued and due on secured loans، (iv) ٹیکس کے لیے پروویژن Provision for Taxation، (v) بیش پذیر ترجیحی حصص پر ڈیویڈنڈ کے بقایا جات (Arrears)، (vi) شیر پریمیم اکاونٹ Share Premium Account، (vii) ضبط شدہ حصص کا کھاتہ (Forfeited Shares Account)، (viii) پرافٹ اور لاس اکاونٹ کا کریڈٹ بیلنس۔

2. مندرجہ ذیل مدات کی مناسب عنوانات کے تحت بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی جانب درجہ بندی کیجیے :
(i) جاری کام (Work-in-Progress)، (ii) حکومتی بانڈس، (iii) گڈول (Goodwill)، (iv) چھوٹے موٹے اوزار (Loose Tools)، (v) پیشگی ادا شدہ بیمہ Prepaid Insurance، (vi) حصص کی اجرائی پر ڈسکاؤنٹ، (vii) ڈیلی کمپنی کو اڈوانس، (viii) ٹریڈ مارک۔

3. 31 ڈسمبر 1989 پر ایک محدود کمپنی کی بیلنس شیٹ میں مندرجہ ذیل مدات آپ کس طرح بتائیں گے ؟
(i) مشینری کی ابتدائی لاگت -/4,50,000 روپے۔
(ii) یکم جنوری 1989 پر مشینری کی کتابی قیمت Book Value -/3,00,000 روپے۔
(iii) گھٹتی ہوئی قدر پر 10 فیصد کی شرح پر فرسودگی کی قلمزدگی۔

16.3 فائنل اکاؤنٹس کی تیاری Preparation of Final Accounts

ہمیں اکائی 15 اور موجودہ اکائی کے پچھلے حصوں میں کی گئی بحث کو مختصر الفاظ میں دہرانا ہے۔ ذیل کے نکات یاد رکھنے کے قابل ہیں :

(i) ایک کمپنی کے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ میں سال رواں کے اعداد کے ساتھ ہی ساتھ گذشتہ سال کے اعداد بتانا ضروری ہے۔

(ii) ایک کمپنی کے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کا کوئی خاص نمونہ نہیں ہے تاہم ان گوشواروں میں دی جانے والی معلومات کے متعلق تفصیلی قانونی گنجائشیں موجود ہیں۔ پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ افقی یا عمودی شکل میں پیش کیا جاسکتا ہے۔ بیلنس شیٹ کے ساتھ بھی ویسا ہی معاملہ ہے لیکن بیلنس شیٹ کے لیے ایک مجوزہ نمونہ ہے۔

(iii) چونکہ پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کی پیشکشی میں لچک داری ہے۔ اس لیے طالب علم عمومی پروفارما اختیار کر سکتا ہے۔ تاہم یہ مناسب سمجھا جاتا ہے کہ اسکو تین حصوں میں تقسیم کیا جائے اور قانون کمپنیز کے مطابق مندرجہ ذیل ضروری معلومات شامل کی جائیں :
پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کا نمونہ 16.1 میں دیا گیا ہے۔

Figure 16.1: Proforma of Profit & Loss Account

..... Co. Ltd.

Profit & Loss Account for the year ending .....

Dr. **Cr.**

Particulars			Amount	Particulars			Amount
			Rs.				Rs.
Part I		حصہ: 1					
Opening Stock		افتتاحی اسٹاک	xx	Sales	xx	فروخت	
Purchases	xx	خرید		Less Sales Returns	xx	منفی : فروخت واپسی	xx

Less Purchase	منفی : خرید واپسی		Closing Stock	اختتامی اسٹاک	xx
Returns xx		xx			
Carriage inward	اندرونی کیاریج	xx			
Wages	اجرتیں	xx			
Manufacturing Expenses	مینوفیکچرنگ مصارف	xx			
Gross Profit c/d	خام منافع (منتقل شدہ)	xx			
		xx			xx
Part II	حصہ II				
General & Administrative	عام اور انتظامی				
Expenses	مصارف:		Gross Profit b/d	خام منافع (منتقل شدہ)	xx
Salaries, Rent, Stationery	تنخواہیں، کرایہ، اسٹیشنری		Non Operating Incomes	نان آپریٹنگ آمدنیاں	
Electricity, Insurance, etc xx	الکٹریسٹی، انشورنس		like rent, interest,	جیسے کرایہ سود	
			dividend, etc	ڈیویڈنڈ وغیرہ	xx
Selling and Distribution	فروخت اور تقسیم کے				
Expenses	مصارف:				
Advertising, Salesmen	تشہیر، سیلسمن کی تنخواہ،				
Salary, Commission,	کمیشن، ڈسکاؤنٹ				
Discount, Bad debts, etc.	ڈوبا ہوا قرض وغیرہ	xx			
Repairs & Maintenanace	ریپیرس اور مینٹیننس				
Repairs, renewals,	ریپیرس، تجدید				
depreciation, etc.	فرسودگی وغیرہ	xx			
Financial Expenses	مالیاتی مصارف	xx			
Interest, taxes, etc.	سود، ٹیکسس وغیرہ	xx			
NET PROFIT	خالص نفع	xx			
		xx			xx
Part III	حصہ III				
Reserves	ریزروز	xx	Balance b/d	بیلنس (منتقل شدہ)	xx
Dividends	ڈیویڈنڈس	xx	Net Profit	خالص نفع	xx
Balance c/f	بیلنس منتقل کیا گیا	xx			
		xx			xx

Note: Part I is generally referred to as Trading or Manufacturing Account, Part II is called General Profit & Loss A/c and Part III as Profit & Loss Appropriation Account.

نوٹ: پارٹ I عام طور پر ٹریڈنگ یا مینوفیکچرنگ اکاونٹ کے طور پر منسوب کیا جاتا ہے۔ پارٹ II جنرل پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ اور حصہ III پرافٹ اور لاس اپروپریشن اکاونٹ۔

طلبہ کی سہولت کے لیے ایک کمپنی کے بیلنس شیٹ کا مختصر نمونہ خاکہ 16.2 میں دیا گیا ہے۔ طلبہ سے ہر وسیع عنوان کے تحت شامل کیے جانے والے مدات کی نشاندہی کی جانے کی امید کی جاتی ہے۔ (اکائی 15 میں دیا گیا جدول شیڈول VI حصہ (پارٹ) I دیکھیے)۔

Figure 16.2: Proforma of Summarised Balance Sheet

..... Co. Ltd.

Balance Sheet as on .....

Liabilities	واجبات	Amount	Assets	اثاثہ جات	Amount
		Rs.			Rs.
I. Share Capital	حصص کیپٹل	xx	I. Fixed Assets	قائم اثاثہ جات	xx
II. Reserves and Surplus	ریزروز اور فاضل منافعے	xx	II. Investments	انوسٹمنٹس	xx
III. Secured Loans	محفوظ قرضے	xx	III. Current Assets, Loans & Advances	رواں اثاثے قرضے اور ایڈوانس	xx
IV. Unsecured Loans	غیر محفوظ قرضے	xx	IV. Miscellaneous Expenditure	متفرق اخراجات	xx
V. Current Liabilities and Provisions	رواں ذمہ داریاں اور پرووژن	xx			
TOTAL	میزان	xx	TOTAL	میزان	xx

تمثیلات 1، 2 اور 3 ایک کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس کی تیاری کے سمجھنے میں آپ کی مدد کریں گے۔

تمثیل 1

اسپک اینڈ اسپان لمیٹڈ -/3,00,000 روپے کے ایک منظورہ سرمایہ Authorised Capital کے ساتھ جو -/10 روپے فی حصہ کے 30,000 ایکویٹی حصص میں منقسم تھا رجسٹرڈ ہوئی۔ کمپنی نے 15000 حصص سبسکرپشن کے لیے عوام کو پیش کیے جس میں سے فی حصص 7.50 طلب کیے گئے تھے۔

ذیل کی ٹرائل بیلنس 31 مارچ 1989 پر اکاؤنٹس کی کتابوں سے لی گئی ہے۔ آپ کو 31 مارچ 1989 پر ختم ہونے والے سال کے لیے ایک پرافٹ اور لاس اپروپریئشن اکاونٹ Profit and Loss Appropriation Account اور اس تاریخ پر بیلنس شیٹ تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

		Debit	Credit
		Rs.	Rs.
Land	اراضی	23,800	
Buildings	عمارات	52,900	
Calls in Arrear	بقایہ کالس	5,000	
Brokerage on Shares	حصص پر بروکریج	800	
Stores and Spare Parts	اسٹور ریج اور فاضل پرزے	18,000	
Preliminary Expenses	ابتدائی مصارف	7,600	
Unexpired Insurance	پیشگی ادا شدہ انشورنس	640	
Live Stock	مویشی	900	
Plant & Machinery	پلانٹ اور مشینری	1,03,600	
Loose Tools	چھوٹے موٹے اوزار	24,000	
Stock in trade at cost	اسٹاک ان ٹریڈ لاگت پر	50,000	
Cash at Office	دفتر میں کیش	12,480	

Cash at Bank	بینک میں کیش	25,000	
Sundry Debtors	متفرق دین دار	26,000	
Share Capital	شیر کیپٹل		1,12,500
Sundry Creditors	متفرق لین دار		1,24,600
Capital Reserve	کیپٹل ریزرو		30,800
Wages Outstanding	اداطلب اجرتیں		1,820
Godown Rent due	اداطلب گودام کرایہ		700
General Reserve	جنرل ریزرو		16,800
Employee's Benefit Fund	امپلائز ویلفیر فنڈ		3,000
Salaries Outstanding	تنخواہیں اداطلب		1,000
Reserve for Doubtful Debts	مشکوک قرضوں کے لیے ریزرو		1,300
Unpaid Dividends	غیر اداشدہ ڈیویڈنڈس		700
Profit & Loss Account	پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ		57,500
Total	میزان	3,50,720	3,50,720

-/1,24,600 روپے کے لین داروں میں سے -/84,600 روپے مشینری اور بلڈنگس پر رہن کے ذریعہ محفوظ ایک قرض کے لیے بینک کو واجب الادا تھے اور -/22,000 روپے ذیلی کمپنی سے قرض کے اکاؤنٹ پر واجب الادا تھے۔ سال کے دوران کمپنی نے -/61,200 روپے کا منافع کمایا۔ سال گذشتہ سے آگے لایا گیا منافع کا بیلنس -/38,600 روپے تھا جس میں سے -/15,00 روپے فائنل ڈیویڈنڈ کے طور پر ادا کرنے کا فیصلہ کیا گیا، -/16,800 روپے جنرل ریزرو کو -/3,000 روپے امپلائز ویلفیر فنڈ کو منتقل کیے جائیں۔ یہ مزید طے کیا گیا کہ -/7,500 روپے سال رواں کے پہلے نصف کے لیے بطور عبوری ڈیویڈنڈ ادا کیے جائیں۔

Spik & Span Ltd.

Profit & Loss Appropriation A/c for the year ended March 31, 1989

	Rs.		Rs.
To Interim Dividend	7,500	Balance as per P & L A/c for the	
To Dividend	15,000	year ending March 31, 1988	38,600
To General Reserve	16,800		
To Employee's Benefit Fund	3,000		
To Balance c/f	57,500		
		Profit as per P & L A/c	61,200
	99,800		99,800

Spik & Span Ltd.

Balance Sheet as on March 31, 1989

Liabilities	Rs.	Assets		Rs.
Share Capital:		**Fixed Assets:**		
Authorised		(Net Block)		
30,000 Equity Shares of		Land	23,800	
Rs. 10 each	3,00,000	Buildings	52,900	

Issued & Subscribed Capital:				
15,000 Equity Shares of				
Rs. 10 each Rs. 750 per		Plant & Machinery	1,03,600	
Share called up Rs. 1,12,500		Live Stock	900	1,81,200
Less Calls in Arrear 5,000	1,07,500	**Current Assets:**		
		Stock in trade at cost		50,000
		Stores & Spares		18,000
Reserves and Surplus:				
Capital Reserve	30,800	Loose Tools		24,000
General Reserve	16,800	Sundry Debtors	Rs. 26,000	
		Less Reserve		
Profit & Loss Account	57,500	for D'ful Debts	1,300	24,700
Employees Benefit Fund	3,000	Cash & Bank Balances		37,480
Secured Loans:		**Loans and Advances:**		
From Bank (Secured by		Unexpired Insurance		640
mortgage on buildings machinery)	84,600			
Unsecured Loans:		**Miscellaneous Expenditure & Losses**		
From Subsidiary	22,000	Preliminininary Expenses		7,600
Current Liabilities and Provisions:		Brokerage on Shares		800
Sundry Creditors	18,000			
Unpaid Dividends	700			
Outstanding Wages	1,820			
Outstanding Salary	1,000			
Godown Rent due	700			
	3,44,420			3,44,420

تمثیل 2

31 دسمبر 1988 پر مندرجہ ذیل بیلنسس ABC Co Ltd. کی کتابوں سے ظاہر ہوئے۔

		Debit	Credit
		Rs.	Rs.
Paid up Capital	ادا شدہ کیپٹل		
60,000 Equity Shares of Rs.10 each	10 روپے فی حصہ کے 60,000 ایکویٹی حصص		6,00,000
General Reserve	جنرل ریزرو		2,50,000
Unclaimed Dividend	غیر طلب شدہ ڈیویڈنڈ		6,526
Trade Creditors	تجارتی لین دار		36,858
Buildings at Cost	بلڈنگس لاگت پر	1,50,000	
Purchases	خرید	5,00,903	
Sales	فروخت		10,83,947
Manufacturing Expenses	مینوفیکچرنگ مصارف	3,59,000	

Establishment Charges	اسٹابلشمنٹ چارجس	26,814	
General Charges	جنرل چارجس	31,078	
Machinery at Cost	مشینری لاگت پر	2,00,000	
Motor Vehicle at Cost	موٹر وہیکل لاگت پر	30,000	
Furniture at Cost	فرنیچر لاگت پر	5,000	
Opening Stock	اوپننگ اسٹاک	1,72,058	
Book Debts	کتابی دین دار	2,23,380	
Investments	انوسٹمنٹس	2,88,950	
Depreciation Reserve	فرسودگی ریزرو		71,000
Advance Payment of Income Tax	انکم ٹیکس کی پیشگی ادائیگی	50,000	
Cash Balance	کیش بیلنس	72,240	
Directors Fees	ڈائرکٹروں کی فیس	1,800	
Investment's Interest	انوسٹمنٹس پر سود		8,544
Profit and Los Account (January 1,1988)	پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ (یکم جنوری 1988)		16,848
Staff Providend Fund	اسٹاف پروویڈنٹ فنڈ		37,500
		21,11,223	21,11,223

ان بیلنسس اور ذیل میں دی گئی اطلاعات سے 31 دسمبر 1988 کو کمپنی کی بیلنس شیٹ اور اس تاریخ پر ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کا پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ تیار کیجیے۔

(الف) 31 دسمبر 1988 پر اسٹاک -/1,48,680 روپے تھا۔

(ب) قائم اثاثہ جات پر فرسودگی کے لیے -/10,000 روپے، مینجنگ ڈائرکٹر کے کمیشن کے لیے -/6,500 روپے اور اسٹاف پراویڈنٹ فنڈ میں کمپنی کے چندہ کے لیے -/1,500 روپے فراہم کیجیے۔

(ج) انوسٹمنٹ پر اکروڈ شدہ سود کی رقم -/2,750 روپے۔

(د) 1988 کے منافع کے سلسلے میں ٹیکس کے لیے -/60,000 روپے کا پرووژن ضروری تصور کیا گیا۔

(ہ) -/50,000 روپے جنرل ریزرو کو منتقل کرنے کے بعد ڈائرکٹروں نے 4 فیصد پر ڈیویڈنڈ تجویز کیا۔

(و) مزدوروں کے معاوضہ کے لیے -/2,500 روپے کا ایک مطالبہ کمپنی کی جانب سے متنازعہ بتایا گیا۔

(ز) 31-12-88 پر انوسٹمنٹ کی بازاری قیمت -/3,02,500 روپے کے مماثل تھی۔

حل:

Profit and Loss Account of the ABC Co. Ltd. for the year ended December 31, 1988

Dr.			Cr.
	Rs.		Rs.
To Opening Stock	1,72,058	By Sales	10,83,947
To Purchases	5,00,903	By Closing Stock	1,48,680
To Manufacturing Expenses	3,59,000		
To Gross Profit	2,00,666		
	12,32,627		12,32,627

To Establishment Charges	26,814	By Gross Profit		2,00,666
To General Charges	31,078	By Interest on		
To Director Fees	1,800	Investment	8,544	
To Depreciation on Fixed Assets	10,000	Add Accrued		
To Managing Directors Remuneration	6,500	Interest	2,750	11,294
To Contribution to Staff				
Providend Fund	1,500			
To Provision for Taxation	60,000			
To Profit for the year c/d	74,268			
	2,11,960			2,11,960
To General Reserve (Transfer)	50,000	By Balance as per last year		16,848
To Proposed Dividend	24,000	By Profit for the year		74,268
To Balance c/d	17,116			
	91,116			91,116

Balance Sheet of ADC Co. Ltd as on December 31, 1988

Liabilities	**Amount Rs.**	**Assets**		**Amount Rs.**
Share Capital:		**Fixed Assets:**		
Authorised Capital		Building at Cost	1,50,000	
Issued, Subscribed and paid		Machinery at Cost	2,00,000	
up Capital				
60,000 Equity Shares of		Motor Vehicle at cost	30,000	
Rs.10 each	6,00,000	Furniture at cost	5,000	
Reserves and Surplus			3,85,000	
General Reserve 2,50,000				
Added during the yr. 50,000	3,00,000	Less Depreciation		
		(71,000 + 10,000)	81,000	3,04,000
Profit & Loss Account	17,116	**Investments**		2,88,950
Secured Loan	.....			
Unsecured Loan				
Current Liabilities & Provision				
A. Current Liabilities:		**Current Assets**		
Trade Creditors	36,858	**Loans and Advances:**		
Unclaimed Dividend	6,526	**A. Current Assets**		
Managing Directors		Stock in trade (at cost or market		
Remuneration	6,500	Value Whichever is less)		1,48,680

B. Provisions:					
Provision for Taxation		60,000	Book debts		2,23,380
Proposed dividend		24,000	Cash Balance on hand		72,240
Staff Provident			**B. Loans and Advances:**		
Fund	37,500		Acrued Interest on Investments		2,750
Added during the year	1,500	39,000	Advance Payment of Tax		50,000
			Misc. Expenditure		.....
		10,90,000			10,90,00

تمثیل 3

مندرجہ ذیل ٹرائل بیلنس 31 دسمبر 1989 پر ایک کمپنی کی کتابوں سے حاصل کیا گیا ہے :

		Rs.	Rs.
Share Capital (40,000 Shares of Rs.10 each Rs. 8 per share called up)	شیر کیپٹل (فی حصہ -/10 روپے کے 40,000 حصص پر فی حصہ -/8 روپے طلب کیے گئے)		3,20,000
Calls in Advance	پیشگی کالس		4,000
Gross Profit (Excess of Sales over cost of goods sold)	خام منافع (فروخت کا فروخت شدہ مال کی لاگت پر اضافہ)		1,75,000
Closing Stock	اختتامی اسٹاک	30,000	
Sundry Debtors and Creditors	متفرق دین دار اور لین دار	78,000	60,000
Fixed Assets (at cost)	قائم اثاثہ جات (لاگت پر)		
Furniture	فرنیچر	70,000	
Motor Vehicle	موٹر وہیکل	80,000	
Premises	احاطے	2,30,000	
Depreciation Provision upto Dec. 31, 1987 :	31 دسمبر 1987 تک فرسودگی گنجایش		
Furniture	فرنیچر		14,000
Motor Vehicle	موٹر وہیکل		16,000
Premises	پریمیسس		4,600
Salaries	تنخواہیں	39,500	
Motor Vehicle Expenses	موٹر وہیکل مصارف	18,000	
Printing and Stationary	پرنٹنگ اور اسٹیشنری	2,400	
Postage and Telegram	پوسٹیج اور ٹیلیگرام	3,000	
Investment in Shares (at Cost)	حصص میں انوسٹمنٹ (لاگت پر)	30,000	
Dividend unpaid	غیر ادا شدہ ڈیوڈنڈ		2,500
Audit Fees	آڈٹ فیس	1,500	

Directors' Fees	ڈائرکٹروں کی فیس	2,400	
Preliminary Expenses	ابتدائی مصارف	6,000	
Profit & Loss A/c (Bal. as on 31.12.87)	پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ (31-12-87 پر بیلنس)		45,000
Cash at Bank	بینک میں کیش	50,300	
		6,41,100	6,41,100

مندرجہ ذیل مزید تفصیلات دی گئی ہیں :

i) تنخواہوں میں منیجنگ ڈائرکٹر کو ادا شدہ -/7,500 روپے شامل ہیں۔

ii) ٹیکس کے لیے گنجائش -/30,000 روپے اور 15 فیصد مجوزہ ڈیویڈنڈس۔

iii) قلمزد کیے جانے والے ابتدائی مصارف -/2000 روپے۔

iv) 31 دسمبر 1988 پر حصص میں انوسٹمنٹ کی بازاری مالیت Market Value -/36,000 روپے تھی۔

v) قائم اثاثوں کی گھٹتی ہوئی مالیت پر فرسودگی : فرنیچر پر 10 فیصد، موٹر وہیکل پر 20 فیصد اور احاطوں پر 2 فیصد فراہم کی جائے۔

vi) -/7,500 روپے ہرجانہ کے لیے ایک گاہک کا مطالبہ متنازعہ ہے۔

31 دسمبر 1988 پر ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کا پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ اور اسی تاریخ پر بیلنس شیٹ دونوں عمودی شکل میں تیار کیجیے۔

حل:

..... **Company Ltd.**

Profit and Loss Account for the year ended 31-12-88

	Rs.	Rs.
Sales income	.....	
Less Cost of Goods Sold	.....	
Gross Profit		1,75,000
Less Salaries	32,000	
Mg. Directors' Salary	7,500	
Motor Vehicles Expenses	18,000	
Printing & Stationery	2,400	
Postage & Telegrams	3,000	
Depreciation :		
Furniture	5,600	
M. Vehicle	12,800	
Premises	4,508	
Audit Fees	1,500	
Directors' Fees	2,400	
Preliminary Expenses	2,000	91,708
		83,292
Less Provisions for Taxation		30,000

		53,292
Add Balance from Last year		45,000
		98,292
Less Proposed Dividend		48,000
Balance Carried forward		50,292

..... **Company Ltd.**

Balance Sheet as on 31-12-88

			Rs.	Rs.
Sources of Fund				
1.	**Owners' Fund**			
	40,000 Shares of			
	Rs. 10 each Rs. 8 per share called up	3,20,000		
	Calls in Advance	4,000		3,24,000
2.	**Reserves & Surplus**			
	Profit & Loss Account (Cr. Bal.)			50,292
				3,74,292
Note: Contingent Liabilities on account of customers' claim for				
damages in dispute		Rs. 7,500		
Uses of Fund				
1.	**Fixed Assets**			
	Premises (at Cost)		2,30,000	
	Less Depreciation		9,108	2,20,892
	Motor Vehicle (at Cost)		80,000	
	Less Depreciation		28,000	51,200
	Furniture (at Cost)		70,000	
	Less Depreciation		19,600	50,400
2.	**Investments:**			
	Investments in Shares (at Cost)			30,000
	(Market Value Rs. 36,000)			
3.	**Current Assets**			
	Stock		30,000	
	Sundry Debtors		78,000	
	Cash at Bank		50,300	
			1,58,300	
	Less Current Liabilities			
	Sundry Creditors	Rs. 60,000		
	Unpaid Dividends	2,500	62,500	95,800
				4,48,292

	Less Provisions		
	For Taxation	30,000	
	For Proposed Dividend	48,000	78,000
			3,70,292
4.	Miscellaneous Expenditure:		
	Preliminary Expenses		4,000
			3,74,292

16.4 خلاصہ Let Us Sum Up

ایک کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس تیار کرنے سے قبل چند مدات کی ماہیت اور فائنل اکاؤنٹس میں ان سے متعلق طرز عمل کے بارے میں وضاحت حاصل کرنا ضروری ہے۔ وہ ہیں : ابتدائی مصارف، حصص اور ڈبنچرس کی اجرائی پر مصارف، حصص اور ڈبنچرس پر ڈسکاؤنٹ، حصص پر پریمیم، بقایہ کالس، پیشگی کالس، ضبط شدہ حصص، فرسودگی، ٹیکس کے لیے گنجائش، ڈبنچرس پر سود، ریزرو کو منتقلی اور پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کا بیلنس۔

مدات جیسے ابتدائی مصارف، اجرائی حصص کے اخراجات، حصص پر ڈسکاؤنٹ وغیرہ ملتویہ ریونیو مصارف سمجھے جاتے ہیں اور فائنل اکاؤنٹس میں ان کو اسی طور پر برتا گیا ہے۔ حصص پر پریمیم سرمایہ منافع سمجھا جاتا ہے اور ریزروز اور فاضل منافعے کے تحت بتایا جاتا ہے۔ کالس کے بقایہ جات ادا شدہ کیپٹل میں سے منہا کیے جاتے ہیں اور پیشگی کالس بطور ایک ذمہ داری شیر کیپٹل عنوان کے تحت بتائے جاتے ہیں۔ حصص کی ضبط شدہ رقم ادا شدہ کیپٹل میں جمع کرلی جاتی ہے۔ فرسودگی کی اکٹھا شدہ رقم قائم اثاثوں میں سے منہا کی جاتی ہے۔ ٹیکس کے لیے گنجائش بطور ایک رواں ذمہ داری بتائی جاتی ہے۔ اس کی طمانیت حاصل کرنا ضروری ہے کہ ڈبنچرس پر سود پورے سال کے لیے فراہم کیا جائے۔ منافعوں کے تمام تصرفات جیسے ڈیویڈنڈ (عبوری اور قطعی) کی ادائیگی، مجوزہ ڈیویڈنڈ ریزروز پر منتقلی پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ کے تیسرے حصہ میں بتانا چاہیے۔ غیر مطلوبہ ڈیویڈنڈ کو بطور ایک رواں ذمہ داری بتایا جاتا ہے۔ مجوزہ ڈیویڈنڈس اور ریزروز کی منتقلی کو بھی بیلنس شیٹ میں بتانا چاہیے۔

16.5 کلیدی الفاظ Key Words

ڈیویڈنڈ Dividend : ایکویٹی حصص داروں Shareholders میں تقسیم شدہ منافعوں کا حصہ۔

فائنل (قطعی) ڈیویڈنڈ Final Dividend : سالانہ جلسہ عام میں اعلان کردہ ڈیویڈنڈ۔

عبوری ڈیویڈنڈ Interim Dividend : ایک اکاؤنٹنگ سال کے درمیان اس سال کے منافعوں کی توقع پر اعلان کردہ ڈیویڈنڈ۔

ابتدائی مصارف Preliminary Expenses : کمپنی کے قیام سے متعلق تمام اخراجات کی ایک عنوان کے تحت گروپ بندی۔

ٹیکس کے لیے پرووژن Provision for Taxation : ٹیکس کی ادائیگی کے سلسلے میں پیدا ہونے والی ذمہ داری کے لیے منافع سے تصرف شدہ رقم۔

16.6 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers to Check Your Progress

الف 1	(i) پرووژنس	(ii) رواں ذمہ داریاں	(iii) محفوظ قرضے	(iv) پرووژنس
	(v) مشروط ذمہ داریاں	(vi) ریزروز اور فاضل منافعے	(vii) سبسکرائب شدہ کیپٹل	(viii) ریزروز اور فاضل منافعے
2	(i) رواں اثاثے	(ii) انوسٹمنٹس	(iii) قائم اثاثے	(iv) رواں اثاثے
	(v) قرضے اور ایڈوانسس	(vi) متفرق اخراجات	(vii) قرضے اور ایڈوانسس	(viii) قائم اثاثے

3	لاگت :		4,50,000
	تفریق : فرسودگی:	1,50,000	
		+ 30,000	1,80,000
			2,70,000

16.7 امتحانی سوالات / مشقیں Terminal Questions/Exercises

سوالات

1. ابتدائی مصارف سے کیا مراد ہے اور اکاونٹس کی کتابوں میں ان سے کیا سلوک کیا جاتا ہے؟
2. ٹیکس کے لیے پرووِیژن کے تعلق سے اکاونٹس کی کتابوں میں کس طرح سلوک کیا جاتا ہے؟

مشقیں

1. مندرجہ ذیل بیلنسس 30 ستمبر 1987 پر PQR Ltd سے نقل کیے گئے ہیں۔

		Dr.	Cr.
		Rs.	Rs.
Share Capital (Authorised and issued) :	شیر کیپٹل (منظور اور جاری شدہ)		
Equity (1,50,000 shares)	ایکویٹی (1,50,000 حصص)		15,00,000
8% Redeemable Preference (400 shares)	8 فیصد قابل بازادائی ترجیحی حصص کی		40,000
Share Premium	شیر پریمیم		25,000
Preference share Redemption	ترجیحی حصص کی بازادائی	48,000	
General Reserve	جنرل ریزرو		1,00,000
Land (Cost)	اراضی (لاگت)	3,00,000	
Buildings (Cost less Depreciation)	عمارات (لاگت منفی فرسودگی)	7,00,000	
Furniture (Cost less Depreciation)	فرنیچر (لاگت منفی فرسودگی)	20,000	
Motor Vehicle (Cost less Dep.)	موٹر وہیکل (لاگت منفی فرسودگی)	35,000	
Trading Account - gross profit	ٹریڈنگ، اکاؤنٹ — خام منافع		9,00,000
Establishment Charges	اسٹابلشمنٹ چارجس	2,50,000	
Rates, Taxes and Insurance	ریٹس، ٹیکسس اور انشورنس	12,000	
Commission	کمیشن	4,000	
Commission	کمیشن		5,000
Discount received	موصولہ ڈسکاؤنٹ		8,000
Directors' Fees	ڈائرکٹروں کی فیس	2,000	
Depreciation	فرسودگی	60,000	
Sundry Office Expenses	متفرق آفس مصارف	60,000	
Payment to Auditors	آڈیٹروں کو ادائیگی	4,000	
Sundry Debtors and Creditors	متفرق دین دار اور لین دار	1,06,600	25,600

Profit and Loss A/c (as on 30.9.86)	پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ (30.9.86 پر)		10,000
Unpaid Dividend	غیر ادا شدہ ڈیویڈنڈ		2,000
Cash in hand	زر نقد	12,000	
Cash at Bank in Current Account	بینک میں رواں کھاتے نقدی میں	1,95,000	
Security Deposit	سیکیورٹی ڈپازٹ	10,000	
Outstanding Expenses	ادا طلب مصارف		6,000
Investment in G.P. Notes	انوسٹمنٹ، جی۔پی نوٹس میں	2,00,000	
Stock-in-trade (at or below cost)	اسٹاک ان ٹریڈ (لاگت پر یا لاگت کے نیچے)	3,53,000	
Provision for taxation (y/e 30.9.86)	ٹیکس کے لیے پرویژن (30.9.86 سال کے ختم پر)		70,000
Income tax paid under dispute (y/e 30.9.86)	متنازعہ ادا شدہ انکم ٹیکس (30.9.86 سال کے ختم پر)	1,00,000	
Advanced payment of income-tax	انکم ٹیکس کی پیشگی ادائیگی	2,20,000	
TOTAL		26,91,600	26,91,600

مندرجہ ذیل مزید تفصیلات دستیاب ہیں :

1. ترجیحی حصص کی یکم اکتوبر 1986 کو 20 فیصد پریمیم پر بازادائی کی گئی۔اس کے لیے ترجیحی شیر ریڈیمپشن اکاونٹ کے ڈبٹ میں ادائیگی دکھانے کے سوا کوئی اور اندراجات نہیں کیے گئے۔
2. 30 ستمبر 1987 تک فراہم کی گئی فرسودگی بطور ذیل ہے :
   (الف) بلڈنگس -/2,10,000 روپے
   (ب) فرنیچر -/20,000 روپے
   (ج) موٹر وہیکلس -/60,000 روپے
3. اسٹابلشمنٹ چارجس میں مینجنگ ڈائرکٹر کو اقل ترین معاوضے کے طور پر از روئے معاہدہ 18,000 روپے شامل ہیں۔کسی سال ناکافی منافعوں کی صورت میں مندرجہ بالا اقل ترین معاوضے کے تابع سالانہ منافع پر 5% معاوضے کی ادائی کی گنجائش معاہدہ میں فراہم کی گئی ہے۔
4. آڈیٹرس کو ادائیگی میں آڈٹ فیس کے علاوہ ٹیکسیشن سے متعلق کام کے لیے -/1,000 روپے شامل ہیں۔
5. 30 ستمبر 1987 پر انوسٹمنٹس کی بازاری مالیت -/1,80,000 روپے تھی۔
6. متفرق دین داروں میں زاید از چھ ماہ کی ایک مدت سے ادا طلب -/40,000 روپے شامل ہیں۔
7. تمام قابل وصول دستاویزات اور ڈپازٹس قابل بازیابی ہیں۔
8. 30.9.86 پر ختم ہونے والے سال کے لیے -/1,00,000 روپے کا انکم ٹیکس مطالبہ فراہم نہیں کیا گیا جس کے خلاف ایک مرافعہ زیر دوراں ہے۔
9. 55 فیصد کی شرح سے انکم ٹیکس فراہم کیا جائے۔
10. ڈائرکٹروں نے -/25,000 روپے جنرل ریزرو کو منتقل کرنے کا فیصلہ کیا اور 5 فیصد کی شرح پر ایکویٹی حصص پر ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کی سفارش کی۔
11. گذشتہ سال کے اعداد نظر انداز کیجیے۔

آپ کو 30 ستمبر 1987 پر اختتام پذیر سال کے لیے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ اور اس تاریخ پر بیلنس شیٹ تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

(جواب: خالص منافع -/2,30,422 روپے
بیلنس شیٹ کا میزان -/22,51,600 روپے)

2. مندرجہ ذیل بیلنس 31مارچ 1988 پر XYZ لمیٹڈ کی کتابوں سے نقل کیے گئے ہیں :

		Rs.			Rs.
Income from Investments	انوسٹمنٹس سے آمدنی	1,200	Freehold Land	فری ہولڈ لینڈ	23,000
Prov. for B.Debt 1-4-87	مشکوک قرضوں کے لیے گنجائش	200	Buildings	بلڈنگس	7,500
Creditors	لین دار	2,000	Furniture	فرنیچر	2,000
Prov. for Dep 1-4-87	فرسودگی کے لیے گنجائش		Debtors	دین دار	5,000
Buildings	بلڈنگس 200		Stock (31 March'88)	اسٹاک	4,000
Furniture	فرنیچر 300	500	Cash at Bank	نقدی بینک میں	500
Suspense A/c	سسپنس اکاؤنٹ	650	Cash in hand	نقدی ہاتھ میں	300
Equity Share Capital	ایکویٹی شیر کیپٹل	36,750	Cost of Goods sold	فروخت شدہ مال کی لاگت	30,000
6% Cumlative Pref.	بیش پذیر 6% ترجیحی		Salaries and Wages	تنخواہیں اور اجرتیں	1,300
Share Capital	حصص کیپٹل	8,000	Misc. Expenses	متفرق مصارف	800
Share Premium	حصص پر پریمیم	1,000	Investment in Shares	حصص میں انوسٹمنٹس	18,000
Bank Overdraft	بینک اوور ڈرافٹ	5,000	Interest	سود	300
Sales	فروخت	38,000	Bad Debts	فرسودہ قرضے	100
P&L A/c 1-4-87	پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ	250	Repairs & Maintenance	ریپیر اور دیکھ بھال	150
			Adv.payment of income-tax	انکم ٹیکس کی پیشگی ادائیگی	600
		93,550			93,550

مندرجہ ذیل مزید تفصیلات دستیاب ہیں :

1. ایک ماہر مشخص Valuer کے ذریعہ یکم جنوری 1988 کو زمین کی مالیت کا -/30,000 روپے پر دوبارہ تعین کیا گیا لیکن کتابوں میں اس پر عمل نہیں کیا گیا اگرچہ ڈائرکٹروں نے متعلقہ رقم کے اڈجسٹ کرنے کا فیصلہ کرلیا۔
2. دین داروں کی رقم پر 5 فیصد مشکوک قرضوں کے لیے گنجائش کو اڈجسٹ کیا جائے۔
3. ایکویٹی حصص کیپٹل، -/10روپے کے 3640 مکمل اداشدہ حصص اور 50 ایسے حصص جن پر -/3 روپے کا کال غیر اداشدہ رہ گیا تھا، پر مشتمل ہے۔
4. سسپنس اکاؤنٹ، فائنل کال کی عدم ادائیگی کے لیے سال کے دوران ضبط شدہ 50 حصص کے نئے الاٹی کو دوبارہ اجرائی کے سلسلے میں وصول شدہ رقم کی نمائندگی کرتا ہے لیکن اس بارے میں اڈجسٹمنٹ کے لیے کوئی اندراج نہیں کیا گیا۔
5. ٹیکسیشن (Taxation) کے لیے گنجائش 45 فیصد رکھی جانی چاہیے۔
6. 31مارچ 1988 پر انوسٹمنٹس کی بازاری مالیت 18,500 روپے تھی۔
7. کمپنی ڈائرکٹروں کے زیر انتظام ہے جو سالانہ خالص منافع پر 3 فیصد معاوضہ کے حقدار ہیں۔
8. فرسودگی گھٹتی ہوئی قدر (Written down Value) پر عاید کی جانی چاہیے۔
   بلڈنگ 2 فیصد پر فرنیچر 10فیصد پر
9. کمپنی کی لینڈ اور بلڈنگس -/25,000روپے کی حد تک منظور شدہ اوور ڈرافٹ کے لیے بطور ضمانت بینک کے حق میں رہن ہیں۔
10. بیش پذیر ترجیحی حصص پر ڈیویڈنڈ 31مارچ 1988 تک 5 سال کے لیے بقایہ اداطلب تھے۔ڈائرکٹروں نے 2سال کے لیے ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کی سفارش کی ہے۔

31مارچ 1988 پر ختم ہونے والے سال کے لیے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ اور اس تاریخ پر بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب: سال کے لیے منافع -/5,999 روپے، بیلنس شیٹ میزان 66,834 روپے)

3. اجیکس کمپنی لمیٹڈ Ajex Company Ltd. -/100 روپے فی حصہ -/5,000 ایکویٹی حصص کا منظورہ سرمایہ رکھتی ہے۔ 31 دسمبر 1989 پر 3,000 حصص مکمل طور پر مطلوبہ تھے اور مندرجہ ذیل بیلنس کمپنی کے لیجر اکاؤنٹس سے نقل کیے گئے :

		Rs.			Rs.
Sales	فروخت	4,85,000	Printing & Stationery	پرنٹنگ اور اسٹیشنری	2,300
Purchases	خرید	3,20,000	Advertising Exp.	تشہیری مصارف	7,300
Stock	اسٹاک	75,000	Sundry Debtors	متفرق دین دار	52,700
Manufacturing Wages	مینوفیکچرنگ اجرتیں	70,000	Sundry Creidtors	متفرق لین دار	34,200
Insurance 31.3.90	بیمہ (انشورنس)	6,720	Plant & Machinery	پلانٹ اور مشینری	83,500
Rent	کرایہ (رینٹ)	6,000	General Reserve	جنرل ریزرو	60,700
Salaries	تنخواہیں	18,500	Furniture	فرنیچر	27,100
Discount allowed	منظورہ ڈسکاؤنٹ	1,050	Building	بلڈنگ	84,580
General Expenses	عام مصارف	9,050	Cash at Bank	نقدی بینک میں	1,24,000
Calls in Arrear	کالس بقایہ جات	4,800	Loans from M.D	مینجنگ ڈائرکٹر سے قرضے	3,700
P&L A/c (Cr.Bal)	پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ	17,200	Bad Debts	فرسودہ قرضے	12,600

مندرجہ ذیل مزید معلومات دی گئی ہیں: (i) مشینری اور فرنیچر پر علی الترتیب 15 فیصد اور 10 فیصد سے فرسودگی چارج کی جائے۔ (ii) ٹیکس کے لیے گنجائش 1,90,000 روپے فراہم کی جائے۔ (iii) اختتامی اسٹاک 1,21,000 روپے (iv) ادا طلب ذمہ داریاں: اجرتیں 7,000 روپے، تنخواہیں 8,200 روپے، کرایہ 1,600 روپے۔ (v) اداشدہ سرمایہ پر 5 فیصد ڈیویڈنڈ فراہم کیا جائے۔ (vi) 10,000 روپے جنرل ریزرو کو منتقل کیے جائیں۔

31 دسمبر 1989 پر ختم ہونے والے سال کے لیے پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ اور اُسی تاریخ پر بیلنس شیٹ (مناسب شکل میں) تیار کیجیے۔

(جواب: سال کے لیے منافع 20,325 روپے، بیلنس شیٹ کا میزان 4,79,325 روپے)

4. PQR لمیٹڈ کی کتابوں سے 31 مارچ 1988 پر مندرجہ ذیل بیلنس نقل کیے گئے ہیں :

		Rs.			Rs.
Raw Materials at cost	خام مال لاگت پر	26,70,000	Share Capital	شیر کیپٹل	40,00,000
Furniture	فرنیچر	1,22,000	Cash in hand	ہاتھ میں نقدی	62,000
Sundry Creditors	متفرق لین دار	34,00,000	Repairs and Maint.	ریپیر اور دیکھ بھال	86,000
Staff Advance	اسٹاف اڈوانس	53,000	Director's Fees	ڈائرکٹروں کی فیس	4,000
Adv. from Customers	گاہکوں سے اڈوانس	5,00,000	Plant & Machinery	پلانٹ اور مشینری	43,00,000
Salaries, Wages & Bonus	تنخواہیں، اجرتیں اور بونس	1,16,00,000	Misc. Expenses	متفرق مصارف	6,10,000
Cash credit from Bank	بینک سے کیش کریڈٹ	1,25,000	General Reserve	جنرل ریزرو	30,00,000
Power	پاور	88,000	Land	اراضی	3,00,000
Prepaid expenses	پیشگی اداشدہ مصارف	46,000	Finished Goods at cost	تیار مال لاگت پر	31,00,000
Rent	کرایہ (رینٹ)	53,000	Purchases	فروخت	4,33,000
Travelling & Conveyance	ٹراویلنگ اور آمدورفت	41,000	Buildings	عمارات	7,41,000

Auditor's Fees	آڈیٹرس کی فیس	15,000	Cash at Bank	نقدی بینک میں	80,000
Misc. Income	متفرق آمدنی	5,46,000	Prov. for Taxation	ٹیکس کے لیے گنجائش	21,00,000
Income tax Adv.	پیشگی انکم ٹیکس	30,00,000	Sundry Debtors	متفرق دین دار	14,00,000
			Raw Materials Consumption	صرف شدہ خام مال	2,86,00,000

مندرجہ ذیل مزید معلومات بھی دی گئی ہیں۔

1. کمپنی کا منظورہ حصص کیپٹل : 80,000 ہے فی حصہ 100 روپے کے ایکویٹی حصص 50 فیصد کی حد تک جاری اور سبسکرائب شدہ ہیں۔
2. دوران سال کسی پچھلے سال کی زیرالتوا انکم ٹیکس تشخیص کی یکسوئی کی گئی۔ جس کے مطابق اُس سال کے لیے پیشگی ادا شدہ ٹیکس کی بابت 7,00,000 روپیوں کے لیے کریڈٹ دینے کے بعد اس کی 8,50,000 روپیوں کے لیے قطعی یکسوئی کی گئی۔ کمپنی نے اس ٹیکس تشخیص پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ اُس سال کے لیے 8,00,000 روپیوں کا ایک پرویژن فراہم کیا گیا۔
3. سال رواں کے منافع پر 6 فیصد کی شرح سے ٹیکس گنجائش فراہم کرنا ہے۔
4. ادا شدہ شیر کیپٹل پر ڈائرکٹروں کی جانب سے 15 فیصد ڈیویڈنڈ کی سفارش کی گئی ہے۔
5. تیار مال کا اختتامی اسٹاک کی لاگت 56,00,000 روپے ہے۔
6. سال کے دوران درآمدات یا برآمدات یا غیر ملکی کرنسی میں کوئی معاملت نہ ہوئی البتہ ایک ڈائرکٹر نے بیرونی ممالک کا دورہ کیا جس پر بطور ذیل 22,000 روپے کے خالص اخراجات عائد ہوئے۔

ہوائی سفر آمدورفت پیکیج میں خریدے گئے	.....	12,000
پونڈاسٹرلنگ میں خریدے گئے ٹراویلر چیکس کی لاگت	.....	13,500
		25,500
منفی ڈائرکٹر کی جانب سے واپسی پر زرمبادلہ کی حوالگی	.....	3,500
		22,000

7. اثاثہ جات پر فرسودگی، فرنیچر پر 4,30,000 روپے اور بلڈنگ پر 33,000 روپے متفرق اخراجات میں ڈبٹ کی گئی۔
8. پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ میں فاضل رقم منافع (Surplus) جنرل ریزرو پر منتقل کی جائے۔

31.3.1988 پر پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب: خالص منافع 16,99,600 روپے، بیلنس شیٹ کا میزان 1,76,74,000 روپے)

نوٹ: یہ سوالات اس اکائی کے بہتر سمجھنے میں مدد دیں گے۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو نہ بھیجیے۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں۔

Analysis of Financial Statement مالیاتی گوشوارے کا تجزیہ اکائی 17

Structures ساخت

Objectives	مقاصد	17.0
Introduction	تمہید	17.1
Nature of Financial Statements	مالیاتی گوشواروں کی نوعیت	17.2
Uses and Limitations of Financial Satatements	مالیاتی گوشواروں کا استعمال اور خامیاں	17.3
Uses	استعمالات	17.3.1
Limitaions	خامیاں	17.3.2
Financial Analysis and its Techniques	مالیاتی تجزیہ اور اس کی تکنیکیں	17.4
Meaning of Ratio Analysis	تجزیۂ نسبت کے معنی	17.5
Objectives of Ratio Analysis	تجزیۂ نسبت کے مقاصد	17.6
Classification of Ratios	نسبتوں کی درجہ بندی	17.7
Ratios to Assess Financial Soundness	مالیاتی استحکام کی جانچ کی نسبتیں	17.8
Liquidity Ratios	سیالیت سے متعلق نسبتیں	17.8.1
Long Term Solvency Ratios	طویل مدتی سالونسی نسبتیں	17.8.2
Ratios to Assess Efficiency (Turnover Ratios)	کارکردگی کی جانچ کی نسبتیں (ٹرن اوور نسبتیں)	17.9
Ratios to Assess Profitability	نفع مندی کی جانچ کی نسبتیں	17.10
Profitability in Relation to Sales	نفع مندی بلحاظ فروخت	17.10.1
Profitability in Relation to Capital Employed (Investment)	نفع مندی بلحاظ مشغول سرمایہ	17.10.2
A Comprehensive Illustration	ایک جامع تمثیل	17.11
Standards for Comparison	تقابل کے معیارات	17.12
Usefulness of Ratio Analysis	تجزیۂ نسبت کی افادیت	17.13
Limitations of Ratio Analysis	تجزیۂ نسبت کی خامیاں	17.14
Let Us sum Up	خلاصہ	17.15
Key Words	کلیدی الفاظ	17.16
Answers to Check Your Progress	اپنی معلومات کی جانچ : جوابات	17.17
Terminal Questions	امتحانی سوالات	17.18

17.0 Objectives مقاصد

اس اکائی کو پڑھنے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ

- مالیاتی گوشواروں کی نوعیت کے استعمال بیان کر سکیں
- ان گوشواروں کی خامیوں کی صراحت کر سکیں
- مالیاتی تجزیہ کے معنیٰ اور تکنیکوں کی وضاحت کر سکیں
- نسبتوں اور تجزیۂ نسبت کے معنیٰ کی وضاحت کر سکیں۔

- مالیاتی نسبتوں کی درجہ بندی کر سکیں
- نسبتوں کے تقابل کے معیارات کی اہمیت بیان کر سکیں
- ایک فرم کے مالیاتی استحکام کے تعین کے لیے نسبتوں کی نوعیت اور تحسیب کی وضاحت کر سکیں
- عملی کارکردگی (operational efficiency) اور کسی فرم کی نفع مندی کی پیائش کے لیے نسبتوں کی تحسیب اور نوعیت کی وضاحت کر سکیں
- تجزیہ نسبت کی افادیت اور خامیاں بیان کر سکیں۔

17.1 تمہید Introduction

اکاونٹس کی کتابوں میں درج شدہ تمام معاملتوں کی میعادی تلخیص تیار کی جاتی اور ۲ دو مالیاتی گوشواروں کی شکل میں پیش کی جاتی ہے۔ پہلا گوشوارہ بیلنس شیٹ (یا گوشوارہ مالیاتی موقف) ہے اور دوسرا ہے پرافٹ اور لاس اکاونٹ (یا آمدنی گوشوارہ) اکاونٹنگ بیلنس شیٹ سال کے آخری دن اثاثے اور ذمہ داریاں اور فرم کے سرمایہ (capital of the firm) کو ظاہر کرتی ہے۔ پرافٹ اور لاس اکاونٹ اس مدت کے کاروبار نتائج کو ظاہر کرتا ہے۔ ان گوشواروں میں شامل معلومات سے یہ جاننا ممکن ہے کہ کاروبار کا انتظام کیسی کارکردگی سے چلتا جارہا ہے اور مستقبل کے امکانات کیا ہیں؟

تاہم کسی نتیجے پر پہنچنے سے پہلے ان گوشواروں میں پیش کیے گئے مواد کا مزید تجزیہ اور تشریح کی جانی چاہئے۔ اس اکائی میں ہم مالیاتی گوشوارے کی نوعیت اور مقصد، مالیاتی تجزیہ کے معنی اور اس تجزیہ کی تکنیکوں پر بحث کریں گے۔ ہم یہ بھی واضح کریں گے کہ تنظیم کے مالیاتی استحکام اور نفع مندی (Profitability) کے تجزیہ کے مقصد کے لیے مالیاتی نسبتیں کس طرح محسوب کی جاسکتی ہیں؟ اور ان سے کیا تعبیریں لی جاسکتی ہیں۔

17.2 مالیاتی گوشواروں کی نوعیت Nature of Financial Statements

مالیاتی گوشوارے جو بیلنس شیٹ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر مشتمل ہوتے ہیں کسی کاروباری تنظیم کے لیے نہایت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کی نوعیت معیادی رپورٹ کی ہوتی ہے جس میں ایک اکاونٹنگ مدت (جو عموماً ایک سال کا وقفہ ہوتا ہے) کے دوران جملہ کاروبار کے مالی موقف اور اس کے نتائج کی عکاسی کی جاتی ہے۔ کسی انٹرپرائز کے مالیاتی معاملات اور ترقی کو ان گوشواروں میں پیش کیا جاتا ہے۔ بیلنس شیٹ اثاثوں، ذمہ داریوں اور سرمایہ کا ایک تلخیصی گوشوارہ ہے۔ اس کے علاحدہ شیڈولوں میں کئی قسم کے اثاثوں اور واجبات کی تفصیلات اس تلخیص (summary) کے ساتھ منسلک کی جاتی ہیں۔ ابتدا میں مشغول کردہ سرمایہ اور اس میں مزید اضافہ جمع شدہ ریزرو اور منافعے اور بیلنس شیٹ کی تاریخ پر اثاثوں کی مجموعی قدر کا فرق ظاہر کرتے ہیں۔

پرافٹ اور لاس اکاونٹ (آمدنی گوشوارہ) کی باقاعدہ طور پر درجہ بند آمدنی و اخراجات کا خلاصہ پیش کرتا ہے۔ یہ سال کے دوران کاروبار کی کارگزاری کی رپورٹ ہے اور اس میعاد کے لیے نفع یا نقصان کی صورت میں نتائج کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کھاتے میں مہیا کی گئیں معلومات دو بیلنس شیٹ کی دو تاریخوں کے درمیان کاروبار کی کارکردگی کو ظاہر کرتی ہیں۔ خالص منافع یا خالص نقصان، انتظامیہ کی اہلیت اور معیارات کا پیمانہ ہوتے ہیں۔ خالص منافع یا خالص گوشوارے کا پہلا حصہ کاروبار کے نتائج کو خالص منافع یا خالص نقصان کی شکل میں ظاہر کرتا ہے۔ دوسرا حصہ گذشتہ سال کے بیلنس اور رواں سال کے منافعوں کی یکسوئی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ تجویز کردہ آمدنیوں کی حصہ داروں میں حصصی منافعوں کی مجوزہ تقسیم، ذخیرہ میں مزید اضافہ (additions to reserves) اور آئندہ سال منتقل کی جانے والی رقم (carried forward amount) کی نشاندہی کرتا ہے۔

17.3 مالیاتی گوشواروں کا استعمال اور خامیاں
Uses and Limitations of Financial Statements

17.3.1 استعمالات Uses

مالیاتی گوشوارے کئی پہلوؤں سے کار آمد ہوتے ہیں۔ یہ اپنے استعمال کنندوں کے لیے فیصلہ سازی کی بنیاد ہیں۔ مثلاً انتظامیہ، سرمایہ کار، قرض خواہ ' حکومتی ادارے وغیرہ۔ اب آیئے اس کے استعمال کنندوں کے لیے مالیاتی گوشواروں کی افادیت پر بحث کرتے ہیں۔

1. انتظامیہ **Managemet**: فرم کے بورڈ آف ڈائرکٹرز اور اعلیٰ افسران (executives) گوشواروں میں شامل معلومات سے کاروبار کی مالیاتی حالت (financial state of affairs) اور آپریشنس کی کارکردگی کا تجزیہ کر سکتے ہیں۔ مالیاتی گوشواروں میں دی گئی علامتوں کی مدد سے انتظامیہ 'فرم کے مختصر مدتی اور طویل مدتی واجبات کی ادائی کی اہلیت ، کل سرمایہ میں طویل مدتی قرضہ جات کا معقول تناسب ہے یا نہیں' حصص منافع کی ادائی کے لیے معقول مقدار میں منافع کی دستیابی اور ایسے کئی موضوعات صاف صاف سمجھ سکتا ہے۔ ناموافق حالات کی تشخیص اور ان کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔

2. سرمایہ کار اور حصہ دار **Investors and shareholders**: سرمایہ کار اور حصہ داروں کا تعلق فرم کے مالیاتی استحکام، آمدنی حاصل کرنے کی صلاحیت اور مستقبل کی نشو ونما سے ہوتا ہے۔ وقت کے بدلنے کے ساتھ ساتھ گوشواروں سے ظاہر کمپنی کی آمدنیوں اور مالیاتی موقف کے تعلق سے کمپنی کے کاروبار میں سرمایہ کاری کے بارے میں یہ لوگ اپنی رائے دے سکتے ہیں۔

3. لین دار اور فینانسر **Creditors and financiers** : مختصر مدتی لین دار اس کا استعمال دراصل فرم کے رواں واجبات کی بروقت ادائیگی کی قابلیت، اور منظورہ قرضوں کی ضمانت کے طور پر قبول کیے جانے والے اثاثوں اور اسٹاک کی مالیت کے تعین کے لیے کرتے ہیں۔ طویل مدتی قرض خواہوں اور فینانسروں کی زیادہ تر دلچسپی فرم کی واجب الادا اصل رقم کی ادائیگی کی قابلیت سے ہوتی ہے۔ میعادی گوشواروں سے فراہم کردہ مالیاتی مواد سے فنڈس اکٹھا کرنے سے متعلق مستقبل کے منصوبوں اور کیش فلوز سے متعلق اندازے قائم کیے جاسکتے ہیں جس سے ڈبنچرس اور قرضوں میں سرمایہ کاری کو تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

4. حکومتی ادارے **Government authorities** : مالیاتی گوشوارے حکومت کے لیے دولت اور آمدنی پر ٹیکس اندازی کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ مندرجہ بالا فوائد کے علاوہ سالانہ گوشواروں میں ظاہر کردہ آمدنیوں اور اثاثوں میں اضافہ سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ آیا کاروبار میں اجارہ داری کے قیام کا رجحان پایا جاتا ہے اور کیا قیمتوں کو باقاعدہ بنانے اور اجارہ دارانہ سرگرمیوں کی روک تھام کی ضرورت ہے۔

17.3.2 خامیاں Limitations

مالیاتی گوشواروں کی تیاری کا اہم مقصد انتظامیہ کے ذریعہ چلائے جانے والے کاروبار کی پیش رفت پر ایک میعادی رپورٹ پیش کرنا ہے یہ گوشوارے زیر تبصرہ مدت کے دوران مختلف قسم کے اثاثوں میں فنڈز کی سرمایہ کاری کے طریقوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن مالیاتی گوشواروں کی مندرجہ ذیل حامیوں کو پیش نظر رکھنا بھی ضروری ہے :

1. گوشواروں کی میعادی نوعیت **Periodic nature of statement** : نفع و نقصان کھاتہ میں حاصل کردہ نفع یا نقصان ایک مخصوص مدت کے لیے ہوتا ہے۔ یہ وقت کے لحاظ سے آمدنی کے حاصل کرنے صلاحیت کے بارے میں کوئی اظہار خیال نہیں ہے۔ اسی طرح، مالیاتی پوزیشن 'بیلنس شیٹ کی تاریخ پر اسی لمحۂ وقت پر صحیح ہوتی ہے۔ مستقبل کی تاریخ پر مالی پوزیشن میں امکانی تبدیلیوں کا خاکہ نہیں کھینچا جاسکتا۔ ذمہ داریاں' جن کا انحصار مستقبل میں واقعات کے وقوع پر ہوتا ہے (مشروط ذمہ داریاں) تخمین کی جاکر بیلنس شیٹ میں بتائی جاتی ہیں۔ یہ کوئی صحیح اعداد نہیں ہوتے۔ اسی طرح ریونیو اخراجات بعض وقت جزوی طور پر پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر عاید کیے جاتے ہیں اور جزوی طور پر ملتوی کر کے آئندہ سال پر منتقل کیے جاتے ہیں۔ ملتوی شدہ ریونیو اخراجات کو بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی جانب بتایا جاتا ہے جس کا انحصار سہولت پر ہوتا ہے۔ اخراجات اور آمدنی کی اضافی سطح پر اس کا دارومدار ہوتا ہے۔ ان تمام صورتوں میں مالی گوشواروں سے آمدنی کے حاصل کرنے کی صلاحیت اور مالیاتی معاملات کا صحیح صحیح اظہار نہیں ہوتا۔

2. گوشوارے غیر حقیقی ہوتے ہیں The statements not realistic: مالیاتی گوشوارے چند اکاونٹنگ تصورات اور رواجات conventions کی بنیاد پر تیار کیے جاتے ہیں۔ نتیجہ کے طور پر گوشواروں میں بیان کی گئی مالیاتی حیثیت کو حقیقی نہیں سمجھا جاسکتا۔ مثال کے طور پر قائم اثاثہ جات کو کاروبار کے لیے ان کی افادیت کی بنیاد پر قیمت حصول سے فرسودگی کو گھٹا کر پیش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے نہ کہ تخمین کردہ دوبارہ فروخت کی قیمت پر۔ پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں اکثر 'امکانی نقصانات شامل کیے جاتے ہیں۔ یہ اکاونٹنگ کے قدامت پسندانہ نظریہ کے مطابق ہے لیکن امکانی آمدنی شامل نہیں کی جاتی۔

3. شخصی فیصلہ کی وجہ سے معروضیت کا فقدان Lack of objectivity due to personal judement : کئی مدات کو تفویض کردہ مالیتوں کا تعین اکاونٹنگ کے ذاتی فیصلہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اس طرح مالیاتی گوشواروں میں دکھائی گئی موزوں رقومات معروضیت کی حامل نہیں ہوسکتیں اور ان کی تصدیق نہیں کی جاسکتی۔ مثال کے طور پر قائم اثاثہ جات کی زندگی کے تخمینے اور فرسودگی کے قابل استعمال طریقوں کا انحصار اکاونٹنگ کے ذاتی فیصلوں پر ہوتا ہے۔ مال کے انونٹریز (ذخیرہ)، جاری کام 'اسٹور اور فالتو پرزوں وغیرہ کی مالیت کے تعین کے تعلق سے بھی یہی صورتحال ہوسکتی ہے۔ مالیت کے تعین کے طریقہ کے انتخاب کا انحصار 'انتظامیہ کے فیصلوں' انتظامیہ کی صوابدید اور شخصی فیصلوں پر ہوتا ہے۔

4. صرف مالیاتی اُمور رپورٹ کیے جاتے ہیں Only financial matters are reported: مالیاتی گوشوارے انفارمیشن کو مالی اکائیوں میں پیش کرتے ہیں۔ اس میں کاروباری عمل کے غیر مالیاتی پہلوؤں سے تعلق رکھنے والی کوئی انفارمیشن نہیں ہوتی ہے۔ ایسے حقائق جو مالی اصطلاح میں بیان نہیں کیے جاسکتے انہیں گوشواروں سے خارج کیا جاتا ہے۔ اس طرح ملازمین کی کارکردگی اور مہارت میں اضافہ کیے انتظامیہ کی معقولیت 'فرم کے عوامی تصور سے تعلق رکھنے والے اُمور 'مالیاتی گوشواروں میں جگہ نہیں بنا سکے۔ جب کہ فرم کی مستقبل کی توقعات کے بارے میں کوئی رائے قائم کرنے کے لیے سرمایہ کاروں کے لیے یہ کافی اہم ہوتے ہیں۔

17.4 مالیاتی تجزیہ اور اس کی تکنیکیں Financial Analysis and Its Techniques

مالیاتی تجزیہ سے مراد بیلنس شیٹ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں مہیا کردہ معلومات کی مدد سے کسی انٹرپرائز کی کمزوریوں اور طاقتور پہلوؤں کو جانچنے کا ایک عمل ہے۔ مالیاتی گوشواروں میں پیش کردہ مخصوص آئٹموں اور آئٹموں کے ایک گروپ کے تعلق سے مواد کی اہمیت کو جانچنے کی یہ ایک باقاعدہ کوشش ہے۔ مالیاتی تجزیہ کا مقصد کاروباری سرگرمیوں کی نفع مندی اور مالی موقف سے آگاہی حاصل کرنا ہے تاکہ یہ فیصلہ کیا جاسکے کہ ترقی اطمینان بخش ہے یا موقف میں بہتری ہوئی ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک سال کی آمدنی 'مصارف اور منافعوں کا 'سال گذشتہ کے ہی اعداد سے تقابل کرنا ضروری ہوسکتا ہے یا یہ مصارف اور آمدنی منافعوں اور مشغول سرمایہ یا قلیل مدتی ذمہ داریوں اور اثاثوں وغیرہ کے تقابل میں معاون ہوسکتے ہیں۔

مالیاتی تجزیہ کی تکنیکیں Techniques of Financial Analysis

عام طور پر مالیاتی تجزیہ کی تین تکنیکیں ہیں جن کا استعمال سالانہ گوشواروں کے مواد کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہیں۔ (1) تقابلی اسٹیٹمنٹس (comparative statements) (2) کامن سائز گوشوارے (common size statements) اور (3) تجزیہ نسبت (ratio analysis) اب ہم ان تکنیکوں کی مختصر جانچ کریں گے۔

تقابلی اسٹیٹمنٹس Comparative Satements : یہ تکنیک تقابلی بیلنس شیٹ اور تقابلی انکم اسٹیٹمنٹس کی تیاری پر مشتمل ہوتی ہے۔ ان کے ذریعہ مختلف اثاثوں 'ذمہ داریوں' آمدنی اور خرچ میں رونما ہونے والے تغیرات کو اُجاگر کیا جاتا ہے۔ تقابلی بیلنس شیٹ میں سال کے آغاز اور اختتام پر اثاثوں اور ذمہ داریوں کو ان تاریخوں کے مابین ہونے والے اضافہ یا کمی کے ساتھ ترتیب دیا جاتا ہے۔ ان تغیرات کو فیصد میں بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ تقابلی بیلنس شیٹ کا نمونہ شکل 17.1 میں دیا گیا ہے۔

شکل 17.1 تقابلی بیلنس شیٹ کا نمونہ

Assets/ Liabilities and Capital	Amount as on 31.12.97	Amount as on 31.12.98	Increase Decrease (–)	Percentage Increase (Decrease)
	Rs.	Rs.		
Fixed Assets:				
Land and Building	18,50,000	18,00,000	(–)50,000	(2.70)
Plant and Machinery	9,46,000	10,50,000	1,04,000	10.99
Furniture & Fixtures	94,400	90,000	(–) 4,400	(4.66)
Current Assets:				
.....	.....	.....	.....	.....
.....	.....	.....	.....	.....

تقابلی بیلنس شیٹ میں مواد دو سے زاید برسوں کے لیے بھی پیش کیا جاسکتا ہے۔ متواتر برسوں کے لیے اعداد کا تقابل کر کے اضافہ یا کمی کے رجحان کو نوٹ کیا جاسکتا ہے۔ تقابل کے مقصد کے لیے فیصد تغیرات قطعی تغیرات کی بہ نسبت زیادہ مفید ہوتے ہیں کیونکہ مطلق اضافہ یا کمی مختلف مدات کے تعلق سے اضافی تغیرات کو ظاہر نہیں کرتے مثلاً اُوپر کی مثال میں فرنیچر اور فکسچر کے مقابلے میں زمین اور عمارات میں مطلق کمی کی مقدار بہت زیادہ ہے تاہم زمین و عمارات میں فیصد کمی بہت کم پائی جاتی ہے۔ تقابلی انکم اسٹیٹمنٹ بھی تقابلی بیلنس شیٹ کے نمونہ پر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ گوشوارہ عمودی شکل میں تیار کیا جاتا ہے۔ بیلنس شیٹ کی طرح اس میں بھی دو سال کے لیے آمدنی اور اخراجات کے لیے علحدہ کالمس فراہم کیے جاتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ آمدنی اور اخراجات میں فیصد 'اضافہ یا کمی کے لیے بھی کالم فراہم کیے جاتے ہیں۔ فیصدیں زیر نظر مدت میں رونما ہونے والے تغیرات کو ظاہر کرتی ہیں۔ خلاف معمول تغیرات کی نشاندہی کر کے اُن کے اسباب معلوم کیے جاسکتے ہیں۔

کامن اسٹیٹمنٹ Common Size Statement : تجزیہ کی اس تکنیک میں ہر آئٹم کو متعلقہ مالیاتی گوشواروں میں مجموعہ کی نسبت (فی صد) کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کامن سائز بیلنس شیٹ میں ہر انفرادی اثاثہ کو جملہ اثاثوں کی ایک نسبت یا فی صد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر ذمہ داری کو جملہ ذمہ داریوں کی ایک ایک نسبت یا فیصد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں گوشوارہ میں جزاور کل میں پائے جانے والے ربط کو ظاہر کیا جاتا ہے۔ کامن سائز بیلنس شیٹ دو یا زیادہ سال کی مدت کے لیے بھی تیار کی جاسکتی ہے جس کو ذیل میں پیش کیا گیا ہے۔

Assets	As on 31.12.97		As on 31.12.98	
	Amount Rs.	Percentage	Amount Rs.	Percentage
Fixed Assets				
Land & Buildings	2,70,000	23.00	1,70,000	12.00
Plant & Machinery	3,10,000	26.41	7,86,000	56.00
Other Fixed Assets	29,000	2.47	48,000	3.40
Total Fixed Assets	6,09,000	51.88	10,04,000	71.40
Current Assets				
Inventories	2,06,000	17.54	1,89,000	13.50
Book Debts	2,41,000	20.53	2,03,000	14.40
Cash in Hand & at Bank	1,18,000	10.05	10,000	0.70
Total Current Assets	5,65,000	48.12	4,02,000	28.60
Total Assets	11,74,000	100.00	14,06,000	100.00

کامن سائز انکم اسٹیٹمنٹ میں خرچ کے مدات کو خالص فروخت کے ایک فیصد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے تاکہ خالص فروخت اور ہر آئٹم کے مابین پائے جانے والے ربط کو اُجاگر کیا جاسکے۔ اگر اس طرح کا اسٹیٹمنٹ متواتر مدت کے لیے تیار کیا جائے تو زیر نظر مدت میں وقوع پذیر تغیرات کو ظاہر کرے گا۔

تجزیۂ نسبت **Ratio Analysis** : ایک عدد کا دوسرے عدد کی اصطلاح میں اظہار "نسبت" کہلاتا ہے۔ دو مقداروں میں پائے جانے والے ربط کا یہ ایک پیمانہ ہے۔ چنانچہ تجزیۂ نسبت میں مطلق اعداد یا ان میں تغیرات کے بجائے مالیاتی نسبتوں کو مالیاتی موقف میں بہتری اور نفع مندی میں اضافہ کے اظہار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تکنک مالیاتی تجزیہ کی کثرت سے استعمال کی جانے والی تکنک ہے۔ تجزیۂ نسبت کی نوعیت اور افادیت پر مابعد سکشنوں میں تفصیلی بحث کی گئی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ الف

1. بتایئے کہ مندرجہ ذیل میں سے کونسا جملہ صحیح ہے اور کونسا غلط؟
   i) مالیاتی رپورٹنگ کا واحد مقصد کاروبار کی ترقی کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔
   ii) مالیاتی گوشوارے عموماً ایک سال کے وقفہ سے تیار کیے جاتے ہیں۔
   iii) مالیاتی گوشوارے تمام اُمور سے متعلق صحیح معلومات فراہم کرتے ہیں کیونکہ یہ اُمور حقائق اور اعداد پر مبنی ہوتے ہیں۔
   iv) مالیاتی رپورٹوں میں دستیاب مواد کا تجزیہ مالیاتی تجزیہ کہلاتا ہے۔
   v) تقابلی گوشوارے مالیاتی گوشواروں میں پیش کردہ مختلف مدات میں رونما تغیرات کا خاکہ پیش کرتے ہیں۔
2. کامن سائز اسٹیٹمنٹ سے کیا مراد ہے؟

.....

.....

.....

3. مالیاتی گوشواروں کی تین خامیاں (limitations) بیان کیجیے۔

.....

.....

.....

17.5 تجزیۂ نسبت کے معنی Meaning of Ratio Analysis

نسبت دو اعداد یا قدروں کے مابین موجود تعلق کا پیمانہ ہے۔ اس کا تعلق کو ایک عدد کو دوسرے عدد سے تقسیم کر کے خارج قسمت (quotient) کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ تب نسبت ایک مد کی قدر کو دوسرے مد کی فی اکائی قدر میں ظاہر کرتی ہے یا ایک مد کو دوسرے مد کے ایک مخصوص گنا یا کسر کی شکل میں نسبت کے ذریعہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر فروخت کی اسٹاک پر نسبت (جو ٹرن اوور نسبت کہلاتی ہے) 3 ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ فروخت کی مالیت اسٹاک کی مالیت کا 3 گنا ہے۔

فیصد بھی ایک نسبت ہے جو کہ دوسری مالیت کے فیصد کے طور پر ظاہر کی جاتی ہے۔ خارج قسمت کو 100 سے ضرب دیا جائے تو فیصد اعداد حاصل ہوتے ہیں۔ چنانچہ خام منافع کی فروخت پر نسبت 20% ہے تو اس کا مفہوم ہے کہ 100 روپے مالیت کی ہر فروخت پر 20 روپے یا ایک روپیہ فروخت پر 20 پیسے خام منافع ہے۔

تجزیہ 'اعداد کے ایک مجموعہ میں سے چند مخصوص مدوں کی نشاندہی کی جاکر اُن کی باقاعدہ جماعت بندی اور زمرہ بندی پر مشتمل ہوتا ہے تاکہ ان کی آسان اور قابل فہم تاویل کی جاسکے۔ مثلاً مالیاتی گوشواروں میں موجود مواد قائم اثاثوں 'انوسٹمنٹس 'رواں اثاثوں 'سریع اثاثوں 'جائیدادوں '

پروپرائٹروں نے فنڈس 'طویل مدتی قرض' رواں ذمہ داریاں 'مستقل مصارف اور متغیر مصارف میں زمرہ بندی کی جائے تاکہ ان کے مابین موجود روابط کو اُجاگر کر کے ان کی با آسانی تاویل کو سہولت بخش بنایا جاسکے۔ دو اکاونٹنگ اعداد کے مابین موجود ربط کے ریاضیاتی اظہار کو 'مالیاتی نسبت' یا "اکاونٹنگ نسبت" کہا جاتا ہے۔ تجزیہ نسبت سے مراد مالیاتی گوشواروں کے اجزائے ترکیبی کے مابین پائے جانے والے ربط کی نسبتوں کی اصطلاح میں تحسیب 'تعین اور توضیح کا عمل ہے۔ اس تجزیہ میں کسی فرم کے مالی موقف اور کارگزاری کا اظہار مطلق اعداد کی بجائے اکاونٹنگ نسبتوں میں کیا جاتا ہے۔

17.6 تجزیۂ نسبت کے مقاصد Objectives of Ratio Analysis

مالیاتی گوشوارے مواد کے ایک ڈھیر پر مشتمل ہوتے ہیں اور بزنس آپریشنس اور فینانشیل پوزیشن کے مختلف پہلوؤں سے آگاہی کے لیے انہیں ڈھیر سارے مواد کا تجزیہ درکار ہوتا ہے۔ اس خصوص میں ایک بامقصد تجزیۂ نسبت ایک انتہائی مفید آلے کے طور پر کارآمد ہوتا ہے۔ تجزیۂ نسبت کا مقصد مندرجہ ذیل کا تعین کرتا ہے :

i) آیا کاروباری اکائی کا مالی موقف بنیادی طور پر مستحکم ہے۔
ii) آیا کاروبار کی سرمایہ ساخت موزوں ہے'
iii) آیا کاروبار کی نفع مندی اطمینان بخش ہے'
iv) آیا خرید و فروخت سے متعلق کاروباری اکائی کی قرض پالیسی مستحکم ہے اور
v) آیا کاروبار کا قرضی اعتبار اطمینان بخش ہے۔

تجزیۂ نسبت سے استفادہ کاروبار کی ہر تنظیمی شکل کر سکتی ہے یعنی تنہا تجارت شراکت' کمپنی اور کوآپریٹیو سوسائٹی۔

17.7 نسبتوں کی درجہ بندی Classification of Ratios

چونکہ نسبتوں کی کئی قسمیں ہوتی ہیں 'ان کو مختلف زمروں میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔ بعض مصنفوں کے مطابق کاروباری نسبتوں کی کم و بیش 429 قسمیں ہیں لیکن ان تمام نسبتوں کو بیک وقت محسوب کرنا ضروری نہیں ہے۔ کاروبار کی نوعیت' تجزیہ کے مقصد اور تجزیۂ نسبت سے مخصوص حل طلب سوال کے اعتبار سے عموماً چند نسبتوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

نوعیت 'اہمیت 'ماخذ اور کام کے لحاظ سے نسبتوں کی درجہ بندی مندرجہ ذیل مختلف بنیادوں پر کی جاسکتی ہے :

1. نوعیت کی بنیاد پر **On the basis of their nature** : مدوں کی نوعیت کے اعتبار سے 'جن کے مابین پائے جانے والے تعلق کی توضیح نسبتوں کے استعمال سے مطلوب ہو تو ان کی درجہ بندی فینانشیل نسبتوں اور آپریشنل نسبتوں کے طور پر کی جاتی ہے۔ فینانشیل نسبتیں ان اٹھوں سے متعلق ہیں جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے فینانشیل (یا نان آپریشنل) ہیں۔ رواں نسبت (current ratio) 'تیز نسبت (quick ratio) قرض۔ ایکویٹی نسبت (debt-equity ratio) 'فینانشیل نسبتوں کی مثالیں ہیں۔ دوسری طرف آپریٹنگ نسبتیں انٹرپرائز کے آپریشنس کے مختلف اٹھوں کے مابین تعلق کی توضیح کرتی ہیں۔ ٹرن اوور نسبت (turnover ratio) مصارف نسبتیں '(expenses ratio) آمدنی نسبتیں (earning ratios) اس نوعیت کی نسبتوں کی مثالیں ہیں۔

2. اُن کی اہمیت کی بنیاد پر **On th basis of their importance** : اہمیت کی بنیاد پر نسبتوں کی درجہ بندی ابتدائی نسبتوں اور ثانوی نسبتوں کے طور پر کی جاسکتی ہے۔ آپریٹنگ مشغول سرمایہ پر' آپریٹنگ منافع کی نسبت کو عموماً ابتدائی نسبت کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ اس زمرہ کے تحت دیگر متعلقہ نسبتیں ہیں : مشغول سرمایہ پر خالص فروخت کی نسبت 'پروڈکٹس کی مالیت پر آپریٹنگ منافع کی نسبت وغیرہ۔ دوسری طرف ثانوی نسبتوں کی چند مثالیں ہیں : پروڈکشن کی مالیت پر راست مٹیریل کی نسبت' کارخانہ کے ملازمین کی تعداد پر آوٹ پٹ کی نسبت وغیرہ۔

3. مواد کے ماخذ کی بنیاد پر **On th basis of Source of data** : جس ماخذ سے نسبتیں محسوب کی جاتی ہیں اس کی بنیاد پر نسبتوں کی

تین زمروں میں درجہ بندی کی جاسکتی ہے (1) بیلنس شیٹ نسبتیں (2) پرافٹ اور لاس اکاونٹ نسبتیں اور (3) متحدہ یا مشترک نسبتیں بیلنس شیٹ نسبتیں، بیلنس شیٹ میں شامل آئٹموں یا آئٹموں کے زمروں کے مابین پائے جانے والے تعلق سے متعلق عموماً کاروباری اکائی کے قلیل مدتی یا طویل مدتی مالی موقف (یعنی سیالیت اور مالی استحکام) کو ظاہر کرتی ہیں۔ رواں نسبت (current ratio) تیز نسبت (quick ratio) پروپرائٹری نسبت (proprietory ratio) قرض۔ایکویٹی نسبت (debt-equity rate) بیلنس نسبتوں کی مثالیں ہیں :

پرافٹ اور لاس اکاونٹ نسبتیں پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں شامل آئٹموں یا آئٹموں کے زمروں کے مابین پائے جانے والے تعلق سے متعلق ہوتی ہیں۔ان نسبتوں سے عموماً کسی کاروباری اکائی کی نفع مندی اور مصارف پر کنٹرول کی کارکردگی کا اظہار ہوتا ہے۔اس نوعیت کی نسبتوں کی مثالیں ہیں : خام منافع نسبت، خالص منافع نسبت، آپریٹنگ نسبت، مصارف نسبت، اسٹاک ٹرن اوور نسبت وغیرہ۔

متحدہ یا مشترک نسبتیں پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور بیلنس شیٹ میں شامل آئٹموں یا آئٹموں کے زمروں کے مابین پائے جانے والے تعلق کو ظاہر کرتی ہیں۔یہ نسبتیں عموماً کاروبار کی آپریشنل کارکردگی کو ظاہر کرتی ہیں۔ مشترک نسبتوں کی مثالیں ہیں : کل اثاثوں پر خالص منافع کی نسبت، ایکویٹی سرمایہ پر خالص منافع کی نسبت، دَین دار ٹرن اوور نسبت وغیرہ۔

4. ان کے کام کی بنیاد پر **On the basis of their function** : نسبتوں کے ذریعہ مقاصد کی تکمیل یا افعال کی انجام دہی کی بنیاد پر بھی ان کی درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔اس درجہ بندی کی اساس تفاعلی درجہ بندی (functional classification) اور اس بنیاد پر محسوب کردہ نسبتیں تفاعلی نسبتیں (functional ratios) کہلاتی ہیں درحقیقت نسبتوں کی یہ ایک نہایت عام درجہ بندی ہے جو عموماً اختیار کی جاتی ہے۔تفاعلی نسبتوں کی مثالیں ہیں لکویڈیٹی نسبت، سالونسی نسبت، ٹرن اوور اور نفع مندی نسبت (profitability ratio)۔

لکویڈیٹی نسبتیں قلیل مدتی ذمہ داریوں کی بے باقی کی کاروباری استعداد کو ظاہر کرتی ہیں۔ سالونسی نسبتیں طویل مدتی ذمہ داریوں کی بے باقی کے کاروبار کی استعداد کو ظاہر کرتی ہیں۔ ٹرن اوور یا ایکٹویٹی نسبت (turnover or activity ratio) سے کاروبار میں سرمایہ مشغول کرنے کی کارکردگی کا اظہار ہوتا ہے۔ نفع مندی نسبتوں سے کاروبار کی نفع کمانے کی استعداد کا اظہار ہوتا ہے۔

17.8 مالیاتی استحکام کی جانچ کی نسبتیں Ratios To Assess Financial Soundness

کسی فرم کے مالیاتی استحکام کو دو پہلوؤں سے جانچا جاسکتا ہے یعنی سیالیت (liquidity) اور مقدرت (solvency)۔ سیالیت اندرون ایک سال واجب الادا ذمہ داریوں کی فرم کے ذریعہ بے باقی کی استعداد کو ظاہر کرتی ہے۔ رواں ذمہ داریوں کی بے باقی کے لیے فرم رواں اثاثوں کی ایک زائد مقدار رکھنا طے کرسکتی ہے لیکن غیر کارکرد رواں اثاثوں سے کوئی آمدنی نہیں ہوتی اس لیے یہ کوئی دانشمندانہ پالیسی نہیں ہے۔ دوسری طرف ناکافی اثاثوں کا رکھنا بھی دانشمندی سے بعید فیصلہ ہے جس کے نتیجہ میں فرم ذمہ داریوں کی ادائیوں میں ناکام ہوسکتی ہے۔اس لیے سیالیت کی فراوانی اور قلت میں فرم کو ایک توازن برقرار رکھنا چاہیے تاکہ مختصر مدتی لین داروں کا اعتماد حاصل کیا جاسکے۔ فرم کی مختصر مدتی سیالیت کی پیمائش کی نسبتیں لکویڈیٹی نسبتیں کہلاتی ہیں۔ عموماً جنگ اور خام مال کے سپلائرس ان نسبتوں میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے سیالیت سے متعلق نسبتیں مختصر مدتی ذمہ داریوں کی بے باقی سے متعلق فرم کی استعداد کو ظاہر کرتی ہیں اس کے برخلاف فرم کی طویل مدتی مقدرت (سالونسی) کا اظہار سالونسی نسبتوں سے ہوتا ہے جو کیپٹل اسٹرکچر اور لیوریج نسبتیں بھی کہلاتی ہیں۔ان نسبتوں کے ذریعہ سود، باقاعدگی سے ادا کرنے اور قرض کی اصل رقم کی یکمشت یا بالاقساط بازادائی کی فرم کی استعداد کا اظہار ہوتا ہے۔

ان نسبتوں کا مقصد کسی فرم کے اثاثوں کی مالیہ کاری میں قرضی سرمایہ (borrowed capital) اور ملکیتی سرمایہ (owner capital) کی ہیت ترکیبی کی نشاندہی کرنا ہے۔ایک عام قاعدہ کے مطابق اثاثوں کی مالیہ کاری کے لیے سرمایہ کے ان دونوں اجزا کی موزوں آمیزش ضروری ہے کیونکہ ملکیتی مالیہ اور قرض مالیہ کے مضمرات ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ قرض یا قرض کاری سے مراد نفع و نقصان سے قطع نظر بہر صورت سود کے واجب الادا ہونے پر اس کی باقاعدہ ادائی ہے۔سود کے واجب الادا ہونے پر سود کی ادائی میں ناکامی پر لین دار واجبات کی بازیابی کے لیے قانونی چارہ جوئی اختیار کرسکتے ہیں اور بعض انتہائی صورتوں میں فرم دیوالیہ قرار دی جاسکتی ہے۔ ثانیاً قرضی سرمایہ پر شرح آمدنی (ریٹرن) شرح سود سے زیادہ ہو تو اس کے سبب ایکویٹی شیر ہولڈروں کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ قرض پر ایک مقررہ شرح سے سود ادا کیا جاتا ہے اور ماقی منافع کے شیر ہولڈر مستحق ہوتے ہیں۔اس کے برخلاف قرضی سرمایہ پر شرح آمدنی شرح سود سے کم ہو تو

شیر ہولڈروں کی آمدنی میں کمی واقع ہوتی ہے۔ لہذا جملہ سرمایہ میں قرضی سرمایہ کا استعمال شیر ہولڈروں کی آمدنی میں اضافہ کا اثر رکھتا ہے۔ ثانیاً مالکین کا ایکویٹی مالیہ لین داروں کے لیے ایک حاشیۂ تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اگر فرم کی ایکویٹی اساس باریک ہو تو فرم کے ذریعہ قرض کے حصول کی استعداد میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اگر قرض کا بوجھ زاید ہو جائے تو سرمایہ کاری کے جوکھم میں اضافہ ہو جاتا ہے اور نتیجتاً فرم شیر ہولڈروں اور قرض دہندوں سے مالیہ اکٹھا کرنے میں مشکلات کا سامنا کرتی ہے۔ لہذا سالونسی سے متعلق نسبتیں طویل مدتی لین داروں 'مالیاتی اداروں' ڈنچر ہولڈروں وغیرہ کے لیے مفید ہوتی ہیں۔

لیورج نسبتیں (Leverage Ratios) بیلنس شیٹ میں موجود معلومات کی مدد سے محسوب کی جاتی ہیں۔ بعض اوقات یہ نسبتیں یہ معلوم کرنے کے لیے محسوب کی جاتی ہیں کہ آپریٹنگ منافعے کس حد تک مستقل چارجس کا احاطہ کر سکتے ہیں۔

17.8.1 سیالیت سے متعلق نسبتیں Liquidity Ratios

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ سیالیت سے متعلق نسبتیں فرم کی رواں ذمہ داریوں کی ادائی کی اہلیت کے محسوب کرنے میں معاون ہوتی ہیں۔ اس زمرہ میں مندرجہ ذیل نسبتیں آتی ہیں :

i) رواں نسبتیں Current ratio ii) تیز نسبتیں Quick Ratio

رواں نسبتیں Current Ratio

یہ نسبت رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کے مابین تعلق قائم کرتی ہے۔ رواں اثاثوں اور رواں واجبات کے مابین فرق ورکنگ کیپٹل (زیر کار سرمایہ) کہلاتا ہے۔ اس لیے رواں نسبت کو ورکنگ کیپٹل نسبت (Working Capital ratio) بھی کہتے ہیں۔ اس نسبت کا مقصد فرم کی رواں ذمہ داریوں کے ہر ایک روپے کی ادائی کے لیے رواں اثاثوں کی دستیابی کی حد معلوم کرنا ہے۔

اس نسبت کو معلوم کرنے کے لیے رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کی قدر حاصل کرنا ضروری ہے۔ رواں اثاثوں میں ہاتھ میں نقدی (Cash in hand) بینک میں نقدی (Cash at Bank) اور وہ تمام اثاثے جنہیں کاروبار کے دوران نقدی میں تبدیل کیا جا سکتا ہے 'شامل ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر وصول طلب بلس متفرق دین دار (صرف قابل وصول)، مختصر مدتی سرمایہ کاری، اسٹاک وغیرہ۔ رواں ذمہ داریاں ایک سال کے اندر تمام قابل ادائی ذمہ داریوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ ان میں متفرق لین دار، ادا طلب بلس پیشگی موصولہ آمدنی، ادا طلب مصارف، بینک اوور ڈرافٹ مختصر مدتی قرض، گنجائش برائے ٹیکسس ادا طلب حصص منافع، ایک سال کے اندر ادا طلب طویل مدتی ذمہ داریاں وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔ اس نسبت کو معلوم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل ضابطہ استعمال کیا جاتا ہے :

$$\text{Current Ratio} = \frac{\text{Current Assets رواں اثاثے}}{\text{Current Liabilities رواں واجبات}}$$

تمثیل 1 31 ڈسمبر 1998ء سال پر زیڈ لمیٹڈ کے مندرجہ ذیل اثاثوں اور واجبات سے رواں نسبت معلوم کیجیے :

Balance Sheet of Z Ltd., as on 31.12.1998

Liabilities		Amount	Assets		Amount
		Rs.			Rs.
Share Capital	حصص سرمایہ	10,000	Building	عمارت	10,000
Reserves & Surplus	ریزرو اور فاضل منافعے	8,000	Plant & Machinery	پلانٹ اور مشینری	5,000
Debentures	ڈنچرس	5,000	Stock	اسٹاک	4,000
Sundry Critors	متفرق لین دار	5,500	Debtors	دین دار	3,500
Bank Overdraft	بینک اوور ڈرافٹ	500	Prepaid Expenses	پیشگی ادا شدہ مصارف	1,000
Bills Payable	ادا طلب بل	1,000	Securities	سیکورٹیز	6,000
Provision for Taxation	گنجائش برائے ٹیکسیشن	500	Cash	نقدی	1,500
Outstanding Expenses	ادا طلب مصارف	500			
		31,000			31,000

حل :

رواں نسبت معلوم کرنے کے لیے ہمیں رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کے میزانات معلوم کرنے ہونگے :

Current Assets		Rs.	Current Liabilities		Rs.
Cash	نقدی	1,500	Sundry Creditors	متفرق لین دار	5,500
Marketable Securities	مارکیٹبل سیکیوریٹیز	6,000	Bank Overdraft	بینک اوورڈرافٹ	500
Prepaid Expenses	اداشدہ مصارف	1,000	Bills Payable	اداطلب بلس	1,000
Debtors	دین دار	3,500	Provision for Taxation	گنجائش برائے محصول	500
Stock	ذخیرہ	4,000	Outstanding Expenses	اداطلب مصارف	500
		16,000			8,000

$$\text{Current Ratio روال نسبت} = \frac{\text{Current Assets روال اثاثے}}{\text{Current Liabilities روال ذمہ داریاں}}$$

$$= \frac{\text{Rs. 16,000}}{\text{Rs. 8,000}} = 2:1$$

رواں نسبت فرم کی ایک سال میں واجب الادا تمام ذمہ داریوں کی ادائی کی استعداد کو ظاہر کرتی ہے روایاتی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ رواں نسبت 2:1 ہوگی۔اس کا مفہوم یہ ہوا کہ رواں ذمہ داریوں کے ہر ایک روپے کے لیے فرم میں 2 روپے قیمت کے رواں اثاثے موجود ہوں۔اس روایاتی مثال کی وجہ یہ ہے کہ تمام رواں اثاثے فوراً نقدی میں تبدیل نہیں کیے جاسکتے۔مثال کے طور پر کچھ متفرق دین داروں سے وصولی میں طویل وقت لگ سکتا ہے،اسٹاک کو نقد پر فوری فروخت نہیں کیا جاسکتا 2:1 کی مجوزہ نسبت کے پس پردہ منطق یہ ہے کہ بدترین حالات میں بھی جہاں اثاثوں کی قدریں 50 فیصد تک گھٹ جاتی ہیں فرم اپنی رواں ذمہ داریوں کی ادائی (تکمیل) کے قابل ہو سکے گی۔

یہ نسبت سیالیت کا ایک خام پیمانہ ہے۔اس کا زیادہ تر انحصار رواں اثاثوں کی معیاد کے بجائے ان کی مقدار پر ہے۔مثال کے طور پر،اگر فرم کے رواں اثاثوں میں ایک بڑی مقدار ادا نہ کرنے والے دین داروں یا غیر متحرک اسٹاک شامل ہیں تب فرم کی رواں واجبات کی ادائی کی استعداد یقینی نہیں ہوتی۔اس لیے یہ بہتر ہوگا کہ رواں اثاثوں کی نوعیت کی محتاط جانچ سے کی جائے۔

کوئیک نسبت (تیز نسبت) Quick Ratio

یہ نسبت سیال نسبت یا ایسڈ ٹسٹ نسبت (Acid test ratio) بھی کہلاتی ہے۔اس کے ذریعہ (رواں) اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کے مابین تعلق قائم کیا جاتا ہے۔کوئیک اثاثے وہ ہوتے ہیں۔جنھیں بغیر کسی نقصان یا تاخیر کے بغیر نقدی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔سوائے اسٹاک اور پیشگی اداشدہ اخراجات کے تمام رواں اثاثے "کوئیک اثاثے" کہلاتے ہیں۔رواں اثاثوں میں سے اسٹاک کو خارج کردینے کی وجہ یہ ہے کہ کئی صورتوں میں اسٹاک کو فوراً نقد پر فروخت نہیں کیا جاسکتا۔اس طرح پیشگی اداشدہ اخراجات نقدی میں تبدیل نہیں کیے جاسکتے۔بعض اوقات ایک فرم جس کے اونچی رواں نسبت رکھنے کے باوجود رواں اثاثوں میں موجود اسٹاک کی کافی مقدار کی وجہ سے مختصر مدتی دین داروں کو ادائی میں مشکل ہو سکتی ہے۔ایسی صورتحال میں رواں نسبت گمراہ کن ہو سکتی ہے۔اس خرابی (نقص drawback) پر غالب آنے کے لیے کوئیک نسبت (quick ratio) کو ایک فرم کی حقیقی سیالیت کی تخمین کے لیے محسوب کیا جاتا ہے اس نسبت کا مقصد رواں ذمہ داریوں کے ایک روپے کے لیے دستیاب کوئیک اثاثوں کی حد معلوم کرنا ہے۔اس نسبت کو معلوم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل ضابطہ استعمال کیا جاتا ہے۔

$$\text{Quick Ratio کوئیک نسبت} = \frac{\text{Quick Assets کوئیک اثاثے}}{\text{Current Liabilities روال ذمہ داریاں}}$$

تمثیل 2

تمثیل 1 کی تفصیلات لیتے ہوئے کوئیک نسبت معلوم کیجیے۔

حل :

کوئیک نسبت معلوم کرنے کے لیے ہمیں کوئیک اثاثوں quick assets اور رواں ذمہ داریوں کی رقم معلوم کرنا پڑے گا۔

Quick Assets		Rs.	Current Liabilities		Rs.
Cash	نقدی	1,500	Sundry Creditors	متفرق لین دار	5,500
Marketable Securities	قابل فروخت سیکیورٹیز	6,000	Bills Payable	ادا طلب بلس	1,000
Sundry Debtors	متفرق دین دار	3,500	Outstanding Expenses	ادا طلب مصارف	500
			Provision for Taxation	گنجائش برائے ٹیکسیشن	500
			Bank Overdraft	بینک اوور ڈرافٹ	500
		11,000			8,000

$$\text{Quick Ratio کوئیک نسبت} = \frac{\text{Quick Assets کوئیک اثاثے}}{\text{Current Liabilities رواں ذمہ داریاں}} = \frac{11,000}{8,000} = 1.37 : 1$$

عام طور پر 1:1 کوئیک نسبت کو اطمینان بخش سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس میں صرف سیال اثاثوں کو ہی شمار کیا جاتا ہے جن کی بہت حد تک قابل حصول قدر ہوتی ہے 1:1 کوئیک نسبت والی فرم سے تمام رواں ذمہ داریوں کی ادائی کی توقع کی جاتی ہے۔ نسبت جتنی اونچی ہوگی اتنی ہی مضبوط فرم کی تمام رواں ذمہ داروں کی ادائی کی صلاحیت ہوگی۔ لیکن ایک اونچی نسبت انتظامیہ کی نااہلیت کی وجہ سے صرف لیکویڈ اثاثوں سے استفادہ کی علامت ہو سکتی ہے۔ اس کے برعکس ایک ادنیٰ نسبت سے کاروبار کی سیالیت میں کمی کا اظہار ہوتا ہے۔

17.8.2 طویل مدتی سالونسی نسبتیں Long-term Solvency Ratios

کاروبار کی طویل مدتی مالیاتی حیثیت کے تعین کے لیے سالونسی کی طویل مدتی نسبتیں معلوم کی جاتی ہیں۔ یہ نسبتیں (Leverage ratios) بھی کہلاتی ہیں۔ مندرجہ ذیل نسبتیں عام طور پر اس زمرے میں آتی ہیں :

1	قرض۔ایکویٹی نسب	Debt-equity Ratio
2	پروپرائٹری نسبت	Proprietory Ratio
3	قرض نسبت	Debt Ratio

قرض۔ایکویٹی نسبت Debt-Equity Ratio

یہ قرضی مالیہ اور مالکین کے مالیہ یا بیرونی فنڈز (قرض debt) اور اندرونی فنڈز (ایکویٹی) کے مابین تعلقات کا اس نسبت سے اظہار ہوتا ہے۔ اس نسبت کا مقصد بیرونی ذمہ داریوں یا مالیہ کے بیرونی ذرائع کی حد کو ظاہر کرنا ہے۔ اس نسبت کے محسوب کرنے میں درکار اجزائے ترکیبی ہیں۔ بیرونی ذمہ داریاں اور مالکین کی ایکویٹی یا خالص مالیت (net-worth) بیرونی ذمہ داریوں میں طویل مدتی اور قلیل مدتی دونوں قسم کی ذمہ داریاں شامل ہیں۔ مالکین کی ایکویٹی میں ادا شدہ شیر کیپٹل، ریزرو فاضل منافع اور غیر منقسم حصصی منافعے شامل ہیں اور لیکن ماضی کے جمع شدہ نقصانات اور ملتوبہ اخراجات خارج (غیر شامل) ہیں۔ چونکہ اس نسبت کو معلوم کرنے کے دو طریقے ہیں نیچے دو ضابطے دکھائے گئے ہیں۔

$$\text{(i} \quad \text{Debt-Equity Ratio} = \frac{\text{Long-term Debt طویل مدتی قرض}}{\text{Owner's Equity مالکین کی ایکویٹی}}$$

$$\text{(ii} \quad \text{Debt-Equity Ratio} = \frac{\text{Total Debt کل قرض}}{\text{Owner's Equity مالکین کی ایکویٹی}}$$

پہلے ضابطے میں شمار کنندہ صرف طویل مدتی قرضوں (debts) پر مشتمل ہے۔ مندرجہ ذیل وجوہات کی بناپر یہ مختصر مدتی ذمہ داریاں یا رواں ذمہ داریاں شامل نہیں کی جاتیں :

a) رواں ذمہ داریاں مختصر مدتی نوعیت کی ہوتی ہیں اور سیالیت سے متعلق نسبتیں فرم (کاروبار) کی رواں ذمہ داریوں کی ادائی کی استعداد کو جانچنے کے لیے معلوم کی جاتی ہیں۔

b) ایک سال کی مدت میں رواں ذمہ داریاں بدلتی رہتی ہیں اور ان پر سود کا رواں واجبات کی کتابی قیمت (book value) سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ دوسرے ضابطے میں شمار کنندے میں مختصر مدتی اور طویل مدتی قرضے شامل ہیں۔ اس کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں :

a) طویل مدتی یا قلیل مدتی دونوں قسم کی ذمہ داریوں کو فرم کے جوکھم کے محسوب کرنے میں ملحوظ رکھنا چاہیے۔

b) جس طرح طویل مدتی قرضوں (loans) کی لاگت ہوتی ہے اسی طرح مختصر مدتی قرضوں کی بھی لاگت ہوتی ہے۔

c) درحقیقت طویل مدتی قرضوں سے زیادہ اکثر مختصر مدتی لین داروں کا دباؤ زیادہ ہوتا ہے۔

تمثیل 3

کویتا لمیٹیڈ کی مندرجہ ذیل بیلنس شیٹ سے قرض۔ ایکویٹی نسبت معلوم کیجیے :

Balance Sheet of Kavitha Ltd.

as on March 31, 1989

Liabilities		Amount	Assets		Amount
		Rs.			Rs.
Equity Capital	ایکویٹی سرمایہ	1,50,000	Land & Building	زمین اور عمارت	1,20,000
9% Preference Capital	9 فیصد ترجیحی سرمایہ	60,000	Plant & Machinery	پلانٹ اور مشینری	2,00,000
Reserves & Surpluses	ریزرو اور حاصل منافع	40,000	Sundry Debtors	متفرق دین دار	1,10,000
8% Debentures	8 فیصد ڈنچرس	80,000	Cash at Bank	بینک میں نقدی	35,000
Long-term Loans	طویل مدتی لونس	1,20,000	Preliminary Expenses	ابتدائی مصارف	80,000
Creditors	لین دار	30,000			
Bills Payable	اداطلب بلس	65,000			
		5,45,000			5,45,000

حل :

i) $$\text{Debt-Equity Ratio} = \frac{\text{Long-term Liabilities/Debt}}{\text{Owner's Equity}}$$

Long-term Liabilities = Long-term Loan +8% Debentures

= Rs, 1,20,000 + Rs. 80,000

= Rs. 2,00,000

Owner's equity (net worth) = Equity Capital + Preference Capital + Reserve and Surplus – Preliminary expenses

= Rs. 1,50,000+ Rs. 60,000 + Rs. 40,000 – 80,000

= Rs. 1,70,000

$$\text{Debt-Equity Ratio} = \frac{\text{Rs. 2,00,000}}{\text{Rs.1,70,000}} = 1.18 : 1$$

ii) $$\text{Total Debt-Equity Ratio} = \frac{\text{Total Debt}}{\text{Owner's Equity}}$$

Total Debt = Long-term Loan + 8% Debentures + Bills Payable + Creditors
= Rs. 1,20,000 + Rs. 80,000 + Rs. 30,000 + Rs. 65,000
= Rs. 2,95,000

$$\text{Total Debt to Equity Ratio} = \frac{\text{Rs. 2,95,000}}{\text{Rs. 1,70,000}} = 1.74 : 1$$

سرمایہ کی ساخت کے تجزیہ کے لیے قرض ایکویٹی نسبت کاروبار میں لگائے گئے مالکین اور بیرونی فنڈز کے اضافی حصہ کے بارے میں اندازہ ہوتا ہے۔ طویل مدتی قرض پر ایکویٹی کی نسبت اگر 2:1 ہو تو اسے عام طور پر محفوظ خیال کیا جاتا ہے۔ ایک اونچی نسبت فرم کو بیرونی ذمہ داریوں کی ادائی میں مشکلات میں ڈال سکتی ہے۔ نسبت جتنی اونچی ہوگی جوکھم اتنا ہی زیادہ ہو سکتا ہے کیونکہ فرم کو بلالحاظ منافع سود کی ادائی کرنی پڑتی ہے۔ دوسری طرف نچلی نسبت سے جوکھم کم ہوتا ہے اور لین داروں کو زیادہ تحفظ مل سکتا ہے۔

کونسی نسبت مثالی ہوگی اس کا انحصار کاروبار کی نوعیت اور اسوقت کے معاشی حالات پر ہوتا ہے۔ کاروبار کے فروغ کے دوران اونچی نسبت موافق ہو سکتی ہے۔ اور اس کے برعکس صورتحال میں ادنیٰ نسبت کو ترجیح دی جاتی ہے۔ کنٹرولر آف کیپٹل اشوز کی تجویز ہے کہ 2:1 نسبت کو مثالی نسبت قرار دیا جائے۔

اپنی معلومات کی جانچ ب

1. قرض ایکویٹی نسبت کیوں محسوب کی جاتی ہے؟

.....

.....

.....

2. ایکویٹی پر کل قرض نسبت کا کیا مقصد ہے؟

.....

.....

.....

پروپرائٹری نسبت Proprietory Ratio

یہ نسبت بھی ایکویٹی نسبت یا کل اثاثوں پر خالص مالیت (net-worth) نسبت کہلاتی ہے۔ یہ قرض۔ایکویٹی نسبت کا متبادل ہے اور اس کے ذریعہ فرم کے کل اثاثوں اور مالکین کی ایکویٹی کے مابین تعلق ظاہر ہوتا ہے۔ اس نسبت کا مقصد کل اثاثوں کی قدر میں مالکین کے حصہ کی حد کو ظاہر کرنا ہے۔ دوسرے معنوں میں اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ فرم کس حد تک مالکین کی ملکیت ہے؟

اس نسبت کو محسوب کرنے جن اجزا کی ضرورت ہوتی ہے وہ پروپرائٹروں کے فنڈز اور کل اثاثے ہیں۔ پروپرائٹر کے فنڈز میں ایکویٹی سرمایہ ترجیحی سرمایہ (Preference Capital) ریزروز اور غیر منقسم منافع شامل ہیں۔ اگر مجموعی نقصانات ہوں تو وہ مالکین کے فنڈز میں سے منہا کردیے جاتے ہیں۔ کل اثاثوں میں قائم اور رواں اثاثے دونوں شامل ہوتے ہیں لیکن فرضی اثاثے جیسے ابتدائی مصارف، نفع و نقصان کھاتہ کا ڈبٹ بیلنس وغیرہ شامل نہیں ہوتے۔ لمسی اثاثے Intangible assets اگر ہیں جیسے گڈول goodwill پیٹنٹس اور کاپی رائٹس، قابل حصول مالیت پر لیے جاتے ہیں۔ اس نسبت کا ضابطہ درج ذیل ہے :

$$\text{پروپرائٹری نسبت Proprietory Ratio} = \frac{\text{پروپرائٹرز فنڈ Proprietor's Funds}}{\text{کل اثاثے Total Assets}}$$

تمثیل 4

تمثیل 3 کی معلومات سے پروپرائٹری نسبت معلوم کیجیے۔

حل :

Proprietors Funds		Rs.	Total Assets		Rs.
Equity Capital	ایکویٹی سرمایہ	1,50,000	Land & Building	زمین اور عمارت	1,20,000
8% Preference Capital	8فیصد ترجیحی سرمایہ	60,000	Plant & Machinery	پلانٹ اور مشینری	2,00,000
Reserves & Surpluses	ریزروز اور فاضل منافع	40,000	Debtors	دین دار	1,10,000
		2,50,000	Cash at Bank	بینک میں نقدی	35,000
Less : Preliminary Exp.	ابتدائی مصارف	1,80,000			
		1,70,000			4,65,000

$$\text{Proprietory Ratio} = \frac{\text{Proprietor's Funds پروپرائٹرز فنڈز}}{\text{Total Assets کل اثاثے}}$$

$$= \frac{1,70,000}{4,65,000} = 0.3656 = 36.56\%$$

اِس نسبت کے لیے کوئی مخصوص معیاری عدد نہیں ہے۔ چند ماہرین مالیہ کا یہ نظریہ ہے کہ پروپرائٹر فنڈز کل سرمایہ کاری کا 33 فیصد تا 50 فیصد ہونا چاہیے اور بیرونی فنڈز (قرض فنڈز debt funds) کل اثاثے کے 67 فیصد تا 50 فیصد ہونا چاہیے۔ نسبت جتنی اونچی ہوگی قرض فنڈز (debt funds) پر اتنا ہی کم اعتماد ہوگا۔ اعلیٰ پروپرائٹری نسبت کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ فرم' پروپرائٹر فنڈز پر شرح آمدنی میں اضافہ کے لیے قرض فنڈز کا استعمال نہیں کرتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک فرم انوسٹمنٹ پر 20 فیصد منافع حاصل کرتی ہے اور اس فنڈ پر شرح سود 10 فیصد ہے پروپرائٹرز ڈبٹ فنڈز (debt funds) پر 10 فیصد منافع حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے سبب حصہ داروں کی آمدنیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

قرض نسبت Debt Ratio

فرم کے کل اثاثوں اور قرض کے مابین موجود تعلق کا اظہار ہوتا ہے۔ اس نسبت کا مقصد فرم کے کل اثاثوں میں لین داروں کے حصہ کی حد کو ظاہر کرنا ہے۔ قرض ایکویٹی نسبت کی طرح اس نسبت کو بھی دو طریقوں سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ (1) کل اثاثوں پر طویل مدتی قرض (قرض نسبت) اور (2) کل اثاثوں پر کل قرض (کل قرض نسبت)

تمثیل 3 کی معلومات سے استفادہ کر کے کویتا لمیٹیڈ کے قبل ازیں محسوب شدہ طویل مدتی قرض، کل قرض اور کل اثاثے علی الترتیب ہیں 2,00,000 روپے اور 2,95,000 روپے اور 4,65,000 روپے ہیں۔ دونوں قرض نسبتیں مندرجہ ذیل طریقہ سے محسوب کی جاسکتی ہیں :

i) $\text{Long term Debt Total Assets} = \frac{\text{Long-term Debt}}{\text{Total Assets}}$

(Debt Ratio)

$$= \frac{2,00,000}{4,65,000}$$

$$= 0.43 \text{ or } 43\%$$

ii) Total Debt to Total Assets (Debt Ratio) $= \frac{\text{Total Debt}}{\text{Total Assets}}$

$= \frac{29,500}{4,65,000}$

$= 0.6344$ or 63.44%

اس طرح ہم نے دیکھا کہ کویتا لمیٹیڈ کی صورت میں کل مشغول سرمایہ میں 43 فیصد قرض فنڈ لگایا گیا۔ اگر ہم کل قرض کا تصور استعمال کرتے ہیں تو یہ 63 فیصد قرض اور 37 فیصد پروپرائٹر فنڈز ہوگا، پروپرائٹری نسبت 0.3656 ہوگی۔

تمثیل 5

مندرجہ ذیل تفصیلات سے لکویڈیٹی اور لیوریج نسبتیں معلوم کیجیے۔

Balance Sheet of Raja Ltd.

as on December 31, 1998

Liabilities		Rs.	Assets		Rs.
Equity Share Capital	ایکویٹی حصص سرمایہ	40,000	Land	زمین	22,000
8% Preference Share Capital	8 فیصد ترجیحی حصص سرمایہ	20,000	Building	عمارت	24,000
Reserves	ریزروز	10,000	Plant & Machinery	پلانٹ اور مشینری	38,000
Profit and Loss Account	پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ	5,000	Furniture	فرنیچر	5,000
10% Debentures	10 فیصد ڈنچرس	45,000	Sundry Debtors	متفرق دین دار	22,000
Trade Creditors	تجارتی لین دار	9,000	Stock	اسٹاک	13,000
Outstanding Expenses	اداطلب مصارف	2,000	Cash	نقدی	14,000
Provision for Taxation	گنجائش برائے ٹیکسیشن	3,000	Prepaid Expenses	پیشگی اداشدہ مصارف	2,000
Proposed Dividend	مجوزہ ڈیویڈنڈ	6,000			
		1,40,000			1,40,000

حل :

Liquidity Ratios

1 Current Ratio $= \frac{\text{Current Assets}}{\text{Current Liabilities}}$

Current Assets = Debtors + Stock + Cash + Prepaid Expenses

= 22,000 + 13,000 + 14,000 + 2,000

= Rs. 51,000

Current Liabilities = Trade Creditors + Outstanding Expenses + Provision for Taxation + Proposed Dividend

= 9,000 + 2,000 + 3,000 + 6,000

= Rs. 20,000

Current Ratio $= \frac{51,000}{20,000} = 2.55 : 1$

2 Quick Ratio = $\frac{\text{Quick Assets}}{\text{Current Liabilities}}$

Quick Assets = Debtors + Cash
= 22,000 + 14,000
= Rs. 36,000

Current Liabilities = Creditors + Outstanding Liabilities + Provision for Taxation + Proposed Divident
= 9,000 + 2,000 + 3,000 + 6,000
= 20,000

Quick Ratio = $\frac{36,000}{20,000} = 1.8 : 1$

Leverage Ratios

1 Debt Equity Ratio = $\frac{\text{Long-term Debt}}{\text{Owner's Equity}}$

Long-term Debt = 10% Debentures
= Rs. 45,000

Owner's Equity = Equity Share Capital + 8% Preference Share Capital + Reserve + Profit & Loss Account
= 40,000 + 20,000 + 10,000 + 5,000
= Rs. 75,000

Debt Equity Ratio = $\frac{45,000}{75,000} = 0.6 : 1$

2 Proprietory Ratio = $\frac{\text{Proprietor's Funds}}{\text{Total Assets}}$

Proprietor's fund is same as Owner's equity i.e., Rs. 75,000 as calculated in Debt Equity Ratio

Total Assets = Land + Building + Plant & machinery + Furniture + Current Assets
= 22,000 + 24,000 + 38,000 + 5,000 + 51,000
= Rs. 1,40,000

Proprietory Ratio = $\frac{75,000}{1,40,000} = 0.54 : 1$

3 Total Debt Ratio = $\frac{\text{Total Debt}}{\text{Total Assets}}$

Total Debt = 10% Debentures + Trade Creditors + Proposed Dividend
= 45,000 + 9,000 + 2,000 + 3,000 + 6,000
= 65,000

Total Assets are Rs. 1,40,000 as calculated in Proprietory Ratio.

Total Debt to Assets Ratio = $\frac{65,000}{1,40,000} = 0.46 : 1$

اپنی معلومات کی جانچ ج

1) اگر ایک کمپنی کی پروپرائٹری نسبت 0.70 یا 70 فیصد ہے تو بتائیے کہ اس سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

.....

.....

.....

2) قرض نسبت سے کیا مراد ہے؟

.....

.....

.....

17.9 کارکردگی کی جانچ کی نسبتیں (ٹرن اوور نسبتیں)

Ratios To Assess Efficiency (Turnover Ratios)

یہ نسبتیں رفتار نسبتیں (Velocity ratios) سرگرمی نسبتیں (Activity Ratios) کارگزاری نسبتیں (Performance Ratios) کارکردگی نسبتیں (Efficiency Ratios) یا ٹرن اوور نسبتیں کہلاتی ہیں۔ مالکین اور لین دار Creditors دونوں کے فنڈز فرم کے مختلف اثاثوں کی مالیہ کاری کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ فرم کی کارگزاری کا انحصار اثاثوں کی نقدی میں تبدیلی کیے جاسکنے یا فروخت میں تبدیلی کی رفتار پر ہوتا ہے۔ مختلف اثاثوں اور فروخت میں موجود تعلق Activity turn over ratios سے اظہار ہوتا ہے۔ مختلف اثاثوں کے لحاظ سے مختلف سرگرمی نسبتیں ہوتی ہیں۔ ان میں سے اہم نسبتیں یہ ہیں :

1	اسٹاک انونٹری ٹرن اوور نسبت	Stock/ Inventory turnover ratio
2	دین دار ٹرن اوور نسبت	Debtor's turnover ratio
3	لین دار ٹرن اوور نسبت	Creditor's turnover ratio
4	جملہ اثاثے ٹرن اوور نسبت (انوسٹمنٹ ٹرن اوور شرح)	Total assets turnover ratio (Investment turnover Rate)
5	خالص سرمایہ ٹرن اوور نسبت	Net assets turnover ratio

اسٹاک ٹرن اوور کی نسبت Stock turnover Ratio

یہ نسبت فروخت شدہ مال کی لاگت اور انونٹری یا اسٹاک کی اوسط قدر کے مابین تعلق قائم کرتی ہے۔ اس نسبت سے انونٹری سے متعلق انتظامیہ کی کارگزاری کا پتہ چلتا ہے۔ اس نسبت کا مقصد ایک سال کے دوران فرم کی انونٹری کی گردش کی رفتار کو ظاہر کرنا ہے۔ اس نسبت کی تحسیب کے لیے فروخت کردہ مال کی لاگت اور اوسط انونٹری Inventory کی تفصیلات مطلوب ہوتی ہیں۔ فروخت کردہ مال کی لاگت کا تعین فروخت سے خام منافع کو منہا کر کے حاصل کیا جاسکتا ہے یا افتتاحی اسٹاک خرید اور مینو فیکچرنگ اخراجات (راست اخراجات) کے میزان سے اختتامی ذخیرہ کو منہا کر کے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ افتتاحی و اختتامی اسٹاک کے میزان کو دو (2) سے تقسیم کر کے اوسط اسٹاک کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ اس نسبت کا ضابطہ حسب ذیل ہے :

$$\text{اسٹاک ٹرن اوور نسبت Stock Turnover Ratio} = \frac{\text{فروخت کردہ مال کی لاگت Cost of Goods Sold}}{\text{اوسط اسٹاک Average Stock / Inventory}}$$

جہاں فروخت کردہ مال کی لاگت اور اوسط اسٹاک کی تفصیلات دستیاب نہ ہوں، تو یہ نسبت سال کے آخر میں فروخت (Sales) کو اسٹاک سے تقسیم کر کے معلوم کی جاسکتی ہے۔

$$\text{Stock Turnover Ratio} = \frac{\text{Sales فروخت}}{\text{Closing Stock/Inventory انونٹری/اختتامی اسٹاک}}$$ جملہ ذخیرہ کی نسبت

اوپر بیان کی گئی دونوں صورتوں میں پہلی صورت حقیقت سے زیادہ قریب ہے۔ نسبت کے دونوں اجزا لاگت قیمت پر منحصر ہوتے ہیں۔ دوسری صورت میں ایک جز کی بنیاد قیمت فروخت (یعنی فروخت) ہے اور دوسرے جز کا انحصار عام طور پر لاگتی قیمت پر انحصار (اختتامی اسٹاک) کی بنیاد پر ہوتا ہے۔

تمثیل 6

سنجیوا اینڈ کمپنی کی مندرجہ ذیل تفصیلات سے اسٹاک ٹرن اوور نسبت محسوب کیجیے :

i) خالص فروخت 2,00,000 روپے
ii) خام منافع کا حاشیہ 25%۔
ii) افتتاحی ذخیرہ 5,000 روپے
iv) اختتامی ذخیرہ 15,000 روپے

حل :

$$\text{Stock Turnover Ratio} = \frac{\text{Cost of Goods Sold فروخت کردہ مال کی لاگت}}{\text{Average Stock اوسط ذخیرہ}}$$

Cost of Goods Sold = Sales − Gross Profit

Gross Profit is 25% on Sales = $\text{Rs. } 2,00,000 \times \frac{25}{100} = \text{Rs. } 50,000$

Cost of Goods Sold = Rs. 2,00,000 − Rs. 50,000 = Rs. 1,50,000

$$\text{Average Stock} = \frac{\text{Opening Stock} + \text{Closing Stock}}{2}$$

$$= \frac{\text{Rs. } 5,000 + \text{Rs. } 15,000}{2} = \text{Rs. } 10,000$$

$$\text{Stock Turnover Ratio} = \frac{\text{Rs. } 1,50,000}{\text{Rs. } 10,000} = \text{Rs. } 15 \text{ times}$$

ایک اونچی انونٹری اسٹاک ٹرن اوور نسبت انونٹری انتظامیہ کی موثر کارکردگی کو ظاہر کرتی ہے، اور ادنیٰ نسبت انونٹری انتظامیہ کی نااہل کارکردگی کی علامت ہوتی ہے۔ ادنیٰ نسبت کا مفہوم یہ بھی ہوتا ہے کہ فرم میں فروخت اور پیداوار کے مقابلے میں اسٹاک کی مقدار زیادہ ہے۔ مزید یہ کہ غیر حرکت پذیر یا مدھم حرکت پذیر یا متروک ذخیرہ کی بھی علامت ہو سکتی ہے جس سے متعدد بار ذخیرہ کی جانچ کی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ اس طرح یہ نسبت نہ بہت اونچی ہونی چاہیے اور نہ ہی کم ہونی چاہیے۔

دین دار ٹرن اوور نسبت Debtor's Turnover Ratio

یہ نسبت (Receivable turn over ratio) بھی کہلاتی ہے۔ یہ دین داروں اور فروخت کے مابین موجود تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔ عام طور پر فروخت میں اضافہ کی خاطر کاروباری فرمس اشیا ادھار فروخت کرتی ہیں۔ ادھار فروخت کے نتیجہ میں دین دار اور وصول طلب بلس وجود میں آتے ہیں۔ دین داروں اور وصول طلب بلس ایک سال کے اندر نقدی میں تبدیل کیے جاتے ہیں اور اس طرح انہیں رواں اثاثوں کے ایک حصہ کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے چونکہ دین دار اور وصول طلب بلس رواں اثاثوں کے زمروں میں آتے ہیں۔ فرم کی سیالیت کے موقف کا انحصار بڑی حد تک ان اثاثوں کی نقد میں تبدیلی کی رفتار پر ہوتا ہے۔ دین داروں اور وصول طلب بلس کی کوالٹی کے محسوب کرنے کے لیے اس نسبت کو دو طریقوں سے محسوب کیا جاتا ہے (i) دین دار ٹرن اوور نسبت (ii) اوسط کلکشن مدت۔

Debtors Turnover Ratio = دین دار ٹرن اوور نسبت = $\frac{\text{Credit Sales}}{\text{Average debtors \& bills receivables}}$ = $\frac{\text{اُدھار فروخت}}{\text{اوسط دین دار اور وصول طلب بلس}}$

اور اس نسبت کا دوسرا حصہ اوسط کلکشن مدت کہلاتا ہے۔ در حقیقت اس کا انحصار پہلے حصہ پر ہوتا ہے۔

اس کا ضابطہ مندرجہ ذیل ہے :

Average Collection Period = اوسط کلکشن مدت = $\frac{\text{Days/Months in a year}}{\text{Debtors turnover ratio}}$

یا

$$= \frac{\text{Debtors}}{\text{Credit Sales}} \times \text{Days/Months in a year}$$

تمثیل 7

سال 1998ء کے لیے دیوی اینڈ برادرس کی کل فروخت 2,00,000 روپے تھی جس میں 50,000 روپے کی نقد فروخت شامل تھی۔ دین داروں کے افتتاحی اور اختتامی میزان اس سال کیلے بالترتیب 10,000 روپے اور 20,000 روپے تھا۔ دین دار ٹرن اوور نسبت اور اوسط کلکشن مدت محسوب کیجیے۔

حل :

i) Debtors Turnover Ratio = $\frac{\text{Credit Sales}}{\text{Average Debtors}}$

Credit Sales = Total Sales – Cash Sales

= Rs. 2,00,000 – Rs. 50,000 = Rs. 1,50,000

Average Debtors = $\frac{\text{Opening balance of debtors + Closing balance of debtors}}{2}$

= $\frac{\text{Rs. 10,000 + Rs. 20,000}}{2}$ = Rs. 15,000

Debtors Turnover Ratio = $\frac{\text{Rs. 1,50,000}}{\text{Rs. 15,000}}$ = 10 times

ii) Average Collection Period = $\frac{\text{Days in a year}}{\text{Debtors Turnover Ratio}}$

or

= $\frac{\text{Debtors}}{\text{Credit Sales}} \times \text{Days in a year}$

= $\frac{365}{10}$ or $\frac{\text{Rs. 15,000}}{\text{Rs. 1,50,000}} \times 365 = 36.5$ days

ایک اونچی دین دار ٹرن اوور نسبت مختصر کلکشن مدت Short Collection Period کو ظاہر کرتی ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دین دار پابندی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ اس کے برعکس جملہ دین دار ٹرن اوور کی نچلی نسبت یا اونچی اوسط کلکشن مدت یا اعلیٰ وصول کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ دین دار اپنے بقایا جات کی ادائی نہایت سست رفتاری سے کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا تمثیل میں دین دار ٹرن اوور نسبت اور اوسط کلکشن مدت 10 گنا اور اوسط مدت 36.5 دن ہے۔ 10 گنا یا 36.5 دن کے اچھے یا برے ہونے کا انحصار فرم کی کریڈٹ پالیسی پر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر فرم دین داروں کو 2 مہینے کا کریڈٹ منظور کرتی ہے تب یہ نسبت 6 گنا یا 60 دن ہونی چاہیے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ دین داروں نے اپنے بقایا جات 23.5 دن قبل پیشگی ادا کیے دوسری طرف اگر دین داروں کو منظورہ کریڈٹ ایک مہینہ ہے تب یہ نسبت 12 گنا یا 30 دن ہوگی۔ ایسی صورتحال میں مندرجہ بالا تمثیل کے بارے میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ دین داروں نے اپنے بقایا جات کی ادائی میں طویل وقت لگایا ہے۔

لین دار ٹرن اوور نسبت Creditors Turnover Ratio

یہ نسبت اُدھار خرید اور اوسط لین دار (بشمول ادا طلب بلس) کے مابین موجود ربط کو ظاہر کرتی ہے۔ اس نسبت کا مقصد لین داروں (برائے اُدھار خرید) کی ادائی کی رفتار کو ظاہر کرنا ہے۔ اس صورت میں دو ورژن versions ہوتے ہیں : (1) لین دار ٹرن اوور نسبت اور (ii) اوسط ادائی مدت۔ اوسط ادائی مدت سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ایک فرم اوسطاً کتنے دنوں کے لیے لین داروں کو ادائی ملتوی کر سکتی ہے۔ اوسط لین داروں کے افتتاحی اور اختتامی لین داروں کے مجموعہ کو 2 سے تقسیم کر کے محسوب کیا جاسکتا ہے۔ اس کی تحسیب کے فارمولے مندرجہ ذیل ہیں۔

$$\text{Creditors Turnover Ratio} = \frac{\text{Credit Purchases}}{\text{Average Creditors}}$$

اس ورژن (version) کی دوسری نسبت اوسط ادائی مدت ہے۔

$$\text{Average Payment Period} = \frac{\text{Number of days/months in a year}}{\text{Creditors turnover ratio}}$$

or

$$= \frac{\text{Creditors}}{\text{Credit Purchase}} * \text{Days/Months in a year}$$

تمثیل 8

ایک فرم میں سال 1998ء کی خرید 5,00,00 روپے اور افتتاحی و اختتامی لین داروں کے میزان بالترتیب 80,000 روپے اور 1,20,000 روپے تھے۔ جملہ لین دار ٹرن اوور نسبت محسوب کیجیے۔

حل :

i) $$\text{Creditors Turnover Ratio} = \frac{\text{Credit Purchases}}{\text{Average Creditors}}$$

$$\text{Average Creditors} = \frac{\text{Opening balance of Creditors} + \text{Closing balance of Creditors}}{2}$$

$$= \frac{\text{Rs. } 80,000 + \text{Rs. } 1,20,000}{2} = \text{Rs. } 1,00,000$$

$$\text{Creditors Turnover Ratio} = \frac{\text{Rs. } 5,00,000}{\text{Rs. } 1,00,000} = 5 \text{ times}$$

$$\text{Average Payment Period} = \frac{\text{Number of days in a year}}{\text{Creditors turnover ratio}}$$

$$= \frac{365}{5} = 73 \text{ days}$$

ٹرن اوور نسبت جتنی ادنیٰ ہوگی اوسط ادائی مدت اتنی ہی زیادہ ہوگی اور کسی مثال میں ایک سال میں جملہ لین دار 5 گنا یا اوسط ادائی مدت 73 دن ہے۔اس کے معنی یہ ہوئے کہ فرم اپنی ادائی کی تاریخ سے اوسطاً 73 دنوں کی تاخیر کر سکتی ہے۔بے شک اس کا تمام تر انحصار فرم کی کریڈٹ پالیسی پر ہوتا ہے۔

جملہ اثاثے ٹرن اوور نسبت Total assets Turnover Ratio

یہ نسبت جملہ اثاثوں اور فروخت کے مابین موجود تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔اس کا مقصد یہ جاننا ہے کہ آیا فرم جملہ مشغول کردہ اثاثوں کی مناسبت سے کافی مقدار میں مال فروخت کرنے کے موقف میں ہے؟ مزید یہ کہ اس کا مقصد یہ بھی تعین کرنا ہے کہ اثاثوں میں مناسب مقدار میں یا زیادہ مقدار میں یا کم مقدار میں سرمایہ کاری کی گئی ہے۔اس نسبت کا ضابطہ مندرجہ ذیل ہے :

$$\text{جملہ اثاثے ٹرن اوور نسبت Total Assets Turnover Ratio} = \frac{\text{فروخت Sales}}{\text{کل اثاثے Total Assets}}$$

تمثیل 9

ریڈی اینڈ سنس کے کل اثاثے 9,00,00 روپے اور فروخت 1,80,000 روپے ہیں۔جملہ اثاثے ٹرن اوور نسبت محسوب کیجیے۔

حل :

$$\text{Total Assets Turnover Ratio} = \frac{\text{فروخت Sales}}{\text{کل اثاثے Total Assets}}$$

$$= \frac{\text{Rs. 18,00,000}}{\text{Rs. 9,00,000}} = 2 \text{ Times}$$

ایک اعلیٰ نسبت 'فروخت کو بڑھانے میں اثاثوں کے موثر استفادہ کی نشاندہی کرتی ہے اور ایک ادنیٰ نسبت اثاثوں کے غیر موثر استفادہ کی علامت ہے۔اسی طریقہ سے ہم قائم اثاثے ٹرن اوور ورکنگ کیپٹل ٹرن اوور نسبت Working capital turnover ratio بھی معلوم کر سکتے ہیں۔

جملہ خالص اثاثے ٹرن اوور نسبت Net Assets Turnover Ratio

یہ نسبت خالص اثاثوں (کل اثاثے ۔ رواں اثاثے) اور فروخت کے مابین موجود فرق کو ظاہر کرتی ہے۔یہ مجموعی کارکردگی کا اظہار کرتی ہے جس کے ذریعہ فروخت آمدنی کو بڑھانے کے لیے فرم کے اثاثے استعمال کیے جاتے ہیں۔چونکہ خالص اثاثے مشغول سرمایہ ہوتے ہیں (شیر ہولڈروں کے فنڈز + قرضی فنڈس) اس لیے یہ نسبت مشغول سرمایہ کی ٹرن اوور نسبت یا انوسٹمنٹ ٹرن اوور شرح بھی کہلاتی ہے۔مندرجہ ذیل ضابطہ سے یہ نسبت معلوم کی جاتی ہے :

$$\text{Net Assets Turnover Ratio} = \frac{\text{Sales}}{\text{Net Assets}}$$

تمثیل 9 کی معلومات لے کر اور رواں اثاثے 3,00,000 روپے فرض کرتے ہوئے جملہ خالص اثاثے ٹرن اوور نسبت اس طرح معلوم کی جاسکتی ہے:

فروخت	18,00,000 روپے
خالص اثاثے	6,00,000 روپے
(TA - CA)	جملہ اثاثے ۔ رواں اثاثے

$$\text{Net Assets Turnover Ratio} = \frac{18,00,000}{6,00,000}$$

$$= 3 \text{ times}$$

مشغول شدہ سرمایہ کے ذریعہ فروخت کے حجم میں اضافہ کرنے کی فرم کی استعداد آپریشنل کارگزاری اور نفع مندی کا بہت اہم پہلو ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ : د

1. اسٹاک ٹرن اوور نسبت سے کیا ظاہر ہوتا ہے ؟

.....

.....

.....

2. اوسط کلکشن مدت سے کیا انکشاف ہوتا ہے؟

.....

.....

.....

3. انیتا لمیٹیڈ کا حصص سرمایہ 10,00,000 روپے اور ریزرو اور فاضل منافع 2,50,000 روپے ہیں۔ سال 1998ء کے ابتدائی اور اختتامی متفرق دین داروں کی رقم بالترتیب 10,00,000 روپے اور 12,00,000 روپے ہے۔ اگر کمپنی کی ادھار فروخت (کل فروخت بھی) کی رقم سال کے دوران 33,00,000 روپے ہو تو دین دار ٹرن اوور نسبت اور قائم اثاثے ٹرن اوور نسبت محسوب کیجیے۔

.....

.....

.....

17.10 نفع مندی کی جانچ کی نسبتیں Ratios To Assess Profitability

فرم کے منافعوں سے اس کی آپریٹنگ کارکردگی اور اس کے شیر ہولڈروں کو مناسب آمدنی کی یقین دہانی کا اظہار ہوتا ہے۔ لہذا فرم کے لیے اپنی بقا اور فروغ کے لیے منافع کمانا ضروری ہے۔ جو فرمس مناسب مقدار میں منافع نہیں کما سکتیں ان کا کوئی مستقبل نہیں ہے۔ نفع مندی کی نسبتوں کا مقصد فرم کی منافع کمانے کی طاقت اور نفع مندی کی پیمائش کرنا ہے۔ نفع مندی کی نسبتیں یا تو فروخت یا انوسٹمنٹ کے لحاظ سے محسوب کی جاسکتی ہیں۔

17.10.1 نفع مندی بلحاظ فروخت Profitability in Relation to Sales

فروخت کے لحاظ سے حاصل منافعے یہ اشارہ دیتے ہیں کہ فرم تمام آپریٹنگ مصارف کی پابجائی کے بعد فاضل منافع کی حامل ہے۔ پیداوار اور فروخت کے تعلق سے انتظامیہ کی کارکردگی کو جانچنے کے لیے نفع مندی سے متعلق نسبتیں بلحاظ فروخت محسوب کی جاتی ہیں۔ یہ نسبتیں درج ذیل ہیں۔

i) گراس پرافٹ مارجن Gross Profit Margin

ii) نٹ پرافٹ مارجن Net Profit Margin

iii) آپریٹنگ پرافٹ مارجن Operating Profit Margin

iv) آپریٹنگ نسبت Operating Ratio

گراس پرافٹ مارجن Gross Profit Margin

یہ نسبت 'خام منافع نسبت یا فروخت پر خام منافع نسبت بھی کہلاتی ہے۔ یہ نسبت خاص طور پر تھوک فروش اور چلر فروش تجارتی فرموں کے لیے نہایت مفید ہوتی ہے۔ اس کے ذریعہ خام منافع اور خالص فروخت کے مابین موجود تعلق کا اظہار ہوتا ہے۔ اس کا مقصد فی روپیہ فروخت سے

حاصل خام منافع کی رقم محسوب کرنا ہے۔ گراس پرافٹ مارجن مندرجہ ذیل طریقہ سے محسوب کیا جاتا ہے۔

$$\text{Gross Profit Margin} = \frac{\text{Gross Profit}}{\text{Sales}} \times 100$$

خام منافع کی رقم خالص فروخت آمدنی اور فروخت شدہ مال کی لاگت جس میں راست مصارف شامل رہتے ہیں کے فرق کے مساوی ہوتی ہے۔

تمثیل 10

دی گئی حسب ذیل تفصیلات سے خام منافع حاشیہ محسوب کیجیے :

Trading Account of Godavari & Cmpany for the year ended December 31, 1998

	Rs.		Rs.
To Opening Stock	2,000	By Net Sales	32,000
To Net Purchases	21,000	By Closing Stock	2,000
To Direct Expenses	3,000		
To Gross Profit	8,000		
	34,000		34,000

حل :

$$\text{Gross Profit Margin} = \frac{\text{Gross Profit}}{\text{Sales}} \times 100$$

$$= \frac{8,000}{32,000} \times 100 = 0.25 \text{ or } 25\%$$

ایک اعلیٰ حاشیہ، تمام آپریٹنگ اخراجات کا احاطہ کرنے کے بعد شیر ہولڈروں کو ایک معقول آمدنی فراہم کرتا ہے۔ اعلیٰ نسبت کو برقرار رکھنے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے فروخت کو بہتر بنانا اور فروخت شدہ مال کی لاگت کو کم سے کم کرنا ضروری ہے۔ نسبت جتنی اعلیٰ ہو گی آپریٹنگ مصارف کی پابجائی کے لیے حاشیہ اتنا ہی زیادہ ہوگا اور اس کے برخلاف بھی۔

نٹ پرافٹ مارجن Net Profit Margin

یہ نسبت خام فروخت پر خالص منافع نسبت (Net Profit to Sales ratio) بھی کہلاتی ہے۔ اور بعد از ٹیکس خالص منافع اور خالص فروخت کے مابین موجود تعلق کی توضیح کرتی ہے۔ اس نسبت کا مقصد کاروبار کی فروخت آمدنی سے تمام لاگتوں اور مصارف کی تکمیل کے بعد حصص داروں کے لیے بچی ہوئی رقم کو ظاہر کرنا ہے۔ اس نسبت کو معلوم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل فارمولہ استعمال کیا جاتا ہے۔

$$\text{Net Profit Margin} = \frac{\text{Net Profit after taxes}}{\text{Sales}} \times 100$$

تمثیل 11

گنگا کاویری اینڈ کمپنی کا گراس پرافٹ مارجن 12,00,000 روپے اور آپریٹنگ اخراجات 4,50,000 روپے ہیں۔ ادا شدنی ٹیکس 4,80,000 روپے اور سال کے لیے فروخت 27,00,000 روپے ہیں۔ نیٹ پرافٹ مارجن محسوب کیجیے۔

حل :

$$\text{Net Profit Margin} = \frac{\text{Net Profit after taxes}}{\text{Sales}} \times 100$$

Net Profit after taxes = Gross Profit – Expenses – Taxes
= 12,00,000 – 4,50,000 – 4,80,000
= 2,70,000

$$\text{Net Profit Margin} = \frac{2,70,000}{27,00,000} \times 100 = 0.10 \text{ or } 10\%$$

یہ فرم کی مجموعی نفع مندی کا ایک پیمانہ ہے۔ نسبت جتنی اعلیٰ ہوگی حصہ داروں کو ادائی اتنی ہی وافر ہوگی۔ 10 فیصد خالص حاشیائی منافع کو حسب معمول سمجھا جاتا ہے۔ لاگتوں پر کنٹرول اور فروخت میں اضافہ کے لیے یہ نسبت نہایت کار آمد سمجھی جاتی ہے۔

آپریٹنگ پرافٹ مارجن Operationg Profit Margin

یہ نسبت نٹ پرافٹ مارجن کی ایک بدلی ہوئی شکل ہے۔ اس نسبت کے ذریعہ آپریٹنگ پرافٹ (جو EBIT یعنی آمدنی ماقبل سود اور ٹیکس بھی کہلاتی ہے۔ فروخت کے مابین موجود تعلق کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ اس نسبت کا مقصد فی روپیہ فروخت پر آپریٹنگ پرافٹ کی رقم محسوب کرنا ہے۔ آپریٹنگ پرافٹ محسوب کرتے وقت نان آپریٹنگ مصارف جیسے سود (اثاثوں کی فروخت پر نقصان وغیرہ) اور نان آپریٹنگ آمدنی (جیسے اثاثوں کی فروخت پر منافع انوسٹمنٹس کی آمدنی) وغیرہ نظر انداز کیے جاتے ہیں۔ اس نسبت کا فارمولہ مندرجہ ذیل ہے :

$$\text{Operating Profit Margin} = \frac{\text{Operating Profit}}{\text{Sales}} \times 100$$

تمثیل 12

وندنا اینڈ کمپنی کی مندرجہ ذیل تفصیل سے آپریٹنگ پرافٹ مارجن محسوب کیجیے:

Profit and Loss Account of Vandana & Co. Ltd.

as on December 31, 1998

	Rs.		Rs.
Opening Stock	1,500	Sales	18,000
Purchases	11,000	Closing Stock	5,000
Manufacturing Expenses	4,500		
Gross Profit c/d	6,000		
	23,000		23,000
Operating Expenses	2,000	Gross Profit b/d	6,000
Administrative Expenses	1,000		
Interest on Debentures	500		
Net Profit	2,500		
	6,000		6,000

حل :

$$\text{Operating Profit Margin} = \frac{\text{Operating Profits}}{\text{Sales}} \times 100$$

Operating Profits = Net Profit + Interest on Debenture (non-operating expenses)
= Rs. 2,500 + Rs. 500 = Rs. 3,000

$$\text{Operating Profit Margin} = \frac{\text{Rs. } 3,000}{\text{Rs. } 18,000} \times 100 = 0.167 \text{ or } 16.7\%$$

ایک اعلیٰ نسبت، فرم کی آپریشنل کارکردگی کی علامت ہوتی ہے اور ایک ادنیٰ نسبت، آپریشنل غیر کارکردگی کی دلیل ہوتی ہے۔

آپریٹنگ نسبت Operating Ratio :

یہ نسبت عائد جملہ لاگتوں اور فروخت کے مابین تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔اس کو مندرجہ ذیل طریقہ سے محسوب کیا جاتا ہے۔

$$\text{Operating Ratio} = \frac{\text{Cost of goods sold + Operating expenses}}{\text{Sales}} \times 100$$

تمثیل 13

مندرجہ ذیل تفصیلات سے آپریٹنگ نسبت معلوم کیجیے۔

	روپے
فروخت	10,00,000
ابتدائی اسٹاک	2,00,000
خریدی	4,00,000
مینوفیکچرنگ مصارف	50,000
اختتامی اسٹاک	60,000
فروخت مصارف	10,000
آفس مصارف	40,000

حل :

$$\text{Operating Ratio} = \frac{\text{Cost of goods sold + Operating expenses}}{\text{Sales}} \times 100$$

Cost of Goods Sold = Opening Stock + Purchases + Manufacturing Expenses – Closing Stock

= Rs. 2,00,000 + Rs. 4,00,000 + Rs. 50,000 - Rs.60,000

= Rs. 5,90,000

Operating Expenses = Selling Expenses + Office Expenses

= Rs. 10,000 + Rs. 40,000 = Rs. 50,000

$$\text{Operating Ratio} = \frac{\text{Rs. 5,90,000 + Rs. 50,000}}{\text{Rs. 10,00,000}} = 0.64 \text{ or } 64\%$$

اعلیٰ آپریٹنگ نسبت ناپسندیدہ ہوتی ہے کیونکہ یہ دیگر نان آپریٹنگ اخراجات جیسے قرض پر سود کی ادائی کے لیے آمدنی کا ایک چھوٹا حصہ چھوڑتی ہے۔ایک ادنیٰ نسبت بہتر ہوتی ہے اور یہ انتظامیہ کی کارکردگی کو ظاہر کرتی ہے۔نسبت جتنی ادنیٰ ہوگی نفع مندی اتنی ہی اعلیٰ ہوگی۔اگر آپریٹنگ نسبت 64 فیصد ہے تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فروخت آمدنی کا 64% فروخت شدہ مال کی لاگت اور آپریٹنگ مصارف پر خرچ کیا جاتا ہے اور باقی 36 فیصد دیگر مصارف اور حصص منافع کے لیے رکھا جاتا ہے۔

آپریٹنگ نسبت کاروبار کی مجموعی آپریٹنگ کارکردگی کو ظاہر کرتی ہے۔آپریٹنگ اخراجات کے انفرادی مدات، فروخت سے کس طرح جڑے ہوتے ہیں اس سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے انفرادی مصارف نسبتیں بھی معلوم کی جاسکتی ہیں۔یہ فروخت کے لحاظ سے آپریشنل مصارف (Operational expenses) جیسے فروخت شدہ مال کی لاگت، ایڈمنسٹریٹیو مصارف، فروخت کاری و تقسیم (Selling Distribution) سے متعلق مصارف، انفرادی طور پر فروخت (نٹ) کے لحاظ سے محسوب کیے جاسکتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ : ۵

1. گراس پرافٹ مارجن کی تحسیب کے مقاصد بیان کیجیے۔

.....

.....

.....

2. نٹ پرافٹ مارجن کی تحسیب کا مقصد بیان کیجیے۔

.....

.....

.....

3. آپریٹنگ نسبت کا کیا مقصد ہوتا ہے؟

.....

.....

.....

4. ایک فرم کی فروخت 12,00,000 روپے ہے۔ اس کا ابتدائی اسٹاک، خریدی، راست اخراجات اور اختتامی اسٹاک بالترتیب 1,50,000 روپے، 9,00,000 روپے، 80,000 روپے اور 2,00,000 روپے ہیں۔ فرم کے آپریٹنگ اخراجات 2,40,000 روپے ہیں جن میں سے 80,000 روپے ایڈمنسٹریٹیو مصارف اور باقی فروخت اور تقسیم سے متعلق مصارف ہیں اور باقی فروخت کاری و تقسیم کے اخراجات ہیں۔ انونٹری ٹرن اوور نسبت' خام منافع نسبت اور آپریٹنگ نسبت معلوم کیجیے۔

.....

.....

.....

17.10.2 نفع مندی بلحاظ مشغول سرمایہ Profitability in Relation to Capital Employed (Investment)

جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا گیا ہے نفع مندی نسبت 'منافع کو سرمایہ یا انوسٹمنٹ سے جوڑ کر بھی محسوب کی جاسکتی ہے۔ یہ نسبت عام طور پر انوسٹمنٹ پر ریٹ آف ریٹرن (ROI) کہلاتی ہے۔ اصطلاح انوسٹمنٹ مشغول سرمایے یا مالکین کی ایکویٹی کے معنوں میں استعمال کی جاسکتی ہے۔ عموماً تین نسبتیں محسوب کی جاتی ہے :

1) مشغول سرمایہ پر ریٹرن (ROCE)
2) شیر ہولڈرس کی ایکویٹی پر ریٹرن اور
3) فی شیر آمدنی (EPS)

مشغول سرمایہ پر واپسی Return on Capital Employed (ROCE)

اس نسبت سے جملہ سرمایہ اور ماقبل سود و ٹیکس منافع میں موجود تعلق ظاہر ہوتا ہے اس نسبت کے محسوب کرنے کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ آیا مشغول سرمایہ پر معقول ریٹرن (Return) ہے یا نہیں۔ یہ نسبت انوسٹمنٹ پر ریٹرن بھی کہلاتی ہے۔ اصطلاح مشغول سرمایہ بشمول مالکین کی ایکویٹی طویل مدتی فنڈس اور قرضی سرمایہ پر مشتمل ہے۔

یہ نسبت مندرجہ ذیل طریقہ سے محسوب کی جاتی ہے :

$$\text{Return on Capital Employed} = \frac{\text{Net Profit before Interest and Tax}}{\text{Capital Employed}}$$

تمثیل 14

مندرجہ ذیل معلومات سے مشغول سرمایہ پر ریٹرن Return on Capital Employed محسوب کیجیے۔

Balance Sheet of X Ltd.

as on March 31, 1998

Liabilities		Assets	
	Rs.		Rs.
Equity Share Capital (25,000 shares)	2,50,000	Plant & Machinery	5,00,000
9% Preference Share Capital	1,00,000	Goodwill	50,000
Reserves and Surpluses	1,50,000	Current Assets	1,50,000
8% Long term Loans	1,50,000		
Current Liabilities	50,000		
	7,00,000		7,00,000

نوٹ : ماقبل ٹیکس خالص منافع 78,000 روپے تھا۔

حل :

$$\text{Capital Employed} = \text{Equity Share Capital + Preference Share Capital + Reserves and Surplus + Long-term Loans} = 6,50,000$$

$$\text{ROCE} = \frac{\text{Net Profit before Interest and Tax}}{\text{Total Capital Employed}} = \frac{\text{Rs. 78,000}}{\text{Rs. 6,50,000}} = 0.12 \text{ or } 12\%$$

یہ نسبت نہایت اہم ہے کیونکہ یہ فرم کی مجموعی کارکردگی کو ظاہر کرتی ہے۔ نسبت جتنی اعلیٰ ہوگی فرم میں مشغول طویل مدتی فنڈز پر ریٹرن اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ یہ مشغول سرمایہ سے موثر استفادہ کی بھی علامت ہے۔

شیر ہولڈروں کی ایکویٹی پر ریٹرن Return on Shareholder's Equity

یہ نسبت بعد از ٹیکس خالص منافع (PAT) اور شیر ہولڈروں کی ایکویٹی میں موجود تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کے ذریعہ مالکین / شیر ہولڈروں کے فنڈ پر ریٹرن کی شرح کا انکشاف ہوتا ہے۔ شیر ہولڈروں کی ایکویٹی کی اصطلاح "خالص مالیت" (Net worth) بھی کہلاتی ہے جس میں ایکویٹی سرمایہ، ترجیحی سرمایہ، شیر پریمیم اور ریزرو اور فاضل منافع شامل رہتے ہیں۔ یہ نسبت [Return on Networth (RONW)] کہلاتی ہے۔ اس نسبت کے لیے فارمولہ ہے :

$$\text{Return on Shareholders's Equity} = \frac{\text{Net Profit after taxes}}{\text{Shareholder's Equity}} \times 100$$

تمثیل 15

مندرجہ ذیل تفصیلات سے کسمت (Kismat) لمیٹڈ کے شیر ہولڈروں کی ایکویٹی پر ریٹرن معلوم کیجیے۔

	روپے
ایکویٹی حصص سرمایہ	5,00,000
9% فیصد ترجیحی حصص سرمایہ	2,00,000
ریزرو اور فاضل منافع	1,00,000
نفع و نقصان کھاتہ میزان (مابعد ٹیکس خالص منافع)	2,00,000

حل :

$$\text{Return on Shareholder's Equity} = \frac{\text{Net Profit after tax}}{\text{Shareholder's Equity}}$$

$$\text{Shareholder's Equity} = \text{Rs. } 5,00,000 + \text{Rs. } 2,00,000 + \text{Rs. } 1,00,000$$

$$= \text{Rs. } 8,00,000$$

$$\text{Return on Shareholder's Equity} = \frac{\text{Rs. } 2,00,000}{\text{Rs. } 8,00,000} \times 100 = 0.25 \text{ or } 25\%$$

نسبت جتنی اعلیٰ ہوگی شیر ہولڈروں کے فنڈز پر منافع کی افزائش میں فرم کی کارکردگی اتنی ہی زیادہ ہوگی اور اس کے برعکس یہ نسبت فرم کے موجودہ اور مستقبل کے سرمایہ کاروں کے لیے یہ معلوم کرنے کے لیے اہم ہے کہ آیا ان کی سرمایہ کاری کی مدد سے فرم معقول آمدنی پیدا کر رہی ہے یا نہیں۔ یہ نسبت انتظامیہ کے لیے بھی اہم ہے کیونکہ اس سے فنڈس کی نفع بخش طریقے پر سرمایہ کاری کرنے کی ان کی صلاحیت کا اظہار ہوتا ہے۔

آمدنی فی حصہ Earning per Share

آمدنی فی حصہ Earning Per Share (EPS) ایکویٹی حصص داروں کے نقطہ نظر سے ایک اہم نسبت ہے کیونکہ یہ شرح حصص کی بازاری قیمت اور ایکویٹی حصص کو دی جانے والی منافع کی رقم کو متاثر کرتی ہے۔ آمدنی فی حصہ اس طرح محسوب کی جاتی ہے :

$$\text{EPs آمدنی فی حصہ} = \frac{\text{Net Profit after tax (-) Preference Dividend}}{\text{Number of Equity Shares}}$$

تمثیل 14 کی تفصیلات کے ذریعہ × لمیٹیڈ کی آمدنی فی حصہ اس طرح معلوم کی جاتی ہے۔

$$\text{PAT} = \text{Rs. } 78,000$$

$$\text{Preference Dividend} = \text{Rs. } 9,000$$

(9% of Rs. 1,00,000)

$$\text{EPS} = \frac{78,000 - 9,000}{25,000}$$

$$= \frac{69,000}{25,000}$$

$$= \text{Rs. } 2.76$$

17.11 ایک جامع تمثیل A Comprehensive Illustration

اب آیئے ایک جامع تمثیل کے ذریعہ ایک تنظیم کی لکویڈیٹی، طویل مدتی سالونسی، آپریٹنگ کارکردگی اور نفع مندی کے تعین کے لیے مختلف نسبتیں معلوم کرتے ہیں۔

تمثیل 16

31 ڈسمبر 1988ء سال کے لیے شری رام کمپنی لمیٹڈ کا پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل ہے: بلحاظ سرمایہ اور لکویڈیٹی، طویل مدتی سالونسی، ٹرن اوور نسبتیں اور نفع مندی نسبتیں محسوب کیجیے۔

		Rs.		Rs.
To Opening Stock		90,000	By Sales	12,60,000
To Purchases		9,00,000	By Closing Stock	1,50,000
To Direct Expenses		20,000		
To Gross Profit c/d		4,00,000		
		14,10,000		14,10,000
To Operating Expenses:			By Gross Profit b/d	4,00,000
Administrative Expenses	40,000			
Selling & Distribution Expenses	60,000	1,00,000		
To Non-operating Expenses:				
Loss on the Sale of Shares	10,000			
Interest	30,000	40,000		
To Provision for Taxation		40,000		
To Net Profit		2,20,000		
		4,00,000		4,00,000

Balance Sheet of Shriram Company Ltd. as on December 31,1998

		Rs.			Rs.
Equity Share Capital	ایکویٹی حصص سرمایہ		Land & Buildings	زمین و عمارات	4,00,000
(60,000 shares of Rs. 10 each)		6,00,000	Plant & Machinery	پلانٹ و مشینری	3,20,000
Reserves & Surplus	ریزرو اور حاصل منافع	50,000	Stock	اسٹاک	1,50,000
Profit & Loss A/c	پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ	1,60,000	Cash at bank	بینک میں نقدی	1,20,000
10% Debentures	10 فیصد ڈنچرس	3,00,000	Debtors	دین دار	3,00,000
Creditors	لین دار	1,80,000			
		12,90,000			12,90,000

1 Liquidity Ratios

i) Current Ratio $= \frac{\text{Current Assets}}{\text{Current Liabilities}}$

Current Assets = Stock + Debtors + Cash at bank

= 1,50,000 + 3,00,000 + 1,20,000

= Rs. 5,70,000

Current Liabilities = Creditors

= Rs. 1,80,000

Current Ratio $= \frac{5,70,000}{1,80,000} = 3.17:1$

ii) Quick Ratio $= \frac{\text{Quick Assets}}{\text{Current Liabilities}}$

Quick Assets = Debtors + Cash at bank

= 3,00,000 + 1,20,000

Quick Ratio $= \frac{4,20,000}{1,80,000} = 2.33 : 1$

2 Long-term Solvency Ratios

i) Debt-Equity Ratio = $\frac{\text{LT. Debt}}{\text{Owners Equity}}$

LT Debt = Debentures

= 3,00,000

Owners Equity = Equity Share Capital + Reserve & Surplus + Profit & Loss Account

= 6,00,000 + 50,000 + 1,60,000

= Rs. 8,10,000

Debt - Equity Ratio = $\frac{3,00,000}{8,10,000}$ 0.37 :1

ii) Proprietory Ratio = $\frac{\text{Propieror's Funds}}{\text{Total Assets}}$

= $\frac{8,10,000}{12,90,000}$ = 0.63:1

iii) Total Debt Ratio = $\frac{\text{Total Debt}}{\text{Total Assets}}$

Total Debt = Debenture + Creditors

= 3,00,000 + 1,80,000

= 4,80,000

Total Debt Ratio = $\frac{4,80,000}{12,90,000}$ = 0.37:1

3 Turnover Ratios

i) Stock Turnover Ratio = $\frac{\text{Cost of goods sold}}{\text{Average Stock}}$

Cost of Goods Sold = Opening Stock + Purchases + Direct Expenses – Closing Stock

= 90,000 + 9,00,000 + 20,000 – 1,50,000

= 8,60,000

Average Stock = $\frac{\text{Opening Stock + Closing Stock}}{2}$

= $\frac{90,000 + 1,50,000}{2} = \frac{2,40,000}{2}$

= 1,20,000

Stock turnover ratio = $\frac{8,60,000}{1,20,000}$ = 7.17 times

ii) Debtor's turnover ratio = $\frac{\text{Credit Sales}}{\text{Average Debtors}}$

= $\frac{12,60,000}{3,00,000}$ = 4.2 times

نوٹ: ادھار فروخت اور ابتدائی و اختتامی دین دار نہ دیے جانے کی صورت میں کل فروخت کو ادھار فروخت اور اختتامی دین دار کو اوسط دین دار کے طور پر لیا جاتا ہے۔

iii) Creditor's turnover ratio $= \frac{\text{Credit Purchases}}{\text{Average Creditors}}$

$= \frac{9,00,000}{1,80,000}$

$=$ 5 times

نوٹ: ادھار خرید اور ابتدائی و اختتامی لین دار نہ دیے جانے کی صورت میں کل خرید کو ادھار خرید اور اختتامی لین دار کو اوسط لین دار کے طور پر لیا جاتا ہے۔

iv) Total Assets Turnover Ratio $= \frac{\text{Sales}}{\text{Total Assets}}$

$= \frac{12,60,000}{12,90,000} = 0.98$ times

v) Net Assets Turnover Ratio $= \frac{\text{Sales}}{\text{Net Assets}}$

Net Assets = Total Assets – Current Liabilities

= 12,90,000 – 1,00,000

= 11,10,000

Net Assets Turnover Ratio $= \frac{12,60,000}{11,10,000}$

= 1.14 times

4 Profitability Ratios

A **In relation to sales**

i) Gross Profit Ratio $= \frac{\text{Gross Profit}}{\text{Sales}} = \frac{4,00,000}{12,60,000} \times 100 = 31.75\%$

ii) Net Profit Ratio $= \frac{\text{Net Profit after taxes}}{\text{Sales}} = \frac{2,20,000}{12,60,000} \times 100$

= 17.46%

iii) Operating Profit Ratio $= \frac{\text{Operating Profit}}{\text{Sales}} \times 100$

Operating Profit = Net Profit + Non Operating Expenses + Provision for Taxation (same as PBIT)

= 2,20,000 + 40,000 + 40,000 = 3,00,000

Operating Profit Ratio $= \frac{30,00,000}{12,60,000} \times 100$

= 23.89%

iv) Operating Ratio = $\frac{\text{Cost of goods sold + Operating Expenses}}{\text{Sales}}$

Cost of goods sold is Rs. 8,60,000 as calculated in Stock Turnover ratio :

Operating Expenses = Administrative Expenses + Selling & Distribution Expenses

= 40,000 + 60,000 = 1,00,000

Operating Ratio = $\frac{8,60,000 + 1,00,000}{12,60,000} = \frac{9,60,000}{12,60,000} \times 100$

= 76.19%

B In relation to investment

i) Return on Capital Employed = $\frac{\text{Net Profit After Taxes and Interest}}{\text{Capital Employed}}$

Net Profit After Taxes and Interest = 2,20,00 0– 40,000 – 40,000

= 1,40,000

Capital Employed = Equity Share Capital + Reserves + Profit & Loss Account

= 6,00,000 + 50,000 + 1,60,000 = 8,10,000

Return on Capital Employed = $\frac{1,40,000}{8,10,000} = .1728 = 17.28\%$

ii) Return on Shareholder's Equity = $\frac{\text{Net Profit After Taxes}}{\text{Shareholder's Fund}}$

Shareholder's Fund = Equity Share Capital + Reserves + Profit & Loss Account

= 6,00,000 + 50,000 + 1,60,000

= 8,10,000

Return on Shareholder's Equity = $\frac{2,20,000}{8,10,000} = .2716 = 27.16\%$

iii) Earning Per Share = $\frac{\text{PAT – Preference Dividend}}{\text{No. of Shares}}$

= $\frac{2,20,000}{60,000}$ = Rs. 3.67

17.12 Standards For Comparison تقابل کے معیارات

نسبتیں ایسے پیمانے ہیں جو دو ہندسوں یا قدروں کے درمیان موجود تعلق کو نمایاں کرتی ہیں۔ یہ تجزیہ کار کو کاروبار کے مالیاتی آپریشنوں کے متعلق نتائج اخذ کرنے کے قابل بناتی ہیں۔ لیکن ایک واحد نسبت اپنے آپ میں کوئی مفہوم نہیں رکھتی جب تک کہ ان کا تقابل کسی دوسری نسبت سے نہیں کیا جاتا ہے۔ لہٰذا محسوب کی گئی نسبتوں کی معنی خیز تشریح کے لیے ان کا تقابل چند معیارات سے کیا جانا چاہئے۔ مثال کے طور پر ایک 50 فیصد نشانات حاصل کرنے والے طالب علم سے متعلق یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ وہ کامیاب ہوا یا ناکام ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ 40 فیصد کامیابی کے نشانات ہیں تب 40 کا 50 سے تقابل کر کے ہم اس نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں کہ طالب علم کامیاب ہوا ہے۔ اسی طرح نسبتوں کا تقابل چند مثالوں سے کرنا چاہیے اور نتائج اخذ کیے جانے چاہئیں۔ عام طور پر تقابل تین قسم کے ہوتے ہیں (1) بین فرم تقابل Inter-firm comparison (2) مابین فرم تقابل Intra-firm comparison (3) قائم معیارات یا نشانوں سے تقابل Comparison against set standards or targets

1. بین فرم تقابل **Intra-firm comparison** : اس کے معنی فرم کی حالیہ کارکردگی کا اس کی اپنی سابقہ کارکردگی سے موازانہ کرنا ہے مثال کے طور پر 1998 کی پوزیشن کا موازانہ 1996 یا 1997 کی پوزیشن سے کیا جاسکتا ہے یا میلانی تجزیہ مختلف وقفوں جیسے 1995، 1996، 1997 اور 1998 کی نسبتوں کو افقی طور پر نوٹ کرتے ہوئے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ تب بڑھتے ہوئے یا گھٹتے ہوئے میلان یا وقت کے لحاظ سے کچھ تبدیلی واقع ہوئی ہے یا نہیں اس بات کا ان اعداد کے ذریعہ مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ چند برسوں جیسے 1995 تا 1997 کی اوسط نسبتوں کو معلوم کیا جاسکے اور 1998 کی نسبت کا موازنہ 1995 تا 1997 کے اوسط سے کیا جاسکتا ہے۔
2. مابین فرم تقابل **Inter-firm comparison** : اس کا مطلب ایک مخصوص فرم جیسے فرم A کا موازنہ اسی نوعیت کی فرم B سے کرنا ہوتا ہے۔ A کی کارکردگی کا موازنہ اس کے قریبی حریف سے بھی کیا جاسکتا ہے یا اسی صنعت کے قائد leader کی کارکردگی سے کیا جاسکتا ہے۔ بعض اوقات، مجموعی طور پر صنعت کی اوسط نسبتیں معلوم کی جاسکتی ہیں اور ایک مخصوص فرم کی حالیہ کارکردگی کا صنعت کے اوسطوں سے تقابل کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر راما کرشنا سمنٹ ورکس لمیٹیڈ کی پوزیشن کا موازانہ ہندوستان کی سمنٹ انڈسٹری کی اوسط حیثیت سے کیا جاسکتا ہے۔
3. قائم معیارات کے سے تقابل **Comparison against set standards** : اگر پہلے سے طے شدہ معیارات یا نشانات ہوں تو حالیہ کارکردگی کا موازنہ ان معیارات سے کیا جاسکتا ہے۔ حکومت یا کسی اتھاریٹی جیسے آر بی آئی RBI یا آئی ڈی بی آئی IDBI کی طرف سے مقرر کردہ نسبتیں یا روایاتی طور پر ایسی نسبتیں معیار، مثال یا نمونہ کے طور پر اختیار کی جاتی ہیں۔ تب ایک مخصوص فرم کے لیے معلوم کی گئی نسبتوں کا مجوزہ یا روایاتی نسبتوں سے تقابل ہو سکتا ہے۔

17.13 تجزیۂ نسبت کی افادیت Usefulness of Ratio Analysis

تجزیہ نسبت کی اہمیت کو اس کی مختلف طریقوں سے افادیت کی وجہ سے بڑے پیمانے پر تسلیم کیا گیا ہے۔ جیسا کہ نیچے بیان کیا گیا ہے :

1. نسبتیں چونکہ بیلنس شیٹ اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ کے مختلف مدوں کے مابین تعلق کو ظاہر کرتی ہیں اس لیے وہ متعلقہ اکاونٹنگ اعداد سے زیادہ واضح طور پر کاروبار کی مالیاتی حیثیت اور آپریشن کی کارکردگی کا انکشاف کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ایک فرم کے خام منافع کی رقم کثیر یعنی 5 لاکھ روپے ہو تو اسے نسبتاً تسلی بخش سمجھا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ منافع جب تک سرمایہ کاری کے لحاظ سے نہ ہو، اسوقت تک اسے بہتر نہیں سمجھا جائے گا۔ اگر سرمایہ کاری 2 کروڑ روپے کی ہو اور منافع کی رقم سرمایہ کاری کے فی صد کے طور پر واضح کی جائے تو صرف 2.5 فیصد ہوگی۔ یہ تسلی بخش کارکردگی نہیں سمجھی جاسکتی۔ تاہم، اگر سرمایہ کاری 50 لاکھ روپے ہو تو سرمایہ کاری پر 10 فیصد منافع حاصل ہو سکتا ہے جو معقول اور بہتر سمجھا جاسکتا ہے۔
2. انتظامیہ کی کارکردگی اور مجموعی مالیاتی حیثیت، مالیاتی نسبتوں کی صورت میں ظاہر کی جاتی ہے، جو اکاونٹنگ کے اعداد و شمار کے سٹ سے واضح نہیں ہو سکتے۔ نسبتوں کے ذریعہ ظاہر کردہ کارکردگی مینجمنٹ کنٹرول کی اساس کے طور پر استعمال کی جاسکتی ہے۔ ایک مدت پر محیط نسبتوں کے رجحانات کو منصوبہ بندی اور پیش قیاسی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
3. کسی فرم کی قرض اعتباری، حصول آمدنی کی استعداد، قرض اور سود ادائی کی اہلیت، ترقی کے امکانات اور اسی نوعیت کی معلومات، تجزیہ نسبت سے حاصل ہوتی ہیں۔ لین دار، فینانسر، سرمایہ کار اور حصص دار، ان نسبتوں سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ایک ہی کاروباری سرگرمی میں مصروف حریف فرموں کی نسبتیں یا ایک ہی صنعت کی مختلف فرموں کی اوسط نسبتیں، کسی مخصوص فرم کی کارگزاری کے تجزیہ کے وقت ملحوظ رکھی جاتی ہیں۔ یہ تقابلی جائزہ، سرمایہ کاری کے تعلق سے مناسب فیصلے کرنے میں حصص داروں اور سرمایہ کاروں کی مدد کرتا ہے۔

17.14 تجزیہ نسبت کی خامیاں Limitations of Ratio Analysis

تجزیہ نسبت کی تکنک آپریشنس کی کارکردگی کو جانچنے کا ایک کامل آلہ نہیں ہوتی۔ بڑی حد تک ان کی افادیت کا انحصار ان نسبتوں کی تاویل میں روا احتیاط اور مہارت پر ہوتا ہے۔ مالیاتی نسبتوں کی خامیوں کی اس ضمن میں عملی اہمیت کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے :

1. اکاونٹنگ اعداد کی خامیاں **Limitations of accounting figures** : چونکہ اکاونٹنگ ریکارڈز سے لیے گئے اعداد کی بنیاد پر نسبتوں

کو محسوب کیا جاتا ہے' اس لیے یہ نسبتیں اکاونٹنگ پریکٹس کی خامیوں کے تابع ہوتی ہیں۔ آمدنی کے تسلیم کرنے میں مصارف سے متعلق طرز عمل' اثاثوں کے ویلویشن وغیرہ کے ضمن میں انتظامیہ کو نہایت وسیع اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔ اکاونٹنگ تصورات' جو اکاونٹنگ ریکارڈس کی بنیاد فراہم کرتے ہیں' اڈجسٹمنٹس اور ویلویشن کے تعلق سے انتظامیہ کو عملی طور پر فیصلہ سازی کے وسیع مواقع فراہم کرتے ہیں ۔مالیاتی گوشواروں میں ظاہر کردہ اعداد سے معاملات کی صحیح عکاسی نہ ہونے کے نتیجہ میں نسبتیں بھی صحیح تصویر پیش کرنے سے قاصر ہو سکتی ہیں۔

2. غیر زری پہلو نظر انداز کیے جاتے ہیں **Non-Monetary aspects are left out**: مالیاتی نسبتوں سے صرف ایک تنظیم کے افعال کے زری پہلوؤں کا اظہار ہوتا ہے۔ نسبتوں کے ذریعہ آپریشنس کی کارکردگی اور کاروبار کی صحت کا تجزیہ صرف مالی مواد کی بنیاد پر کیا جاسکتا ہے۔ تنظیمی ماحول اور صحت کے غیر زری پہلو جیسے ملازمین کا حوصلہ اور جذبہ وفاداری' سپرویژن کی کوالٹی' انسانی تعلقات اور اس نوعیت کے عناصر کا مالیاتی نسبتوں سے اظہار نہیں ہوتا۔

3. ایک مخصوص نسبت یا نسبتوں کا ایک مجموعہ' انتظامیہ کی اچھی یا خراب کارگزاری کا مظہر نہیں خیال کیا جاسکتا **A particular ratio or even a set of ratios cannot be ragarded as indicators or good or bad performance of management**

نسبتوں سے صرف کسی بھی حقیقت سے متعلق ایک ہلکا سا اشارہ ملتا ہے۔ جس کا نسبتوں کے تعین کے پس منظر میں مزید اور محتاط تجزیہ ضروری ہے۔ ایک موافق اشارہ بھی بغور جانچ کے بعد اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ناموافق نتائج کا حامل ہو سکتا ہے۔ مثلاً فرم کی آمدنی کی اطمینان بخش صلاحیت خود پسند انتظامیہ کی مرہون منت ہو سکتی ہے جس کے نتیجہ میں ماتحت ملازمین کم حوصلہ ہو سکتے ہیں۔

4. تقابل کے معیارات سے متعلق مسائل **Problems regarding standards for comparison** : کسی مخصوص مدت کے لیے یا کسی خصوصی تاریخ پر محسوب کردہ نسبتوں سے اس وقت تک اطمینان بخش کارگزاری کا اظہار نہیں ہوتا جب تک کہ ان کا تقابل سابقہ مدت کے لیے محسوب کردہ نسبتوں سے یا دیگر فرموں کی متعلقہ نسبتوں یا رواجی معیاری نسبتوں سے نہ کیا جائے۔ سابقہ نسبتوں سے تقابل سے صرف یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ موجودہ نسبتیں اچھی ہیں یا خراب۔ اس تعلق سے عام طور پر یہ نہیں دیکھا جاتا کہ آیا سابقہ نسبتیں واقعی اچھی تھیں۔ اسی طرح اگر دوسری فرموں کی نسبتیں تقابل کے لیے زیر غور ہوں تو دونوں فرموں کی تقابلی کیفیت کا بآسانی اندازہ نہیں ہو سکتا۔ کوئی دو فرموں کو یکساں خصوصیات کا حامل نہیں قرار دیا جاسکتا۔ حکومت اور عوامی مالیاتی اداروں کے ذریعہ مجوزہ معیارات صرف چند مخصوص نسبتوں اور مخصوص حالات کے لیے مفید ہوتے ہیں۔

5. متغیر اکاونٹنگ پریکٹس کے سبب اختلافات **Differences caused by varying accounting practices**: سال بہ سال مختلف اکاونٹنگ پریکٹس اختیار کرنے کی وجہ سے نسبتیں اکثر تبدیل ہو جاتی ہیں۔ مختلف آئٹموں کے تعلق سے طرز عمل میں تبدیلیوں سے واقف ہوئے بغیر متواتر برسوں کی نسبتوں کی تاویلات سے قابل اعتماد نتائج اخذ نہیں کیے جاسکتے۔ اسی طرح سے بین فرم نسبتوں کا تقابل اس وقت تک مفید نہیں ہو سکتا جب تک کہ فرموں کے درمیان اکاونٹنگ پریکٹس کے اختلافات کا علم نہ ہو۔

17.15 Let Us Sum Up خلاصہ

مالیاتی گوشوارہ (بیلنس شیٹ اور پرافٹ اینڈ لاس اکاونٹنگ) میعادی رپورٹس ہیں جو ایک اکاونٹنگ مدت (عموماً ایک سال) کے لیے تمام کاروبار کے مالیاتی موقف اور آپریٹنگ کارگزاری کو ظاہر کرتی ہیں۔ یہ رپورٹیں' انتظامیہ' سرمایہ کاروں' حصص داروں' فینانسروں اور سرکاری عہدہ داروں کو قیمتی مواد مہیا کرتی ہیں۔

مالیاتی تجزیہ سے مراد مالیاتی گوشواروں میں پیش کردہ مخصوص آئٹموں یا آئٹموں کے مجموعہ کے تعلق سے مواد کی اہمیت کی جانچ کا عمل ہے۔ مالیاتی تجزیہ کا بنیادی مقصد بزنس آپریشنس کی نفع مندی اور فینانشیل پوزیشن سے متعلق آگہی حاصل کرنا ہے تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ آیا معقول ترقی ہوئی ہے یا اس کی پوزیشن میں بہتری ہوئی ہے۔

سالانہ گوشواروں کے مواد کی بنیاد پر عام طور پر مالی تجزیہ کی تین تکنیکیں ہوتی ہیں (1) تقابلی گوشوارے (2) کامن سائز گوشوارے اور (3) تجزیہ نسبت۔

تقابلی گوشوارہ کے تحت تقابلی بیلنس شیٹ اور تقابلی آمدنی گوشوارہ تیار کیے جاتے ہیں تاکہ متعدد اثاثوں' ذمہ داریوں' آمدنی اور اخراجات اور نتیجتاً نفع و نقصان کو اُجاگر کیا جاسکے۔ تغیرات' مطلق اعداد یا فیصدوں میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔ مواد دو یا زیادہ متواتر برسوں کے لیے پیش کیا جاسکتا ہے تاکہ رجحان کی جانچ کی جاسکے۔

کامن سائز گوشواروں میں متعلقہ مالی گوشواروں کے ہر آئٹم' جملہ اثاثوں کی نسبت یا فیصد کے طور پر (بیلنس شیٹ کی صورت میں) اور خالص فروخت کی نسبت یا فیصد (آمدنی گوشوارہ کی صورت میں) ظاہر کیا جاتا ہے۔ تجزیہ نسبت وہ ٹیکنک ہے جس کے تحت فینانشیل پوزیشن اور آپریشنس میں ترقی کے اشاریہ کے طور پر مالیاتی نسبتیں استعمال کی جاتی ہیں۔ نسبت دو مالیتوں میں موجود تعلق کا ایک پیمانہ ہے۔ یہ خارج قسمت یا فیصد یا دو مقداروں کے مابین متناسب تعلق کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ نسبتوں کی درجہ بندی مختلف بنیادوں پر کی جاسکتی ہے۔ نوعیت کے اعتبار سے نسبتیں مالیاتی نسبتوں اور آپریٹنگ نسبتوں کے طور پر ظاہر کی جاسکتی ہے۔ اہمیت کے اعتبار سے نسبتیں ابتدائی یا ثانوی ہو سکتی ہیں۔ ماخذ کے اعتبار سے ان کی مزید درجہ بندی' بیلنس شیٹ نسبتوں اور پرافٹ اینڈ لاس نسبتوں اور مشترکہ نسبتوں کے طور پر کی جاسکتی ہے۔ تقابل کے اعتبار سے نسبتوں کی درجہ بندی لکویڈیٹی نسبت (سیالیت نسبت) سالونسی نسبت' ٹرن اوور نسبتوں اور نفع مندی نسبتوں کے طور پر کی جاسکتی ہے۔

لکویڈیٹی نسبتیں فرم کی مختصر مدتی واجب الادا ذمہ داریوں کی تکمیل کی اہلیت کی پیمائش کے لیے محسوب کی جاسکتی ہیں۔ سالونسی نسبتیں' قرض' مالیہ کاری کی حد اور باقاعدہ طور پر سود کی ادائی اور تاریخ واجب الادا قرض کی بازادائی کی فرم کی استعداد جاننے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ لکویڈیٹی کے دو پیمانے عموماً مفید پائے گئے ہیں (1) رواں نسبت پر یعنی رواں ذمہ داریوں پر رواں اثاثوں کی نسبت اور (2) کوئیک نسبت (Quick Ratio) یعنی رواں ذمہ داریوں پر کوئیک اثاثوں کی نسبت۔ بجز اسٹاک دیگر تمام اثاثے کوئیک اثاثے کہلاتے ہیں۔ لیوریج نسبتوں (Leaverage Ratios) کی اساس پر سالونسی محسوب کی جاسکتی ہے۔

لیوریج نسبتوں میں شامل ہیں (i) قرض ایکویٹی نسبت (ii) کل قرض نسبت (iii) پروپرائٹری نسبت۔ قرض ایکویٹی نسبت مالکین کے فنڈس کی بہ نسبت بیرونی فنڈ پر انحصار کی وضاحت کرتا ہے۔ اس کے برخلاف کل قرض نسبت کل قرضوں اور اکل اثاثوں کا پیمانہ ہے۔ پروپرائٹری نسبت مالکین کی ایکویٹی اور فرم کے جملہ اثاثوں میں موجود تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔

ٹرن اوور نسبتیں (سرگرمیوں کی کارکردگی جانچنے کی نسبتیں) : ٹرن اوور نسبتیں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ کن کارکرد طریقوں سے اثاثوں اور واجبات کے مختلف زمروں کو فروخت یا خرید کے لحاظ سے استعمال کیا گیا ہے۔ اہم ٹرن اوور نسبتیں ہیں: (i) اسٹاک ٹرن اوور نسبت (ii) دین داروں کی ٹرن اوور نسبت (iii) لین داروں کی ٹرن اوور نسبت (iv) جملہ اثاثے ٹرن اوور نسبت (v) خالص اثاثے ٹرن اوور نسبت۔

ایک فرم کی آپریٹنگ کارکردگی کا اظہار اس کے منافعوں سے ہوتا ہے۔ منافع بہ لحاظ فروخت اور منافع بہ لحاظ سرمایہ دو طریقوں سے کسی تنظیم کے منافع کے حصول کی استعداد کی پیمائش کی جاتی ہے۔ نفع مندی بلحاظ فروخت کی تشخیص کے لیے مندرجہ ذیل نسبتیں محسوب کی جاتی ہیں: (i) خام منافع مارجن (ii) خالص منافع مارجن (iii) خام آپریٹنگ مارجن اور (iv) آپریٹنگ نسبتیں۔ نفع مندی بلحاظ سرمایہ جو انوسٹمنٹ پر ریٹرن (Return on Investment ROI) بھی کہلاتی ہے تین نسبتوں کی شکل میں محسوب کی جاتی ہے یعنی (i) مشغول سرمایہ پر ریٹرن (Return on Capital Employed ROCE) جس سے جملہ طویل مدتی فنڈس بشمول مالکین کی ایکویٹی اور قرضی فنڈس پر مابعد ٹیکس منافع کا فیصد ظاہر ہوتا ہے۔ (ii) شیر ہولڈروں کی ایکویٹی پر ریٹرن (Return on Sharholders Equity ROE) جس سے مالکین کی ایکویٹی پر مابعد ٹیکس منافع کا فیصد ظاہر ہوتا ہے۔ (iii) آمدنی فی حصہ (Earning per Share EPS) جو فی حصہ منافع کی رقم ظاہر کرتی ہے۔

Name of Ratio	Formulae for Calculation
A) Liquidity Ratio	
i) Current Ratio	Current Assets/Current Liabilities
ii) Quick Ratio	Quick Assets/Current Liabilities
B) Long-Term Solvency Ratios	
i) Debt-Equity Ratio	Long-term Debt/Owner's Equity
ii) Proprietory Ratio	Proprietors Funds/Total Assets
iii) Total Debt Ratio	Total Debt to Total Assets
C) Turnover Ratio	
i) Stock Turnover Ratio	Cost of Goods Sold/Average Stock
ii) a) Debtor's Turnover Ratio	Credit Sales/Average Debtors + B/R
b) Average Collection Period	Days in a year/Debtor's Turnover Ratio
iii) a) Creditor's Turnover Ratio	Credit purchases/Average Creditors + B/P
b) Average Collection Period	Days in a year/Creditor's Turnover Ratio
iv) Total Assets Turnover Ratio	Sales/Total Assets
v) Net Assets Turnover Ratio	Sales/Net Assets
D) Profitability in Relation to Sales	
i) Gross Profit Margin	Gross Profit/Sales
ii) Net Profit Margin	Net Profit After taxes/Sales
iii) Gross Operating Margin	Operating Profit/Sales
iv) Operating Ratios	Cost of Goods Sold + Operating Expenses/Sales
E) Profitability in relation to Capital	
i) Return on Capital Employed	Net Profit After taxes/Total Capital Employed
ii) Return on Shareholder's Equity	Net Profit after taxes/shareholder's Equity
iii) Earning Per share	Net profit after tax and performance dividend/ number of equity shares.

مالیاتی نسبتوں کی بامعنی تاویل کے لیے ان نسبتوں کا کسی معیار سے تقابل ضروری ہے۔ یہ تقابل بین فرم اور مابین فرم ہو سکتا ہے۔ فرم کی نسبتوں کا تقابل روایاتی معیاری نسبتوں یا حکومت یا مالیاتی اداروں کے مجوزہ معیارات سے کیا جاسکتا ہے۔

مطلق اکاونٹنگ اعداد کی بہ نسبت مالیاتی نسبتوں سے کاروباری معاملات اور کارکردگی کا نہایت واضح اظہار ہوتا ہے۔ نسبتوں سے ظاہر کردہ کارکردگی اشاریہ، مینجمنٹ کنٹرول کی اساس کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ نسبتوں کے رجحانات، منصوبہ بندی اور پیش قیاسی اغراض کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ تجزیہ نسبت سے ظاہر کردہ فرم کی قرض اعتباری، حصول آمدنی کی طاقت، ترقی کے امکانات اور اسی نوعیت کی معلومات، لین داروں، فینانسروں، سرمایہ کاروں اور شیر ہولڈروں کے لیے نہایت مفید ہوتے ہیں۔

یہ نسبتیں ان اکاونٹنگ پر یکٹس کی خامیوں کے تابع ہیں جو انتظامیہ سہولت اور قوت فیصلہ کی بنیاد پر اختیار کرتا ہے۔ تنظیمی صحت اور ماحول کے غیر زری پہلوؤں کا مالیاتی نسبتوں سے اظہار نہیں ہوگا۔ تاوقتیکہ نسبتوں کی تحسیب کے حالات پیش نظر نہ ہوں۔ نسبتوں کی تاویلات ناقابل اعتبار ہوتی ہیں۔ مزید یہ کہ تقابل کے معیارات نسبتوں کی تاویلات کے لیے موزوں نہیں ہو سکتے۔ اس کے علاوہ آئے دن تغیر پذیر اکاونٹنگ پریکٹس کے سبب نسبتوں میں اختلافات ہو سکتے ہیں۔

17.16 Key Words کلیدی الفاظ

Accounting Ratio نسبت اکاونٹنگ : مالیاتی گوشواروں میں پیش کردہ اکاونٹنگ کے اعداد و شمار کی نسبت۔

Common Size Balance Sheet کامن سائز بیلنس شیٹ : اثاثوں و واجبات کا گوشوارہ جس میں اثاثوں / واجبات کے ہر آئٹم کو مجموعی قدروں کی ایک نسبت (فی صد) کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

کامن سائز آمدنی گوشوارہ Common Size Income Statement : آمدنی واخراجات کا گوشوارہ جس میں ہر مد کو خالص فروخت کی نسبت (فی صد) کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

تقابلی بیلنس شیٹ Comparative Balance Sheet : گوشوارہ جس میں دو بیلنس شیٹ کی تاریخوں کے درمیان اثاثوں، ذمہ داریوں اور سرمایہ میں، سرمایہ کاری کی مالیت میں رونما تغیرات ظاہر کیے جاتے ہیں۔

مشغول سرمایہ Capital Employed : طویل مدتی فنڈز جس میں مالکین کا سرمایہ اور قرضی سرمایہ شامل ہوتے ہیں۔

سرمایہ ساخت Capital Stucture : قرض اور ایکویٹی آمیزش کا مالیاتی منصوبہ

مالیاتی تجزیہ Financial Analysis : مالیاتی گوشواروں سے مہیا کردہ معلومات کی مدد سے مالیاتی حیثیت اور آپریٹنگ کارکردگی کی جانچ کا عمل۔

مالیاتی رپورٹنگ Financial Reporting : مالیاتی مواد کی بنیاد پر رپورٹس کی شکل میں معلومات کا بہم پہنچانا۔

مالیاتی گوشوارے Financial Statements : اثاثے وذمہ داری (بیلنس شیٹ) اور آمدنی واخراجات (نفع ونقصان کھاتہ) کے سالانہ گوشوارے۔

بین فرم تقابل Inter-firm comparison : ایک فرم کے مالیاتی مواد کا دیگر فرموں کے مماثل مواد سے تقابل۔

مابین فرم تقابل Intra-firm Comparison : ایک ہی فرم کے ایک مدت کے مالیاتی مواد کا ماضی کے مالیاتی مواد سے تقابل

مالکین کی ایکویٹی Owner's Equity : حصص داروں کے فنڈز جس میں حصص سرمایہ (ترجیحی اور ایکویٹی دونوں) پرافٹ اور لاس اکاونٹس، بیلنس یا ریزرو شامل ہوتے ہیں۔ یہ خالص مالیت Net worth بھی کہلاتی ہے۔

نسبت Ratio : ایک قدر یا عدد کے حوالے سے دوسری قدر یا عدد کی پیائش

تجزیہ نسبت Ratio Analysis : مالیاتی گوشواروں کے اجزائے ترکیبی کے مابین موجود تعلق کی، نسبت کی اصطلاح میں تخصیص، تعین اور توضیح

لیوریج نسبتیں Leverage ratios : ایسی نسبتیں جو ایک فرم کی طویل مدتی سالونسی کا تعین کرتی ہیں۔ یہ نسبتیں سالونسی نسبتیں کہلاتی ہیں۔

لکویڈیٹی نسبتیں Liquidity Ratios : نسبتیں جو ایک فرم کی مختصر مدتی واجبات کی ادائی کی صلاحیت کا تعین کرتی ہیں۔

17.17 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers To Check Your Progress

الف 1 i) غلط ii) صحیح iii) غلط iv) صحیح v) صحیح

د 3

$$\text{Debtors Turnover Ratio} = \frac{33,00,000}{11,00,000} = 3:1$$

$$\text{Fixed Assets Turnover Ratio} = \frac{33,00,000}{10,00,000} = 3.3:1$$

$$\text{Average Collection Period} = 365/3 = 122 \text{ days}$$

ہ 4

$$\text{Inventory Turnover Ratio} = \frac{9,30,000}{1,75,000} = 5.31:1$$

$$\text{Gross Profit Ratio} = \frac{2,70,000}{12,00,000} \times 100 = 22.5\%$$

$$\text{Operating Ratio} = \frac{11,70,000}{12,00,000} \times 100 = 97.5\%$$

17.18 امتحانی سوالات Terminal Questions

1 مالیاتی گوشواروں کے معنی اور نوعیت کی مختصر توضیح کیجیے۔

2 مالیاتی گوشواروں کی افادیت اور خامیوں پر بحث کیجیے۔

3 مالیاتی تجزیہ کی مندرجہ ذیل دو تکنیکوں کی مختصر توضیح کیجیے۔

4 (i) تقابلی گوشوارے (ii) کامن سائز گوشوارے ۔ مختلف نسبتیں بیان کیجیے جو فرم کی سالونسی پوزیشن کے بارے میں رائے قائم کرنے کے لیے انتظامیہ کی امکانی مدد کرتی ہیں۔

5 نسبتوں کی تحسیب کا طریق کار اور مقصد واضح کیجیے۔

i) رواں نسبت

ii) کوئیک نسبت

iii) قرض۔ایکویٹی نسبت (Debt - Equity)

iv) پروپرائٹری نسبت

v) کل قرض نسبت (Total Debt Ratio)

6 اہم نفع مندی نسبتوں کی مثالوں کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

7 سرمایہ کاری پر واپسی (ROI) کو ماسٹر نسبت سمجھا جاتا ہے جو فرم کی مجموعی کارکردگی کا انکشاف کرتی ہے"۔ واضح کیجیے۔

8 مندرجہ ذیل آپ کس طرح معلوم کریں گے؟

i) آیا کمپنی کل اثاثے صحیح طور پر استعمال کر رہی ہے یا نہیں۔

ii) آیا قرضوں کی ناقص وصولیابی ہے یا نہیں۔

iii) آیا فرم حد سے زیادہ اسٹاک جمع کر رہی ہے یا نہیں۔

iv) آیا کمپنی انوسٹمنٹ پر معقول ریٹرن حاصل کر رہی ہے یا نہیں۔

v) آیا کمپنی کے حصص پر آمدنی معقول ہے یا نہیں۔

9 مندرجہ ذیل نسبتیں آپ کس طرح معلوم کریں گے؟ ان کی اہمیت واضح کیجیے۔

i) دین دار ریٹرن اوور نسبت

ii) اسٹاک کی رفتار کی نسبت

iii) آپریٹنگ نسبت

iv) آپریٹنگ پرافٹ نسبت

10 مندرجہ ذیل کی تشریح کیجیے:

i) خام منافع مارجن

ii) معقول سرمایہ پر ریٹرن [Return on Capital Employed (ROCE)]

iii) EPS آمدنی فی حصہ

11 حصہ داروں اور سرمایہ کاروں کے نقطہ نظر سے تجزیہ نسبت کی مثالوں اور استعمالات پر بحث کیجیے۔

12 مالیاتی نسبتوں کے بین فرم اور مابین فرم تقابل کے لیے استعمال کیے جانے والے معیارات پر بحث کیجیے۔

مشقیں

1. 31 ڈسمبر 1998ء سال کے لیے سنجیو لمیٹڈ کی مندرجہ ذیل شیٹ ہے۔ لکویڈیٹی نسبتیں معلوم کیجیے۔

Liabilities			Assets		
		Rs.			Rs.
Share Capital	حصص سرمایہ	50,000	Plant & Machinery	پلانٹ و مشینری	60,000
Profit & Loss A/c	پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ	10,000	Stock	اسٹاک	20,000
10% Debentures	10 فیصد ڈبنچرس	30,000	Debtors	دین دار	14,000
Sundry Creditors	متفرق لین دار	14,000	Bills Receivables	وصول طلب بلس	5,000
Outstanding Expenses	قابل ادا مصارف	6,000	Short-term Securities	مختصر مدتی سیکورٹیز	8,000
Provision for Taxation	پرویژن برائے ٹیکسیشن	3,000	Cash	نقدی	6,000
		1,13,000			1,13,000

(**Answer :** Current Ratio = 2.304 Quick Ratio = 1.43)

.2 مندرجہ ذیل تفصیلات سے لیوریج نسبتیں معلوم کیجیے۔

Balance Sheet of Devi Ltd.
as on December 31, 1998

Liabilities			Assets		
		Rs.			Rs.
Equity Share Capital	ایکویٹی سرمایہ	1,00,000	Land	زمین	60,000
8% Preference	8 فیصد ترجیحی حصص		Plant and Machinery	پلانٹ اور مشینری	
Share Capital	سرمایہ	40,000		1,50,000	
Reserves & Surpluses	ریزرو اور فاضل منافع	30,000	Less : Accumulated		
9% Long-term loan	9 فیصد طویل مدتی لون	50,000	depreciation	30,000	1,20,000
10% Debentures	10 فیصد ڈبنچرس	60,000	Stock	اسٹاک	40,000
Creditors	لین دار	20,000	Debtors	دین دار	70,000
Bills Payable	ادا طلب بلس	15,000	Prepaid Expenses	پیشگی ادا شدہ مصارف	5,000
Accrued Expenses	اکروڈ شدہ مصارف	5,000	Marketable Securities	مارکیٹبل سیکورٹیز	20,000
			Cash	نقدی	5,000
		3,20,000			3,20,000

(**Answer :** Debt Equity Ratio = 0.647 : 1
Proprietory Ratio = 0.531 : 1
Total Debt Ratio = 0.469 : 1

.3 31 ڈسمبر 1998ء کو بھارت لمیٹیڈ کی مندرجہ ذیل بلنس شیٹ سے محسوب کیجیے۔

a) Current Ratio (a رواں نسبت
b) Quick Ratio (b کوئیک نسبت (تیز نسبت)
c) Debt-Equity Ratio (c قرض۔ایکویٹی نسبت
d) Proprietory Ratio (d پروپرائٹری نسبت
e) Total Debt Ratio (e کل قرضی کی نسبت

Liabilities		Assets	
	Rs.		Rs.
Equity Capital	10,00,000	Fixed Assets	17,00,000
7% Preference Capital	3,00,000	Stock	4,00,000
Reserves and Surpluses	1,50,000	Debtors	3,00,000
6% Debentures	8,00,000	Bank	1,50,000
Overdraft	50,000	Cash	50,000
Creditors	3,00,000		
	26,00,000		26,00,000

(Answer: a) Current Ratio = 2.57 : 1
b) Quick Ratio = 1.47 : 1
c) Debt-Equity Ratio = 0.55 : 1
d) Proprietory Ratio = 0.558 : 1
e) Total Debt Ratio = 0.442 : 1

4. سال 1998ء 31 مارچ کے مندرجہ ذیل نفع و نقصان کھاتہ سے خام منافع کی نسبت، آپریٹنگ منافع کی نسبت اور خالص منافع کی نسبت معلوم کیجیے۔

		Rs.			Rs.
To Opening Expenses	ابتدائی مصارف	1,20,000	By Gross Profit	خام نفع	8,00,000
To Interest	سود	1,60,000			
To Provision for Income Tax	پرویژن انکم ٹیکس	1,60,000			
To Net Profit c/d	خالص منافع	3,60,000			
		8,00,000			8,00,000
To Preferences Dividend	ترجیحی منافع حصص	80,000	By Net Profit b/d	خالص نفع	3,60,000
To Equity Dividend	ایکویٹی منافع حصص	1,20,000			
To Balance c/d		1,60,000			
		3,60,000			3,60,000

Sales were Rs. 40,00,000 فروخت 40,00,000
(Answer: Gross Profit Ratio = 20%
Operating Profit Ratio = 17%
Net Profit Ratio = 9%)

5. Z لمیٹیڈ کی مندرجہ ذیل تفصیلات سے محسوب کیجیے۔

(i) راوں نسبت Current Ratio (ii) آپریٹنگ نسبت Operating Ratio
(iii) اسٹاک ٹرن اوور نسبت Stock Turnover Ratio
(iv) کل نشانہ ٹرن اوور نسبت Total Assets Turnover Ratio
(v) شیر ہولڈروں کی ایکویٹی پر ریٹرن Return on Shareholder's Equity اور
(vi) خالص منافع نسبت

Profit and Loss Account for the year ended December 31, 1998

		Rs.			Rs.
To Opening Stock	ابتدائی اسٹاک	1,00,000	By Sales	فروخت	10,00,000
To Purchases	خرید	6,80,000	By Closing Stock	اختتامی اسٹاک	60,000
To Incidental Expenses	اتفاقی مصارف	40,000			
To Gross Profit c/d	خام نفع	2,40,000			
		10,60,000			10,60,000
To Operating Expenses :	آپریٹنگ مصارف:		By Gross Profit b/d		2,40,000
Selling & Distribution	فروخت کاری و تقسیم		By Non-operating income :	غیر آپریٹنگ آمدنی:	
	40,000		Interest	4,000 سود	
Administrative	60,000 ایڈمنسٹریٹیو مصارف	1,00,000	Profit on sale of shares	حصوں کی فروخت پر نفع	
				6,000	10,000
To Non-operating Expenses :	غیر آپریٹنگ مصارف				
Loss on Sale of assets	اثاثے کی فروخت پر نقصان	5,000			
To Net Profit	خالص نفع	1,45,000			
		2,50,000			2,50,000

Balance Sheet as on Decembet 31, 1998

		Rs.			Rs.
Share Capital :	حصص سرمایہ		Land and Building	زمین و عمارت	1,00,000
20,000 ordinary shares	20,000 10 روپے کے		Plant & Machinery	پلانٹ و مشینری	2,00,000
of Rs. 10 each	عمومی حصص	2,00,000	Debtors	دین دار	70,000
Reserves	ریزروز (محفوظات)	45,000	Stock	ذخیرہ/اسٹاک	60,000
Current Liabilities	رواں واجبات	90,000	Bank	بینک	5,000
Profit & Loss A/c	نفع و نقصان کھاتہ	1,00,000			
		4,35,000			4,35,000

(Answer : i) Current Ratio = 15:1 ii) Operating Ratio= 0.86:1 iii) Stock Turnover Ratio = 9.5 times

iv) Net Assets Turnover Ratio = 2.9 times v) Return on Shareholder's Equity =42%

vi) Net Profit Ratio = 14.5%

.6 31 ڈسمبر سن 1998ء کے اختتام پر لکشمی لمیٹیڈ کی حسب ذیل بیلنس شیٹ ہے۔

	Rs.			Rs.
Equity Capital		Fixed Assets	18,00,000	
(5000 shares of Rs. 100 each)	5,00,000	Less : Depreciation	5,00,000	13,00,000
7% Preference Capital	1,00,000			
Reserve and Surpluses	4,00,000			
6% Debentures	7,00,000			
Current Liabilities		**Current Assets**		
Creditors	60,000	Cash	50,000	
Bills Payable	1,00,000	10% Investment	1,50,000	
Accrued Expenses	10,000	Debtors	2,00,000	
Provision for Taxation	1,30,000	Stock	3,00,000	7,00,000
	20,00,000			20,00,000

Additional Information	**Rs.**
Net Sales	30,00,000
Purchases	16,00,000
Cost of Goods Sold	25,80,000
Profit before Tax	2,93,000
Profit after Tax	1,00,000
Operating Expenses	1,00,000
Market Value per share	150

ایکویٹی نسبتیں اور نفع مندی نسبتیں معلوم کیجیے۔

(**Answer:** Activity Ratios: Total Assets Turnover = 1.5 times Stock Turnover = 10 times, Debtors Turnover = 1.5 times
Creditors Turnover = 16 times. Net Assets Turnover = 1.765 :1
Profitability Ratio: Gross Profit Margin = 14 % Net Profit
Margin = 6.43% Gross Operating Margin = 10.67% Operating Ratio = 89.33%
ROCE = Rs. 18.82% Return on Shareholder's Equity =10%
EPS = Rs. 18-60)

نوٹ: یہ سوالات اس اکائی کے بہتر سمجھنے میں مدد دیں گے۔ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجئے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو نہ بھیجئے۔یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں

اکائی 18 فینانشیل پوزیشن میں تغیرات کا اسٹیٹمنٹ۔ا

Statement of Changes in Financial Position - I

Structure ساخت

Objectives	مقاصد	18.0
Introduction	تمہید	18.1
What is Statement of Changes in Financial Position??	فینانشیل پوزیشن میں تغیرات کا اسٹیٹمنٹ کیا ہے؟	18.2
Meaning of Funds	فنڈس کے معنی	18.3
Flow of Funds	فلو آف فنڈس (فنڈس کا بہاؤ)	18.4
Sources and Uses of Funds	فنڈس کے ماخذات اور استعمالات	18.5
Steps Involved in Preparation of Fund Flow Statement	فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے مراحل	18.6
Schedule of Changes in Working Capital	ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول	18.7
Funds from Operations	فنڈس بذریعہ آپریشنس	18.8
Depreciation	فرسودگی	18.8.1
Profit or Loss on Sale of Fixed Asset	قائم اثاثوں کی فروخت پر نفع یا نقصان	18.8.2
Profit or Loss on Sale of Long-term Investments	طویل مدتی انوسٹمنٹس کی فروخت پر نفع یا نقصان	18.8.3
Amortisation of Expenses and Writing Off Intangible Assets	مصارف کی بے باقی اور غیر لمسی اثاثوں کی قلمزدگی	18.8.4
Provision for Taxation	پروویژن برائے ٹیکس	18.8.5
Proposed Dividends	مجوزہ ڈیویڈنڈس	18.8.6
Provision for Doubtful Debts	مشکوک قرضوں کے لیے پروویژن	18.8.7
Items representing Appropriation of Profits	منافعوں کے تصرف کو ظاہر کرنے والے آئٹمس	18.8.8
Statement of Funds from Operation	فنڈس بذریعہ آپریشنس کا اسٹیٹمنٹ	18.8.9
Let Us Sum Up	خلاصہ	18.9
Key Words	کلیدی الفاظ	18.10
Answers to Check Your Progress	اپنی معلومات کی جانچ: جوابات	18.11
Terminal Questions/Exercises	امتحانی سوالات / مشقیں	18.12

18.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فینانشیل پوزیشن میں تغیرات کی نوعیت بیان کر سکیں

- فنڈس اور فنڈس کے فلو کے تصورات کی وضاحت کر سکیں
- فنڈس کے ماخذات اور استعمالات کی فہرست تیار کر سکیں۔
- ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا جدول تیار کر کے رواں اور غیر رواں مدات کی شناخت کر سکیں
- فنڈس بذریعہ آپریشنس کا تعین کر سکیں۔

18.1 تمہید Introduction

آپ جانتے ہیں کہ فینانشیل اسٹیٹمنٹس کے تجزیہ کے لیے مختلف تکنکیں استعمال کی جاتی ہیں۔ یونٹ 17 میں آپ بہت ہی اہم تکنک کے تعلق سے مطالعہ کر چکے ہیں یعنی تجزیہ نسبت (Ratio Analysis) ۔اس یونٹ میں آپ مساوی اہمیت کی حامل ایک دوسری اہم تکنک کا مطالعہ کریں گے جس کو " فنڈ فلو تجزیہ " کہتے ہیں۔اس میں فنڈ فلو اور کیش فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری شامل ہے جس کو فینانشیل پوزیشن کے تغیر کے اسٹیٹمنٹ سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور بیلنس شیٹ کے ذریعہ کچھ اہم سوالات کے جوابات واضح نہیں ہوتے۔ جیسے دوران سال کس طرح فنڈس میں اضافہ ہوا' ان کو کس طرح استعمال کیا گیا اور کیوں کر کثیر منافع کے باوجود کمپنی کے قرضوں کی ادائی قابل لحاظ حد تک کم رہی۔ لہذا اکاونٹنگ سال کے دوران فنڈس کے انفلو اور آوٹ فلو کی تفصیلات کے انکشاف کے لیے ایک اسٹیٹمنٹ تیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان دنوں' اس کی اس قدر اہمیت بڑھ گئی ہے کہ کئی کمپنیاں اس کو اپنی سالانہ رپورٹ کے ایک حصے کے طور پر فراہم کرتی ہیں۔ اس یونٹ میں آپ "فنڈس" اور "فنڈس کے فلو" کے مختلف ماخذات اور استعمالات' جیسی اصطلاحات کے معنی اور فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے طریقے اور اس کی اہمیت کے بارے میں سیکھ سکیں گے۔

18.2 فینانشیل پوزیشن میں تغیرات کا اسٹیٹمنٹ کیا ہے؟

What is Statement of Changes in Financial Position ?

فینانشیل پوزیشن میں تغیرات کا اسٹیٹمنٹ وہ اسٹیٹمنٹ ہے جو کسی اکاونٹنگ مدت کے دوران کمپنی کے فینانشیل پوزیشن میں تغیرات کے اسباب کی نشاندہی کرتا ہے۔ فنڈس کی حرکت یعنی ان فلوز (اندرونی بہاو) اور آوٹ فلوز (بیرونی بہاو) سے ان اسباب کا پتہ چلتا ہے۔ اس لیے یہ اسٹیٹمنٹ فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ بھی کہلاتا ہے جس میں فنڈس کے ان فلوز کو فنڈس کے ماخذ (Source) اور آوٹ فلوز کو فنڈس کے استعمال (Application) کے طور پر بتایا جاتا ہے۔ ان دونوں (ان فلوز اور آوٹ فلوز) کا فرق اکاونٹنگ مدت کے دوران فنڈس کے پوزیشن میں تغیر (اضافہ یا کمی) کو ظاہر کرتا ہے۔

18.3 فنڈس کے معنی Meaning of Funds

اصطلاح "فنڈس" مختلف معنوں کی حامل ہے۔ محدود معنوں میں اس کی تعریف کاروبار کے نقد وسائل کے طور پر کی جاتی ہے۔ وسیع معنوں میں اس کاروبار کے تمام معاشی وسائل جو مٹیریل' مالیہ یا مشین کی شکل میں ہوں' شامل ہوتے ہیں۔ لیکن فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے سیاق وسباق میں ہم اصطلاح "فنڈس" کی تیسری تاویل کا استعمال کرتے ہیں یعنی ورکنگ کیپٹل کیونکہ اس سے فرم کی سیالیت کی صحیح سطح کا اظہار ہوتا ہے۔ بہر حال ورکنگ کیپٹل کے دو تصورات ہیں یعنی خام ورکنگ کیپٹل اور خالص ورکنگ کیپٹل۔ خام ورکنگ کیپٹل جملہ رواں اثاثوں کو ظاہر کرتا ہے جب کہ رواں اثاثوں کا رواں ذمہ داریوں پر اضافہ خالص ورکنگ کیپٹل کہلاتا ہے۔ مثلاً ہم یہ فرض کر سکتے ہیں کہ ایک فرم کے متفرق دین داروں' اسٹاک' نقد اور بینک میں رقم پر مشتمل 55,000 روپے مالیت کے رواں اثاثے ہیں اور متفرق لین داروں اور واجب الادا مصارف پر مشتمل 41,000 روپے کی رواں ذمہ داریاں ہیں۔ اس صورت میں فرم کا خام ورکنگ کیپٹل 55,000 روپے ہوگا جب کہ خالص ورکنگ کیپٹل

14,00 روپے (55,000 - 41,000) ہے۔فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ کے اغراض کے لیے ہم خالص ورکنگ کیپٹل کے تصور کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ وہ رقم ہے جس کو طویل مدتی (غیر رواں) ماخذات مہیا کرتے ہیں۔

18.4 فلو آف فنڈس (فنڈس کا بہاؤ) Flow of Funds

فلو آف فنڈس کے معنی ہیں "فنڈس پوزیشن" یا خالص ورکنگ کیپٹل میں تغیر۔جب بھی فنڈس میں تغیر واقع ہو یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ فنڈس کا فلو واقع ہوا ہے۔فنڈس کا فلو 'ان فلو یا آوٹ فلو کی شکل میں ہو سکتا ہے۔فنڈس کا ان فلو ورکنگ کیپٹل میں اضافہ کا موجب ہوتا ہے اور فنڈس کے آوٹ فلو سے ورکنگ کیپٹل میں کمی واقع ہوتی ہے۔

فلو آف فنڈس اس صورت میں واقع ہوتا ہے جب کسی معاملت کی رو سے رواں اور غیر رواں آئٹموں میں تغیر واقع ہوتا ہے۔ایک غیر رواں آئٹم سے مراد ایک غیر رواں اثاثہ (قائم اثاثہ) یا غیر رواں ذمہ داری (طویل مدتی ذمہ داری) ہے۔مندرجہ ذیل صورتوں میں خالص ورکنگ کیپٹل میں کوئی تغیر نہ ہوگا اگر معاملت سے (i) صرف رواں آئٹموں یا (ii) صرف غیر رواں آئٹموں میں تغیر آئے۔دوسرے الفاظ میں اگر ایک معاملت ایک طرف قائم اثاثوں / قائم ذمہ داریوں اور دوسری طرف رواں اثاثوں / رواں ذمہ داریوں میں تغیر کا موجب ہو تو فلو آف فنڈس واقع ہوتا ہے۔ان قواعد کو ہم چند مثالوں کی مدد سے سمجھیں گے۔

1. رواں اور غیر رواں دونوں زمروں پر مشتمل معاملتیں جن سے فلو آف فنڈس واقع ہوتا ہے

Transactions involving items from both current and non-current categories which result in flow of funds

i) مشنری خریدی گئی 30,000 روپیوں میں Purchased machinery for Rs. 30,000 : اس معاملت سے مشنری (غیر رواں اثاثے) میں اضافہ ہوتا ہے اور کیش (ایک رواں اثاثہ) میں کمی واقع ہوتی ہے۔کیش میں کمی سے متعلقہ رواں ذمہ داریوں میں اضافہ کے بغیر رواں اثاثوں میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔جس کے نتیجہ میں خالص ورکنگ کیپٹل کم ہو جاتا ہے۔

ii) حصص جاری کیے گئے 2,00,000 روپیوں میں Shares issued for Rs. 2,00,000 :اس صورت میں ایک غیر رواں ذمہ داری (یعنی شیر کیپٹل) میں اضافہ اور رواں اثاثہ (یعنی کیش) میں اضافہ ہوا۔چنانچہ متعلقہ رواں ذمہ داریوں میں کسی اضافہ کے بغیر رواں اثاثہ میں اضافہ ہوا جس کے نتیجہ میں ورکنگ کیپٹل میں اضافہ ہوتا ہے۔

2. معاملتیں جو صرف رواں زمرہ کو متاثر کرتی ہیں اور جن کے نتیجہ میں فنڈس فلو واقع نہیں ہوتا۔

Transactions affecting items in the current category only which do not result in flow of funds

i) دین داروں سے 4,000 روپے اکٹھا کیے گئے Cash collected from debtors Rs. 4,000 :اس معاملت سے کیش (رواں اثاثہ) میں اضافہ ہوتا ہے اور دین داروں (رواں اثاثہ) میں اسی رقم کے مساوی کمی واقع ہوتی ہے۔اس طرح جملہ رواں اثاثوں میں کوئی تغیر واقع نہیں ہوتا اور نہ ہی ورکنگ کیپٹل میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

ii) لین داروں کو دی گئی قبولیت 3,000 روپے Acceptance given to creditors Rs. 3,000 : متفرق لین دار اور واجب الادا بلس دونوں رواں ذمہ داریاں ہیں۔لین داروں کو قبولیت دینے سے لین داروں کی رقم میں کمی اور واجب الادا بلس میں یکساں رقم سے اضافہ ہوتا ہے۔چونکہ یہ معاملت رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کی جملہ رقم متاثر نہیں کرتی اور رواں اثاثوں اور ذمہ داریوں کا فرق تبدیل نہیں ہوتا۔اس لیے فنڈس کا فلو نہ رہنے کی وجہ سے خالص ورکنگ کیپٹل میں بھی کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

iii) لین داروں کو ادا کیے گئے 1,000 روپے Paid creditors Rs,1000 : لین داروں کو ادا کرنے سے کیش (رواں اثاثہ) میں کمی ہوتی ہے اور لین داروں کی رقم (رواں ذمہ داری) میں اس رقم کے مساوی کمی ہوتی ہے اس لیے رواں اثاثوں اور رواں

ذمہ داریوں میں وہی فرق ہوگا جو پہلے تھا۔اس لیے اس صورت میں فنڈس کا فلوئہ ہوگا جس کا مطلب یہ ہے کہ خالص ورکنگ کیپٹل میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی۔

3. صرف غیر رواں زمروں ہی کو متاثر کرنے والی معاملتیں جن سے فلو آف فنڈس واقع نہیں ہوتا۔

Transactions affecting items in the non-current category only which do not result in flow of funds

i) زمین کا مشنری سے تبادلہ **10,00,000** روپے میں : Land exchanged for machinery Rs. 10,00,000
زمین اور مشنری دونوں غیر رواں اثاثے ہیں۔زمین کا مشنری سے تبادلہ زمین کی کتابی مالیت میں کمی اور مشنری کی کتابی مالیت میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔لیکن غیر رواں اثاثوں کی جملہ رقم غیر متاثر رہتی ہے۔مزید اس سے رواں اثاثوں یا رواں ذمہ داریوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔اس سے ورکنگ کیپٹل پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

ii) ترجیحی حصص کی ایکویٹی حصص میں تبدیلی **10,00,000** روپے : Preference shares are converted into equity shares Rs.10,00,000
ترجیحی حصص اور ایکویٹی حصص دونوں غیر رواں آئٹمس ہیں۔تبدیلی کے نتیجہ میں ایکویٹی حصص سرمایہ میں اضافہ اور ترجیحی حصص میں مساوی رقم سے کمی ہوتی ہے۔چونکہ کوئی بھی رواں آئٹم متاثر نہیں ہوتا اس لیے خالص ورکنگ کیپٹل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

iii) **50,000** روپے مالیت کی زمین کی خرید کے بدل کے طور پر حصص اجرا کیے گئے Purchased land worth Rs. 50,000 and issued shares in consideration thereof :
اس معاملت سے زمین کا ڈبٹ بیلنس اور کیپٹل اکاونٹ کا کریڈٹ بیلنس بڑھ جاتا ہے۔زمین اور شیر کیپٹل دونوں آئٹمس غیر رواں آئٹمس ہیں چونکہ کوئی بھی رواں آئٹم متاثر نہیں ہے ورکنگ کیپٹل غیر متاثر رہتا ہے۔

مندرجہ بالا تجزیہ مندرجہ ذیل طریقے میں اختصار أبیان کیا جاسکتا ہے :

1. فنڈس (خالص ورکنگ کیپٹل) میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی جب کہ (i) معاملت کے دونوں پہلوؤں کا تعلق آئٹموں کے صرف غیر رواں (غیر رواں اثاثے اور غیر رواں ذمہ داریوں) زمرہ سے ہو یا (ii) معاملت کے دونوں پہلوؤں کا تعلق صرف رواں (رواں اثاثے اور رواں ذمہ داریوں) زمرہ سے ہو۔

2. کسی معاملت کے دونوں پہلوؤں میں سے اگر ایک پہلو آئٹموں کے غیر رواں زمرہ کو متاثر کرتا ہو اور دوسرا پہلو آئٹموں کے رواں زمرہ کو متاثر کرتا ہو (ایک پہلو رواں اثاثہ یا رواں ذمہ داری اور دوسرا پہلو غیر رواں اثاثہ یا غیر رواں ذمہ داری کو متاثر کرتا ہو) تو اس صورت میں فنڈس / خالص ورکنگ کیپٹل پوزیشن میں تبدیلی واقع ہوگی۔

رواں اور غیر رواں آئٹموں کی سہولت سے شناخت کی خاطر ان کی فہرست شکل 18.1 میں دی گئی ہے۔

شکل 18.1 رواں اور غیر رواں آئٹموں کے ساتھ بیلنس شیٹ کی پیش کش

بیلنس شیٹ

غیر رواں ذمہ داریاں	غیر رواں اثاثے
ایکویٹی شیر کیپٹل	گڈول
ترجیحی شیر کیپٹل	پلانٹ اور مشنری
ڈبنچرس	فرنیچر
شیر پریمیم	ٹریڈ مارکس، پیٹنٹس، کاپی رائٹس
ضبط شدہ حصص	زمین اور عمارت

رواں ذمہ داریاں	رواں اثاثے
بینک اوور ڈرافٹ	اسٹاک
واجب الادا بلس	دین دار
لین دار	واجب الوصول بیلنس
واجب الادا مصارف	وصول طلب آمدنی
پیشگی موصولہ آمدنیاں	بینک میں رقم
	نقد رقم

اپنی معلومات کی جانچ : الف

1. فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے سیاق و سباق میں اصطلاح فنڈ سے آپ کی مراد کیا ہے؟
2. خام ورکنگ کیپٹل اور خالص ورکنگ کیپٹل میں امتیاز کیجیے۔
3. کالم الف کے آئٹموں سے کالم ب کے آئٹموں کو جوڑیے۔

کالم الف		کالم ب	
i)	پیشگی موصولہ آمدنی	الف	غیر رواں اثاثہ
ii)	بینک بیلنس	ب)	رواں ذمہ داری
iii)	گڈول	ج)	غیر رواں ذمہ داری
iv)	شیر پریمیم	د)	رواں اثاثہ

18.5 فنڈس کے ماخذات اور استعمالات Sources and Uses of Funds

آپ سیکھ چکے ہیں کہ فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے سیاق و سباق میں "اصطلاح" فنڈس کی توضیح خالص ورکنگ کیپٹل کے معنی میں ہوتی ہے جو رواں ذمہ داریوں پر رواں اثاثوں کے اضافہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ بہ الفاظ دیگر "فنڈس" رواں اثاثہ جات کے اس مجموعہ کی نمائندگی کرتے ہیں جس کی رواں واجبات سے مالیہ فراہمی نہیں ہوتی ہے لیکن طویل مدتی / غیر رواں ماخذ سے مالیہ فراہم کیا جاتا ہے۔ آپ یہ بھی سیکھ چکے ہیں کہ رواں آئٹموں میں تبدیلی غیر رواں مدات میں تبدیلی کے نتیجہ میں ہوتی ہے جس سے خالص ورکنگ کیپٹل متاثر ہوتا ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اُس میں کمی یا زیادتی اُسی وقت ہوگی جبکہ غیر رواں مدات میں تبدیلی ہوئی ہو یعنی جب کسی غیر رواں ذمہ داری (مثلاً حصص کیپٹل ڈنچر) یا ایک غیر رواں اثاثہ (مثلاً مشینری یا طویل مدتی سرمایہ کاری) میں کمی یا زیادتی ہوتی ہے۔ اس طرح یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ صرف غیر رواں (طویل مدتی) اثاثوں اور ذمہ داریوں میں کمی یا اضافہ ہونے پر ہی فنڈس کے ایک ماخذ یا استعمال جیسا عمل ہوگا۔ اب ہمیں فنڈس کے ماخذات اور استعمالات کی شناخت کرنی ہے۔

فنڈس کے وسائل Sources of Funds : فنڈس کے وسائل کی درجہ بندی خارجی وسائل اور داخلی ماخذات کے طور پر کی جاسکتی ہے فنڈس کے خارجی ماخذات سے مراد کاروبار کے باہر کے وسائل سے ہے جو یہ ہیں :a) مزید سرمایہ اکٹھا کرنا b) طویل مدتی قرضوں کا حصول اور c) قائم اثاثوں اور طویل مدتی سرمایہ کاری کی فروخت۔ فرم کے داخلی وسائل ان فنڈس پر مشتمل ہوتے ہیں جو تنظیم میں داخلی طور پر فراہم کیے جاتے ہیں۔ مال کی لاگت پر نفع بخش رقم فروخت میں اضافہ فنڈس میں اضافہ کا باعث ہوتی ہے۔ یہ منافع فنڈس بذریعہ آپریشنس کہلاتے ہیں جو فنڈس کا ایک نہایت ہی اہم اندرونی ماخذ ہے۔

فنڈس کے استعمالات Uses of Funds : یہ ذہن میں رکھنا ہوگا کہ طویل مدتی وسائل کے ذریعہ اکٹھا کردہ تمام فنڈس یہ ضروری نہیں کہ خالص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ کے لیے استعمال کیے جائیں۔ اس رقم کا ایک بیشتر حصہ قائم اثاثوں کی خرید، ڈنچرس یا ترجیحی حصص کی بازادائی،

ڈیویڈنڈس کی ادائیگی اور آپریشن سے نقصانات 'اگر کوئی ہوں' تو اُن کی پابجائی کے لیے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ حقیقتاً ان مقاصد کے لیے فنڈس کا استعمال کرنے پر جو کچھ بچتا ہے اس رقم کو رواں سرمائے میں اضافہ آمدنی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ فنڈس کے استعمالات اس طرح سے ہیں: (i) قائم اثاثے یا طویل مدتی سرمایہ کاری (ii) ڈبنچرس اور ترجیحی حصص کی بازادائی (iii) طویل مدتی قرضوں کی بازادائی (iv) ڈیویڈنڈس کی ادائیگی (v) آپریشن سے ہوئے نقصانات کی پابجائی اور (vi) ورکنگ کیپٹل میں اضافہ کے لیے مالیہ کاری۔

18.6 فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے مراحل

Steps involved in Preparation of Fund flow Statement

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ بیلنس شیٹ ایک مخصوص تاریخ کا ایک پوزیشن اسٹیٹمنٹ ہے جو وقت کے کسی خاص لمحہ کے فینانشیل پوزیشن کا انکشاف کرتا ہے۔ اس کے برخلاف فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ ایک فعال (Dynamic) اسٹیٹمنٹ ہے جو دو بیلنس شیٹس کی تواریخ کے درمیان فنڈس کے پوزیشن (خالص ورکنگ کیپٹل) میں تغیر کی مقدار 'سمت اور اسباب کی توضیح کرتا ہے۔ لہذا یہ اسٹیٹمنٹ دو بیلنس شیٹس کی تواریخ کے درمیان مالیاتی ساخت' اثاثوں کی ساخت اور کاروبار کی لکویڈیٹی پوزیشن میں رونما بنیادی تبدیلیوں کو اجاگر کرتا ہے۔ لیکن یہ اسٹیٹمنٹ بنیادی طور پر کسی مخصوص مدت کے دوران کیے گئے فینانسنگ اور انوسٹنگ فیصلوں کے نتیجہ کے طور پر فنڈس کے ماخذات اور استعمالات کی شناخت کر کے کمپنی کے فینانشیل پوزیشن کا انکشاف کرتا ہے۔ کسی اکاونٹنگ سال کے دوران فنڈس کے مختلف ماخذات اور استعمالات کی تفصیلات پر مشتمل فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری سے قبل ورکنگ کیپٹل میں واقع تغیر کی رقم کو محسوب کرنا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے ہم دونوں بیلنس شیٹس سے دستیاب مواد سے ایک اسٹیٹمنٹ تیار کرتے ہیں جو ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول (Schedule of changes in working capital) کہلاتا ہے۔ فرض کیجیے کہ سال 1998 کے آغاز پر یعنی 1-1-1998 کو خالص ورکنگ کیپٹل 2,00,000 روپے تھا۔ 31-12-1998 پر تیار کردہ بیلنس شیٹ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خالص ورکنگ کیپٹل میں 3,00,000 روپے تک اضافہ ہوا ہے۔ خالص ورکنگ میں 1,00,000 روپے کا یہ اضافہ رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کے مختلف آئٹموں میں اضافہ یا کمی کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ یہ اسٹیٹمنٹ رواں اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ہر آئٹم میں رونما تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے اور ان تغیرات کے خالص اثر کا خالص رواں ورکنگ کیپٹل میں اضافہ یا کمی سے تقابل کرتا ہے۔ اسی طرح منافع کی صحیح رقم کی تحسیب بھی ضروری ہے تاکہ اس کے تعلق سے فنڈس کے ایک ماخذ کے طور پر عمل کیا جاسکے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں چند ایسے آئٹم شامل ہوتے ہیں جیسے فرسودگی' جو فنڈس کے آوٹ فلو کا باعث نہیں ہوتے۔ ان کا شمار صرف بک اڈجسٹمنٹ کے طور پر ہوتا ہے۔ لہذا منافع سے فنڈس کے صحیح ان فلو کی تحسیب کے لیے پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں ظاہر کردہ خالص منافع میں چند اڈجسٹمنٹس کیے جائیں۔ اس مقصد کے لیے ایک دوسرا اسٹیٹمنٹ تیار کرنا ضروری ہو جاتا ہے جو فنڈس بذریعہ آپریشنس کا اسٹیٹمنٹ "Statement of Funds from Operations" کہلاتا ہے۔

لہذا فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے مندرجہ ذیل نہایت ضروری مراحل ہیں :

1. خالص ورکنگ کیپٹل کے ہر آئٹم میں واقع کمی و بیشی کا تعین کرنے کے لیے "ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کے شیڈول" (Schedule of Changes in Working Capital) کی تیاری۔
2. پرافٹ اور لاس اکاونٹ سے ظاہر کردہ "نان کیش آئٹمس" سے متعلق نفع یا نقصان کے اعداد میں اڈجسٹمنٹ سے "آپریشنس کے ذریعہ فنڈس" کا تعین کرنا۔
3. فنڈس کے ماخذات اور استعمالات کو ظاہر کرنے والے فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ (ورکنگ کیپٹل کی اساس پر) کی تیاری تاکہ ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کے شیڈول سے ظاہر کردہ ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کی تصدیق ہو سکے۔

18.7 ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول

Schedule of Changes in Working Capital

جیسا کہ اس سے پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ ورکنگ کیپٹل میں کمی و بیشی محسوب کرنے کے لیے ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول تیار کرنا پڑتا ہے۔اس مقصد کے لیے تمام غیر رواں آئٹم نظر انداز کیے جاتے ہیں کیونکہ خالص ورکنگ کیپٹل محض رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کے فرق کے مساوی ہوتا ہے۔

خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی و بیشی محسوب کرتے وقت مندرجہ ذیل امور نوٹ کرنا چاہیے :

1. دو بیلنس شیٹ تاریخوں کے درمیان رواں اثاثے میں اضافہ سے خالص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ ہوتا ہے اور رواں اثاثے میں کمی سے خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی ہوتی ہے اور
2. دو بیلنس شیٹ تاریخوں کے درمیان رواں ذمہ داری میں اضافہ سے خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی ہوتی ہے۔جب کہ رواں ذمہ داری میں کمی سے خالص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ ہوتا ہے۔ تمثیلات 2,1 اور 3 کا بغور مطالعہ کیجیے اور سمجھیے کہ کس طرح ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول تیار کیا جاتا ہے اور خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی یا بیشی کس طرح محسوب کی جاتی ہے ؟

تمثیل 1

مندرجہ ذیل بیلنس شیٹس کے خلاصے سے ورکنگ کیپٹل میں تبدیلیوں کا شیڈول تیار کیجیے :

Liabilities		31.12.97	31.12.98	Assets		31.12.97	31.12.98
		Rs.	Rs.			Rs.	Rs.
Share Capital	شیر کیپٹل	80,000	95,000	Fixed Assets	قائم اثاثے	90,000	1,00,000
Reserves	ریزروز	20,000	25,000	Current Assets	رواں اثاثے	30,000	50,000
Current Liabilities	رواں ذمہ داریاں	20,000	30,000				
		1,20,000	1,50,000			1,20,000	1,50,000

حل :

ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول Schedule of Changes in Working Capital

	1997	1998	Changes in Working Capital	
			Increase(+)	Decrease(-)
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Current Assets	30,000	50,000	20,000	---
Current Liabilities	20,000	30,000	---	10,000
Increase in Net Working Capital	.....	.....	---	**10,000**
			20,000	20,000

اگرچہ رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں دونوں میں اضافہ ہوا ہے لیکن رواں اثاثوں میں اضافہ رواں ذمہ داریوں کے اضافہ سے زیادہ ہے۔یہ اضافہ خالص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ کا باعث ہوا۔

تمثیل 2

مندرجہ ذیل تفصیلات ABC Ltd کی بیلنس شیٹ سے سال 1997 اور 1998 سے متعلق لی گئی ہیں۔ ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے

Particulars		1997	1998
		Rs.	Rs.
Fixed Assets	(قائم اثاثے)	5,90,000	5,20,000
Current Assets	(رواں اثاثے)	4,10,000	3,80,000
		10,00,000	9,00,000
Equity Capital	(ایکویٹی کیاپیٹل)	5,00,000	5,00,000
Reserves	(ریزروز)	2,75,000	2,00,000
Current Liabilities	(رواں ذمہ داریاں)	2,25,000	2,00,000
		10,00,000	9,00,000

حل :

Schedule of Changes in Working Capital

		1997	1998	Changes in Working Capital	
				Increase(+)	Decrease(-)
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Current Assets	رواں اثاثے	4,10,000	3,80,000	---	30,000
Current Liabilities	رواں ذمہ داریاں	2,25,000	2,00,000	25,000	---
				25,000	30,000
Decrease in Net Working Capital خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی		.....	.....	**5,000**	---
				30,000	30,000

اگرچہ رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں' دونوں میں کمی ہوئی ہے لیکن رواں اثاثوں میں کمی رواں ذمہ داریوں میں کمی سے زیادہ ہے جو خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی کا باعث ہوتی ہے۔

تمثیل 3

ذیل میں XY Ltd کی بیلنس شیٹس کا خلاصہ 31 دسمبر 1997 اور 1998 پر دیا گیا ہے۔ ورکنگ کیپٹل میں تبدیلیوں کو ظاہر کرنے والا ایک شیڈول تیار کیجیے۔

واجبات	1997	1998	اثاثہ جات	1997	1998
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
ایکویٹی حصص سرمایہ	80,000	80,000	قائم اثاثے	60,000	50,000
ترجیحی حصص سرمایہ	---	20,000	دین دار	80,000	48,000
جنرل ریزرو	4,000	4,000	اسٹاک	20,000	70,000
پرافٹ اور لاس اکاونٹ	8,000	10,800	ادا طلب مصارف	2,600	1,000
ڈبنچرس	22,000	25,600	نقدی	400	7,000
لین دار	24,000	26,000			
بینک اوور ڈرافٹ	25,000	9,600			
	1,63,000	1,76,000		1,63,000	1,76,000

حل :

Schedule of Changes in Working Capital ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول

	1997	1998	Change in Working Capital	
			Increase (+)	Decrease (-)
Current Assets	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Debtors	80,000	48,000	—	32,000
Stock	20,000	70,000	50,000	—
Prepaid expenses	2,600	1,000	—	1,600
Cash	400	7,000	6,600	—
Current Liabilities				
Creditors	24,000	26,000	—	2,000
Bank Overdraft	25,000	9,600	15,400	—
			72,000	35,600
Increase in Net Working Capital			—	36,400
			72,000	72,000

اپنی معلومات کی جانچ : ب

1. ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کے شیڈول سے کیا مراد ہے؟

.....

.....

.....

2. ذیل میں دیئے گئے بیانات میں کون سے صحیح ہیں اور کونسے غلط بتایئے۔؟

(i) رواں ذمہ داری میں کمی سے ورکنگ کیپٹل میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ii) رواں اثاثے میں اضافہ ہونے پر ورکنگ کیپٹل میں کمی واقع ہوتی ہے۔

(iii) غیر رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کا فرق ورکنگ کیپٹل ہوتا ہے۔

(iv) رواں اثاثوں پر رواں ذمہ داریوں کا اضافہ منفی خالص ورکنگ کیپٹل ہوتا ہے۔

(v) ایک ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول، بیلنس شیٹ کے غیر رواں جز میں تبدیلیوں کو ظاہر کرتا ہے۔

3. خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(i) خالص ورکنگ کیپٹل ..... اور ..... کے درمیان فرق ہوتا ہے۔

(ii) پیشگی ادا شدہ مصارف ..... کی ایک مثال ہے۔

(iii) سال کی ابتدا میں بنک بیلنس 40,000 روپے تھا۔ سال کے ختم پر بنک اوورڈرافٹ 30,000 روپے تھا۔ ورکنگ کیپٹل میں ..... کی ہزار کی ..... ہوئی ہے۔

(iv) سال کی ابتدا میں 20,000 روپے غیر کمائی ہوئی موصولہ آمدنی یعنی سال کے ختم پر 35,000 روپے غیر کمائی ہوئی موصولہ آمدنی تھی۔ ورکنگ کیپٹل ..... ہزار کا ..... ہوا۔

v) ایک جوابی معاملت..... کا موجب ہوتی ہے۔
vi) خالص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ، فنڈس کے..... کو اور خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی، فنڈس کے..... کو ظاہر کرتی ہے۔

18.8 فنڈس بذریعہ آپریشنس Funds from Operations

آپ جانتے ہیں کہ منافع 'فنڈس کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ ریونیو کے مصارف پر اضافہ کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جب 1,000 روپے مالیت کا مال 1,400 روپیوں کے لیے فروخت کیا جائے تو 1,000 روپے کی حد تک اسٹاک میں کمی کی تلافی کیش میں اسی حد تک اضافہ سے ہوتی ہے۔ لہذا 1,000 روپیوں کی حد تک ورکنگ کیپٹل غیر متاثر رہتا ہے لیکن اس معاملت سے ہونے والے 400 روپے منافع کی حد تک خالص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ ہوتا ہے۔ لہذا منافع سے خالص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ ہوتا ہے اور "فنڈس بذریعہ آپریشنس" کا ایک اہم جز قرار پاتا ہے۔ جیسا کہ اس سے پہلے بیان کیا جاچکا ہے کہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں ظاہر کردہ منافع میں فنڈس بذریعہ آپریشنس حاصل کرنے کے لیے چند اڈجسٹمنٹس کرنے پڑتے ہیں۔ عائد شدہ مصارف کے چند آئٹم اور کمائے ہوئے "ریونیوز" رواں مدت کے دوران حقیقت میں فلو آف فنڈس کا باعث نہیں ہوتے۔ مثلاً رواں مدت کے دوران قلمزد کی گئی فرسودگی 'متعلقہ اثاثہ کی زائل شدہ لاگت کے اظہار کا محض ایک طریقہ ہے اور یہ فنڈس بذریعہ آپریشنس کے فلو کا باعث نہیں ہوتی۔ اسی طرح چند ملتویہ اخراجات جیسے ابتدائی مصارف 'حصص کی اجرائی پر منظورہ ڈسکاونٹ رواں مدت کے دوران جزوی طور پر قلم زد کیے جاسکتے ہیں۔ ان مصارف کی اس طور پر قلمزدگی' فنڈس کے آوٹ فلو (Out flow) کا باعث نہیں ہوتی۔ فنڈس بذریعہ آپریشنس کی صحیح تحسیب کے لیے ان آئٹموں کو پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں ظاہر کردہ منافع میں جمع کیا جاتا ہے۔

چند دیگر معاملتیں بھی ہوتی ہیں جیسے قائم اثاثوں کی فروخت سے ہونے والا منافع / نقصان 'نان آپریٹنگ آمدنی جیسے انوسٹمنٹس پر ڈیونڈنڈس جن کو درحقیقت باقاعدہ بزنس آپریشنس سے ہونے والا نفع یا نقصان نہیں کہا جاسکتا۔ اس لیے فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرتے وقت ان آئٹموں کے اثرات کو زائل کرنا ضروری ہے۔ مثلاً اگر قائم اثاثوں کی فروخت پر حاصل منافع کو پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں شامل کیا جائے تو اسے فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرتے وقت خالص منافع میں سے منہا کرنا چاہیے۔ اسی طرح اگر قائم اثاثوں کی فروخت پر ہونے والا نقصان اگر پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر عائد کیا جائے تو فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرنے کے لیے اس نقصان کو منافع میں جمع کرنا چاہیے۔

جب تمام معلومات دستیاب ہوں تو فنڈس بذریعہ آپریشنس کا محسوب کرنا یقیناً آسان ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات مکمل معلومات کی عدم دستیابی کے سبب دستیاب سراغوں سے پوشیدہ معلومات کا انکشاف ضروری ہوجاتا ہے۔ اب ہم ان حالات کا مطالعہ کریں گے جب کہ یہ صورت حال پیدا ہوتی ہے اور یہ سیکھیں گے کہ فنڈس بذریعہ آپریشنس کس طرح محسوب اور اڈجسٹ کیے جاتے ہیں۔

18.8.1 فرسودگی Depreciation

قائم اثاثوں کی زندگی معین ہوتی ہے۔ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ قائم اثاثوں کی محسوب کردہ کارکرد زندگی کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ ان اثاثوں کی تخمین شدہ کارکرد زندگی میں کمی کے اعتراف کے طور پر اصلی لاگت کا ایک جز پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر عائد کیا جاتا ہے۔ اس اقدام سے اثاثہ کو بیلنس شیٹ میں تخفیف شدہ مالیت پر ظاہر کرنے کے علاوہ پیداوار کی صحیح مالیت محسوب کی جاسکتی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ قائم اثاثہ کی خرید' فنڈس کے آوٹ فلو (Out Flow) کا باعث ہوتی ہے۔ لیکن جب فرسودگی پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر عائد کی جائے تو فنڈس کا تازہ فلو نہیں ہوتا۔ درحقیقت فرسودگی ایک نان کیش لاگت ہوتی ہے۔ جس کو فنڈس بذریعہ آپریشنس کے صحیح تعین کے لیے خالص منافع میں جمع کیا جاتا ہے۔

مثلاً الف اور ب دو مختلف فرم ہیں اور دونوں نے 100,000 روپے لاگت والی مشنری خریدی ہے۔ فرم الف نے ہر سال مشنری پر 20,000 روپے فرسودگی عائد کرنا طے کیا جب کہ فرم ب نے سالانہ فرسودگی 25,000 روپے عائد کرنا طے کیا۔ ان دونوں کے "بعد از فرسودگی منافع" بالترتیب 45,000 روپے اور 40,000 روپے تھے لیکن دونوں فرموں کے فنڈس بذریعہ آپریشنس یکساں ہوں گے یعنی 65,000 روپے جیسا کہ ذیل میں ظاہر کیا گیا ہے:

	فرم الف	فرم ب
	روپے	روپے
بعد از فرسودگی خالص منافع	45,000	40,000
جمع (+) فرسودگی (نان کیش لاگت ہونے کے سبب)	20,000	25,000
	65,000	65,000

چنانچہ زائد یا کم فرسودگی عائد کرنے سے خالص منافع متاثر ہوتا ہے نہ کہ فنڈس بذریعہ آپریشنس کیونکہ جو بھی فرسودگی عائد کی گئی تھی وہ دوبارہ خالص منافع میں جمع کی جاتی ہے۔ یہ بھی نوٹ کیا جاسکتا ہے کہ فرسودگی فنڈس کا ماخذ نہیں ہے کیونکہ صرف آپریشنس ہی فنڈ کا وسیلہ ہے نہ کہ فرسودگی۔ اگر فرسودگی درحقیقت فنڈس کا وسیلہ ہوتی تو زیادہ سے زیادہ مقدار میں فرسودگی عائد کی جاتی اور اس طرح فنڈس بذریعہ آپریشنس میں نتیجتاً اضافہ ہوتا۔ مندرجہ بالا تمثیل سے ظاہر ہے کہ زائد مقدار میں فرسودگی عائد کرنے کے باوجود فنڈس بذریعہ آپریشنس کی رقم میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ جب پرافٹ اور لاس اکاونٹ، مکمل یا اس کی تلخیص کی شکل میں دیا جائے تو فرسودگی کے طور پر عائد رقم بآسانی معلوم کی جاسکتی ہے۔ لیکن انکم اسٹیٹمنٹ سے متعلق تفصیلات نہ دی جائیں تو فرسودگی کی رقم بیلنس شیٹ میں دیئے گئے اعداد اور دیگر دستیاب معلومات سے معلوم کی جاسکتی ہے۔ اگر دو بیلنس شیٹس میں دیے گئے اعداد، اثاثے کی ابتدائی اور اختتامی بیلنس بعد از فرسودگی ظاہر کرتے ہوں اور اس سال کے دوران اثاثہ کی خرید یا فروخت کا ذکر نہ ہو تو ابتدائی اور اختتامی بیلنس کا فرق سال کے دوران اثاثہ پر عائد فرسودگی کو ظاہر کرے گا۔ بعض اوقات قائم اثاثے، اثاثوں کی جانب لاگت پر ظاہر کیے جاتے ہیں اور فرسودگی پرووژن برائے فرسودگی یا جمع شدہ فرسودگی (Accumulated Depreciation) کی طرح یا تو متعلقہ قائم اثاثے میں سے منہائی کے طور پر بتائی جاتی ہے یا ذمہ داریوں کی جانب بتائی جاتی ہے۔ اس صورت میں جمع شدہ فرسودگی میں دوران سال اضافہ (اس مفروضہ کے تحت کہ اس دوران اثاثہ کی کوئی خرید و فروخت نہ ہوئی ہو گی) کو اس سال کے دوران عائد شدہ فرسودگی سمجھا جائے گا۔ تمثیلات 4 اور 5 کا مطالعہ کیجیے اور سیکھیے کہ فرسودگی کس طرح محسوب کی جاتی ہے ؟

تمثیل 4

ذیل میں دی گئی تفصیلات سے 1998 سال کے دوران چارج کی گئی فرسودگی کی رقم کا تعین کیجیے۔

بیلنس شیٹ (صرف اثاثے)

اثاثے	31-12-1998	31-12-1998
	روپے	روپے
مشنری	6,80,000	5,60,000

حل :

مندرجہ بالا سے یہ واضح ہے کہ مشنری کی مالیت دو بیلنس شیٹ تاریخوں کے دوران کم ہو کر 6,80,000 روپے سے 5,60,000 روپے ہو گئی۔ اس مفروضہ کے تحت کہ دوران سال مشنری کی خرید و فروخت نہیں ہوئی، دونوں اعداد کا فرق سال 1998 کے دوران عائد فرسودگی کی رقم ہو گی۔

	Rs.
Machinery as on 31-12-1997	6,80,000
Less : Machinery as on 31-12-1998	5,60,000
Depreciation charged during 1998	1,20,000

فرسودگی کی یہ رقم مندرجہ ذیل طریقہ سے مشنری اکاونٹ تیار کر کے بھی محسوب کی جاسکتی ہے :

Machinery Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	6,80,000	By Depreciation (balancing figure)	1,20,000
		By Balance c/d	5,60,000
	6,80,000		6,80,000

تمثیل 5

ذیل میں دی گئی معلومات سے سال کے دوران چارج کی گئی فرسودگی کی رقم کا تعین کیجیے:

بیلنس شیٹ (صرف اثاثہ کی جانب)

اثاثہ جات	As on 31-12-97	As on 31-12-98
	Rs.	Rs.
مشنری لاگت پر (10,00,000)	10,00,000	10,00,000
تفریق: جمع شدہ فرسودگی	3,20,000	4,40,000
مشنری کی قدر بعد از فرسودگی	6,80,000	5,60,000

حل :

جمع شدہ فرسودگی میں اضافہ کو دوران سال عائد شدہ فرسودگی شمار کرنا چاہیے۔اس کو مندرجہ ذیل طریقے سے محسوب کیا جائے :

	Rs.
Accumulated depreciation as on 31-12-1998	4,40,000
Less : Accumulated deprecciation as on 31-12-97	3,20,000
Depreciation charged during the year 1998	1,20,000

جمع شدہ فرسودگی کا اکاونٹ تیار کر کے بھی یہ اطلاع معلوم کی جاسکتی ہے۔

Accumulated Depreciation Account

	Rs.		Rs.
To Balance c/d	4,40,000	By Balance b/d	3,20,000
		By Depreciation Charged (balancing figure)	1,20,000
	4,40,000		4,40,000

اب تک ہم نے یہ فرض کیا کہ دوران سال قائم اثاثوں کی خرید و فروخت نہ تھی۔اب ہم ان حالات پر غور کریں گے جب کہ سال کے دوران اثاثوں میں کچھ اضافہ ہوا ہے۔

تمثیلات 6 اور 7 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ دوران سال خریدے ہوئے اثاثہ اور اس پر فرسودگی کا تعین کس طرح کیا جاتا ہے ؟

تمثیل 6

مندرجہ ذیل سے، 1998 سال کے لیے فرنیچر کی رقم کا تعین کیجیے۔

بیلنس شیٹ (صرف اثاثہ کی جانب)

اثاثہ جات	31-12-97	31-12-98
	Rs.	Rs.
فرنیچر لاگت (فرسودگی کی منہائی کے بعد)	40,000	50,000

دیگر معلومات:۔ سال کے دوران فرنیچر پر چارج کی گئی فرسودگی کی رقم 4000 روپے تھی۔

حل :

Furniture Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	40,000	By Depreciation	4,000
To Bank (purchases) (balancing figure)	14,000	By Balance c/d	50,000
	54,000		54,000

نوٹ: اگرچہ دو بیلنس شیٹس تاریخوں پر اثاثوں کے اعداد کا فرق 10,000 روپے ہے۔ دوران سال خریدے ہوئے فرنیچر کی مالیت 14,000 روپے ہے نہ کہ 12,000 روپے۔ فرسودگی کی رقم 4,000 روپے ملحوظ رکھنے کے بعد اس کا تعین کیا گیا ہے۔

تمثیل 7

ذیل کی تفصیلات سے، 1998 سال کے دوران عائد کی گئی فرسودگی کی رقم کا تعین کیجیے۔

بیلنس شیٹ (صرف اثاثہ جانب)

اثاثہ جات	31-12-97	31-12-98
	Rs.	Rs.
فرنیچر لاگت (فرسودگی کی منہائی کے بعد)	40,000	50,000

دیگر اطلاعات:۔ سال کے دوران 14,000 روپے کا فرنیچر خریدا گیا۔

حل :

Furniture Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	40,000	By Depreciation (balancing figure)	4,000
To Bank (purchases)	14,000	By Balance c/d	50,000
	54,000		54,000

یہ نوٹ کیا جاسکتا ہے کہ متعلقہ اثاثہ کے اکاونٹ کی تیاری نہ صرف فرسودگی رقم کے تعین بلکہ دوران سال اثاثہ کی خرید و فروخت کے تعین میں بھی معاون ہوتی ہے۔

18.8.2 قائم اثاثوں کی فروخت پر نفع یا نقصان Profit or Loss on Sale of Fixed Assets

جب ایک قائم اثاثہ اس کی کتابی مالیت سے زیادہ قیمت پر فروخت کیا جائے تو اس کی فروخت پر حاصل منافع کو پرافٹ اور لاس اکاونٹ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ چنانچہ فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرنے کے لیے یہ منافع خالص منافع میں سے منہا کیا جاتا ہے۔ اسی طرح جب ایک قائم اثاثہ نقصان (قیمت فروخت کتابی مالیت سے کم ہو) پر فروخت ہو تو یہ نقصان پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر عائد کیا جاتا ہے۔ فنڈس بذریعہ آپریشنس کے صحیح تعین کے لیے یہ نقصان خالص منافع میں جمع کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ خالص منافع میں قائم اثاثوں کی فروخت پر حاصل نفع یا نقصان کو اڈجسٹ کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اس منافع یا نقصان کو دوبارہ شمار کرنے سے روکا جاسکے کیونکہ اس منافع یا نقصان کو قائم اثاثہ کی فروخت کی رقم میں پہلے ہی سے جمع کیا جاتا ہے یا اس کی منہائی عمل میں لائی جاتی ہے جسے علحدہ علحدہ طور پر فنڈ کے ایک ماخذ کے طور پر بتایا جاتا ہے۔ چنانچہ قائم اثاثوں کی فروخت حاصلات کو فنڈس کے ایک ماخذ کے طور پر دکھایا جاتا ہے اور اگر فروخت سے منافع ہو تو اس کو خالص منافع سے منہا کیا جاتا ہے اور اگر نقصان ہو تو خالص منافع میں دوبارہ جمع کیا جاتا ہے اور تمثیل 8 اور 9 کا مطالعہ کیجیے اور فنڈس بذریعہ آپریشنس کو محسوب کرنے کے لیے اڈجسٹمنٹ کا طریقہ نوٹ کیجیے۔

تمثیل 8

ایک مشنری جس کی کتابی قدر 1,20,000 روپے تھی، 1,68,000 روپے میں فروخت کی گئی۔ مشنری کی فروخت پر فائدے کو نفع و نقصان کے کھاتے میں لیا جاچکا تھا جس کے مطابق اس سال کا خالص منافع 1,50,000 روپے تھا۔ فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کیجیے۔

حل :

Gain on sale of machinery	Rs. 1,68,000 – Rs. 1,20,000	= Rs. 48,000
Net profit	Rs. 1,50,000	
Less : Gain on sale of Machinery included earlier	Rs. 48,000	
Funds from Operations	Rs. 1,02,000	

جملہ حاصلات فروخت 68,000 روپے کو فنڈس کے ایک ماخذ کے طور پر دکھایا جائے گا جس میں مشنری کی فروخت پر منافع شامل ہے۔ جو فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرنے کے لیے خالص منافع میں سے منہا کیا گیا ہے۔

تمثیل 9

مشنری کی کتابی قدر 1,20,000 روپے تھی جو 1,10,000 روپے میں فروخت کی گئی۔ مشنری کی فروخت پر نقصان کو چارج کرنے کے بعد اس سال کے لیے خالص منافع 92,000 روپے تھا۔ فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کیجیے۔

حل :

Loss on sale of machinery	Rs. 1,20,000 – Rs. 1,10,000	= Rs. 10,000
Net profit	Rs. 92,000	
Add : Loss on sale of machinery, included earlier	Rs. 10,000	
Funds from Operations	Rs. 1,02,000	

جملہ حاصلات فروخت 1,10,000 روپے کو فنڈس کے ایک ماخذ کے طور پر بتایا جائے گا اور 10,000 روپے کا نقصان ایک زائد فرسودگی ہے

جسے حقیقی فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرنے کے لیے خالص منافع میں جمع کیا جائے گا۔

اگر قائم اثاثوں کی خرید و فروخت سے متعلق مکمل معلومات دستیاب ہوں تو مندرجہ ذیل کو محسوب کرنے میں کوئی مشکل نہیں پیش آئے گی۔(i) دوران سال عائد شدہ فرسودگی (ii) خریدے ہوئے اثاثہ کی مالیت (iii) قائم اثاثوں کی حاصلات فروخت (iv) اس فروخت پر نفع یا نقصان اور (v) اثاثہ کی فروخت تک عائد شدہ فرسودگی کی رقم۔ بہر حال اگر تفصیلی معلومات دستیاب نہ ہوں تو آپ کو متعلقہ اکاونٹس تیار کر کے پوشیدہ معلومات کو محسوب کرنا پڑے گا۔ تمثیل 10 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ یہ اعداد کس طرح محسوب کیے جاتے ہیں ؟

تمثیل 10

بیلنس شیٹ کا اقتباس

ذمہ داریاں	As on 31-12-97 Rs.	As on 31-12-98 Rs.	اثاثے	As on 31-12-97 Rs.	As on 31-12-98 Rs.
جمع شدہ فرسودگی	20,000	30,000	مشینری	15,000	40,000

سال کے لیے خالص منافع 30,000 روپے تھا۔ مشنری جس کی اصل لاگت 5000 روپے تھی (جس پر جمع شدہ فرسودگی 2000 روپے) 4000 روپے میں فروخت کی گئی۔ فرسودگی، فنڈس بذریعہ آپریشنس اور خریدے ہوئے اثاثہ کی رقم کا تعین کیجیے۔

حل :

Accumulated Depreciation Account

	Rs.		Rs.
To Depreciation on Machinery sold	2,000	By Balance b/d	20,000
To Balance c/d	30,000	By P & L A/c - depreciation charged (balancing figure)	12,000
	32,000		32,000

Machinery Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	15,000	By Accumulated Depreciation	2,000
To P & L A/c (gain on sale)	1,000	By Cash (sale)	4,000
To Cash-purchase (balancing-figure)	30,000	By balance c/d	40,000
	46,000		46,000

Gain on Machinery Sold

Book Value	5,000
Less : Depreciation	2,000
Depreciated value	3,000
Sale price	4,000
Gain on sale	1,000

Funds from Operations	
Net profit as reported	30,000
Add : Depreciation charged	12,000
	42,000
Less : Gain on sale	1,000
Funds from operations	41,000

نوٹ : فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ میں جملہ حاصلات فروخت 4,000 روپے فنڈ کے ایک ماخذ کے طور پر دکھائے جائیں گے اگر ہم صرف جمع شدہ فرسودگی کے اکاونٹ کے ابتدائی اور اختتامی بیلنس کا تقابل کریں تو سال کے دوران عائد فرسودگی غلط طور پر محسوب کی جائے گی۔ جو کہ صرف 10,000 روپے ہے۔ پرانے اثاثہ کی فروخت پر اس سے متعلقہ فرسودگی کو جمع شدہ فرسودگی کے اکاونٹ سے اثاثہ کے اکاونٹ کو منتقل کرنا پڑتا ہے تاکہ دوران سال عائد شدہ فرسودگی کو صحیح طور پر محسوب کیا جاسکے چنانچہ دوران سال عائد شدہ فرسودگی 12,000 روپے ہے نہ کہ 10,000 روپے۔ فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرنے کے لیے فرسودگی کی رقم خالص منافع میں دوبارہ جمع کی گئی جو کہ قبل ازیں پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر ڈبٹ کی جاچکی ہے۔

18.8.3 طویل مدتی انوسٹمنٹس کی فروخت پر نفع یا نقصان

Profit or Loss on Sale of Long Term Investments

اگر ایک کمپنی کسی دوسری کمپنی پر کنٹرول حاصل کرنے کی نیت سے اس کے حصص خریدتی ہو تو حصص خریدنے والی کمپنی اس کو "ٹریڈ" یا "طویل مدتی انوسٹمنٹس" خیال کرے گی۔ اس صورت میں ان انوسٹمنٹس کے تعلق سے قائم اثاثوں کی طرح "نان کرنٹ" آئٹم کے طور سے عمل کیا جاتا ہے۔ اس آئٹم میں رونما تغیرات فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ میں براہ راست انوسٹمنٹس کی خرید و فروخت کے طور پر جیسی بھی صورت ہو ظاہر ہوتے ہیں۔ تاہم ان کی فروخت پر کوئی نفع یا نقصان ہو تو اس کے تعلق سے وہی عمل کیا جاتا ہے جو قائم اثاثوں کی فروخت پر نفع یا نقصان کی صورت میں کیا جاتا ہے۔

بعض اوقات ایک مختصر عرصہ کے لیے فاضل فنڈس دستیاب رہتے ہیں اور جن کی کاروبار کے باہر قابل خرید و فروخت سیکیورٹیز یا دیگر مختصر مدتی انوسٹمنٹس میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔ اس صورت میں انوسٹمنٹس کے تعلق سے رواں آئٹم کے طور پر عمل کیا جانا چاہیے۔ یہ نوٹ کیا جاسکتا ہے ان انوسٹمنٹس میں رونما تغیرات ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کے اسٹیٹمنٹ میں ظاہر ہوں گے نہ کہ فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ میں۔

18.8.4 مصارف کی بے باقی اور غیر لمسی اثاثوں کی قلمزدگی

Amortisation of Expenses and Writing Off of Intangible Assets

بعض اوقات فرم اپنے غیر لمسی اثاثوں مثلاً گڈول (Goodwill) پیٹنٹس کاپی رائٹس وغیرہ کے ایک جز کو پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر عائد کرکے قلمزد کرنا طے کرتی ہے اسی طرح ملتوی ریونیو مصارف مثلاً ابتدائی مصارف، حصص کی اجرائی پر منظور ڈسکاونٹ وغیرہ کو پرافٹ اور لاس پر عائد کرکے قلمزد کرنا طے کیا جاسکتا ہے۔ یہ قلمزدہ رقمیں فرسودگی کی طرح "نان کیش لاگتیں" ہوتی ہیں اور جن کے سبب منافع میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرنے کے لیے ان آئٹموں کو خالص منافع میں واپس جمع کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ تمثیل 11 میں دکھایا گیا ہے۔

تمثیل 11

ذیل کی بیلنس شیٹ سے لی گئی تفصیلات کی مدد سے فنڈ بذریعہ آپریشنس کی رقم کا تعین کیجیے۔

تفصیلات	As on 31-12-97	As on 31-12-98
	Rs.	Rs.
ابتدائی مصارف	40,000	30,000
سال کا منافع	–	25,000

حل :

Funds from Operations

Profit for the year	25,000
Add : Preliminary Expenses Written off (Rs. 40,000 – Rs. 30,000)	10,000
Funds from Operations	35,000

18.8.5 پرووژن برائے ٹیکسیشن Provision for Taxation

پرووژن برائے ٹیکیشن سے آئندہ اکاونٹنگ مدت میں تشخیص آمدنی کی تکمیل کے بعد واجب الادا امکانی ٹیکس کی نمائندگی ہوتی ہے۔ پرووژن برائے ٹیکس کو بیلنس شیٹ میں رواں ذمہ داری کے طور پر دکھایا جاتا ہے اور فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے اغراض کے لیے بھی اس کے تعلق سے یہی عمل اختیار کیا جاتا ہے۔ اس لیے اسے ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کے شیڈول اور دوران سال ادا شدہ بیلنس کو فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ میں "استعمال" کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ ازروئے پریکٹس، نفع پر ٹیکس کے تعلق سے فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے اغراض کے لیے غیر رواں آئٹم کے طور پر عمل کیا جاتا ہے۔ اس لیے ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کے اسٹیٹمنٹ میں لیا جاتا ہے۔ درحقیقت فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرتے وقت دوران سال فراہم کردہ پرووژن کو منافع میں واپس جمع کرنا چاہیے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ یہ آئٹم پرافٹ اور لاس اکاونٹ کو ڈبٹ کیا گیا ہو۔ البتہ ٹیکس کے طور پر ادا شدہ رقم کو فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ میں بتانا چاہیے۔ یہ نوٹ کیا جاسکتا ہے کہ اگر مزید معلومات دستیاب نہ ہوں تو سابقہ بیلنس شیٹ میں بتائے گئے پرووژن کے تعلق سے رواں سال ادا شدہ ٹیکس کے طور پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ بے شک اس رقم کو فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرنے کے لیے منافع میں واپس جمع کرنا چاہیے۔ ٹیکس سے متعلق یہ طرز عمل فنڈس کے پوزیشن میں تغیرات سے متعلق اکاونٹنگ اسٹانڈرڈ کے (AS-3) عین مطابق ہے۔

اگر کچھ معلومات دی جائیں اور چند معلومات غائب ہوں تو شکل 18.2 میں بتائے ہوئے طریقہ سے پرووژن برائے ٹیکس اکاونٹ کھول کر غائب عدد معلوم کیا جاسکتا ہے۔

Figure 18.2 Provision for Tax Account

	Rs.		Rs.
To Bank (tax paid)	.....	By Balance b/d	.....
To Balance c/d	.....	By Profit & Loss A/c (balancing figure - provision made during the year)	.....
	.....		.....

18.8.6 مجوزہ ڈیویڈنڈس Proposed Dividends

پرویژن برائے ٹیکسیشن کی طرح مجوزہ ڈیویڈنڈ کو یا تو رواں ذمہ داری یا غیر رواں ذمہ داری سمجھا جاسکتا ہے اور اسی مناسبت سے اس کے تعلق سے طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے۔ اگر اس کے تعلق سے رواں ذمہ داری کے طور پر عمل کیا جاتا ہے تو یہ ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کے شیڈول میں ظاہر ہوگا اور اس صورت میں ادا شدہ ڈیویڈنڈ فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ میں "فنڈ کے استعمال" کے طور پر ظاہر نہیں کیا جاتا ہے لیکن AS-3 کی ضروریات کے مطابق مجوزہ ڈیویڈنڈس کے تعلق سے فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے اغراض کے لیے غیر رواں آئٹم کے طور پر عمل کیا جانا چاہیے۔ لہذا مجوزہ ڈیویڈنڈ ورکنگ کیپٹل کے تغیرات کے شیڈول میں جگہ نہیں پاسکتا۔ رواں سال کے مجوزہ ڈیویڈنڈ کی رقم اگر منافع سے پہلے ہی منہا کی جاچکی ہو تو فنڈس بذریعہ آپریشنس کے تعین کے لیے خالص منافع میں اس کو دوبارہ جمع کرنا چاہیے اور سال کے دوران ادا شدہ حقیقی ڈیویڈنڈ فنڈس کو "استعمال" کے طور پر دکھایا جائے گا۔ یہ نوٹ کیا جاسکتا ہے کہ پرویژن برائے ٹیکسیشن کی طرح اگر کوئی تفصیلات دستیاب نہ ہوں تو 'سال گذشتہ کے دوران دکھایا گیا مجوزہ ڈیویڈنڈ' دوران سال ادا شدہ ڈیویڈنڈ کے طور پر لیا جائے گا اور رواں سال کی بیلنس شیٹ میں دکھائے گئے مجوزہ ڈیویڈنڈ کے تعلق سے پرافٹ اور لاس اپروپری ایشن اکاونٹ کو ڈبٹ کیے گئے پرویژن برائے ڈیویڈنڈ کی رقم کے طور پر عمل کیا جائے گا۔

چند تفصیلات کی دستیابی اور چند دیگر تفصیلات کی عدم دستیابی کی صورت میں غائب معلومات کو معلوم کرنے کے لیے شکل 18.3 میں دیا گیا مجوزہ ڈیویڈنڈ اکاونٹ کھولا جاسکتا ہے۔

Figure 18.3 Proposed Dividend Account

	Rs.		Rs.
To Bank (dividend paid)	.....	By Balance b/d	.....
To Balance c/d	.....	By Profit & Loss App. A/c (balancing figure - provision made during the year)	.....
	.....		.....

عبوری ڈیویڈنڈ Interim Dividend : بعض اوقات کمپنی معمول کے دو سالانہ ڈیویڈنڈس کے درمیان عبوری ڈیویڈنڈ ادا کرتی ہے۔ اس عبوری ڈیویڈنڈ کو دوران سال کے منافع میں واپس جمع کیا جانا چاہیے۔ جو دی گئی بیلنس شیٹس کے ابتدائی پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور اختتامی پرافٹ اور لاس اکاونٹ کے فرق کے طور پر لیا گیا تھا۔ ادا شدہ عبوری ڈیویڈنڈ 'فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ میں ایک "استعمال" کے طور پر بتایا جاتا ہے۔ تمثیل 12 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے اغراض کے لیے عبوری ڈیویڈنڈ سے متعلق کیا طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے؟

تمثیل 12

ذیل میں دی گئی بیلنس شیٹ سے اخذ کردہ تفصیلات کی مدد سے عبوری ڈیویڈنڈ کو چارج کرنے سے قبل منافع کی رقم کا تعین کیجیے۔

تفصیلات	As on 31-12-97	As on 31-12-98
	Rs.	Rs.
پرافٹ اور لاس اپروپیریشن اکاونٹ	1,00,000	1,50,000
ادا شدہ عبوری ڈیویڈنڈ	20,000	

حل :

Profit for the Year

	Rs.
Closing Balance of P & L Appropriation Account	1,50,000
Less : Opening Balance of P & L Appropriation A/c	1,00,000
Difference being Net Profit	50,000
Add : Interim Dividend Paid	20,000
Profit before charging interim dividend (funds from Operation).	70,000

جب سال کا نفع واضح طور پر دیا جاتا ہے تو یہ فرض کر لیا جائے کہ یہ منافع عبوری ڈیویڈنڈ کی منہائی سے قبل کا ہے ۔اس لیے فنڈس بذریعہ آپریشنس معلوم کرنے کے لیے عبوری ڈیویڈنڈ خالص منافع میں واپس جمع نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم اداشدہ عبوری ڈیویڈنڈ کو فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ میں فنڈس کے استعمال کے طور پر بتانا ضروری ہے۔

18.8.7 مشکوک قرضوں کے لیے پرووژن Provision for Doubtful Debts

چونکہ جملہ دین داروں سے واجب الادا کل رقم وصول نہیں کی جاسکتی' ماضی کے تجربہ کی بنیاد پر دین داروں کے ایک مخصوص تناسب کو حقیقی فرسودہ قرضوں کے رونما ہونے کے نتیجہ میں ہونے والے نقصان کی پابجائی کے لیے مشکوک قرضوں کے لیے پرووژن کے طور پر فراہم کیا جاتا ہے۔ عموماً پرووژن برائے مشکوک قرضوں کو بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی جانب متفرق دین داروں کی رقم میں سے منہا کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات پرووژن برائے مشکوک قرضوں کو بیلنس شیٹ کی ذمہ داری کی جانب دکھایا جاتا ہے۔ پیش کشی کے فرق سے قطع نظر اس آئٹم پر صرف رواں آئٹم کے طور پر عمل کرنا چاہیے اور ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کے شیڈول میں ظاہر کرنا چاہیے۔ کوئی شخص اس تعلق سے بحث کر سکتا ہے چونکہ یہ پرووژن 'فنڈ کے اوٹ فلو کا باعث نہیں ہوتا اس لیے فنڈس بذریعہ آپریشن محسوب کرنے کے مقصد کے لیے کیوں نہ اس کو خالص منافع میں واپس جمع کیا جائے۔ لیکن یہ محض اس لیے نہیں کیا جاتا کہ یہ آئٹم ایک رواں اثاثہ (دین داروں) سے متعلق ہے اور فرسودگی کی مانند نہیں ہے جو غیر رواں اثاثوں سے متعلق ہے۔

18.8.8 منافعوں کے تصرف کو ظاہر کرنے والے آئٹمس

Items Representing Appropriation of Profits

سال رواں کمایا ہوا منافع اور گذشتہ سال کے منتقل شدہ منافعوں کا بیلنس مختلف اغراض کے لیے تصرف کا موجب ہوتا ہے' جیسے مجوزہ ڈیویڈنڈ کے لیے گنجائش کا فراہم کرنا' جنرل ریزرو کو منتقلی' ڈبنچر ریڈیمپشن ریزرو کو منتقلی وغیرہ۔ بیلنس شیٹ میں عموماً آئندہ سال پر قابل منتقلی پرافٹ اور لاس اپروپریئیشن اکاونٹ کے منافع کو خالص بیلنس کے طور پر دکھایا جاتا ہے اور متعلقہ ریزرو اکاونٹس' مختلف عنوانات کے تحت جمع شدہ رقوم کے طور پر دکھائے جاتے ہیں۔ فنڈ بذریعہ آپریشنس محسوب کرنے کے لیے سال رواں کی بیلنس شیٹ میں پرافٹ اور لاس اپروپریئیشن اکاونٹ کے مطابق ظاہر کردہ منافع کا بیلنس' فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرنے کا نقطۂ آغاز ہوتا ہے۔ فنڈس بذریعہ آپریشنس کی حقیقی رقم محسوب کرنے کے لیے فرسودگی چارجس' قائم اثاثوں کی فروخت پر نفع / نقصان اور جنرل ریزرو' ڈبنچر ریڈیمپشن ریزرو وغیرہ میں اضافہ کے ضمن میں تصرف کردہ رقوم کو اس میں اڈجسٹ کرنا چاہیے۔ جنرل ریزرو کے جمع شدہ ابتدائی اور اختتامی بیلنس کا فرق وغیرہ دوران سال اس میں ہونے والے اضافہ یا کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ اضافہ کی صورت میں اس کو ختم سال کے پرافٹ اور لاس اکاونٹ کے منافع کے خالص بیلنس میں واپس جمع کرنا چاہیے۔ اس کے

برعکس کمی ہو تو خالص بیلنس میں سے منہا کرنا چاہیے۔ مزید یہ کہ بیلنس شیٹ میں ظاہر کردہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں اپروپریشن کے ابتدائی بیلنس کو فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرنے کے لیے منہا کرنا چاہیے۔

اپنی معلومات کی جانچ : ج

1. مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیانات صحیح ہیں اور کون سے غلط ؟
   i) اسٹاک اِن ٹریڈ کی ادھار خرید 'فنڈس کا "استعمال" ہے۔
   ii) اسٹاک اِن ٹریڈ کی نقد خرید فنڈس کا استعمال نہیں ہے۔
   iii) قائم اثاثوں کی خرید' فنڈس کا استعمال ہے۔
   iv) ابتدائی مصارف کی بے باقی فنڈس کا استعمال ہے۔
   v) بونس حصص کی اجرائی کی وجہ سے سرمائے میں اضافہ ہونے پر ورکنگ کیپٹل میں اضافہ نہیں ہوتا۔
   vi) فرسودگی فنڈس کا ایک ماخذ ہے۔
   vii) غیر لمسی اثاثوں (Intangible assests) کی قلمزدگی فنڈس کے اوٹ فلو کا باعث نہیں ہوتی۔
   viii) فنڈس بذریعہ آپریشن، فنڈس کا ایک داخلی ماخذ ہے۔
   ix) جب ٹیکس کی ادائی کے لیے فراہم گنجائش 'ایک غیر رواں ذمہ داری شمار کی جاتی ہے تو سال کے دوران ادا شدہ ٹیکس کو فنڈس کے استعمال کے طور پر لیا جاتا ہے۔

2. خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔
   i) اثاثے فنڈس کے ..... ہیں۔
   ii) ذمہ داریاں فنڈس کے ..... ہوتے ہیں۔
   iii) "کہاں سے پایا اور کہاں گیا گوشوارہ" ..... تواریخ کے درمیان اور ..... میں تبدیلیوں کو ظاہر کرتا ہے۔
   iv) فنڈس فلو کے معنی ہیں' فنڈس کا اِنفلو اور فنڈس کا آوٹ فلو اور اول الذکر فنڈس کے ..... اور موخرالذکر فنڈس کے ..... کو ظاہر کرتا ہے۔
   v) خرید کے ذریعہ اثاثہ میں اضافہ ..... ہے
   vi) خالص منافع 50,000 روپے فرنیچر کی فروخت پر 3000 روپے فائدہ۔ مشنری کی فروخت پر 2000 روپے نقصان' فنڈس بذریعہ آپریشن ..... ہوگا۔
   vii) خالص منافع 75000 روپے۔ دوران سال ابتدائی مصارف کی قلمزدگی 25000 روپے ۔ فنڈس بذریعہ آپریشن ..... ہوگا۔
   viii) خالص منافع 80,000 روپے۔ دوران سال عاید کردہ فرسودگی 30,000 روپے۔ فنڈس بذریعہ آپریشن ..... ہوگا۔
   ix) 50,000 روپے لاگت کا قائم اثاثہ جس پر جمع شدہ فرسودگی 20,000 روپے، تھی 24,000 روپے میں فروخت کیا گیا۔ جس کے نتیجہ میں اثاثہ کی فروخت پر ..... ہوتا ہے اور فنڈس بذریعہ آپریشن کا تعین کرنے کے لیے اس کو خالص منافع میں ..... کیا جاتا ہے۔
   x) رواں سرمائے میں اضافہ ..... ہے۔
   xi) رواں سرمائے میں کمی ..... ہے۔

3. "بذریعہ آپریشن فنڈس" سے کیا مراد ہے؟

.....

.....

.....

4. فنڈس بذریعہ آپریشن محسوب کرتے وقت مندرجہ ذیل آئٹموں سے متعلق آپ کیا طرز عمل اختیار کریں گے؟

الف) دوران سال عائد شدہ فرسودگی

.....

.....

.....

ب) ملتویہ "ریونیو اخراجات" کی قلمزدگی۔

.....

.....

.....

ج) قائم اثاثوں کی فروخت پر منافع۔

.....

.....

.....

د) قائم اثاثوں کی فروخت پر نقصان۔

.....

.....

.....

18.8.9 فنڈس بذریعہ آپریشنس کا اسٹیٹمنٹ Statement of Funds from Operations

ہم مختلف آئٹموں پر بحث کر چکے ہیں جو فنڈس بذریعہ آپریشنس کی تحسیب کے لیے موزوں ہیں اور یہ سیکھا کہ ان کے تعلق سے پوشیدہ معلومات کو کس طرح معلوم کیا جاتا ہے؟ اور اس مقصد کے لیے خالص منافع میں کون سے ضروری اڈجسٹمنٹس کیے جاتے ہیں؟ اب ہم یہ سیکھیں کہ فنڈس بذریعہ آپریشنس کا اسٹیٹمنٹ یا اڈجسٹ شدہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ جیسی بھی صورت ہو کس طرح تیار کیا جاتا ہے؟ تاکہ فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے اغراض کے لیے فنڈس بذریعہ آپریشن کی رقم کا تعین کر سکیں۔ اس مقصد کے لیے تیار کیا جانے والے اسٹیٹمنٹ کا نمونہ شکل 18.4 میں دیا گیا ہے

Figure 18.4 : Proforma of Statement of Funds from Operations

Net profit as per P & L A/c			.....
Add :	i) Amount of depreciation charged	.....	
	ii) Amount Written off (Intangible assets like goodwill, patents, etc.)	.....	
	iii) Amount written off (deferred revenue expenses like preliminary expenses, discount on issue of shares, etc.)	.....	
	iv) Loss on sale of fixed assets/ long term investments	.....	
	v) Provision for tax made	.....	
			.....
Less : Profit on sale of fixed assets/ long term investments			.....
Funds from Operations			.....

مندرجہ بالا اسٹیٹمنٹ تیار کرتے وقت جمع شدہ یا تفریق شدہ مصارف کے وہ آئٹمس ہیں جن کو فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرتے وقت خالص منافع میں اڈجسٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ وہ آئٹمس ہیں جو خالص منافع محسوب کرتے وقت پرافٹ اور اکاونٹ کو ڈبٹ یا کریڈٹ کیے جاتے ہیں۔ تمثیل 13 ملاحظہ کیجیے اور دیکھیے اس اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے ذریعہ کس طرح فنڈس بذریعہ آپریشنس کا تعین کیا جاتا ہے؟

تمثیل 13

مندرجہ ذیل پرافٹ اور لاس اکاونٹ سے فنڈ بذریعہ آپریشن کا تعین کیجیے ۔

Profit and Loss Account نفع و نقصان کھاتا

		Rs.			Rs.
To Sundry Expenses	متفرق مصارف	25,000	By Gross Profit	خام منافع	1,25,000
To Salaries	تنخواہیں	40,000	By Profit on Sale of machinery		
To Goodwill written off	قلم زدہ گڈول	22,000		مشینری کی فروخت پر منافع	40,000
To Preliminary Expenses	ابتدائی مصارف	8,500			
To Loss on Sale of furniture	فرنیچر کی فروخت پر نقصان	4,000			
To Depreciation	فرسودگی	9,000			
To Net Profit	خالص منافع	56,500			
		1,65,000			1,65,000

حل :

Statement of Funds from Operations

	Rs.	Rs.
Net Profit as per P & L A/c		56,500
Add : Goodwill Written off	22,000	
Preliminary expenses written off	8,500	
Loss on sale of furniture	4,000	
Depreciation	9,000	43,500
		1,00,000
Less : Profit on sale of machinery		40,000
Funds from Operations		60,000

بعض اوقات، خالص منافع کا عدد دستیاب نہیں ہوتا کیونکہ نہ انکم اسٹیٹمنٹ (پرافٹ اور لاس اکاونٹ) دیا جاتا ہے اور نہ ہی اس کی رقم زائد معلومات کے طور پر ظاہر کی جاتی ہے۔ ایسی صورت میں بیلنس شیٹ میں دیے گئے نفع اور نقصان کے ابتدائی اور اختتامی بیلنس کی مدد سے آپ یہ اسٹیٹمنٹ تیار کر سکتے ہیں۔ ایسا کرتے وقت آپ کو یہ ذہن نشین کرنا ہوگا کہ بیلنس شیٹس میں دیا گیا نفع و نقصان کا بیلنس پرافٹ اور لاس اپروپریئشن اکاونٹس کے

اختتامی بیلنس کی نمائندگی کرتا ہے جو جنرل ریزرو' مجوزہ ڈیویڈنڈ کے لیے پرووژن اور اداشدہ عبوری ڈیویڈنڈ جیسے مدات کو ڈبٹ کرنے کے بعد حاصل کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ان آئٹموں کو واپس جمع کیا جاتا ہے جیسا کہ مندرجہ بالا سیکشن 18.4.8 میں قبل ازیں وضاحت کی جاچکی ہے۔ تمثیل 14 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ فنڈس بذریعہ آپریشنس کا اسٹیٹمنٹ کس طرح تیار کیا جاتا ہے جب کہ خالص منافع کا عدد واضح طور پر نہ دیا جائے۔

تمثیل 14

ذیل میں دی گئی اطلاعات سے مالیاتی آپریشن کے ذریعہ حصلہ فنڈس کا تعین کیجیے:

		1997	1998
		Rs.	Rs.
Profit and Loss Account (credit balance)	نفع و نقصان کا کھاتا (کریڈٹ بیلنس)	3,50,000	4,50,000
General Reserve	جنرل ریزرو	1,50,000	2,00,000
Accumulated depreciation	جمع شدہ فرسودگی	50,000	70,000
Goodwill	گڈول	60,000	40,000
Preliminary expenses	ابتدائی مصارف	30,000	25,000
Proposed dividends	مجوزہ ڈیویڈنڈس	20,000	25,000

حل :

Statement of Funds from Operations

	Rs.	Rs.
Closing balance of P & L A/c (1998)		4,50,000
Add : Transfer to General Reserve	50,000	
Depreciation	20,000	
Goodwill written off	20,000	
Preliminary expenses written off	5,000	
Proposed Dividend	25,000	
		1,20,000
		5,70,000
Less : Opening Balance of P & L A/c (1997)		3,50,000
Funds from Operations		2,20,000

نوٹ: 1. تمام آئٹموں کی رقومات (سوائے مجوزہ ڈیوڈنڈس) کا متعلقہ مدات کے ابتدائی اور اختتامی بیلنس کا تقابل کرتے ہوئے تعین کیا گیا ہے۔

2. دیگر معلومات کی غیر موجودگی میں یہ تصور کیا جائے گا کہ 1997 کے مجوزہ ڈیویڈنڈس کو سال 1998 میں مکمل طور پر ادا کیا گیا ہے اور 1998 کے مجوزہ ڈیویڈنڈ کی جملہ رقم' 1998 کے پرافٹ اور لاس اپروپریئیشن پرافٹ کو ڈبٹ شدہ رقم کی نمائندگی کرتی ہے۔

ایسی صورت میں فنڈس بذریعہ آپریشنس کے تعین کا ایک دوسرا متبادل طریقہ ہے۔ اس طریقہ کے تحت اڈجسٹ شدہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کیا جاتا ہے۔ پرافٹ اور لاس اکاونٹ کا ابتدائی بیلنس کریڈٹ کی جانب پہلے آئٹم کے طور پر دکھایا جاتا ہے اور اختتامی بیلنس کریڈٹ کی جانب آخری آئٹم کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ فرسودگی' ریزرو کو منتقلی جیسے آئٹم جنہیں واپس جمع کرنا ہے' اڈجسٹ شدہ پرافٹ اور

لاس اکاونٹ کے ڈبٹ کی جانب دکھائے جاتے ہیں اور وہ تمام آئٹمس جنہیں منہا کرنا ہے مثلاً قائم اثاثوں کی فروخت پر نفع' کریڈٹ کی جانب بتائے جاتے ہیں اور اس اکاونٹ میں "توازنی عدد" فنڈس بذریعہ آپریشن ہوگا۔ تمثیل 14 کے لیے فنڈس بذریعہ آپریشن اسٹیٹمنٹ کی بجائے ہم اگر اڈجسٹ شدہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کریں تو وہ مندرجہ ذیل طریقے سے ظاہر ہوگا:

Adjusted Profit and Loss Account نفع و نقصان کا مطابقتی کھاتا

		Rs.		Rs.
To Transfer to General Reserve	جنرل ریزرو کو منتقلی	50,000	By Balance b/d(1997) (1997) ابتدائی بیلنس	3,50,000
To Depreciation	فرسودگی	20,000	By Funds from operations (balancing figure) آپریشن کے ذریعہ فنڈس	2,20,000
To Goodwill written off	ساکھ کی قلمزدگی	20,000		
To Preliminary Expenses	ابتدائی مصارف	5,000		
To Proposed Dividend	مجوزہ ڈیویڈنڈ	25,000		
To Balance c/d (1998)	اختتامی بیلنس	4,50,000		
		5,70,000		5,70,000

یہ بھی ممکن ہے کہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ کا بیلنس بھی بیلنس شیٹ میں علحدہ طور پر نہ دیا جائے۔ اس صورت میں یہ فرض کیا جاسکتا ہے کہ یہ ریزرو' فاضل منافعوں (روکے ہوئے منافعوں) میں شامل کیا گیا ہے اور پرافٹ اور لاس اڈجسٹمنٹ اکاونٹ تیار کرتے وقت ہم کو چاہیے کہ ریزرو اور فاضل منافعوں کے ابتدائی بیلنس کو اڈجسٹ شدہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ کے کریڈٹ کی جانب پہلے آئٹم کے طور پر بتائیں اور ریزرو اور فاضل منافع کے اختتامی بیلنس کو آخری آئٹم کے طور پر بتائیں۔ سوائے ریزرو پر منتقلی کے مابقی تمام آئٹمس حسب معمول بتائے جائیں گے۔ اس کو اڈجسٹ شدہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں اس لیے بتانا ضروری نہیں کہ یہ آئٹم خود بخود شمار میں آتا ہے۔

اختصاراً یہ بیان کیا جاسکتا ہے فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے اغراض کی خاطر منافع جو فنڈس کے ایک ماخذ کے طور پر کام کرتا ہے (جسے فنڈس بذریعہ آپریشنس کہا جاتا ہے) مندرجہ ذیل آئٹموں کے چارج / کریڈٹ کرنے سے قبل کا منافع ہے:- (1) فرسودگی' بے باقی (Amortisation) قائم اثاثوں / طویل مدتی انوسٹمنٹس کی فروخت پر نقصان' ریزرو پر منتقلی اور پروویژن برائے ٹیکس اور ڈیونڈنڈ اور (2) قائم اثاثوں / طویل مدتی انوسٹمنٹس کی فروخت پر ہونے والا منافع وغیرہ۔

18.9 خلاصہ Let Us Sum Up

پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور بیلنس شیٹ' آپریشنس کے نتائج اور بزنس کے فینانشیل پوزیشن کا خاکہ پیش کرتے ہیں لیکن دو بیلنس شیٹس کی تاریخوں کے درمیان فینانشیل پوزیشن میں تغیرات پر یہ اسٹیٹمنٹ کوئی روشنی نہیں ڈالتے۔ یہ معلومات فینانشیل پوزیشن میں تغیرات کا اسٹیٹمنٹ جسے فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ بھی کہتے ہیں' تیار کر کے فراہم کی جاسکتی ہیں۔ لفظ "فنڈس" کے مختلف معنی ہیں۔ فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ کے سیاق و سباق میں اس کے معنی ہیں "خالص ورکنگ کیپٹل"۔ ان معنوں میں اس سے مراد "فنڈس پوزیشن میں تغیر" یا "خالص ورکنگ کیپٹل میں تغیر" ہے۔

ورکنگ کیپٹل سے مراد کیپٹل کا وہ جز ہے جو قائم اثاثوں میں مشغول سرمایہ کے برخلاف کاروبار کے متوالی اخراجات کی پابجائی کے لیے درکار ہوتا ہے۔ ورکنگ کیپٹل سے متعلق دو تصورات ہیں (i) خام ورکنگ کیپٹل یعنی جملہ رواں اثاثے اور (ii) خالص ورکنگ کیپٹل یعنی رواں ذمہ داریوں پر رواں اثاثوں کا اضافہ۔ فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ کے سیاق و سباق کے مطابق ورکنگ کیپٹل سے مراد خالص ورکنگ کیپٹل ہے۔

وہ معاملتیں جو ایک طرف صرف قائم اثاثہ / ذمہ داری اور دوسری طرف رواں اثاثہ / ذمہ داری سے متعلق ہوں' فنڈس کے فلو یا خالص ورکنگ کیپٹل میں تغیر کا باعث ہوتی ہیں۔ فنڈس میں اس وقت کوئی تغیر نہیں ہوتا جب معاملت سے (الف) صرف رواں زمرہ یا (ب) صرف غیر رواں

زمرہ کے آئٹمس متاثر ہوتے ہیں۔

فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے تین مراحل ہیں:

1. ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کے شیڈول کی تیاری تاکہ ورکنگ کیپٹل میں کمی و بیشی کا تعین کیا جاسکے۔
2. چند آئٹموں (جیسے فرسودگی) کے اڈجسٹمنٹ کے ذریعہ فنڈس بذریعہ آپریشنس کا تعین
3. غیر رواں زمرہ کے آئٹموں میں تغیر کی مدد سے (ورکنگ کیپٹل کی اساس پر) فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری، تاکہ ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کے شیڈول سے ظاہر کردہ ورکنگ کیپٹل میں خالص تغیر کی تصدیق ہوسکے۔

بیلنس شیٹ میں دیے گئے رواں آئٹموں سے ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول تیار کیا جاتا ہے۔ یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ (i) رواں اثاثے میں اضافہ خالص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے جب کہ رواں اثاثے میں کمی خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی کا باعث ہوتی ہے (ii) رواں ذمہ داری میں اضافہ، خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی کا باعث ہوتا ہے جب کہ رواں ذمہ داری میں کمی، خالص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ کا باعث ہوتی ہے۔

منافعے فنڈس کا ایک اہم ماخذ ہوتے ہیں لیکن فنڈس بذریعہ آپریشنس کے ماخذ کے طور پر کام کرنے کے لیے پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں ظاہر کردہ خالص منافع میں چند اڈجسٹمنٹس درکار ہوتے ہیں۔ ان اڈجسٹمنٹس کا تعلق مندرجہ ذیل سے ہوتا ہے :

1. پرافٹ اور لاس اکاونٹ پر عائد کردہ چند نقصانات کے آئٹمس جو درحقیقت فنڈس کے فلو کا باعث نہیں ہوتے مثلاً عائد شدہ فرسودگی، قائم اثاثوں یا طویل مدتی انوسٹمنٹس کی فروخت پر ہونے والا نقصان
2. قلم زدہ حصص / ڈبنچرس کی اجرائی پر منظور ڈسکاونٹ وغیرہ۔
3. قلمزدہ (Amortized) غیر لمسی اثاثے مثلاً گڈول، پٹنٹس، کاپی رائٹس وغیرہ۔
4. قائم اثاثوں یا طویل مدتی انوسٹمنٹس کی فروخت پر حاصل منافع جنہیں فنڈس کے ایک ماخذ کے طور پر پہلے ہی سے حاصلات فروخت میں شامل کیا جاتا ہے۔

پہلے تین آئٹمس، پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں بتائے گئے منافع میں واپس جمع کیے جاتے ہیں اور چوتھے زمرہ کے آئٹمس منہا کیے جاتے ہیں تاکہ حقیقی فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کیے جاسکیں۔

ٹیکسیشن اور مجوزہ ڈیویڈنڈس کے لیے پرویژن نوعیت کے اعتبار سے رواں آئٹمس ہوتے ہیں اور اسی طرح بیلنس شیٹ میں بتائے جاتے ہیں اور فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے اغراض کے لیے غیر رواں آئٹمس کے طور پر ان کے تعلق سے عمل کیا جاتا ہے۔ اس لیے ٹیکس سے متعلق رواں سال کے دوران فراہم کردہ پرویژن فنڈس بذریعہ آپریشنس حقیقی تعین کے لیے خالص منافع میں واپس جمع کیا جاتا ہے اور حقیقی ادا شدہ ٹیکس کے تعلق سے فنڈس کے اوٹ فلو یا "استعمال" جیسا سلوک کیا جاتا ہے۔ مجوزہ ڈیویڈنڈس کے تعلق سے بھی یہی سلوک کیا جاتا ہے اور اگر ادا شدہ عبوری ڈیویڈنڈ ہو تو اس کو فنڈس کے اوٹ فلو یا " استعمال" کے طور پر بتانا چاہیے۔

بہر حال، ڈیویڈنڈس اور جنرل ریزرو پر منتقلی، ڈبنچرس ریڈمپشن ریزرو وغیرہ جیسے آئٹم جو محض منافعوں کا اپروپریئیشن ہے، صرف اسی وقت واپس جمع کیے جاتے ہیں جب کہ فنڈس بذریعہ آپریشنس کا اسٹیٹمنٹ بیلنس شیٹ میں دیے گئے پرافٹ اور لاس اپروپریئیشن اکاونٹ کی مدد سے تیار کیا جاتا ہے۔

18.10 کلیدی الفاظ Key Words

فنڈس Funds : کیش یا خالص رواں سرمایہ۔

فلو آف فنڈس Flow of Funds : ورکنگ کیپٹل میں تبدیلی یا حرکت

فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ Fund Flow Statement : وہ اسٹیٹمنٹ جو دو بیلنس شیٹ کی تاریخوں کے دوران فنڈس کے ماخذ (ان فلو) اور

استعمالات (اوٹ فلوز) کو ظاہر کرتا ہے۔

فنڈس بذریعہ آپریشنس **Funds from Operations** : خالص منافع کی وہ رقم جو فنڈس کے ماخذ کا کام کرتی ہے یعنی بعض نان کیش لاگتوں کو چارج کرنے سے قبل منافع اور چند آئٹمس جیسے قائم اثاثوں کی فروخت کا منافع کریڈٹ کرنے سے قبل۔

خام ورکنگ کیپٹل **Gross Working Capital** : رواں اثاثوں کا میزان۔

خالص رواں کیپٹل **Net Working Capital** : رواں ذمہ داریوں پر رواں اثاثوں کا اضافہ

غیر رواں آئٹم **Non-Current Items** : طویل مدتی اثاثے وذمہ داریاں

ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول **Schedule of Changes in Working Capital**: اسٹیٹمنٹ جو دو بیلنس شیٹس تواریخ کے درمیان خالص ورکنگ کیپٹل پر اثر انداز ہونے والے رواں اثاثہ اور ذمہ داری میں تغیرات کے ہر مد کو ظاہر کرتا ہے۔

رواں کیپٹل **Working Capital** : سرمائے کا وہ جز ہے جو قائم اثاثوں میں کی گئی سرمایہ کاری کے برخلاف کاروبار کے متوالی آپریشنس کے لیے درکار ہوتا ہے۔

18.11 اپنی معلومات کی جانچ کے جوابات Answers to Check Your Progress

الف) 3 i) ب ii) د iii) الف iv) ج

ب) 2 i) صحیح ii) غلط iii) غلط iv) صحیح v) غلط

3 i) رواں اثاثے، رواں ذمہ داریاں
ii) رواں اثاثے
iii) کمی 70,000 روپے
iv) اضافہ 55,000 روپے
v) فلو آف فنڈس (یا ورکنگ کیپٹل میں تغیر)
vi) استعمال، ماخذ

ج) 1 i) غلط ii) صحیح iii) صحیح iv) غلط v) صحیح
vi) غلط vii) صحیح viii) صحیح ix) صحیح

2 i) استعمالات ii) ماخذات iii) اثاثے، ذمہ داریاں، دو iv) ماخذات، استعمالات
v) فنڈس کا استعمال vi) 49,000 روپے vii) 1,00,000 روپے viii) 1,10,000 روپے
ix) نقصان، جمع کیا گیا x) فنڈس کا استعمال xi) فنڈس کا ماخذ

18.12 اِمتحانی سوالات / مشقیں Terminal Questions / Exercises

سوالات

1. ورکنگ کیپٹل کیا ہے؟ خام ورکنگ کیپٹل اور خالص ورکنگ کیپٹل سے آپ کیا مراد لیتے ہیں۔
2. رواں اور غیر رواں آئٹمس کیا ہیں؟ ہر ایک کی پانچ مثالیں دیجیے۔
3. فنڈس کیا ہوتے ہیں؟ فلو آف فنڈس کے آپ کیا معنی لیتے ہیں؟
4. ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول کیوں اور کیسے تیار کیا جاتا ہے ؟
5. ایک فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری میں درکار مرحلے قلمبند کیجیے۔

6. خالص منافع کو کیوں اور کیسے فنڈ بذریعہ آپریشنس میں تبدیل کیا جاتا ہے؟ وضاحت کیجیے۔
7. آپریشنس کے ذریعہ فنڈس کی رقم کے تعین اور فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے دوران ٹیکس کی رقم اور مجوزہ ڈیویڈنڈس کے لیے پرویژن کے تعلق سے کیا طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے ؟ بحث کیجیے۔
8. فنڈس کے بہت ہی اہم ماخذات اور استعمالات قلمبند کیجیے۔

مشقیں

1. ذیل میں دی گئی بیلنس شیٹ سے ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول تیار کیجیے۔

Balance Sheet بیلنس شیٹ

Liabilities واجبات	1.1.97	31.12.98	Assets اثاثہ جات	1.1.97	31.12.98
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Capital سرمایہ	67,200	1,18,000	Fixed Assets قائم اثاثے	60,000	1,14,200
Current Liabilities رواں ذمہ داریاں			Current Assets رواں اثاثے		
Trade Creditors تجارتی لین دار	28,700	31,000	Debtors دین دار	45,500	50,000
Overdraft اوورڈرافٹ	33,500	32,000	Stock اسٹاک	40,000	36,800
Bills Payable ادا طلب بلس	43,000	44,000	Expenses Paid in Advance		
			پیشگی ادا شدہ مصارف	27,600	20,000
Tax Payable واجب الادا ٹیکس	27,600	25,000	Bank balance بینک بیلنس	26,900	29,000
	2,00,000	2,50,000		2,00,000	2,50,000

(**Answer** : Decrease in Working Capital Rs. 3,400)

2. حسب ذیل بیلنس شیٹس سے ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول تیار کیجیے۔

Balance Sheet بیلنس شیٹ

Liabilities واجبات	1.1.97	31.12.98	Assets اثاثہ جات	1.1.97	31.12.98
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Capital کیپٹل	1,60,000	2,20,000	Fixed Assets قائم اثاثے	1,00,000	1,80,000
Current Liabilities رواں ذمہ داریاں			Current Assets رواں اثاثے		
Trade Creditors ٹریڈ لین دار	60,000	90,000	Debtors دین دار	70,000	90,000
Short-term Loan قلیل مدتی قرضے	40,000	60,000	Stock اسٹاک	50,000	52,000
Tax Payable ادا طلب ٹیکس	25,000	18,000	Investments انوسٹمنٹس	45,000	48,000
Income received in Advance			Cash in hand زر نقد	35,000	30,000
پیشگی وصول شدہ آمدنی	15,000	12,000			
	3,00,000	4,00,000		3,00,000	4,00,000

(**Answer** : Decrease in Workig Capital Rs. 20,000)

نوٹس: واجب الادا ٹیکس کے لیے پرویژن کے طور پر لیا گیا ہے اور اس متصد کے لیے غیر رواں آئٹم کی طرح شمار کیا گیا ہے۔ اور انوسٹمنٹ کو واضح طور پر رواں آئٹم کی طرح دیا گیا ہے۔

3. ذیل کی بیلنس شیٹ سے ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول تیار کیجیے۔

Balance Sheet بیلنس شیٹ

Liabilities ذمہ داریاں	1.1.97	31.12.98	Assets اثاثہ جات	1.1.97	31.12.98
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Capital کیپٹل	1,00,000	1,20,000	Fixed Assets قائم اثاثے	75,000	1,02,000
Reserves ریزرو	44,000	57,600			
Current Liabilities رواں ذمہ داریاں			Current Assets رواں اثاثے		
Trade Creditors ٹریڈ لین دار	40,000	40,800	Debtors دین دار	52,000	45,000
Overdraft اوور ڈرافٹ	51,000	48,800	Stock ذخیرہ	40,000	48,000
Bills Payable واجب الادا بلس	15,000	9,400	Marketable Securities		
			قابل خرید و فروخت سیکیورٹیز	46,000	49,000
Tax Payable اداطلب ٹیکس	20,000	23,400	Cash balance نقد بیلنس	57,000	56,000
	2,70,000	3,00,000		2,70,000	3,00,000

(**Answer** : Increase in Working Capital Rs. 6,600)

نوٹس: اداطلب ٹیکس کو ٹیکس کے پروویژن کے طور پر لیا گیا ہے اور اسے غیر رواں آئٹم کے طور پر برتا گیا ہے۔

4. مندرجہ ذیل پرافٹ اور لاس اکاونٹ سے فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کیجیے۔

Profit & Loss Account پرافٹ اور لاس اکاونٹ

	Rs.		Rs.
Expenses paid and outstanding اداشدہ اور اداطلب اخراجات	6,000	Gross Profit خام منافع	9,000
Depreciation فرسودگی	1,400	Gain on sale of land زمین کی فروخت پر آمدنی	1,200
Loss on sale of machine مشین کی فروخت پر نقصان	80		
Discount allowed منظورہ ڈسکاونٹ	4		
Goodwill گڈول کی قلمزدگی	400		
Net Profit خالص منافع	2,316		
	10,200		10,200

(**Answer** : 2,996)

نوٹ: منظورہ ڈسکاونٹ دین داروں کو بروقت ادائی پر دیا جانا فرض کیا گیا ہے۔

5. ذیل میں دیئے گئے پرافٹ اور لاس اکاونٹ سے آپریشن کے ذریعہ فنڈس کی تحسیب کیجیے۔

Profit & Loss Account پرافٹ اور لاس اکاونٹ

	Rs.		Rs.
Depreciation فرسودگی	90,000	Gross Profit خام منافع	8,50,000
Discount on issue of shares حصص کی اجرائی پر ڈسکاونٹ	20,000	Profit on sale of plant پلانٹ کی فروخت پر منافع	4,00,000
Loss on sale of machine مشین کی فروخت پر نقصان	40,000		
Goodwill (written off) گڈول (قلمزد)	2,20,000		
Preliminary expenses ابتدائی مصارف	65,000		
Sundry expenses متفرق مصارف	2,50,000		
Net Profit خالص منافع	5,65,000		
	12,50,000		12,50,000

(**Answer** : Rs. 6,00,000)

6. ذیل میں دی گئی تفصیلات کی مدد سے فنڈس بذریعہ آپریشنس معلوم کیجیے۔

	Rs.		Rs.
Salaries تنخواہیں	60,000	Gross Profit خام منافع	1,50,000
Rent کرایہ	22,000	Profit on sale of buildings عمارتوں کی فروخت پر منافع	
Provision for bad debts فرسودہ قرضوں کے لیے پرویژن	7,500	Sold for 15,000 قیمت فروخت Book value 7,500 کتابی مالیت	7,500
Preliminary expenses Written off ابتدائی مصارف کی قلمزد	15,000		
Goodwill written off قلمزد گڈول	7,500		
Depreciation on Machinery مشینری پر فرسودگی	7,500		
Loss on sale of plant پلانٹ فروخت کرنے پر نقصان			
Book value 15,000 کتابی قدر			
Sold for (–) 12,000 فروخت	3,000		
Provision for tax ٹیکس کے لیے پرویژن	7,500		
Net Profit خالص منافع	27,500		
	1,57,500		1,57,500

(**Answer** : Rs. 60,000)

7. مندرجہ ذیل پرافٹ اور لاس اپروپریشن اکاونٹ سے فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کیجیے۔

		Rs.			Rs.
Salaries	تنخواہیں	25,000	Gross Profit	خام منافع	1,50,000
Rent	کرایہ	9,000	Profit on sale of buildings	عمارتوں کی فروخت پر منافع:	
Depreciation on plant	پلانٹ پر فرسودگی	15,000	Sold for 45,000	فروخت پر	
Preliminary expenses Written off		6,000	Book value 30,000	کتابی قدر	15,000
	قلمزد اخراجات				
Printing and stationery	پرنٹنگ اور اسٹیشنری	9,000			
Goodwill written off	قلمزد گڈول	9,000			
Provision for tax	ٹیکس کے لیے پرویژن	12,000			
Proposed dividends	مجوزہ ڈیوی ڈنڈس	8,000			
Net Profit	خالص منافع	72,000			
		1,65,000			1,65,000

(**Answer** : Rs. 1,07,000)

نوٹ: ٹیکس کے لیے پرویژن کے تعلق سے ایک غیر رواں آئٹم کی طرح سلوک کیا گیا ہے۔

8. مندرجہ ذیل مواد سے آپریشن کے ذریعہ فنڈ / نقصان کی تحسیب کیجیے :

	روپے
پرافٹ اور لاس اکاونٹ (کریڈٹ بیلنس) یکم اپریل 1998 پر	70,600
پرافٹ اور لاس اکاونٹ (کریڈٹ بیلنس) 31 مارچ 1998 پر	30,000
ڈنچرس کی اجرائی پر نقصان	12,000
آپریٹنگ اخراجات	28,000
ابتدائی اخراجات کی قلمزدگی	13,000
جنرل ریزرو کو منتقلی	15,000

(جواب: آپریٹنگ نقصان 6,00 روپے)۔ آپریٹنگ مصارف کے لیے اڈجسٹمنٹ کی کوئی ضرورت نہیں۔

9. مندرجہ بیلنس شیٹس سے ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا اسٹیٹمنٹ اور آپریشنس کے ذریعہ فنڈس کا تعین کرنے کے لیے اڈجسٹ شدہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ تیار کیجیے۔

Liabilities ذمہ داریاں	31.3.97	31.3.98	Assets اثاثہ جات		31.3.97	31.12.98
	Rs.	Rs.			Rs.	Rs.
Share Capital سرمایا حصص	1,50,000	2,00,000	Goodwill	گڈول	57,500	45,000
8% Redeemable Preference			Buildings	عمارتیں	1,00,000	1,00,000
Share Capital		50,000	Plant	پلانٹ	40,000	1,00,000
8% تلافی کن ترجیحی حصص سرمایہ	75,000		Debtors	دین دار	80,000	1,00,000
General Reserve عام محفوظ	20,000	35,000	Stock		38,500	54,500
Profit&Loss A/c نفع اور نقصان کھاتا	15,000	24,000	Bill Receivable	وصول طلب بلس	10,000	15,000
Proposed Dividend مجوزہ ڈیویڈنڈ	21,000	25,000	Cash	نقدی	7,500	5,000
Creditors لین دار	27,500	41,500	Bank	بینک	5,000	4,000
Bills Payable ادا طلب بلس	10,000	8,000				
Provision for Tax		25,000				
ٹیکس کے لیے رقمی گنجائش	20,000					
	3,38,500	4,08,500			3,38,500	4,08,500

مزید معلومات :

a) پلانٹ اور عمارتوں پر بالترتیب 10,000 روپے اور 15,000 روپے فرسودگی چارج کی گئی ہے۔

b) دوران سال مبلغ 17,500 روپے آمدنی ٹیکس ادا کیا گیا۔

(جواب: ورکنگ کیپٹل میں اضافہ 25,500 روپے، آپریشنس کے ذریعہ فنڈس 1,09,000 روپے)

10. آپریشنس کے ذریعہ فنڈس اور ورکنگ کیپٹل میں تغیرات سے ایک فنڈ اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے۔

Liabilities واجبات	31.3.98	31.3.97	Assets اثاثہ جات	31.3.98	31.3.97
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Share Capital سرمایہ حصص	25,00,000	20,00,000	Fixed Assets قائم اثاثے	15,50,000	15,00,000
Reserves & Surplus محفوظات اور فاضلات	7,50,000	2,50,000	Investments انوسٹمنٹس	75,000	---
			Stock اسٹاک	37,50,000	39,37,500
Proposed Dividend مجوزہ ڈیویڈنڈ	5,00,000	6,00,000	Debtors دین دار	20,00,000	17,50,000
Secured loans محفوظ قرضے	12,50,000	14,00,000	Cash & bank نقدی اور بینک	1,25,000	62,500
Current Liabilities رواں ذمہ داریاں	25,00,000	30,00,000			
	75,00,000	72,50,000		75,00,000	72,50,000

مزید معلومات:

a) 1998 - 1997 سال کے دوران ڈیویڈنڈ مبلغ 2,50,000 روپے ادا کیا گیا۔

b) قائم اثاثوں پر اس سال کے لیے فرسودگی 1.5 لاکھ روپے۔

(جواب: رواں کیپٹل میں کمی : 6,25,000 روپے، آپریشن کے ذریعہ فنڈس 8,00,000 روپے)

نوٹ: یہ سوالات اس اکائی کے بہتر سمجھنے میں مدد دیں گے۔ ان کے جوابات لکھنے کی کوشش کیجیے لیکن اپنے جوابات یونیورسٹی کو نہ بھیجیے۔ یہ صرف آپ کی مشق کے لیے ہیں

اکائی 19 فینانشیل پوزیشن میں تغیرات کا اسٹیٹمنٹ۔۲

Statement of Changes in Financial Position - II

Structure ساخت

Objectives	مقاصد	19.0
Introduction	تمہید	19.1
Preparation of Fund Flow Statement	فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری	19.2
Importance of Fund Flow Statement	فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی اہمیت	19.3
Cash Flow Statement	کیش فلو اسٹیٹمنٹ	19.4
Sources and Uses of cash	کیش کے ماخذات اور استعمالات	19.4.1
Ascertaining cash from operations	بذریعہ آپریشن کیش کا تعین	19.4.2
Preparation of Cash Flow Statement	کیش فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری	19.4.3
Uses of Cash Flow Statement	کیش فلو اسٹیٹمنٹ کے استعمال	19.4.4
Distinction between Cash Flow Analysis nad Fund Flow Analysis	کیش فلو تجزیہ اور فنڈ فلو تجزیہ میں امتیاز	19.5
Let us sum up	خلاصہ	19.6
Key Words	کلیدی الفاظ	19.7
Answers to Check your progress	اپنی معلومات کی جانچ: جوابات	19.8
Terminal Questions/Exercises	امتحانی سوالات/مشقیں	19.9

19.0 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ تیار کر سکیں
- فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کا استعمال بیان کر سکیں
- کیش فلو کا تعین کر سکیں
- کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کر سکیں
- فنڈ فلو اور کیش فلو اسٹیٹمنٹ میں فرق کی وضاحت کر سکیں۔

19.1 تمہید Introduction

آپ یونٹ 18 میں مطالعہ کر چکے ہیں کہ فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے تین مرحلے ہوتے ہیں۔ آپ اس سے قبل پہلے دو مرحلوں کا مطالعہ کر چکے ہیں (i) دو بیلنس شیٹس کی تاریخوں کے درمیان ورکنگ کیپٹل میں کمی یا اضافہ تعین کرنے کے لیے ''ورکنگ کیپٹل میں تبدیلی'' کا شیڈول تیار کیا جاتا ہے اور (ii) بذریعہ آپریشن فنڈ کا تعین۔ اس یونٹ میں آپ تیسرے مرحلہ کا مطالعہ کریں گے یعنی فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری اور کیش فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کی ضرورت اور اس کا طریقہ۔

19.2 فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری Preparation of Fund Flow Statement

سرمائے میں تغیرات کے شیڈول کی تیاری اور فنڈس بذریعہ آپریشن کا تعین کرنے کا طریقہ سیکھنے کے بعد اب ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کیسے تیار کیا جاتا ہے؟ آپ جانتے ہیں کہ فنڈس کے ماخذ (ان فلو) اور ان کے استعمالات (آوٹ فلو) کو ایک مخصوص شکل میں ظاہر کرنے اور خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی / اضافہ کی دوبارہ تصدیق کے لیے یہ اسٹیٹمنٹ درکار ہوتا ہے۔ اس کو ایک اسٹیٹمنٹ کے نمونہ میں جیسا کہ شکل 19.1 میں بتایا گیا ہے یا ایک اکاونٹ کے نمونہ میں جیسا کہ شکل 19.2 میں دیا گیا ہے، تیار کیا جاتا ہے۔

اسٹیٹمنٹ کی شکل

Figure 19.1 : Proforma of Fund Flow Statement

Fund Flow Statement for the year ending.....

	Rs.	Rs.
A. Sources of Funds		
1. Funds from operations	.....	
2. Issue of Share Capital	.....	
3. Issue of debentures	.....	
4. Long -term loans raised	.....	
5. Sale of fixed assets	.....	
		.....
		.....
B. Uses of Funds		
1. operatnig loss, if any	.....	
2. Redemption of Preference Share Capital	.....	
3. Redemption of Debentures	.....	
4. Repayment of long term liabilities	.....	
5. Purchase of fixed assets	.....	
6. Payment of dividends (Final and Interim)	.....	
7. Payment of Taxes	.....	.....
Increase /Decrease in working Capital (A-B)		.....

Account Format اکاونٹ کے نمونہ میں

Figure 19.2 : Proforma of Fund Flow Statement

Fund Flow Statement of the year ending.....

Sources	Rs.	Uses	Rs.
Funds from Operations	.....	Operating loss, if any	.....
Issue of Share Capital	.....	Redemption of preference share capital	.....
Issue of debentures	.....	Redemption of debentures	.....
Long-term loans raised	.....	Repayment of Long-term loans	.....

Sale of Fixed Assets	.....	Purchase of fixed assets	.....
Decrease of Net Working Capital	.....	Payment of dividends (final and interim)	.....
		Payment of Tax	.....
		Increase in Networking Capital	.....
	.....		.....

آپ غور کریں گے کہ مندرجہ بالا فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ میں "فنڈس بذریعہ آپریشن" کو ایک فنڈ کے ماخذ کے پہلے آئٹم کے طور پر اور "آپریٹنگ نقصان" کو فنڈ کے پہلے استعمال کے طور پر بتایا گیا ہے۔ درحقیقت 'فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ میں آپریشن کے ذریعہ فنڈ' یا "آپریٹنگ نقصان" دونوں میں سے کوئی ایک ہی رہے گا۔ یہ دو آئٹم ایک ساتھ اس اسٹیٹمنٹ میں ظاہر نہیں کیے جاسکتے۔ بینک 'عام طور پر یہ "آپریشن کے ذریعہ فنڈ" ہوگا جس کو فنڈس کے ماخذ کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ لیکن 'اگر 'آپریشن کے ذریعہ فنڈ' منفی عدد کو ظاہر کرتا ہے تو' یہ "آپریٹنگ نقصان" ہوتا ہے اور ایسی صورت میں 'اس کو ایک فنڈ کے استعمال کے طور پر بتایا جائیگا۔

حسب معمول دی گئی بیلنس شیٹ اور مزید اطلاعات سے فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ "تیار کیا جاتا ہے۔ ہر ماخذ اور استعمال (Source and Application) کی رقم کا تعین کرنے کے لیے ہم بیلنس شیٹس میں دیے گئے تمام غیر رواں آئٹمس (اثاثے اور ذمہ داری) جیسے 'حصص سرمایہ 'ڈیبنچرس' قائم اثاثے' انوسٹمنٹس وغیرہ کے متعلقہ ابتدائی اور اختتامی بیلنس کا تقابل کرتے ہیں۔ درکار رقومات کا تعین 'متعلقہ کھاتوں کی تیاری کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے جیسا کہ یونٹ 18 میں "آپریشن کے ذریعہ فنڈ" کا تعین کرنے کے سلسلہ میں اس کی وضاحت کی جاچکی ہے۔

تمثیلات 1 تا 5 ملاحظہ کیجیے اور دیکھیے کہ درکار رقومات کو محسوب کرنے کے لیے کس طرح فنڈ فلو اسٹیٹمنٹس تیار کیے جاتے ہیں۔

تمثیل 1

ذیل میں دی گئی معلومات سے "فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے:

Comparative Balance Sheets تقابلی بیلنس شیٹس

Liabilities ذمہ داریاں	31.12.97	31.12.98	Assets اثاثے	31.12.97	31.12.98
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Capital سرمایہ	80,000	1,00,000	**Fixed Assets:** قائم اثاثے :		
Reserves ریزروز	30,000	45,000	Machinery مشینری	60,000	70,000
Accumulated Depreciation			Furniture فرنیچر	40,000	40,000
on Machinery			**Current Assets :** رواں اثاثے:		
مشینری پر جمع شدہ پر فرسودگی	10,000	15,000	Stock ذخیرہ	20,000	30,000
Current Liabilities : ذمہ داریاں			Debtors دین دار	15,000	25,000
Creditors لین دار	25,000	30,000	Cash in hand & at Bank		
Bills Payable اداطلب بلس	10,000	2,000	بینک اور ہاتھ میں نقدی	40,000	35,000
Expenses Payable (o/s)					
اداطلب مصارف	20,000	8,000			
	1,75,000	2,00,000		1,75,000	2,00,000

نوٹ: سال کا خالص منافع 15,000 روپے تھا۔

حل :

Schedule of Changes in Working Capital

	31-12-97	31-12-98	Changes in working capital	
			Increase	Decrease
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Current Assets:				
Stock	20,000	30,000	10,000	.....
Debtors	15,000	25,000	10,000	.....
Cash	40,000	35000	.....	5,000
Current Liabilities:				
Creditors	25,000	30,000	....	5,000
Bills Payable	10,000	2,000	8000	.....
Expenses Payable	20,000	8,000	12000	.....
			40,000	10,000
Increase in Working Capital			.....	30,000
			40,000	40,000

Accumulated Depreciation Account

	Rs.		Rs.
To Balance c/d	15,000	By Balance b/d	10,000
		By Depreciation charged (balancing figure)	5,000
	15,000		15,000

Machinery Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	60,000	By Balance c/d	70,000
To Cash (purchase) (Balancing figure)	10,000		
	70,000		70,000

Reserves Account

	Rs.		Rs.
To Balance c/d	45,000	By Balance b/d	30,000
		By Net Profit	15,000
	45,000		45,000

Funds from Operations

	Rs.
Net Profit	15,000
Add: Depreciation charged	5000
Funds from operations	20,000

Funds Flow Statement

for the year Ended 31-12-1998

		Rs.
A.	**Sources:**	
	Funds from operations	20,000
	Issue of shares	20,000
		40,000
B.	**Uses:**	
	Purchase of Machinery	10,000
		10,000
Increase in Working Capital (A-B)		30,000

تمثیل 2

مندرجہ ذیل پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور بیلنس شیٹ سے

(الف) ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول اور

(ب) فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے۔

Profit and Loss Account for the year Ended 31-12-1998

31- 12- 1998 پر ختم ہونے والے سال کے لیے پرافٹ اور لاس اکاونٹ

		Rs.			Rs.
To Cost of Sales	فروخت کی لاگت	19,80,000	By Sales	فروخت	25,20,000
To Expenses	مصارف	4,08,000	By Profit on Sale of Equipment		
To Depreciation on Building &				آلات کی فروخت پر منافع	12,000
Equipment	عمارت اور آلات پر فرسودگی	60,000			
To Administrative Expenses	انتظامیہ مصارف	72,000			
To Net Profit	خالص منافع	12,000			
		25,32,000			25,32,000

Comparative Balance Sheets تقابلی بیلنس شیٹس

Liabilities ذمہ داریاں	31.12.97	31.12.98	Assets اثاثے	31.12.97	31.12.98
	Rs.				Rs.
Capital سرمایہ	3,60,0000	4,44,000	**Fixed Assets :** قائم اثاثے		
Reserves ریزرو	1,51,800	1,63,800	Land زمین	48,000	96,000
Accumulated Depreciation			Building and Equipment		
on Building and Equipment			عمارت اور آلات	3,60,000	5,76,000
عمارت اور آلات پر جمع شدہ فرسودگی	1,20,000	1,32,000			

Current Liabilities: رواں ذمہ داریاں			Current Assets : رواں اثاثے		
Sundry Creditors متفرق لین دار	2,40,000	2,34,000	Cash کیش	60,000	72,000
Outstanding Exp. اواطلب مصارف	24,000	48,000	Debtors دین دار	1,68,000	1,86,000
Bills Payable اواطلب بلس	12,000	13,200	Stock اسٹاک	2,64,000	96,000
			Advance پیشگی	7,800	9,000
	9,07,800	10,35,000		9,07,800	10,35,000

نوٹ: فروخت شدہ آلات کی لاگت 1998 کے دوران 72000 روپے تھی۔

حل :

Schedule of Changes in Working Capital

	31-12-97	31-12-98	Change in working capital	
			Increase	Decrease
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Current Assets:				
Cash	60,000	72,000	12,000	.....
Debtors	1,68,000	1,86,000	18,000	.....
Stock	2,64,000	96,000	.....	1,68,000
Advances	7,800	9,000	1,200	.....
Current Liabilities:				
Creditors	2,40,000	2,34,000	6,000	.....
Outstanding Expenses	24,000	48,000	.....	24,000
Bill Payable	12,000	13,200	.....	1,200
			37,200	1,93,200
Decrease in Working Capital			**1,56,000**	.....
			1,93,200	1,93,200

Building & Equipment Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	3,60,000	By Bank (sale)	36,000
To Profit & Loss A/c (gain)	12,000	By Accumulated Depreciation (on equipment sold)	48,000
To Bank (balancing figure)	2,88,000	By Balance c/d	5,76,000
	6,60,000		6,60,000

Note : Calculation of Sale Value of Equipment has been work out as under

	Rs.
Cost of Equipment Sold	72,000
Less: Depreciation on Asset Sold	48,000
Book Values	24,000
Add: Gain on Sale	12,000
Sale Proceeds	36,000

Accumulated Depreciation Account

	Rs.		Rs.
To Depreciation		By Balance b/d	1,20,000
(on Building & Equipment Sold)		By Profit & Loss A/c	60,000
(balancing figure)	48,000	(Depreciation charged)	
To Balance c/d	1,32,000		
	1,80,000		1,80,000

Funds from Operations

	Rs.
Net Profit	12,000
Add:Depreciation	60,000
	72,000
Less: Gain on Sale of Equipment	12,000
Funds from operations	60,000

Fund Flow Statement for the year Ended 31-12-1998

		Rs.
A.	**Sources:**	
	Funds from operations	60,000
	Sale of Equipment	36,000
	Issue of Shares	84,000
		1,80,000
B.	**Uses:**	
	Purchase of land	48,000
	Purchases of Equipment	2,88,000
		3,36,000
	Decrease in Working Capital (B-A)	1,56,000

تمثیل 3

ذیل میں دیے گئے بیلنس شیٹس سے فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے۔

Comparative Balance Sheets تقابلی بیلنس شیٹس

Liabilities ذمہ داریاں	31.12.97	31.12.98	Assets اثاثے	31.12.97	31.12.98
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Share Capital حصص کیپٹل	90,000	1,10,000	**Fixed Assets:** قائم اثاثے:		
Profit & Loss Account			Land زمین	80,000	1,00,000
پرافٹ اور لاس اکاونٹ	80,000	95,000	Plant & Machinery پلانٹ اور مشینری	40,000	66,000
General Reserve جنرل ریزرو	40,000	50,000	**Current Assets:** رواں اثاثے		
Current Liabilities: رواں ذمہ داریاں			Stock اسٹاک	40,000	60,000
Creditors لین دار	51,000	25,000	Debtors دین دار	40,000	35,000

Provision for Doubtful Debts			Cash نقدی	50,000	20,000
پرووژن برائے مشکوک قرضے	4,000	2,000	Preliminary Expenses ابتدائی مصارف	25,000	15,000
Bills Payalbe اداطلب بلس	20,000	18,000	Discount on Issue of Shares		
			حصص کی اجرائی پر ڈسکاونٹ	10,000	4,000
	2,85,000	3,00,000		2,85,000	3,00,000

نوٹ: مشنری پر عاید کردہ فرسودگی 8000 روپے تھی۔

حل :

Schedule of Changes in Working Capital

			Change in working capital	
	31-12-97	31-12-98	Increase	Decrease
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Current Assets:				
Stock	40,000	60,000	20,000	.....
Debtors	40,000	35,000	.....	5,000
Cash	50,000	20,000	.....	30,000
Current Liabilities:				
Creditors	51,000	25,000	26,000	.....
Provision for Doubtful Debts	4,000	2,000	2,000	.....
Bills Payable	20,000	18,000	2,000	.....
			50,000	35,000
Increase in Working Capital		.....	.....	**15,000**
			50,000	50,000

Land Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	80,000	By Balance c/d	1,00,000
To Bank (purchase) (balancing figure)	20,000		
	1,00,000		1,00,000

Machinery Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	40,000	By Depreciation	8,000
To Bank (purchase) (balancing figure)	34,000	By Balance c/d	66,000
	74,000		74,000

General Reserve Account

	Rs.		Rs.
To Balance c/d	50,000	By Balance b/d	40,000
		By P & L Account (net profit) (balancing figure)	10,000
	50,000		50,000

Adjusted Profit & Loss Account

	Rs.		Rs.
To Preliminary Expenses	10,000	By Balance b/d	80,000
To Discount on Shares	6,000	By Funds from Operations	49,000
To Depreciation	8,000	(balancing figure)	
To General Reserve	10,000		
To Balance c/d	95,000		
	1,29,000		1,29,000

Funds Flow Statement for the year Ended 31-12-1998

		Rs.
A.	**Sources:**	
	Funds from operations	49,000
	Issue of Shares(1,10,000-90,000)	20,000
		69,000
B.	**Uses:**	
	Purchase of land	20,000
	Purchases of Machinery	34,000
		54,000
Increase in Working Capital (A-B)		15,000

تمثیل 4

X.Co. کے اثاثے اور ذمہ داریاں 1997 اور 1998 سال کے ختم پر ذیل میں دیے گئے ہیں :

Comparative Balance Sheets تقابلی بیلنس شیٹس

Liabilities ذمہ داریاں	1997	1998	Assets اثاثے	1997	1998
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Share Capital شیر کیپٹل	1,00,000	1,50,000	Land زمین	1,00,000	1,00,000
Share Premium شیر پریمیم	.....	5,000	Plant پلانٹ	1,04,000	1,00,000
General Reserve جنرل ریزرو	50,000	60,000	Furniture فرنیچر	7,000	9,000
Profit and Loss Account			Investment انوسٹمنٹ	60,000	80,000
پرافٹ اور لاس اکاونٹ	10,000	17,000	Stock اسٹاک	60,000	65,000
6 % Debentures 6% ڈبنچرس	70,000	50,000	Debtors دین دار	30,000	70,000

Accumulated Depreciation جمع شدہ فرسودگی	55,000	62,000	Cash کیش	30,000	45,000
Provision for Taxation ریزرو برائے ٹیکس	20,000	30,000			
Sundry Creditors متفرق لین دار	86,000	95,000			
	3,91,000	4,69,000		3,91,000	4,69,000

ایک پلانٹ 4000روپے میں خریدا گیا تھا(فرسودگی 2000روپے)اس کو 800روپیوں میں فروخت کیا گیا۔فرنیچر کا ایک آئٹم 2000روپے میں فروخت کیا گیا۔ان تفصیلات سے آپ فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے۔

حل :

Schedule of Changes in Working Capital

	31-12-97	31-12-98	Change in working capital	
			Increase	Decrease
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Current Assets:				
Stock	60,000	65,000	5,000	.....
Debtors	30,000	70,000	40,000	.....
Cash	30,000	45,000	15,000	.....
Current Liabilities:				
Sundry Creditors	86,000	95,000	.....	9,000
			60,000	9,000
Increase in Working Capital				**51,000**
			60,000	60,000

Note:- Provision for taxation is treated as a non-current liability. It is assumed that last years' (1997)provision for taxation is paid in the current year(1998)

Plant Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	1,04,000	By Cash (sale)	800
		By Accumulated Depreciation	2,000
		By Profit & Loss Account (loss on sale)	1,200
		By Balance c/d	1,00,000
	1,04,000		1,04,000

Loss on sale of Plant is worked out as follows:

	Rs.
Cost of Plant	4,000
Depreciation on Plant Sold	2,000
Book Value of Plant Sold	2,000
Sale Proceeds	800
Loss on Sale	1,200

Accumulated Depreciation Account

	Rs.		Rs.
To Depreciation on Plant Sold	2,000	By Balance b/d	55,000
To Balance c/d	62,000	By Depreciation charged to Profit & Loss Account (balancing figure)	9,000
	64,000		64,000

Furniture Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	7,000	By Balance c/d	9,000
To Bank (purchase)	2,000	By Depreciation	.....
	9,000		9,000

Investment Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	60,000	By Balance c/d	80,000
To Bank (purchases) (balancing figure)	20,000		
	80,000		80,000

General Reserve Account

	Rs.		Rs.
To Balance c/d	60,000	By Balance b/d	50,000
		By P & L Account (balancing figure)	10,000
	60,000		60,000

Adjusted Profit & Loss Account

	Rs.		Rs.
To Transfer to General Reserve	10,000	By Balance b/d	10,000
To Depreciation Charged	9,000	By Funds from Operations (balancing figure)	57,200
To Loss on Sale of Plant	1,200		
To Provision for Tax	30,000		
To Balance c/d	17,000		
	67,200		67,200

Provision for Taxation

Dr.			Cr.
	Rs.		Rs.
To Bank (tax paid for last years)	20,000	By Balance b/d	20,000
To Balance c/d	30,000	By P & L Account (provision made) (balancing figure)	30,000
	50,000		50,000

Note:- Provision for taxation is treated as a non-current liability. It is assumed that last years' (1997) provision for taxation is paid in the current year(1998).

Fund Flow Statement for the year ended 31-12-1998

		Rs.
A.	**Sources:**	
	Funds from operations	57,200
	Issue of Shares Including Premium	55,000
	Sale of Plant	800
		1,13,000
B.	**Uses:**	
	Purchases of Furniture	2,000
	Purchases of Investment	20,000
	Payment of Tax	20,000
	Redemption of Debentures	20,000
		62,000
Increase in Working Capital (A-B)		51,000

تمثیل 5

مندرجہ ذیل اثاثوں اور ذمہ داریوں سے "فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ" تیار کیجیے۔

Comparative Balance Sheets تقابلی بیلنس شیٹس

Liabilities ذمہ داریاں	1997	1998	Assets اثاثے	1997	1998
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Share Capital شیر کیپٹل	60,000	70,000	**Fixed Assets:** قائم اثاثے		
Reserves ریزرو	40,000	65,000	Land زمین	60,000	80,000
Debentures ڈنچرس	10,000	15,000	Buildings عمارتیں	40,000	50,000
Proposed Dividends مجوزہ ڈیویڈنڈ	12,000	9,000	Furniture فرنیچر	20,000	15,000
Accumulated Depreciation جمع شدہ فرسودگی	11,000	10,000	**Current Assets :** رواں اثاثے Stock اسٹاک	10,000	17,000
Current Liabilities: ذمہ داریاں			Debtors دین دار	15,000	12,000
Creditors لین دار	20,000	15,000	Cash کیش	8,000	10,000
	1,53,000	1,84,000		1,53,000	1,84,000

مزید اطلاعات: قدیم فرنیچر لاگتی 5000روپے (جمع شدہ فرسودگی 3000روپے) 1200روپے میں فروخت کیا گیا ادا شدہ ڈیویڈنڈ 6000 روپے ہے۔

حل :

Schedule of Changes in working Capital

	31-12-97	31-12-98	Change in working capital	
			Increase	Decrease
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Current Assets:				
Stock	10,000	17,000	7,000	.....
Debtors	15,000	12,000	.....	3,000
Cash	8,000	10,000	2,000	.....
Current Liabilities:				
Creditors	20,000	15,000	5,000	.....
			14,000	3,000
Increase in Net Working Capital			.....	**11,000**
			14,000	14,000

Furniture Account

	Rs.		Rs.
To Balance b/d	20,000	By Cash (sale)	1,200
		By Accumulated Depreciation	3,000
		By Loss to P& L A/c	800
		By Balance c/d	15,000
	20,000		20,000

Note: Loss on sale of furniture has been worked out as under:

	Rs.
Cost	5,000
Les: Depreciation	3,000
Book Value	2,000
Less: Sale Value	1,200
Loss on Sale	800

Accumulated Depreciation Account

	Rs.		Rs.
To Depreciation on Furniture Sold	3,000	By Balance b/d	11,000
To Balance c/d	10,000	By Depreciation charged to Profit & Loss Account (balancing figure)	2,000
	13,000		13,000

Proposed Dividends Account

	Rs.		Rs.
To Dividend paid	6,000	By Balance b/d	12,000
To Balance c/d	9,000	By P & L A/c (balancing figure)	3,000
	15,000		15,000

Reserve Account (Adjusted)

	Rs.		Rs.
To Depreciation Charged	2,000	By Balance c/d	40,000
To Loss on Sale of Furniture	800	By Funds from Operations (balancing figure)	30,800
To Proposed Dividend	3,000		
To Balance c/d	65,000		
	70,800		70,800

Note: This account is in the place of Adjusted P & L A/c as the P & L A/c balance is not given separately in the balance sheet.

Fund Flow Statement

		Rs.
A.	**Sources:**	
	Funds from operations	30,800
	Issue of Shares	10,000
	Issue of Debentures	5,000
	Sale of Old Furniture	1,200
		47,000
B.	**Uses:**	
	Purchase of Land	20,000
	Purchase of Buildings	10,000
	Payment of Dividends	6,000
		36,000
Increase in Working Capital (A-B)		11,000

19.3 Importance of Fund Flow Statement فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی اہمیت

عموماً ایک کاروباری ادارہ دو فینانشیل اسٹیٹمنٹس تیار کرتا ہے (1) انکم اسٹیٹمنٹ یا پرافٹ اور لاس اکاونٹ جو ایک مدت پر محیط ٹریڈنگ آپریشنس کے خالص نتیجہ کا انکشاف کرتا ہے (2) پوزیشن اسٹیٹمنٹ یا بیلنس شیٹ جو کسی مخصوص تاریخ پر کمپنی کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کا اظہار کرتا ہے۔ یہ دو اسٹیٹمنٹس آپریشن کے نتائج اور بزنس کے فینانشیل پوزیشن پیش کرنے کا اہم فعل انجام دیتے ہیں۔ یہ دو اسٹیٹمنٹس کاروبار کے فینانشیل پوزیشن اور نتائج پیش کرنے کا اہم فعل انجام دیتے ہیں۔ تاہم ان دو بیلنس شیٹ کی تاریخوں کے درمیان رونما ہوئے مالیاتی تغیرات پر روشنی نہیں ڈالتے۔ فنڈس کے ماخذات اور استعمالات کا بھی یہ اسٹیٹمنٹس انکشاف نہیں کرتے۔ یہ معلومات ماخذات (Sources) اور استعمالات (Uses) کا اسٹیٹمنٹ تیار کرکے حاصل کی جاسکتی ہے جو where got اور where gone statement یا فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ بھی کہلاتا ہے۔ یہ اسٹیٹمنٹ ورکنگ کیپٹل کے ماخذات اور استعمالات کو واضح طور پر اُجاگر کرتا ہے اور دو بیلنس شیٹ تاریخوں کے درمیان بزنس کے فینانشیل پوزیشن میں ہونے والے تغیرات کا انکشاف کرتا ہے۔

فنڈفلواسٹیٹمنٹ کے اہم مقاصد ہیں:

1 کیش یا خالص ورکنگ کیپٹل یا جملہ فینانشل وسائل کے لحاظ سے فنڈ کے فلو کو سمجھنا ۔

2 ورکنگ کیپٹل کے رول کو سراہنا۔

3 ورکنگ کیپٹل میں ظہور پذیر تغیرات کو سمجھنا' نتیجہ اخذ کرنا اور ان کی وجوہات کا تجزیہ کرنا۔

4 ورکنگ کیپٹل (Working Capital) کے ماخذات اور استعمالات کا تعین کرنا۔

5 کاروباری اداروں بالخصوص مالیہ کاری سے متعلق پالیسیوں کی خامیوں کی نشاندہی کرنا ۔

استعمالات (Uses)

فنڈ فلواسٹیٹمنٹ' حصہ دار' لین دار' بینک کار اور مالیاتی اداروں کے لیے بہت مفید اور کارآمد ہوتا ہے۔ اس ''اسٹیٹمنٹ'' کے استعمالات درج ذیل ہیں:

1 یہ بزنس آپریشن کے مالیاتی نتائج وعواقب کی صراحت کرتا ہے It explains the financial consequences of business operation: یہ اسٹیٹمنٹ مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات مہیا کرتا ہے:

(i) منافع کہاں جا چکا ہے؟

(ii) کاروبار کی لکویڈیٹی اور فائدہ مندی کے درمیان عدم توازن کیوں پایا جاتا ہے؟ منافع کے باوجود لکویڈیٹی موقف خراب کیوں ہوتا ہے؟ یا نقصانات کے باوجود ایک کاروبار کے کیش کا اطمینان بخش موقف کیونکر ہوسکتا ہے؟

(iii) ادارہ کے لیے آمدنی سے بڑھ کر یا نقصان کے باوجود ڈیویڈنڈس کی ادائی کیسے ممکن تھی؟

مندرجہ بالا سوالوں کے جوابات انتظامیہ کو فنڈس کو منفعت بخش چینلوں میں مشغول کرنے اور کاروباری کی سیالیت اور نفع مندی کے پوزیشن میں بہتری لانے کا اہل بناتے ہیں۔

2 فنڈس کی پوزیشن میں پیش قیاسی Forecasting funds position : ایک انٹرپرائز کی مجموعی ترقی کے لیے فراہم کردہ وسائل کو متناسب (optimum) طور پر استعمال کیا جانا چاہیے۔ ایک امکانی فنڈ فلواسٹیٹمنٹ کی تیاری اور بہتر وسائل کی تخصیص سے یہ مقصد حاصل ہوسکتا ہے۔

3 Testing value: فنڈ فلواسٹیٹمنٹ اس بات کی جانچ کرتا ہے کہ رواں سرمایہ کو انتظامیہ نے کس حد تک بہتر استعمال کیا ہے۔ ورکنگ کیپٹل کافی مقدار میں ہے یا نہیں، یہ اظہار فنڈ فلواسٹیٹمنٹ کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ فاضل ورکنگ کیپٹل کے موثر استعمال یا اس کے ناکافی ہونے کی صورت میں فنڈس کی فراہمی کے انتظام کے لیے انتظامیہ کے ذریعہ کیے جانے والے مناسب اقدامات کا بھی اظہار کرتا ہے۔

4 Decision-making value: فنڈ فلواسٹیٹمنٹ انٹرپرائز کی قرض اعتباری، قرضوں سے فنڈس کا اکٹھا کرنا' باقاعدہ بزنس آپریشن کے ذریعہ پیدا کردہ فنڈس' اور کس طرح انتظامیہ فنڈس سے استفادہ کر چکا ہے' ظاہر کرتا ہے۔ مزید یہ کہ مستقبل میں فنڈس کے ممکنہ استعمالات کی نشاندہی کرتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر' بیرونی اشخاص جیسے لین دار' قرض فراہمی کی معقولیت کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ حصہ دار بھی اندازہ قائم کر سکتے ہیں کہ انتظامیہ فنڈس کے انتظام میں کس قدر موثر ہے۔ مزید' بداانتظامی کی نشاندہی کے ساتھ اس کا انسداد بھی کیا جاسکتا ہے۔ ظاہر کردہ اطلاع سے' مستقبل کی مالیاتی پالیسیوں اور سرمایہ مصارف پروگرام Capital Expenditure Programme کی تشکیل میں' انتظامیہ استفادہ کر سکتا ہے۔

بہرحال' فنڈ فلواسٹیٹمنٹ کی ایک اہم خامی یہ ہے کہ اس کو بیلنس شیٹس اور پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں فراہم کردہ مواد سے تیار کیا جاتا ہے اور اس لیے وہ ان گوشواروں کی عام خامیوں سے متاثر ہوتا ہے۔

19.4 کیش فلواسٹیٹمنٹ Cash Flow Statement

فلو کے معنی ہیں ''بہاؤ'' اور کیش فلو سے مراد کاروبار میں کیش کا بہاؤ۔ جب کاروبار میں رقوم حاصل کی جاتی ہیں، کیش کا بہاؤ کاروبار کی طرف ہوتا ہے۔ چنانچہ کاروبار کے نقد حاصلات ''کیش ان فلوز'' کہلاتی ہیں۔ اسی طرح نقد ادائیگیوں کی صورت میں کیش کا بہاؤ بیرون کاروبار ہوتا ہے۔ اس سے کاروبار کے ذریعہ ادائیگیاں کیش کا اوٹ فلو کہلاتی ہیں کیش فلواسٹیٹمنٹ وہ اسٹیٹمنٹ ہے جو (1) کیش ان فلوز (ماخذ) اور اوٹ فلوز (کیش کے

استعمالات) اور (2) دو بیلنس شیٹ کی تاریخوں کے درمیان کیش بیلنس میں رونما تغیرات کو ظاہر کرتا ہے۔ فلوز کی سائز اور سطح کے اعتبار سے کسی مدت میں کیش آوٹ فلوز کی بہ نسبت کیش ان فلوز کم یا زیادہ ہو سکتے ہیں۔ کیش ان فلوز پر کیش اوٹ فلوز کا اضافہ کیش بیلنس میں کمی کا باعث ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف اگر کیش ان فلوز کیش آوٹ فلوز سے زیادہ ہوں تو اس صورت میں کیش بیلنس میں اضافہ ہوگا۔ لہٰذا خالص کیش فلوز کیش ان فلوز اور کیش اوٹ فلوز کے فرق کو ظاہر کرتا ہے جو کیش بیلنس میں اضافہ یا کمی کا باعث ہوتا ہے۔ یہ نوٹ کیا جاسکتا ہے کہ اس سیاق و سباق میں کیش میں بینک بیلنس بھی شامل رہتا ہے۔ کیش کی دستیابی واجب الادا ذمہ داریوں کی تکمیل کی اہلیت کا تعین کرتی ہے۔ اگر کیش بروقت دستیاب نہ ہو اور رواں ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل نہ ہو سکتی ہو تو یہ صورت حال کاروبار کے فنی دیوالیہ پن کا باعث ہو سکتی ہے۔ چنانچہ ایک تنظیم ہمیشہ سیالیت کی ایک اطمینان بخش سطح کی برقراری کی خواہاں ہوتی ہے۔ کاروباری ادارہ کسی مخصوص مدت کے دوران ان فلو اور اوٹ فلو کے نمونہ اور سائز کو سمجھنے کا خواہاں ہوتا ہے تاکہ مالیاتی پالیسیوں کی تاثیر کا جائزہ لیا جاسکے۔ اس غرض کے تحت ہم کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کرتے ہیں جس میں دوران سال کیش کے ماخذات اور استعمالات کے نتیجہ میں کیش بیلنس میں رونما اضافہ یا کمی کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

19.4.1 کیش کے ماخذات اور استعمالات Sources and Uses of Cash

کیش کے مختلف ماخذات مندرجہ ذیل ہیں :

1 کیش بذریعہ آپریشن
2 حصص کی اجرائی
3 ڈبنچرس کی اجرائی
4 اکٹھا کردہ طویل مدتی قرضے
5 قائم اثاثوں کی فروخت

کیش کے استعمالات:

1 ترجیح حصص کی بازادائی
2 ڈبنچرس کی بازادائی
3 قرضوں کی ادائی
4 قائم اثاثوں کی خریدی
5 ڈیویڈنڈ کی ادائی
6 ٹیکس کی ادائی

آپ غور کریں گے کہ کیش کے ماخذات اور استعمالات بھی وہی ہیں جو کہ "فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ" کے ہیں۔ صرف ایک ہی آئٹم جو مختلف ہوتا ہے وہ بذریعہ آپریشن فنڈس کے بجائے بذریعہ آپریشن کیش ہے۔

19.4.2 بذریعہ آپریشن کیش کا تعین Ascertaining Cash from Operation

آپ نے سیکھا کہ کیش فلو اسٹیٹمنٹ کا بنیادی مقصد دو بیلنس شیٹ تاریخوں کے دوران کیش بیلنس میں کمی و بیشی کی توضیح کرنا ہے اور یہ فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے نمونہ پر ہی تیار کیا جاتا ہے، جس طرح فنڈس بذریعہ آپریشنس کے تعین کے لیے خالص منافع اڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ اب کیش بذریعہ آپریشنس کے تعین کے لیے فنڈس بذریعہ آپریشنس کو اڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے آپ کو دوران سال رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں میں رونما تغیرات پر غور کرنا ہوگا۔ فنڈس بذریعہ آپریشن کی کیش بذریعہ آپریشنس میں تبدیلی ضروری ہے کیونکہ ورکنگ کیپٹل تصور کے تحت فنڈس بذریعہ آپریشنس کا انحصار اکاونٹنگ کے اکروول تصور پر ہے اور جملہ فروخت (آیا نقد یا اُدھار) اور جملہ خرید (آیا نقد یا اُدھار) علی الترتیب ورکنگ کیپٹل کے ماخذات اور استعمالات تسلیم کیے جاتے ہیں۔ لیکن فنڈ کے کیش تصور کے تحت صرف نقد فروخت اور دین داروں کے حاصلات کیش کے ماخذات خیال کیے جاتے ہیں جبکہ نقد خرید اور لین داروں کو ادائی کیش کے استعمالات سمجھے جاتے ہیں اور آمدنیوں اور مصارف کے تعلق سے بھی یہ طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے۔ لہٰذا فنڈس بذریعہ آپریشنس (جس کا انحصار اکروول تصور ہوتا ہے) کے تحت آپریشنس سے کیش میں (جو کیش اکاونٹنگ پر منحصر ہے) تبدیلی عمل میں آتی ہے۔ مثلاً فرض کیجیے کہ ایک کاروبار کا 1997-1-1 پر آغاز کیا گیا ہے اور سال کے

دوران رقم فروخت 3,00,000 روپے تھی یہ بھی فرض کیجیے کہ اختتامی دین دار نہیں تھے۔ ابتدائی اور اختتامی دین داروں کے نہ ہونے کی وجہ سے یہ فرض کرنا چاہیے کہ 3,00,000 روپیوں کی جملہ رقم نقد فروخت سے حاصل ہوئی۔ اب یہ فرض کیجیے کہ 31.12.97 کو اختتامی دین دار 40,000 روپے تھے۔ اس کا یہ مطلب ہوا کہ فروخت کی جملہ رقم سال کے دوران حاصل نہ کی جا سکی۔ کیونکہ 40,000 روپے (اختتامی دین دار) ہنوز وصول طلب ہیں، فروخت سے نقد حاصلات 2,60,000 روپے (3,00,000 - 40,000) ہوں گے۔ 31.12.1997 کے اختتامی دین دار 1.1.1998 کو ابتدائی دین دار ہو جاتے ہیں۔ یہ مزید فرض کیجیے کہ 1998 کے دوران فروخت 4,00,000 روپے تھی۔ 31.12.1998 کو اختتامی دین دار 50,000 روپے تھے۔ اُس صورت میں سال 1998 کے دوران فروخت حاصلات کا تعین مندرجہ ذیل طریقے سے کیا جائے گا:

	روپے
1-1-98 پر ابتدائی دین دار	40,000
جمع: دوران سال فروخت	4,00,000
	4,40,000
تفریق: 31-12-98 پر اختتامی دین دار	50,000
دورانِ سال فروخت سے نقدی	3,90,000

ایسا ہی نتیجہ دوران سال کی فروخت میں سے دین دار کی اضافی رقم کو منہا کر کے اخذ کیا جا سکتا ہے۔

	روپے
1998 سال کے دوران فروخت	4,00,000
تفریق: دوران سال ڈبٹرس میں اضافہ	10,000
اختتامی دین دار تفریق ابتدائی دین دار	
(40,000 - 50,000)	
دوران سال فروخت سے نقدی	3,90,000

آپ جانتے ہیں کہ فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے سیاق و سباق کے مطابق رواں اثاثہ میں اضافہ ورکنگ کیپٹل میں اضافہ خیال کیا جاتا ہے جبکہ یہ سچ ہے کہ رواں اثاثہ میں اضافہ سے ورکنگ کیپٹل میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ بھی سچ ہے کہ اس سے کیش انفلو میں اسی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح رواں ذمہ داری میں اضافہ سے ورکنگ کیپٹل میں کمی واقع ہو جاتی ہے لیکن دوسری طرف یہ کیش پوزیشن میں بہتری کا باعث ہوتا ہے۔ لہذا فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرنے کے بعد کیش بذریعہ آپریشنس حاصل کرنے کے لیے فنڈس بذریعہ آپریشنس میں مندرجہ ذیل مزید اڈجسٹمنٹس کیے جاتے ہیں، جیسا کہ شکل 19.3 میں بتایا گیا ہے۔

Figure 19.3: Statement of Cash from Operations

	Rs.	Rs.
Funds from Operations		.....
Add: Incerase in each item of current liability	.....	
Decrease in each item of current asset (except cash and bank balance)	.....	.....
Less: Increase in each item of current asset (except cash and bank balance)	.....	
Decrease in each item of current liability	.....	.....
Cash from operations		.....

نوٹس: کیش اور بنک بیلنس میں تغیر شامل نہیں کیا گیا ہے کیونکہ کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کرنے کا مقصد یہ وضاحت کرنا ہوتا ہے کہ کس طرح کیش بیلنس اور بنک بیلنس میں اضافہ اور کمی واقع ہوتی ہے۔

تمثیل 6 ملاحظہ کیجیے اور کیش فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے مقصد کے لیے بذریعہ آپریشن کیش کے تعین کے طریقے کو نوٹ کیجیے۔

تمثیل 6

مندرجہ ذیل معلومات اور دی گئی بیلنس شیٹس سے

(1) فنڈ بذریعہ آپریشنس اور (2) کیش بذریعہ آپریشنس محسوب کیجیے۔

سال کا خالص منافع 90,000 روپے۔

سال کے دوران قلمزدہ ابتدائی مصارف 5,000 روپے۔

سال کے دوران قلمزدہ حصص کی اجرائی پر منظورہ ڈسکاؤنٹ 3,000 روپے۔

دوران سال عاید کردہ فرسودگی 8,000 روپے۔

فرنیچر جس کی لاگت 30,000 روپے تھی (جمع شدہ فرسودگی Accumulated depreciation' 10,000 روپے) 28,000 روپے میں فروخت کیا گیا۔

Extracts of Balance Sheets بیلنس شیٹس

Liabilities ذمہ داریاں	31.12.97	31.12.98	Assets اثاثے	31.12.97	31.12.98
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Current Liabilities : رواں ذمہ داریاں:			**Current Assets :** رواں اثاثے		
Creditors لین دار	40,000	35,000	Stock اسٹاک	60,000	80,000
Bills Payable اداطلب بلس	25,000	28,000	Debtors دین دار	40,000	47,000
Income received in advance پیشگی وصول شدہ آمدنی	15,000	18,000	Prepaid Expenses پیشگی ادا شدہ مصارف	13,000	9,000
Expenses outstanding اداطلب مصارف	13,000	17,000	Bills Receivable وصول طلب بلس	12,000	18,000
			Cash and Bank Balances نقدی اور بینک بیلنس	25,000	30,000

حل :

Statement of Funds from Operations

		Rs.	Rs.
Net Profit			90,000
Add:	Depreciation	8,000	
	Preliminary expenses written off	5,000	
	Discount on isse of shares written off	3,000	16,000
			1,06,000
Less:	Profit on sale of furniture		8,000
Funds from operations			98,000
Note:	Profit on sale of furnitre has been worked out as follows:		
	Cost of furniture sold		30,000
	Less: Depreciation on furniture sold		10,000
	Book value of furniture		20,000
	Sale Value		28,000
	Profit on sale of furniture		8,000

Statement of Cash from Operations

		Rs.	Rs.
Funds from operations			98,000
Add:	Decrease in prepaid expenses	4,000	
	Increase in bills payable	3,000	
	Increase in income received in advance	3,000	
	Increase in expenses outstanding	4,000	14,000
			1,12,000
Less:	Increase in stock	20,000	
	Increase in debtors	7,000	
	Increase in bills receivable	6,000	
	Decrease in creditors	5,000	
			38,000
Cash from Operations			74,000

بذریعہ آپریشن، کیش کو براہ راست محسوب کیا جاسکتا ہے۔ یعنی فنڈس بذریعہ آپریشنس اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے بغیر اس کے لیے خالص منافع کو نقطۂ آغاز کے طور پر لیا جاتا ہے اور اس میں وہ تمام آئٹمس جمع کیجیے جو خالص منافع میں فنڈس بذریعہ آپریشنس محسوب کرتے وقت جمع کیے جاتے ہیں اور وہ بھی آئٹمس جمع کیجیے جو بذریعہ آپریشنس کیش کا اسٹیٹمنٹ تیار کرتے وقت فنڈس بذریعہ آپریشنس میں جمع کیے جاتے ہیں اور وہ تمام آئٹمس منہا کیجیے جو ان دونوں اسٹیٹمنٹس کی صورت میں منہا کیے جاتے ہیں۔ اس کے نتیجہ کے طور پر حاصل ہونے والا عدد بذریعہ آپریشنس کیش ہوگا۔ اب ہم تمثیل 6 میں دی گئی معلومات سے بذریعہ آپریشنس کیش کا اسٹیٹمنٹ براہ راست تیار کریں گے (یعنی فنڈس بذریعہ آپریشنس اسٹیٹمنٹ تیار کیے بغیر)۔

Statement of Cash from Operations

		Rs.	Rs.
Net Profit			90,000
Add:	Depreciation	8,000	
	Preliminary expenses in written off	5,000	
	Discount on issue of shares written off	3,000	
	Decrease in prepaid expenses	4,000	
	Increase in bills payable	3,000	
	Increase in income received in advance	3,000	
	Increase in expenses outstanding	4,000	30,000
			1,20,000
Less:	Profit on sale of furniture	8,000	
	Increase in stock	20,000	
	Increase in debtors	7,000	
	Increase in bills receivable	6,000	
	Decrease in creditors	5,000	46,000
Cash from Operations			74,000

19.4.3 کیش فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری Preparation of Cash Flow Statement

کیش فلو اسٹیٹمنٹ اور فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ دونوں میں مشابہت ہوتی ہے۔ آپ 19.4.1 میں سیکھ چکے ہیں کہ بذریعہ آپریشنس کیش کے علاوہ فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ میں ظاہر کردہ فنڈ کے ماخذات اور استعمالات بھی کیش کے ماخذات اور استعمالات کے مماثل ہوتے ہے۔ عموماً کیش فلو اسٹیٹمنٹ کا آغاز کیش کے ابتدائی بیلنس سے ہوتا ہے جس کے بعد کیش کے ماخذات اور استعمالات کی تفصیلات دی جاتی ہیں۔ کیش کا ابتدائی بیلنس جمع کیش کے ماخذات منفی کیش کے استعمالات، کیش کے اختتامی بیلنس کے مساوی ہوتے ہیں جس کو کیش فلو اسٹیٹمنٹ میں آخری آئٹم کے طور پر بتایا جاتا ہے۔ شکل 19.3 پر کیش فلو اسٹیٹمنٹ کے پروفارما کے لیے نظر ڈالیے۔

Figure 19.3: Proforma of Cash Flow Statement for the year ending .....

	Rs.	Rs.
Cash Balance as on 1.1.19		.....
Add: Sources of Cash		
Cash from Operations	.....	
Issues of shares	.....	
Raising of long-term loans	.....	
Sale of fixed assets	.....	.....
Less: Uses of Cash		
Redemption of redeemable preference shares	.....	
Redemption of debentures	.....	
Repayment of long-term loans	.....	
Purchase of fixed assets	.....	
Payment of tax	.....	
Payment of Dividends	.....	.....
Cash Balance as on 31-12-19.....		.....

کیش فلو اسٹیٹمنٹ کو ایک کھاتے کی شکل میں بھی بتایا جاسکتا ہے۔اس کے لیے کیش کے اوپنگ بیلنس کو اس کھاتے میں ڈبٹ کی جانب لکھ کر شروعات کی جاتی ہے اور کیش کے کلوزنگ بیلنس کو اس کے کریڈٹ کی جانب آخر میں اندراج کیا جاتا ہے۔(تمثیل 7 ملاحظہ کیجیے)
تمثیل 7 اور 8 احتیاط سے مطالعہ کیجیے اور کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کرنے کا طریقہ نوٹ کیجیے۔

تمثیل 7

ذیل میں دیے گئے A Ltd. کی بیلنس شیٹ اور آمدنی اسٹیٹمنٹ سے کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے۔

Liabilities ذمہ داریاں	31.12.97	31.12.98	Assets اثاثے	31.12.97	31.12.98
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Share Capital حصص سرمایہ	2,00,000	3,03,100	**Fixed Assets :** قائم اثاثے		
P & L A/c پرافٹ اور لاس اکاؤنٹ	.....	63,600	Plant پلانٹ	2,20,000	3,30,000
Reserves ریزروز	86,100	86,100	**Current Assets :** رواں اثاثے		
Secured Loans محفوظ قرضے	50,000	60,000	Inventories انونٹریز (اسٹاک)	1,70,000	1,96,000
Accumulated Depreciation جمع شدہ فرسودگی	25,000	29,600	Book Debts دین دار	78,400	54,200
Current Liabilities : رواں ذمہ داریاں			Cash and Bank نقدی اور بینک	52,500	73,600
Creditors for Goods لین دار برائے مال	1,42,800	1,08,400			
Outstanding Expenses ادا طلب مصارف	17,000	3,000			
	5,20,900	6,53,800		5,20,900	6,53,800

انکم اسٹیٹمنٹ (31.12.98 کو ختم ہونے والے سال کے لیے)

Income Statement for the Year ended 1998

		روپے
فروخت		1,66,000
تفریق : فروخت کی لاگت (بشمول فرسودگی 4600 روپے)		68,000
خام نفع		98,000
تفریق : فروختگی اور انتظامیہ مصارف	26,400	
دیگر مصارف	2,000	
قرضوں پر سود	6,000	
		34,400
سال کا خالص منافع		63,600

حل :

Statement of Cash from Operations

	Rs.	Rs.
Operational Profit (net profit as per income statement)		63,600
Add: Depreciation	4,600	
Decrease in debtors	24,200	28,800
		92,400
Less: Decrease in creditors	34,400	
Decrease in outstanding expenses	14,000	
Increase in stock	26,000	74,400
Cash from Operations		18,000

Cash flow statemet for the year ended 31.12.1998

	Rs.	Rs.
Cash Balance as on 1.1.1998		52,500
Add: Sources of Cash		
Cash from operations	18,000	
Loan taken	10,000	
Issue of Share Capital	1,03,100	1,31,100
		1,83,600
Less: Uses of cash		
Purchases of plant		1,10,000
Cash balance as on 31.12.1998		73,600

Alternative method (Account Form)

Cash flow statement for the year ended 31.12.1998

	Rs.		Rs.
Cash balance as on 1.1.98	52,500	Purchase of plant	1,10,000
Cash from operations	18,000	Balance c/d	73,600
Secured loans	10,000		
Share Capital	1,03,100		
	1,83,600		1,83,600

تمثیل 8

XYZ Ltd. کی ذیل میں دی گئی بیلنس شیٹ سے کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے

Liabilities ذمہ داریاں	31.12.97	31.12.98	Assets اثاثے	31.12.97	31.12.98
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Share Capital حصص سرمایہ	3,50,000	4,40,000	**Fixed Assets:** قائم اثاثے	4,00,000	5,00,000
Debentures ڈبنچرس	60,000	40,000	Stock in hand اسٹاک	4,000	5,000
Proposed Dividends مجوزہ ڈیویڈنڈس	40,000	35,000	Debtors دین دار	70,000	60,000
Profit & Loss Account پرافٹ اور لاس اکاونٹ	50,000	65,000	Bills Receivable وصول طلب بلس	40,000	30,000
Creditors لین دار	34,000	40,000	Cash زر نقد	20,000	25,000
	5,34,000	6,20,000		5,34,000	6,20,000

نوٹ: سال کے دوران ادا شدہ ڈیویڈنڈ 15000 روپے۔

حل :

Proposed Dividend Account

	Rs.		Rs.
To Dividend paid	15,000	By Balance b/d	40,000
To balance c/d	35,000	By Profit & Loss Account	10,000
	50,000		50,000

Adjusted Profit & Loss Account

	Rs.		Rs.
To Proposed dividends	10,000	By Balance b/d	50,000
To Balance c/d	65,000	By Funds from operations	25,000
	75,000		75,000

Statement of Cash from Operations

	Rs.	Rs.
Funds from Operations		25,000
Add: Decrease in debtors	10,000	
Increase in creditors	6,000	16,000
		41,000
Less: Increase in stock	1,000	
Increase in bill receivable	10,000	11,000
Cash from Operations		30,000

Cash flow statemet for the year ended 31.12.1998

		Rs.	Rs.
Cash Balance as on 1.1.1998			40,000
Add:	Sources of Cash:		
	Cash from operations	30,000	
	Issue of Shares	90,000	1,20,000
			1,60,000
Less:	Uses of cash:		
	Purchase of fixed assets	1,00,000	
	Redemption of debentures	20,000	
	Payment of dividends	15,000	1,35,000
Cash balance as on 31.12.1998			25,000

کیش کے ابتدائی اور اختتامی بیلنس سے کیش فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری ''اختتامی بیلنس طریقہ (Ending balance approach) کے نام سے موسوم ہے۔ لیکن ایک خالص مختلف طریقہ (net different approach) بھی اختیار کیا جاسکتا ہے۔ اس طریقے میں کیش کے اوپننگ اور کلوزنگ بیلنس کو کیش فلو اسٹیٹمنٹ میں بتانے کے بجائے ہم صرف سال کے ختم پر مختلف ماخذات سے پیدا کردہ نقدی کی کل رقم اور مختلف استعمالات کے لیے خرچ کی گئی نقدی کی کل رقم کے درمیان پائے جانے والے فرق سے نقدی میں پیدا ہونے والی کمی یا زیادتی کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ طریقہ کار ایک فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری میں اختیار کردہ عمل جیسا ہوتا ہے۔ خالص بیلنس کے طریقہ کار کی مدد سے اس تمثیل کے لیے ''کیش فلو اسٹیٹمنٹ'' تیار کریں گے۔

Cash flow statement for the year ended 31.12.1998

		Rs.	Rs.
A.	Sources of Cash:		
	Cash from operations	30,000	
	Issue of Shares	90,000	1,20,000
B.	Uses of cash:		
	Purchase of fixed assets	1,00,000	
	Redemption of debentures	20,000	
	Payment of dividends	15,000	1,35,000
Decrease in Cash			15,000

19.4.4 کیش فلو اسٹیٹمنٹ کے استعمال Uses of Cash Flow Statement

کیش فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے مختلف استعمال ہوتے ہیں جن میں سے چند اہم درجہ ذیل ہیں:

1. دو مدتوں کے درمیان کیش بیلنس کے تغیرات اور ان تغیرات کے لیے ذمہ دار عوامل صاف طور پر ظاہر کیے جاتے ہیں۔
2. کیش فلو اسٹیٹمنٹ کے ذریعہ مندرجہ ذیل سے متعلق صراحت کی جاتی ہے۔
   (i) کثیر آپریٹنگ منافع ہونے کے باوجود قلیل مقدار میں کیش بیلنس کی موجودگی
   (ii) منافع کی بہت کم سطح کے باوجود کیش بیلنس کی بہت زیادہ مقدار میں موجودگی۔
3. مستقبل سے متعلق مجوزہ کیش فلو اسٹیٹمنٹ سے انتظامیہ کو قلیل مدتی منصوبہ بندی اور دیگر مراحل میں مدد ملتی ہے مثلاً:
   (i) مقررہ مدت کے دوران مزید کیش کی طلب کا تعین اور وقتی طور پر اس کی تکمیل۔
   (ii) فنڈس کی فاضل مقدار اور ممکنہ بروقت فراہمی کا تعین۔
   (iii) ترجیحی حصص/ڈیبنچرس/بازادائی کے لیے فرم کی صلاحیت کی جانچ۔

iii) ترجیحی حصص / ڈبنچرس / بازادائی کے لیے فرم کی صلاحیت کی جانچ۔
iv) ڈیویڈنڈ کی ممکنہ طور پر برقراری یا اضافہ کے امکانات کی جانچ۔
v) قائم اثاثوں کے مالی متبادل کی جانچ۔
vi) مابعد میں توسیع سے متعلق فرم کی استعداد کی جانچ۔
viii) کیش فلو کا مزید کارکرد اور موثر انتظام۔

19.5 کیش فلو تجزیہ اور فنڈ فلو تجزیہ میں امتیاز

Distinction Between Cash Flow Analysis and Fund Flow Analysis

کیش فلو تجزیہ اور فنڈ فلو تجزیہ کے درمیان فرق کے اہم نکات ذیل میں دیے گئے ہیں :

1. فنڈ فلو تجزیہ کا تعلق دو مختلف تاریخوں کی بیلنس شیٹس کے درمیان ورکنگ کیپٹل کے پوزیشن میں تغیر سے ہے' جبکہ کیش فلو تجزیہ' نقدی کے پوزیشن میں تغیر سے متعلق ہے۔
2. کیش فلو تجزیہ' قلیل مدتی منصوبہ بندی میں ایک بہتر کار آمد آلہ ہے' جبکہ فنڈ فلو تجزیہ' طویل مدتی منصوبہ بندی میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔
3. رواں ذمہ داریوں میں اضافہ یا رواں اثاثوں میں کمی (سوائے نقدی)' واقع ہونے سے کیش بیلنس میں اضافہ ہوتا ہے جبکہ یہ تغیرات خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔ اسی طرح رواں ذمہ داری میں کمی اور رواں اثاثے میں اضافے (سوائے نقدی) کی وجہ سے کیش میں کمی ہو جاتی ہے جبکہ ان تغیرات سے خالص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ ہوتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے الف

1) کیش فلو اور فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے درمیان موجود امتیازات بیان کیجیے۔

.....

.....

.....

2) بتائیے کہ آیا مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط۔
i) کیش فلو اسٹیٹمنٹ میں صرف غیر رواں نوعیت کے معاملتوں کے اثرات شامل رہتے ہیں۔
ii) مشتبہ قرضوں کے لیے گنجائش میں اضافے سے آپریشن کے ذریعہ کیش (Cash from operation) معلوم کرنے میں مدد ملتی ہے۔
iii) کیش فلو تجزیہ کی صورت میں اصطلاح "فنڈس" کے معنی رواں اثاثے ہیں۔
iv) آپریشن کے ذریعہ کیش معلوم کرنے کے لیے دین داروں میں اضافے کو آپریشن کے ذریعہ فنڈس میں سے منہا کرنا چاہیے۔
v) پیشگی ادا شدہ مصارف میں اضافے سے نقدی میں کمی واقع ہوتی ہے۔
vi) ادا طلب بلس میں کمی سے نقدی میں اضافہ ہوتا ہے۔

19.6 خلاصہ Let Us Sum Up

فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ فنڈس کے اُن ماخذات اور استعمال کو ظاہر کرتا ہے جن کے نتیجہ میں آئندہ کے ورکنگ کیپٹل میں اضافہ یا کمی واقع ہوتی ہے۔ یہ ایک اسٹیٹمنٹ یا اکاونٹ کی شکل میں تیار کیا جاتا ہے۔ یہ اسٹیٹمنٹ دو بیلنس شیٹ کے درمیان بزنس کے فینانشیل پوزیشن میں رونما تغیرات کے اسباب کی نشاندہی کرتا ہے اور اس طرح بزنس آپریشنس کے مالیاتی نتائج و عواقب کی توضیح کرتا ہے۔ فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ مستقبل میں فنڈس پوزیشن کی پیش قیاسی اور تنظیم کی مالیاتی پالیسی کی تشکیل میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اصطلاح فنڈ کو محدود معنوں میں استعمال کیے جانے پر کیش فلو اسٹیٹمنٹ کیش ان فلوز (ماخذات) اور کیش اوٹ فلوز (استعمالات) کو ظاہر کرتا ہے جس کے نتیجہ میں دو بیلنس شیٹ تاریخوں کے درمیان کیش بیلنس میں اضافہ یا کمی واقع ہوتی ہے۔ اس سیاق و سباق میں کیش میں، کیش اور بینک بیلنس دونوں شامل ہیں۔ کیش کے ماخذات اور استعمالات فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ میں ظاہر کردہ ورکنگ کیپٹل کے ماخذات اور استعمالات کے مشابہ ہیں۔ صرف ایک ہی آئٹم بذریعہ آپریشن کیش مختلف ہے۔ درحقیقت جیسے فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے لیے فنڈ بذریعہ آپریشن کا محسوب کرنا ضروری ہے اسی طرح کیش فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری میں "بذریعہ آپریشن کیش" کا تعین ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے فنڈس بذریعہ آپریشنس میں چند اڈجسٹمنٹس ضروری ہوتے ہیں۔ ان اڈجسٹمنٹس کا تعلق رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں سے ہوتا ہے۔ اگرچہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں ظاہر کردہ منافع کی رقم میں ضروری اڈجسٹمنٹس کر کے بذریعہ آپریشنس کیش کی رقم براہ راست معلوم کی جاسکتی ہے۔

کیش فلو تجزیہ اور فنڈ فلو تجزیہ میں فرق یہ ہے کہ اول الذکر، کیش پوزیشن میں تغیر سے متعلق ہے جبکہ موخر الذکر ورکنگ کیپٹل میں تغیر سے بحث کرتا ہے۔ کیش کے ماخذات اور استعمالات فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ میں ظاہر کردہ ورکنگ کیپٹل کے ماخذات اور استعمالات کے مشابہ ہوتے ہیں صرف بذریعہ آپریشن کیش ہی ایک مختلف ایٹم ہوتا ہے۔

19.7 کلیدی الفاظ Key Words

کیش فلو Cash Flow: کیش کی حرکت پذیری یعنی کیش ان فلو اور کیش آوٹ فلو۔

کیش فلو اسٹیٹمنٹ Cash Flow Statement: دو بیلنس شیٹ تاریخوں کے درمیان کیش کے ماخذات اور استعمالات کو ظاہر کرنے والا اسٹیٹمنٹ۔

بذریعہ آپریشن کیش Cash from operation: فنڈ بذریعہ آپریشن کے تعین کے وقت کیے گئے اڈجسٹمنٹس کے علاوہ رواں آئٹموں میں تغیرات کے لیے اڈجسٹ شدہ خالص منافع۔

19.8 اپنی معلومات کی جانچ: جوابات Answers To Check Your Progress

الف 2 i) غلط ii) صحیح iii) غلط iv) صحیح v) صحیح vi) غلط

19.9 امتحانی سوالات / مشقیں Terminal Questions / Exercises

سوالات:

1. فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے مقاصد اور اہمیت کی وضاحت کیجیے۔
2. کاروبار کے خالص منافع کو کس طرح بذریعہ آپریشن کیش میں تبدیل کیا جاتا ہے؟
3. کیش فلو اسٹیٹمنٹ کس طرح فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ سے مختلف ہے؟ بیان کیجیے۔ کیش فلو اسٹیٹمنٹ کے استعمالات کیا ہیں؟
4. کیش فلو اسٹیٹمنٹ کیا ہے؟ کیش کے مختلف ماخذات اور استعمالات کی فہرست مرتب کیجیے۔
5. کیش فلو تجزیہ انتظامیہ کے لیے کس طرح مددگار ثابت ہوتا ہے؟

مشقیں:

1. ذیل میں دی گئی بیلنس شیٹ سے X & Co. کے لیے فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے۔

Liabilities ذمہ داریاں	31.3.98	31.3.99	Assets اثاثے	31.3.98	31.3.99
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Share Capital	25,00,000	20,00,000	Fixed Assets	15,50,000	15,00,000
Reserves & Surplus	7,50,000	2,50,000	Investments	75,000	.....
Proposed Dividend	5,00,000	6,00,000	Stock	37,50,000	39,37,500
Secured Loans	12,50,000	14,00,000	Debtors	20,00,000	17,50,000
Current Liabilities	25,00,000	30,00,000	Cash & Bank	1,25,000	62,500
	75,00,000	72,50,000		75,00,000	72,50,000

مزید معلومات :

(الف) ادا شدہ ڈیویڈنڈ 2,50,000 روپے

(ب) سال کے لیے قائم اثاثوں پر فرسودگی 1.5 لاکھ روپے تھی (1,50,000 روپے)۔

2. مندرجہ ذیل بیلنس شیٹس سے فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے۔

Liabilities ذمہ داریاں	1997	1998	Assets اثاثے	1997	1998
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Share Capital حصص سرمایہ	1,50,000	2,00,000	Goodwill	57,500	45,000
8% Redeemable Preference			Land	1,00,000	85,000
Share Capital	75,000	50,000	Plant	40,000	1,00,000
General Reserve	20,000	35,000	Debtors	80,000	1,00,000
Profit & Loss A/c	15,000	24,000	Stock	38,500	54,500
Proposed Dividend	21,000	25,000	Bills Receivable	10,000	15,000
Creditors	27,500	41,500	Cash	7,500	5,000
Bills Payable	10,000	8,000	Bank	5,000	4,000
Provision for Tax	20,000	25,000			
	3,38,500	4,08,500		3,38,500	4,08,500

مزید معلومات :

(الف) 1998 میں پلانٹ اور زمین پر بالترتیب 5000 روپے اور 10000 روپے فرسودگی چارج کیجیے۔

(ب) 1998 میں 10,000 روپے بطور عبوری ڈیویڈنڈ ادا کیے گئے۔

(ج) سال 1998 کے دوران 17,500 روپے انکم ٹیکس بابت ادا کیے گئے۔

3. ذیل میں دیئے گئے اعداد و شمار سے سال 1998 کے لیے فنڈس کے ماخذات اور استعمالات کو ظاہر کرتے ہوئے ایک اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے۔

Liabilities ذمہ داریاں	1997	1998	Assets اثاثے	1997	1998
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Equity Share Capital	6,00,000	7,00,000	Fixed Assets (net)	10,20,000	12,40,000
8% Pref. Share Capital	4,00,000	2,00,000	Investment	60,000	1,60,000
Debentures	2,00,000	4,00,000	Current Assets	4,80,000	7,50,000
Reserves & Surplus	2,20,000	5,40,000	Discount on Debentures	20,000	10,000
Current Liabilities	1,60,000	3,20,000			
	15,80,000	21,60,000		15,80,000	21,60,000

آپ کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سال کے دوران :

1) ایک مشین جس کی قیمت 80,000روپے تھی 50,000روپے میں فروخت کر دی گئی۔
2) 31-12-1998پر ترجیحی حصص کی بازادائی 15%پر ایمیم پر کی گئی۔
3) ایکویٹی حصص پر سال1997 کے لیے 15%ڈیویڈنڈ ادا کیا گیا تھا۔
4) سال کے دوران 1,20,000روپے فرسودگی چارج کی گئی تھی۔

4. ذیل میں دی گئی بیلنس شیٹ سے فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے۔

Liabilities ذمہ داریاں	31.12.97	31.12.98	Assets اثاثے	31.12.97	31.12.98
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Share Capital	6,00,000	7,00,000	Fixed Assets (net)	10,20,000	12,40,000
General Reserve	3,00,000	4,00,000	Investment (Long-term)	60,000	1,60,000
P & L A/c	1,20,000	1,40,000	Current Assets	4,80,000	7,50,000
Debentures	2,00,000	4,00,000	Discount on Debentures	10,000	.....
Depreciation Reserve	1,80,000	2,60,000			
Current Liabilities	1,50,000	2,20,000			
Provision for Doubtful Debts	20,000	30,000			
	15,70,000	21,50,000		15,70,000	21,50,000

سال کے دوران 15%ڈیویڈنڈ 1997 کے لیے ادا کیا گیا تھا۔ ایک اثاثہ لاگتی 80,000روپے (34,000روپے فرسودگی مہیا کی گئی) 50,000روپیوں میں فروخت کر دیا گیا تھا۔

5. ذیل کی بیلنس شیٹس سے ایک کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے۔

Liabilities ذمہ داریاں	31.12.97	31.12.98	Assets اثاثے	31.12.97	31.12.98
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Capital	2,00,000	2,50,000	**Fixed Assets :**		
Reserves	1,00,000	1,20,000	Land	3,00,000	3,50,000
P & L A/c	1,20,000	1,50,000	Machinery	2,00,000	2,40,000
Debentures	90,000	1,00,000	**Current Assets:**		
Accumulated Depreciation	60,000	80,000	Inventory	1,00,000	1,30,000
Current Liabilities:	40,000	45,000	Debtors	70,000	50,000
Creditors			Cash	40,000	60,000
Bills Payable	65,000	40,000			
Expenses Outstanding	35,000	45,000			
	7,10,000	8,30,000		7,10,000	8,30,000

نوٹ: مشنری لاگتی 40,000روپے (جمع شدہ فرسودگی 10,000روپے) 35,000روپے میں فروخت کی گئی تھی۔

6. Messrs Beta Ltd کی بیلنس شیٹس ذیل میں دی گئی ہیں۔

Liabilities ذمہ داریاں	31.12.97	31.12.98	Assets اثاثے	31.12.97	31.12.98
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Share Capital	50,000	60,000	Fixed Assets:	1,50,000	2,44,000
Creditors	54,000	70,000	Stock in Hand	3,800	6,600
			Debtors	76,000	67,000
			Cash	36,000	13,750
			Bills Receivable	17,500	19,000

مزید معلومات :

31-12-98 کو ختم ہونے والے سال کے لیے فرسودگی اور ٹیکس چارج کرنے سے قبل منافع 48,000روپے ہے۔ سال کے دوران 500 حصص بحساب 20روپے فی حصہ جاری کیے گئے تھے۔ سال کے دوران مبلغ 6950روپے بطور عبوری ڈیویڈنڈ ادا کیے گئے۔ کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کیجیے۔

7. ذیل میں دی گئیں بیلنس شیٹس Messrs C Co. کے موقف کو ظاہر کرتی ہیں۔

Liabilities ذمہ داریاں	1.1.98	31.12.98	Assets اثاثے	1.1.98	31.12.98
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Capital	1,47,800	1,23,000	Fixed Assets	1,40,000	1,16,000
Bills Payable	5,800	5,000	Stock	1,600	2,600
			Debtors	4,000	3,400
			Cash	8,000	6,000
	1,53,600	1,28,000		1,53,600	1,28,000

مزید معلومات :

(الف) سال کے دوران کوئی ڈرائنگس نہیں تھے۔

(ب) قائم اثاثے کی خرید و فروخت نہیں تھی۔